Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بارس

سعدیہ آمین

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاہور ریلوے اسٹیشن:

ارے چھوٹے ادھر آؤ۔

وہ سامنے سے آتے ہوئے بچے کو اپنی طرف اشارہ کرتی بولی۔

جی باجی؟

Posted On Kitab Nagri

لڑکا اپنے سامنے کھڑی جوان اور اکیلی لڑکی کو دیکھتا ہوا بولا۔

کون باجی کہاں کی باجی ہاں؟

ممتاز نام ہے میرا اور تم مجھے ممتاز میڈم کہہ کے پکارو سمجھے؟

وہ اپنے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتی لڑاکا انداز میں بولی۔

جی میڈم جی آپکو کوئی کام تھا؟

اب وہ لڑکا اپنے سامنے کھڑی عجیب مخلوق کو دیکھتے بات ختم کرنے لگا۔

ہاں مجھے آج رات کے لیے یہاں کمرہ چاہیے میری ہیلپ کر دو۔

وہ اپنے سامنے اس گیارہ بارہ سالہ لڑکے کو دیکھتے لاپرواہی سے ہوئی۔

لڑکے کو لگا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

میڈم جی آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یہ ہوٹل نہیں ریلوے اسٹیشن ہے لڑکا اسکی غلط فہمی دور کرتا بولا۔

تم مجھے پاگل سمجھ رہے ہو؟ میں اندھی نہیں ہوئی ابھی دیکھ سکتی ہوں کے یہ ریلوے اسٹیشن ہے.

ابھی رات کے بارہ بجے ہیں اور صبح ہونے تک میں یہاں تو کھڑی نہیں رہ سکتی۔ ممتاز اب باقاعدہ ارد گرد دیکھتی اسے منہ بناتے ہوئے تفصیل بتانے لگی۔

اچھا اچھا میڈم میں سمجھ گیا کے آپ ٹرین کا انتظار کر رہی ہیں آپ میرے ساتھ آئیں میں آپ کو مسافر خانے تک لے چلتا ہوں۔

لڑکا اسکی بات سمجھتے ہوئے جلدی سے بولا۔

رات کے اس پہر ہر طرف تاریکی کا راج تھا لڑکا نہیں چاہتا تھا کے یہ جوان لڑکی مزید یہاں کھڑی رہے

۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں رہنے دو مجھے سونے کے لیے کمرہ چاہیے تھا مسافر خانے میں تو اور بھی لوگ ہونگے اس سے بہتر ہے میں یہیں پہ بیٹھ کے چاروں طرف اپنی عقابی نگاہوں سے نگرانی کروں.

وہ اب اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے سامنے پڑے بینچ کی طرف چلنے لگی. لڑکے نے اب غور سے سامنے بینچ پر بیٹھی لڑکی کو دیکھا جو اب اندھیرے میں ہی موبائل کا کیمرہ آن کرتے شیشہ دیکھ رہی تھی۔

نیوی بلیو کلر کی جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی جینز کے اوپر پنک کلر کی فراک پہنے جبکہ ڈوپٹے کے نام پہ براؤن کلر کا گلے میں کچھ مفلر ٹائپ تھا. اسکے کپڑوں کو ناگواری سے دیکھتے ہوئے اب لڑکے کا دیھان اسکے چہرے کی طرف آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سفید رنگت گہری براؤن آنکھیں چھوٹی سی تیکھی ناک اور پتلے گلابی ہونٹ کمر تک جھولتے گہرے سیاہ بال جو اسوقت پونی ٹیل میں تھے وہ لڑکی بے شک خوبصورتی کا مجسمہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکے کو کہیں سے بھی وہ لڑکی پاگل معلوم نہیں ہوئی تھی لیکن پھر بھی وہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہی ہے؟

وہ خود سے الجھتا ہوا اسکے قریب آیا جہاں وہ اب موبائل میں کوئی گیم کھیل رہی تھی۔

ارے میڈم جی آپ اسکی فکر نہ کریں یہاں یہ بہت سخت سیکیورٹی ہے نگرانی کے لیے. آپ میرے ساتھ اندر چلیں۔

میں تو نہیں جاونگی اندر. ساڑھے بارہ تو ہوگے ہیں پیچھے بچے چھے گھنٹے ٹرین کے آنے میں یوں گزر جائیں گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہاتھ سے چٹکی بجاتی بولی۔

لڑکا اس بد دماغ لڑکی کے آگے ہار مانتے ہوئے اس کے ساتھ بینچ پہ بیٹھ گیا۔

وہ شاید اسے وہاں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔ممتاز نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے لڑکے کو دیکھا چلو اچھا ہے مجھے بھی کمپنی مل جائے گی۔

سنو تم اس وقت یہاں کیا کر رہے تھے؟ وہ لڑکے کو دیکھے پوچھنے لگی.....

ارے میڈم میں یہاں اپنے ابا کے ساتھ نوکری کرتا ہوں۔میں لوگوں سے پیسے لے کے انہیں جو بھی کھانے پینے کے لیے چاہیے ہو لا دیتا ہوں۔

وہ لڑکا آہستہ آہستہ اسے اپنا کام سمجھانے لگا۔

That's goood۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تم مجھ سے پوچھو کے میں یہاں کیوں آئی ہوں۔

اسکی بات سنتے ہی لڑکے نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور پھر اسکی بات پہ عمل کرتے اس سے پوچھنے لگا۔

اچھا بتائیں آپ یہاں کیوں آتی ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

تم کون ہوتے ہو مجھ سے سوال کرنے والے.....وہ ذرا غصے سے بولی۔

جبکہ اس دفعہ لڑکا حیرت سے غش کھانے لگا۔

کیا یہ لڑکی پاگل تھی؟

ہاہاہاہا

اسٹیشن کے ویرانے میں ممتاز کا بھرپور قہقہہ فضا میں شور برپا کر گیا۔

ارے ارے تم تو ڈر گئے میں مذاق کر رہی تھی۔

وہ اب ہنستے ہوئے لڑکے کو دیکھنے لگی جو حیران پریشان چپ چاپ بیٹھا تھا۔

میڈم جی میں چلتا ہوں ابا میرا انتظار کر رہا ہو گا۔

لڑکے نے جانے میں ہی عافیت سمجھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا نہ ابھی تو ہم دوست بنے ہیں اور تم ابھی جا رہے ہو۔وہ منہ بنا کے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو؟ ہم دوست ہی ہیں نہ اس لیے تو پورے پینتالیس منٹ سے باتیں کر رہیں ہیں۔

وہ اسکا حیران چہرہ دیکھتے ہوئے بولی۔ لڑکا ہنوز خاموش تھا۔

اچھا یہ پیسے لو اور مجھے سگریٹ لا دو.....اپنے بیگ سے پیسے نکالتی وہ لڑکے کی طرف بڑھا گئی۔

لڑکا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگا۔

ارے کیوں گھور رہے ہو ٹینشن میں صرف پیتی ہوں ورنہ عادت نہیں ابھی مجھے۔

وہ فخر سے اپنا کارنامہ بتانے لگی

لیکن میڈم آپکو کیا ٹینشن ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکا اسکی طرف تعجب سے دیکھنے لگا۔

یہ لڑکی واقعی کوئی عجیب شے تھی پچھلے سوا گھنٹے سے وہ اسکا دماغ چاٹ رہی تھی اور اب اچانک ہی اسے ٹینشن ہونے لگی جو Cigarrette پی کے دور ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بس کیا بتاؤں میں اپنے دادا جان کو بتائے بغیر ہی یہاں آ گئی ہوں اور صبح ہوتے ہی ملتان چلی جاؤں گی اپنی نانو کے پاس لیکن میں چھپ کے نا آتی تو کیا کرتی وہ بھی تو مجھ معصوم کے ساتھ انتہائی ظلم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اس جاہل سے میری مرضی کے خلاف میرا رشتہ طے کر دیا۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

تو میڈم آپ انکار کر دے انہیں۔

لڑکے کو جتنی سمجھ آئی اس مطابق اس نے حل پیش کیا۔

ارے میرے معصوم دوست تمہے کیا لگا کے میں نے انکار نہیں کیا..... میں ہزار دفعہ دادا جان کو منع کر چکی ہوں لیکن انہیں اپنے اس مشکوک نواسے میں ہیرے جڑے نظر آتے ہیں۔وہ میری ایک نہیں سن رہے اس لیے میں انہیں بتائے بغیر ملتان جا رہی ہوں۔

اپنے دادا سے چھپ کے جانا اسے *Guilt* دے رہا تھا لیکن دادا کے بلیک میل میں آ کے وہ ہرگز اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اب لڑکا خاموشی سے اٹھ کے سیگرٹ لینے چلا گیا۔

یہ نڈر لڑکی واقعی کوئی عجوبہ تھی۔

میڈم اٹھ جاو ٹرین آرہی ہے۔

وہ جو بینچ پر بیٹھی ایک سائیڈ پر گردن گرائے سو رہی تھی لڑکے کی آواز پر فوراً اٹھ بیٹھی۔

اچھا ٹرین آگئی لیکن ابھی تو میں نے ناشتہ بھی نہیں کیا۔

میڈم تم جانے کی تیاری پکڑو ناشتہ میں لا دیتا ہوں۔ لڑکا کہتا ہوا دوسری سمت چلنے لگا۔

اس وقت ریلوے ایشٹیشن پر لوگوں کی بھیڑ جمع تھی ہر کوئی اپنی منزل پہ جانے کے لیے تیار بیٹھا تھا۔

وہ اپنے بیگ سے ٹکٹ نکال کر دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

شالیمار ایکس پریس

Economy Class

Departure Time : 6:00 am

Posted On Kitab Nagri

یعنی ابھی ٹرین آئے ہوئے پانچ منٹ ہوگئے تھے وہ کسی بھی لمحے سٹارٹ ہو سکتی تھی اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور اپنے جاگرز میں سر پیٹ ٹرین کی طرف بھاگی.

میڈم آپکا ناشتہ۔ وہ ابھی ٹرین کے دروازے تک ہی پہنچی کہ لڑکے کی پیچھے دوڑتے ہوئے آواز آئی وہ دروازے سے باہر ہاتھ کرتے اپنا ناشتہ پکڑ گئی۔

خدا حافظ میڈم۔

لڑکا کہتے ہی پلٹا۔

سنو اپنا نام تو بتاتے جاؤ۔ وہ لڑکے کو پیچھے سے آواز لگا گئی۔

طلحہ....

ٹھیک ہے میرے دوست زندگی رہی تو پھر ملاقات ہوگی.....وہ پُرجوش ہوئے بولی۔

اللہ نا کرے.۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلحہ صرف دل میں سوچ سکا اور چلتا گیا۔ جبکہ اب ممتاز میڈم بھی Coach No:4 میں اپنی سیٹ کی طرف روانہ ہوئی. ٹرین اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئی.

Posted On Kitab Nagri

لاہور ریلوے سے رائے ونڈ جنکشن

رائے ونڈ جنکشن سے اوکاڑہ۔

اوکاڑہ سے ساہیوال.

ٹرین ہر اسٹاپ پر تھوڑی دیر رُکتی پھر 112 کلو میٹر فی گھنٹہ کی زبردست سپیڈ سے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو جاتی۔

اس پورے عرصے میں وہ کبھی سوتی کبھی جاگتی کبھی کھڑکی سے باہر دیکھنے لگتی اور کبھی اپنے دادا کے بارے میں سوچنے لگتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور دوسری طرف چلنے لگی جہاں سے کھانسنے کی آواز آرہی تھی. اپنے سامنے بیٹھے ایک ستر سالہ بوڑھے شخص کو دوائی دیتی اسی کے ساتھ بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے باباجی یہ لیں ابھی کھانسی کا آرام آجائے گا۔

بوڑھا شخص حیران ہوتے ہوئے دوائی پکڑ گیا بھلا یہ کہاں سے آگئی؟

ارے بے فکر ہو کے کھائیں اس میں زہر نہیں ہے اور میں ایک ڈاکٹر ہوں لاہور کے *General Hospital* میں جاب کرتی ہوں وہ بوڑھے شخص کی مشکوک نظروں کو دیکھتی تفصیل بتا گئی۔

شکریہ بیٹی تمہارا نام کیا ہے؟

میرا نام شہناز ہے باباجی۔

ابھی کچھ دیر ہی خاموشی ہوئی کہ باباجی کے پھر کھانسنے کی آواز آئی۔

وہ معصومیت سے بولی۔ارے دیکھا نہ اس عمر میں سفر کرنے کا نتیجہ کہ میری ایک نمبر دوا بھی کام نہیں کر رہی۔

باباجی آپکو اب اس عمر میں ٹرین پر سفر نہیں بلکہ گھر رہ کر اللہ اللہ کرنا چاہیے.....وہ سامنے بیٹھے بوڑھے شخص کو مخلصانہ مشورہ دیتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ باباجی اب بے حد شرمندہ نظر آرہے تھے یہ بلا کہاں سے آئی تھی اور کب جائے گی؟؟؟وہ بس اتناہی سوچ سکے۔

اب شہناز بیگم باباجی کو معاف کرتی پھر سے موبائل میں گیم کھیلنے لگی۔

چیچہ وطنی اسٹاپ:

چیچہ وطنی کے اسٹاپ پہ ٹرین رُکتے ہی باباجی شکر کرتے باہر کی طرف بھاگے کہ اچانک لڑکھڑائے۔

ارے ارے دیھان سے اس عمر میں کوئی ہڈی ٹوٹ گئی تو جڑے گی نہیں۔

پیچھے سے شہناز آتی معصومیت سے منہ بناتی باباجی کو تھام گئی۔

باباجی اب چار وناچار صبر کے گھونٹ پیتے ٹرین سے اتر گئے۔اب کی بار ٹرین پھر اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

خانیوال اسٹاپ:

ملتان سے پہلے آخری اسٹاپ پر دس منٹ کے لیے ٹرین رکی شہناز بیگم بھی بور ہو رہی تھی اس لیے ٹرین سے نکلتی باہر کو گئی تا کہ کچھ کھانے کو لے سکے۔ اندھے ہو نظر نہیں۔۔۔۔۔ وہ ابھی دروازے کے پاس تھی کہ اندر آنے والی ہستی سے ٹکرائی ابھی اسکے الفاظ اسکے منہ میں ہی تھے جب سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھ کر ایک دم اپنی چلتی زبان پر بریک لگا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Sorry Mam

دوسری طرف سے معذرت کی گئی۔ اب کی بار شہناز بیگم کے بتیس کے بتیس دانت باہر کو نکلے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں سر آپ کیوں سوری کہہ رہے ہیں اندھی تو میں ہوں جو اپنے سامنے اتنے ہینڈسم فوجی کو نہیں دیکھ سکی۔

سامنے کھڑا لڑکا اب سر جھٹکتا اندر کی طرف داخل ہوا۔

شہناز بھی اسکے پیچھے پیچھے آئی۔ لڑکے نے پلٹ کے دیکھا اور اپنی آبرو اچکائی۔

ارے میں کوئی غدار تو نہیں جو مجھے ایسے دیکھ رہے ہیں میں تو اپنی لائف میں پہلی بار اتنے قریب سے فوجی کو دیکھ رہی ہوں۔ اب فوجی بھائی خاموشی سے اپنی سیٹ پر ٹیک لگا کے آنکھیں بند کر گئے۔

گویا نو لفٹ کا اشارہ دیا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنیں.....؟

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ ہی دیر گزری تو شہناز میڈم کی آواز آئی لڑکے نے آنکھیں کھول کے دیکھا۔ آپ کا نام کیا ہے ۔؟شوق سے پوچھا گیا۔

آدم حسین۔

سنجیدہ لہجے میں جواب دیا گیا۔

آدم جی میرا نام نیلم ہے اور پیار سے مجھے سارے نیلو کہتے ہیں۔

اب نیلم میڈم شرماتے ہوئے بغیر پوچھے ہی اپنا نام بتا گئی۔

آدم نے ایک نظر اپنے سامنے اس خوبصورت لڑکی کو دیکھ کے سر ہلا گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو پتا ہے پاک آرمی اور فوجی بچپن سے میرے آئیڈیل ہیں یہ

تو میری قسمت پھوٹی کہ میرے دادا نے اس ڈفر سے میرا زبردستی رشتہ طے کر دیا وہ روہانسہ منہ بنا کے اپنے دکھ بتا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے افسوس ہوا سن کے۔

آدم نے اسکی دل جوئی کرنا چاہی۔

اچھا آپ *Single* ہیں؟

وہ آنکھوں میں چمک لیے پوچھنے لگی۔

جی میں *Engaged* ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم نے بے زاری سے بات ختم کرنا چاہی۔آپکی شکل سے تو لگتا آپ تین چار بچوں کے باپ ہیں معاف کیجیے گا منگنی کو چھوڑیں اور شادی کر لیں اس سے پہلے آپکی عمر گزر جائے۔۔۔۔وہ قہقہ لگاتی آدم جو کے اسکا ہی ہم عمر 25 سال کا جوان تھا اس سے مخاطب ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب نیلم سے کیسے برداشت ہوتا کہ یہ فوجی *Single* نہیں اسکا لمحے میں دل ٹوٹا تھا جسے وہ قہقے میں چھپا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آدم آنکھیں پھاڑے اپنے سامنے اس منہ پھٹ لڑکی کو دیکھ کے خود کو کوسنے لگا کہ کس منہوس گھڑی وہ وردی سمیت ٹرین میں چڑھ گیا۔

ٹھیک ہے بڑے بھیا میرا اسٹاپ آگیا میں چلتی ہوں اور میری بات پر غور ضرور کریے گا اب تو بال بھی کچھ کچھ سفید ہو رہے آپکے.....

وہ اسے کہتے ہی ٹھنڈی آہ بھرتی ٹرین سے اتر گئی۔

یا اللہ تیرا شکر ہے۔..... پیچھے آدم نے سکون کا سانس لیا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم آغا جان!

وہ آتے ہی اپنا سامان کمرے میں رکھ کے اپنے نانا کے کمرے کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام میرے شیر

شفیق صاحب اسے گلے لگاتے ہوئے خوشی سے بولے جو آج پورے تین ماہ کے بعد گھر آیا تھا۔

اب وہ آغاجان کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔ میرے شیر.....اللہ تمہیں ایسے ہی کامیاب کرے تم میرا فخر ہو۔

شفیق صاحب اسکا وجیہہ چہرہ دیکھتے ہوئے دعا دے گئے۔

آغاجان میں آپ سے ناراض ہوں۔

وہ انکا ہاتھ تھامتا شکوہ کر گیا.

آغاجان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ آئی وہ سمجھ گئے انکا لاڈلہ کیا بات کر رہا ہے میرے بچے ابھی تم یہ سب چھوڑو اور فریش ہو جاؤ میں ناشتہ لگواتا ہوں نسرین کو آواز دیتے ہوئے بولے۔

آغاجان میں اس وقت صرف اپنے اس ظلم کا حساب مانگنا چاہتا ہوں کھانا پینا بعد میں بھی ہوتا رہے گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لہجے میں سنجیدگی اور بے زاری تھی۔

بیٹا میں تمہارا بڑا ہوں تمہارے لیے اچھا ہی سوچوں گا۔

ہاشم نے سر اٹھا کے اپنے نانا کو دیکھا جیسے پوچھنا چاہتا ہو۔

اس سے اچھا میرے ساتھ کیا ہو سکتا ہے کہ حرم کمال کو میرے پلے باندھ رہے ہیں۔وہ خاموش رہا.....وہ چاہ کر بھی اپنے نانا کو ناراض نہیں کر سکتا تھا۔

کیا چاہتے ہو تم؟؟؟۔

کسی اور سے شادی کرنا چاہتے ہو؟؟؟

شفیق صاحب اسکا الجھا چہرہ دیکھ کے اس سے پوچھنے لگے۔

آغا جان ایسا کچھ نہیں ہے لیکن میں نے حرم جیسا *Life partner* اپنے لیے کبھی نہیں سوچا۔

ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت *Different* ہیں..... بلکل ایک *south* اور دوسرا *North*.وہ بے بسی سے بولا۔

ہاشم رضا کیا برائی ہے میری پوتی میں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدہ لہجے میں بولے

آغا جان اس میں برائی نہیں برائیاں ہیں وہ بھی اَن گنت..... میڈیکل کی ڈگری محض اسکے کرتوت نہیں چھپا سکتی۔

وہ زچ ہو کے بولا۔

شفیق صاحب خاموش رہے جیسے وہ اسے اور بولنے دینا چاہتے تھے۔

نہ اسے بڑے چھوٹے سے بات کرنے کی تمیز ہے,نہ اسے *Dressing Sense* ہے۔ مجھے تو کچھ سمجھتی نہیں اور یہی دیکھ لیں کے دن کے گیارہ بج رہے ہیں اور محترمہ ابھی تک سو رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم کو جو جو ذہن میں آیا وہ بول گیا.....موقع اچھا تھا اس سے جان چھڑوانے کا۔

بس یا کچھ اور بھی؟شفیق صاحب کی سنجیدہ آواز آئی۔

اس سے زیادہ بھی کچھ ہو سکتا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ہاشم میری بچی بُری نہیں۔ وہ دل کی بہت صاف ہے. بن ماں باپ کی بچی ہے میرا دل نہیں کرتا اسے روکنے ٹوکنے کا۔

جس عمر میں ایک لڑکی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے اسی عمر میں میری بچی تنہا تھی۔

وہ جو مرضی پہنے اوڑھے مجھے اعتراض نہیں۔

رہی بات اسکی لاپرواہی کی تو تم اسے ذرا سی محبت دو گے وہ تمہاری سنگت میں بدل جائے گی جیسے تم چاہو گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اسے کسی غیر کے سپرد نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

کیا حرم راضی ہے اس رشتے سے؟

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے آخری کوشش کی۔

اب کی بار شفیق صاحب خاموش ہوئے۔

دیکھا آغا جان میں مان ہی نہیں سکتا تھا کہ میڈم حرم راضی ہو جائے وہ بھی ہاشم رضا کے لیے جو غنڈا ہے آوارہ ہے کئی کئی مہینے گھر سے باہر رہتا ہے کوئی کام نہیں کرتا اور حرام کے پیسے کماتا ہے۔

اب ہاشم حرم میڈم کے کہے ہوئے الفاظ ہی اپنے نانا کے غوش گزار کر گیا۔

حرم بھی راضی نہیں وہ رات کی ملتان چلی گئی ہے لیکن میں نے ہاجرہ بہن (حرم کی نانی) کو بولا ہے کے اسے سمجھائیں وہ مان جائے گی۔

شفیق صاحب کچھ شرمندہ ہوتے ہوئے بولے

What ?????????

اتنی دور؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آخر وہ کس کے ساتھ اور کس کی اجازت

سے گئی ہے ہاشم کو اسکی دیدہ دلیری زہر لگتی تھی۔

وہ ٹرین سے گئی ہے اور صائم نے اسے اسٹیشن سے پک کر لیا تھا میری ہاجرہ بہن سے تفصیلی بات ہو گئی ہے۔

وہ خیر خیریت سے ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کریں آغا جان اسکی حمایت کرنا وہ *Stupid* لڑکی فلائیٹ سے بھی جا سکتی تھی ٹرین کی بجائے۔

وہ ذرا غصہ سے بولا.....اس لڑکی کو برداشت کرنا واقعی ناممکن تھا۔

ہاشم میرے بچے تم اپنا دل بد ظن نہ کرو ابھی بچی ہے وہ۔

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی کمال اور ثمرہ کی پلین کریش میں Death ہونے کے بعد اس نے کبھی بھی فلائیٹ میں سفر نہیں کیا۔

شفیق صاحب اس کو ہر طریقے سے قائل کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے ان کا یہ فیصلہ آنے والے وقت میں بہترین ثابت ہو گا۔

ٹھیک ہے..... آغا جان لیکن اسے ملتان سے لینے میں خود جاؤں گا.ہاشم کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

ابھی اسے کچھ دن وہاں ہی رکنے دو۔تب تک تمہاری ماں اور ہمنا بھی لندن سے آجائیں گی۔

میں سوچ رہا ہوں ان کے واپس آتے ہی تم لوگوں کی منگنی کی رسم ادا کر دوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شفیق صاحب اسے اپنی اگلی منصوبہ بندی سمجھاتے بولے۔

جبکہ ہاشم سرد آہ بھرتا کمرے سے نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کمال کو شریک سفر بنانا کسی سزا سے کم نہیں تھا۔

حرم میری بچی رونا تو بند کر دو کچھ نہیں ہو گا میں ہوں۔

ہاجرہ بیگم اپنی گود میں حرم کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی جو ان کی گود میں سر رکھے پورے بیڈ پہ پھیل کے جوٹھے آنسو بہا رہی تھی۔

نانو میں کیا بتاؤں میرے آغا جان میرے نہیں رہے.

وہ اب ہاجرہ بیگم کی گود سے اٹھتی با قاعدہ ہاتھوں سے اپنی طرف اشارے کرتی اونچا اونچا رونے لگی۔

میری بچی وہ تمہارے دادا ہے انہوں نے تمہیں اتنے پیار سے پالا ہے ڈاکٹر بنایا وہ تمہارے ساتھ کبھی برا نہیں کریں گے۔

ہاجرہ بیگم اسے بے بسی سے سمجھانے لگی.....

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی واقعی بہت ناشکری تھی۔

آپ کو بھی وہ تیس سالہ بڈھا ٹھیک لگ رہا ہے جسے روعب جھاڑنے کے علاوہ اور گھر سے غائب رہنے کے سوا کچھ نہیں آتا۔

کیا نانو *The Dr.Haram* کے لیے وہی ہاشم رضارہ گیا ہے؟ وہ اب آنسو صاف کرتی اترائی ہوئی بولی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میری بچی ایسے کسی کو خود سے کمتر نہیں سمجھتے اور تم اپنے دادا کا فیصلہ مان لو کبھی پچھتاوا نہیں ہو گا یہ میرا تم سے وعدہ ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاجرہ بیگم اس کے آگے ہار مانتے ہوئے بولی۔

ٹھیک سے نانو میں غلط ہوں اور وہ ہاشم رضا دودھ کا دھلا میں اب اپکے کمرے میں نہیں آؤں گی آپ بھی میری نہیں ہیں اب۔-

Posted On Kitab Nagri

Good bye

.....کہتے ہی وہ بیڈ سے چھلانگ لگانے کے *style* میں اتری۔ پیچھے ہاجرہ بیگم سر نفی میں ہلاتی رہ گئی.....

شفیق صاحب کی بہادری تھی اس جھلی کے ساتھ رہنا۔

وہ باہر لان میں جھولے پر بیٹھی *Pop - corn* کھا رہی تھی جب شوال اور روحا اس کے پاس آئی۔

یار حرم جانے بھی دو کب تک ناراض رہو گی دادو سے چلو اندر ماما نے کھانا لگا دیا ہے۔

شوال جو کے حرم کی ہی ہم عمر تھی اپنی اس پیاری سی کزن سے بولی جو اب منہ بنا کے بیٹھی تھی۔

مجھے انصاف چاہیے۔

Dr Haram Want Justice !

ایک بار پھر اسے دورہ پڑنا شروع ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار کیا کمی ہے ہاشم بھائی میں کیا زبردست پرسنیلٹی ہے ایک دم ہیرو والی۔

جب چلتے ہے تو لگتا ہے کوئی celebrity چل رہا ہو کیا روعب ہے....

فیملی کی ہر شادی میں لڑکیاں انہیں ہی گھور رہی ہوتی ہے، اور شکل کے بھی اچھے خاصے ہینڈسم ہے، اب ناشکری کر رہی ہو تم.....

روحا جو اس سے دو سال چھوٹی تھی اپنی اس ڈھیٹ کزن کو سمجھاتے ہوئے بولی۔

اچھا روحا باجی اسکی شکل اچھی ہے تو کیا میں اسکے کرکوت بھول جاوں؟؟؟؟ اور جو مجھ پر حکم چلاتا ہے..... ارے میرے تو دادا مجھے ڈانٹتے نہیں تو وہ کھڑوس کیا چیز ہے؟ وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے اب جھولا روک کر باقاعدہ لڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے دادا جان! مجھے انہیں فون کرنا چاہیے پریشان ہو رہے ہونگے چلو تم لوگ نکلو میں کال کر کے آتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

۔وہ ہاتھ صاف کرتی انہیں جانے کا کہہ کر شفیق صاحب کو کال کر گئی۔

****

وہ کمرے میں بیڈ کے اوپر بیٹھے ایک ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے دوسرے ہاتھ سے موبائل میں کوئی نمبر نکال کر کال کرنے لگا جو پہلی بیل پر ہی اٹھا لیا گیا تھا۔

دوسری طرف سے سلام میں پہل کی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم سلام

ہاں آدم بولو کیا خبر ہے۔

خیریت سے پہنچ گئے ملتان؟

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا۔

جی سر

I am on my Destination

Good ....

ہاشم رضا کی سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔

شاکر اور اسکے اڈے کا کچھ پتا چلا؟

سر.....شاکر کے یہاں ایک نہیں کئی سارے اڈے ہیں اور کوئی بھی اسے نہیں جانتا وہ کون ہے کہاں رہتا ہے. یہاں پر ساری *Drug Dealing* اور سمگلنگ اسکے چمچے سنبھال رہے ہیں۔

ہاشم خاموشی سے اسکی بات سنتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

آدم غلط کاری کرتے ہوئے آدمی جتنا بھی ہوشیار ہو کوئی نہ کوئی غلطی ضرور کرتا ہے اور شاکر بھی ضرور کرے گا. تم بس ملتان شہر کے نجی *Areas* پر نظر رکھو میں ایک دو دن میں وہاں کا چکر لگاتا ہوں۔وہ آدم کو ہدایت دیتے بولا.

okay sir.

خدا حافظ.

فون رکھتے ہی وہ چائے کے *sip* لینے لگا۔

اسکی پیشانی پر بکھرے بال اور گہری سنجیدہ براؤن آنکھیں اسکا کسی سوچ میں ڈوبنے کا پتا دے رہی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ تینوں اس وقت شوال کے کمرے میں لائٹ اوف کیے *Movie Horror* دیکھ رہی تھیں جب صائم اور حنان کمرے میں آئے۔

یار آؤ کہیں باہر چلتے ہیں تم لوگ کیا تینوں *Team* بنا کے بیٹھ گئی ہو اور میں اور صائم بور ہو رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

حنان حرم کے ہاتھ سے Remote پکڑ تا اسکے ساتھ ہی زمین پر بیٹھتا بولا۔

حرم نے ایک نظر اپنے سے ایک سال چھوٹے حنان اور اپنے سے دو سال بڑے صائم کو دیکھا.....

کیا تکلیف ہے اتنا مزا آرہا تھا ہمیں نہیں جانا کہیں بھی۔وہ منہ بنائے حنان سے بولی

ارے ارے ڈیئر کزن یہ چار دن کی آزادی ہے ہمارے ساتھ انجوائے کر لو پھر تم پرائی ہونے والی ہو۔

اب صائم بھی شوال کے ساتھ جگہ بناتے حرم سے بولا جبکہ شوال نامحسوس انداز میں اس سے تھوڑا دور ہوئی۔

ہاں حرم چلو کہیں باہر چلتے ہیں صائم بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں. اب روحا نے اپنا حصہ ڈالا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بچُو صرف صائم ہی ٹھیک کہہ رہا ہے اور میں تب سے پشتو بول رہا تھا؟؟؟روحا کو صائم کی سائیڈ لیتے دیکھ کر حنان فورا بولا.....

جبکہ روحا نے اسے اگنور کر دیا... چلو ٹھیک ہے تم لوگ جاو ہم تیار ہو کے آتے ہیں(حرم احسان کرتے ہوئے بولی)۔

حرم کی ماں ثمرہ کے صرف دو بھائی تھے بڑے عامر صاحب اور چھوٹے فیصل صاحب.....

عامر کی شادی ثمینہ بیگم سے ہوئی ہے جو بہت اچھی خاتون تھیں۔ان کے دو بیٹے ہے عامر اور حنان- بیٹی نہ ہونے کے باوجود عامر صاحب شوال اور روحا کو انہی کی اولاد کی طرح ٹریٹ کرتے.... جبکہ دوسرے ماموں فیصل صاحب کی شادی اپنی مرضی سے عالیہ بیگم سے ہوئی تھی اور ان کی بھی بس دو بیٹیاں روحا اور شوال تھی جو انہیں اپنی جان سے زیادہ پیاری تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

بے شک یہ ایک خوشحال گھرانہ تھا۔

****

وہ رات دیر سے گھر واپس آئے تھے۔

آتے ہی سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ حرم کچھ سوچتی ہوئی اپنی نانو کے روم میں آئی۔اس نے دروازے پر ہاتھ رکھ دیا اور دروازہ کھلتا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جانتی تھی اس کی نانی تہجد گزار ہے اس وقت جاگ رہی ہوں گی۔

وہ بیڈ پر بیٹھے اپنی تھوڑی کے نیچے دونوں ہاتھ رکھے ہاجرہ بیگم کو دیکھنے لگی جو اب سلام پھر رہی تھیں۔

حرم تم ابھی تک اٹھی ہوئی ہو؟وہ آدھی رات کو اسے اپنے کمرے میں دیکھ کے حیران ہوئی.....

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں نانو اب میرا خون سفید نہیں ہوا آپ کے بدل جانے کے بعد بھی مجھے آپ کی یاد آرہی تھی تو میں آگئی۔

وہ منہ بنا کے Over acting کرتی ہوئی بولی۔

میری بچی میری جان تم میری ثمرہ کی آخری نشانی ہو مجھ سے ناراض نہ ہوا کرو میں تمہارا بھلا چاہتی ہوں۔

ہاجرہ بیگم جائے نماز تہہ کرتی بیڈ کے قریب آئی اور اسے اپنے سینے سے لگاتی ہوئی بولی۔

اپنی ماں کے ذکر پہ حرم کے دل کو کچھ ہوا۔

نانو اگر آج ماما ہوتی تو کتنا مزہ آتا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی شوال اور روحا کی طرح ان سے سر کی مالش کرواتی ان کو تنگ کرتی اور ان کے ہاتھوں کے مزے مزے کے کھانے کھاتی۔

حرم لہجے میں حسرت لیے بولی ایک آنسو تھا جو خاموشی سے بہہ گیا۔

میری بچی اداس نہ ہو یہ سب اس پاک ذات کی مرضی ہے ہم انسان ہیں بے بس ہیں حاجرہ بیگم اس کا ہاتھ چومتی بولی

نانو اج میں اپ کے ساتھ سوؤں گی خود کو نارمل کرتے حرم لاڈ سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میری جان یہ لڑکی واقعی بہت عجیب تھی اپنے احساسات اور درد چھپانا خوب جانتی تھی

****

Posted On Kitab Nagri

وہ جو گنگ سے واپس ایا تھا جب سامنے *area Living* میں آغا جان کو دیکھتا ان کی طرف چلا گیا

آغا جان میں تھوڑی دیر میں ملتان کے لیے نکل رہا ہوں اپ اپنی لاڈلی کو بول دیں کہ تیار رہے وہ اپنی اکھڑی سانس اور پسینے میں شرابور چہرے کو نظر انداز کرتا اغا جان سے مخاطب ہوا

ہاشم بچے ابھی اسے صرف ایک ہفتہ ہوا ہے کچھ دن اور رہ لینے دو

نہیں اغا جان ایک ہفتہ بہت ہے ہاجرہ دادو سے میری برائیاں کرنے کے لیے اور ویسے بھی اپ اکیلے ہیں اسے گھر پہ ہی رہنا چاہیے (ہاشم سپاٹ لہجے میں بولا)

ٹھیک ہے میں حرم کو انفارم کر دیتا ہوں شفیق صاحب بات ختم کرتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

****

وہ بیڈ پہ الٹا لیٹی ناول پڑھنے میں مگن تھی جب اس کا فون رنگ ہوا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم... داداجان!!

وہ خوش ہوتے ہوئے سلام لے گئی

حال خیریت کے بعد شفیق صاحب نے اسے ہاشم کی امد کا بتایا.

داداجان پہلی بات میں ابھی نہیں اناچاہتی اور دوسری بات اس کے ساتھ تو بالکل بھی نہیں وہ اب بیڈ پہ سیدھا بیٹھتے ہوئے بولی جب کہ شکل سے لگ رہا تھا کہ ابھی رونا شروع کر دے گی-

میری بچی میں بہت اکیلا ہوں اور اج کل میری طبیعت بھی ٹھیک نہیں مجھے اکیلے گھبراہٹ ہوتی ہے اس لیے اج ہی اجاؤ میرے لیے شفیق صاحب نے جھوٹ کا سہارا لیا-

Posted On Kitab Nagri

داداجان ٹھیک ہے میں اجاتی ہوں صرف اپ کی وجہ سے وہ اپنے دادا کی طبیعت کا سن کے پریشان ہوئی تھی۔

****

یار حرم ابھی تو ہمارے اتنے زیادہ پلان pending ہیں اور تم جا رہی ہو

روحا منہ بنا کے بولی جبکہ شوال اس کی پیکنگ کر رہی تھی

ہاں یار میں بھی ابھی جانا نہیں چاہتی تھی لیکن داداجان کو میری یاد ارہی ہے وہ شیشے کے سامنے بالوں کو اونچی پونی ٹیل کرتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں ہم تمہاری engagement پہ جب لاہور ائیں گے تو پورا ایک ویک stay کریں گے شوال اسے تسلی دیتے ہوئے بولی جب کہ منگنی کے نام پہ اس کا منہ بن گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ان گزرے دنوں میں ہاجرہ بیگم نے اسے کسی نہ کسی طرح راضی کر ہی لیا تھا۔

****

وہ اس وقت ملتان کے مہنگے ترین ریسٹورنٹ میں اپنی کمال *personality* لیا آدم کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا آدم نے اس ایک ہفتے میں دن رات کی محنت سے شاکر کے خلاف اس کے سارے کالے کرتوتوں کی فائل بنائی تھی۔

welldone Adam!!

ہاشم کی نظروں میں تعریف تھی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن فائل پڑھتے ہوئے ہاشم پہ ایک نئ حقیقت اشکار ہوئی کہ وہ ایک درندہ وحشی تھا جو جوان لڑکیوں کو کالج اور سکولز کے باہر سے اغوا کر کے انہیں دوسرے ممالک میں بیچتا تھا۔

سر ہمارا *next move* کیا ہو گا؟

Posted On Kitab Nagri

آدم فائل پہ جھکے ہاشم سے مخاطب ہوا

آدم تم کسی طرح اس کے اڈے میں گھسو

اس کے چمچوں کا اعتماد حاصل کرو

ان کے غلط کاموں میں ان کا ساتھ دیتے رہو-

جب تک وہ تمہیں شاکر کے سامنے نہ لے ائیں تم ہر طرح سے ان کا یقین جیتو وہاں رہ کر-

آدم اس کی بات سنتے سر ہلا گیا

یہ کام خطرناک تھا اگر ان لوگوں کو بھنک لگ جائے تو یقینا آدم کی موت طے تھی لیکن اپنے ملک سے اس گندگی کو ختم کرنے کے لیے وہ ہر قسم کا رسک لینے کو تیار تھا-

Good luck

خدا تمہارا حامی و ناصر ہو وہ آدم کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا باہر کو نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

پیچھے آدم وہیں بیٹھے اب اپنے منصوبے کو ترتیب دینے لگا-

****

حرم یار جلدی باہر اؤہاشم بھائی کب سے ویٹ کر رہے ہیں.....

روحا اندر اتی اسے پیغام دینے لگی جو مست مگن موبائل میں گیم کھیلنے میں مصروف تھی-

بلیک جینز پہ وائٹ شرٹ فراک پہنے گلے میں چھوٹا سا سفید دوپٹہ مفلر کے سٹائل میں لپیٹے نیک سے پاک چہرہ لیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہے اجاتی ہوں ابھی بہت سیریس level چل رہا ہے ڈسٹرب نہ کرو وہ منہ کے زاویے بناتی دوبارہ کھیل میں مصروف ہوئی

حرم تم ہو ہی ڈھیٹ

Posted On Kitab Nagri

.....

روحاب غصے میں کمرے سے نکل گئی وہ بھی جانتی تھی حرم اپنی مرضی کی مالک ہے

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ہاجرہ بیگم کمرے میں ائی

حرم بیٹی ہاشم باہر ویٹ کر رہا ہے چلو شاباش اٹھو اور سر پہ دوپٹہ لو

اف نانو بس کریں میں نے اج تک اپنے دادا جان کے سامنے سر پہ دوپٹہ نہیں لیا تو یہ ہاشم کیا چیز ہے؟؟

اسے چڑ آئی تھی اس سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا ادب سے بات کرو تمہارا ہونے والا شوہر ہے-

ہاجرہ بیگم ایک پتھر سے سر پھوڑتی بولی

اچھا نانو بس کریں-

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بناتے ہوئے لاؤنج کی طرف ائی جہاں وہ عامر اور فیصل صاحب کے ساتھ بیٹھے چائے پی رہا تھا-

ہاشم نے ایک نظر اسے دیکھا جو بغیر سلام دعا کے فیصل صاحب کے پاس صوفے پہ بیٹھتی ہوئی پلیٹ سے کباب اٹھا کے کھانے لگی-

بے شک حرم کمال خوبصورت تخلیق تھی خدا کی صرف تب تک جب تک وہ اپنا منہ بند رکھتی-

ہاشم رضا کے دل نے اسے دیکھتے ہوئے اعتراف کیا

وہ چائے کا کپ رکھتا اب سب سے سلام لیتا ایک نظر اسے دیکھ کر باہر کی طرف نکل گیا جبکہ حرم بھی اب کباب چھوڑتی منہ بناتی سب سے ملتی اس کے پیچھے ائی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر حرم کو Attitude دکھاتا ہے ایا بڑا اسکی بڈھا

وہ دل میں اسے عزت سے نوازتی فرنٹ سیٹ کا ڈور کھولتی گاڑی میں بیٹھ گئی... گاڑی اپنی منزل کی طرف روا تھی جبکہ دونوں طرف خاموشی تھی-

Posted On Kitab Nagri

ویسے اپ کو اپنی قسمت پہ رشک ارہا ہو گا کہ ڈاکٹر حرم اپ سے شادی کے لیے راضی ہو گئی ہے۔

وہ اس کی طرف اپنا رخ کیے سوال کر گئی۔۔۔

واقعی میری قسمت میں ڈاکٹر حرم ہے میرے لیے اس بات پہ یقین کرنا کافی مشکل ہے وہ سامنے کی طرف دیکھتا اس پہ طنز کر گیا

ابھی حرم اس کی بات کا جواب دیتی کہ اس نے گاڑی ایئرپورٹ کے باہر روکی

ہم ایئرپورٹ کیوں ائے ہیں؟؟

وہ حیران ہوتی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم فلائٹ سے لاہور جائیں گے ہاشم سنجیدہ لہجے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

مجھے ڈر لگتا ہے اس سے.....وہ روحانسے لہجے میں بولی اسے ایک دم اپنے ماں باپ یاد اگئے

Don't worry

میں تمہارے ساتھ ہوں وہ نرم لہجے میں بولتا اگے بڑھا جب کہ حرم کے پاس اب اس کی بات ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔

جہاز میں بیٹھتے ہی اسے جتنی دعائیں اتی تھی وہ پڑھنے لگی

سنیں اگر مجھے کچھ ہو گیا تو میں بدروح بن کے اپ کی زندگی میں رہوں گی(وہ وارننگ دیتے ہوئے بولی)۔

Posted On Kitab Nagri

حرم میڈم اپ الریڈی ہی بدروح بن کے میری زندگی میں منڈلا رہی ہیں ہاشم صرف دل میں سوچ سکا

۔

کچھ نہیں ہو گا کہتے ہی وہ اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں پکڑ گیا

جبکہ حرم کا دھیان اس وقت صرف موت کے فرشتے کے انتظار میں تھا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحاماما کدھر ہیں؟؟

حنان روحا سے مخاطب ہوا جو لاونج میں صوفے پہ بیٹھے Nail paint لگا رہی تھی

وہ ماما کے ساتھ مسز رضوان کا پوتا دیکھنے گئی ہیں روحا مصروف سے انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

حنان اب با قاعدہ کچھ سوچ کے مسکراتے ہوئے دوسرے صوفے پہ بیٹھتا اس سے بولا

یار کب تک ہماری مائیں دوسروں کے پوتے دیکھنے جائیں گی-

کیوں تمہیں کیا تکلیف ہے؟؟

روحانہ سمجھی سے بولی

ارے ڈفر میرا مطلب اب میری اور صائم کی شادی ہو جانی چاہیے اخر ماما بابا کا حق ہے اپنے پوتے پوتیوں سے کھیلنے کا وہ روحا کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اومیرے سویٹ سے کزن کو شادی کرنی ہے؟؟وہ شوخی سے نیل پینٹ سائیڈ پہ کرتی بولی-

حنان نے زور و شور سے اسے دیکھتے ہوئے سر ہاں میں ہلا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہنی تم نے کبھی سوچا ہے کہ تمہیں لڑکی دے گا کون؟؟

وہ پُر سوچ انداز میں بولی

میرے چاچو ہیں نا وہ میرا احساس کریں گے

وہ اسے اشارہ دے گیا

اچھا پر تمہیں کیوں لگتا ہے کہ بابا اپنی تمام تر مصروفیات اور بزنس چھوڑ کر تمہارے لیے لڑکی ڈھونڈیں گے؟

وہ اپنی سمجھ کے مطابق اس کی بات سمجھتے ہوئے ایک نیا سوال کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یہ تو وقت بتائے گا

وہ صوفے سے اٹھتا ایک آنکھ دباتا کمرے کی طرف چلا گیا جبکہ روحا سر جھٹک کر اب اپنے *Nail paint* کو دیکھنے لگی_

Posted On Kitab Nagri

****

وہ شفیق صاحب کے ساتھ لگی گلے شکوے کر رہی تھی جبکہ ہاشم سامنے صوفے پہ بیٹھے اس کی نوٹنکی

دیکھ رہا تھا-

میرے بچے جو بھی تھا تمہیں مجھے بتا کہ گھر سے نکلنا چاہیے تھا شفیق صاحب سنجیدہ لہجے میں اسے اپنے

ساتھ لگائے بولے-

داداجان میں کیا کرتی ہے آپ بھی تو سنکی بڈھے سے میری شاد.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے جب احساس ہوا کہ وہ کیا بول گئی ہے تو فوراسیدھی ہوتی زبان دانتوں تلے دبا گئی-

میرا مطلب داداجان مجھے نانو کی یاد ارہی تھی اس لیے گئی تھی

اب وہ ہاشم کا غصے سے سرخ چہرہ دیکھتی بات بدل گئی-

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میری بچی جاؤ فریش ہو جاؤ شفیق صاحب نے اسے منظر سے غائب کرنا چاہا

حرم میرے لیے ایک کپ چائے لے کے اؤ

وہ کہتے ہی وہاں سے اٹھتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا-

داداجان اب کیا میں نوکر بنوں گی اس کی؟؟؟

وہ منہ بنا کے بولی

حرم جاؤ شاباش ضد نہیں کرتے

میں تو ہوں ہی فالتو جس کا دل کیا مجھ سے کام کروالیا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے سے اٹھتی کچن میں چلی گئی

پیچھے شفیق صاحب سر پکڑ کے بیٹھ گئے

یا اللہ تو ہی اس بچی کا وارث ہے اب....

Posted On Kitab Nagri

****

صائم کچن میں ایا جہاں وہ ملازمہ کے ساتھ مل کر کھانا بنا رہی تھی ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کرتے وہ عین شوال کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔

شوال نے جب اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس کی تو ایک دم پلٹی——

اپ؟؟

وہ اسے اپنے پیچھے دیکھ کر گھبرائی تھی

صائم خاموشی سے کھڑا اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

وہ سائیڈ پہ ہوتی باہر کو نکلنے لگی کہ صائم اس کی کلائی پکڑ گیا

کیا مسئلہ ہے اپ کے ساتھ؟؟

وہ غصے سے چلائی تھی۔

اج جو گھر پہ گیسٹ ارہے ہیں تم ان کے سامنے نہیں جاؤ گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چچی کو منع کر دو

اس کا ہاتھ چھوڑتے وہ سنجیدہ لہجے سے بولا

اوہ اچھا..... میں ان کو منع کر دیتی ہوں اور کسی صائم عامر کا انتظار کرتی ہوں کہ وہ ائے اور میرا ہاتھ مانگے میرے ماں باپ سے-

شوال کے لہجے میں طنز تھا جب کہ انکھیں بھیگنے لگی-

جواب دیں اب مجھے وہ اس کی انکھوں میں دیکھتی جواب مانگ گئ-

شوال میری کچھ مجبوریاں ہیں کچھ ذمہ داریاں ہیں مجھ پہ جنہیں پورا کیا بغیر فلحال کوئی بھی comittment نہیں کر سکتا وہ سنجیدہ مگر نرم لہجے میں بولا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ٹھیک ہے اپ اپنی مجبوریاں دیکھیں میں بھی اپنے ماں باپ کی خوشی میں خوش ہوں-

وہ انسو صاف کرتے ہی کچن سے نکل گئ پیچھے صائم ٹھنڈی اہ بھر کے رہ گیا-

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی اس کی بچپن کی چاہت تھی لیکن اس کے کندھوں پہ فلحال بہت اہم ذمہ داریاں تھیں۔

****

میں اندر ارہی ہوں گویا اجازت کی بجائے اطلاع دی گئی تھی

ٹھیک ہے آدم میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں وہ فون رکھتے ہی دروازے کی طرف متوجہ ہوا جہاں وہ وائٹ جینز کے اوپر بیلو شرٹ پہنے ہمیشہ کی طرح دوپٹے کی جگہ گلے میں مفلر لیے ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری خواہش ہی رہ جائے گی اس لڑکی کو ڈھنگ کے کپڑوں میں دیکھنا

ہاشم دل میں سوچتے ہوئے اس کے ہاتھ سے چائے پکڑ گیا

حرم جواب اپنی چائے کی تعریف سننے کے لیے وہاں کھڑی تھی اس کی اواز پہ چونکی

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں کپ پکڑانے کی بجائے ٹرے میں چائےserve کرتے ہیں

ہاشم سنجیدہ لہجے میں اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھتا بولا

وہ جو تعریف کی امید لیے بیٹھی تھی اب منہ بنا کے کمرے سے جانے لگی-

سنو.....

ہاشم کی اواز اس کے بڑھتے قدم روک گئی

یہاں اؤ وہ اسے بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا وہ چلتے ہوئے بیڈ کی سائیڈ پہ بیٹھ گئی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ میرا کریڈٹ کارڈ ہے کل سے شاپنگ شروع کرو ایک ہفتے بعد منگنی کی جگہ ڈائریکٹ ہمارا نکاح ہو گا-

وہ کارڈ اس کی جانب کرتے سپارٹ لہجے میں بولا

????? what

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم حیرت سے انکھیں پھاڑے چلائی

میں مانتی ہوں اپ ڈاکٹر حرم کی رضامندی پا کے بہت خوش ہیں وہ بھی اس عمر میں

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں جلدی شادی کرنے پہ راضی ہو جاؤں گی وہ غصے میں بھی اپنی

تعریف اور اس کی بے عزتی کرنا نہیں بھولی تھی۔

تمہارے خیال میں یہ سنکی بڈھا کتنے سال کا ہو گا؟؟

وہ اپنی طرف اشارہ کرتے اس کی کہی ہوئی بات دہرا گیا

اگلے مہینے تین اگست کو پورے 30 سال کے ہو جائیں گے اپ

وہ جلدی جلدی بولی

اور تم کتنے سال کی ہو؟

ایک اور سوال پوچھا گیا

تین ماہ بعد پورے 20 سال کی ہو جاؤں گی میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد بولی

لیکن میرے حساب سے تمہیں 24 سال کی عمر میں ڈگری ملی تھی اور پچھلے سات مہینوں سے تم ہاؤس جاب کر رہی ہو یعنی لگ بھگ 25 سال-

وہ ہونٹوں پہ طنزیا مسکراہٹ لیے اس وقت حقیقت بتانے لگا

تو کیا ہوا لگتی تو میں ابھی بھی 20 سال کی ہوں وہ ڈھیٹ بنی بولی

حرم اچھا ہو گا تم تھوڑی sensible ہو جاؤ اور اپنے یہ جھوٹ بولنے کی عادت کو کم کرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم بیڈ سے ٹیک لگائے اسے دیکھتا بولا

یہ کارڈ پکڑو اور جاؤ یہاں سے مجھے ارام کرنا ہے وہ اب تھکے تھکے لہجے میں بولا جبکہ انکھیں نیند سے بھری تھیں-

Posted On Kitab Nagri

نہیں چاہیے مجھے اپ کے پیسے ماشاءاللہ سے اپنا کماتی ہوں اور اپنا کھاتی ہوں وہ غصے سے بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی

اس کی بات سن کے ہاشم بھی اب کھڑا ہوتا ہے اس کے مقابل ایا

?? Oh really

جہاں تک مجھے ائیڈیا ہے تم ابھی صرف ہاؤس جاب کر رہی ہو وہ بھی مفت میں

تمہارے گاڑی کے *Fuel* سے لے کر تمہاری پاکٹ منی اور *shoppings* وغیرہ سب آغا جان کے پیسوں سے چلتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم رضا کے سامنے کسی کی دال گلنا اسان نہ تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..... *You*

حرم اب غصے اور بے بسی میں کمرے سے باہر نکل گئی۔

****

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت ابادی سے کافی دور ایک کھنڈر نما جگہ پہ ایا تھا شلوار قمیض پہنے نقلی داڑھی مونچھ لگائے بالوں کا درمیان سے چیر نکالے وہ اس وقت آدم حسین کی بجائے کوئی گنڈا موالی لگ رہا تھا۔

قمیض کے اوپری تین بٹن کھلے ہوئے تھے وہ دل میں اللہ کا نام لیتے ہوئے دروازہ کھولے اندر کی طرف ایا

اندر سے انتہائی کوئی گندی بدبو ارہی تھی..... فرنیچر کے نام پہ کچھ ٹوٹی پھوٹی کرسیاں ٹیبل اور ایک طرف خستہ حال صوفہ تھا زمین پہ جگہ جگہ شراب کی بوتلیں بکھری ہوئی تھیں

ابے کون ہے توں؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اندر کہاں اپنے باپ کی جگہ سمجھ کے گھسا رہا ہے؟؟

راہداری سے ایک چھوٹے قد کا ادمی برامد ہوا جس کی شکل پہ ہی لعنتیں پڑی ہوئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

میرا نام فیکا ہے اور میں اپنے علاقے کا چھوٹا ڈون ہوں

آدم منہ سے تیلی نکالتے بولا

تو یہاں کیا کرنے ایا ہے وہ ادمی مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھتے بولا

میں یہاں شاکر سے دوستی کا ہاتھ بڑھانے ایا ہوں بہت سے غیر قانونی کام میں اسانی سے پولیس کی مدد سے کروا سکتا ہوں

آدم اب روعب دار اواز میں بولا

چل میرے ساتھ اجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ادمی اسے اندر کی طرف لے گیا جہاں اس کے باقی ساتھی تھے

منا بھائی یہ اپنی gang میں انا چاہتا ہے

وہ فیکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنے گینگ کے لیڈر سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ی

فیکے نے ایک نظر منا کو دیکھا وہ انسان نما درندہ نظر ارہا تھا

ویران پتھریلی انکھیں

سیاہ فارم رنگ

دراز قد

مضبوط جسامت جبکہ چہرے پہ جگہ جگہ زخم کے نشان تھے

تجھے بڑا شوق ہے ہم سے ہاتھ ملانے کا ہم موت کے راہی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منا بھائی فیکے کا مضبوط قد و کامت اور اس کا حلیہ دیکھتا غور سے بولا

آدم اس کی بات سنتا اس کے سامنے جا کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

فیکے کی جان ایسے نہیں جائے گی میرا ایک مقصد ہے جب تک میں کامیاب نہ ہوا تب تک مجھے موت نہیں اسکتی

وہ منا بھائی کی انکھوں میں انکھیں ڈالے بولا

کیا مقصد ہے تیرا؟؟

منا بھائی نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

عیاشی اور اچھے کو گوں کی تباہی

فیکا بس اتنا بولا

ٹھیک ہے کیا یاد کرے گا اج سے تو ہماری gang کا حصہ بن گیا ہے یہاں تجھے ہر قسم کا مزہ ملے گا بس ایک بات یاد رکھنا اگر تو نے شاکر بھائی سے غداری کی تو تجھے ایسی موت ملے گی کہ موت بھی خوف سے کانپے گی

منا بھائی فیکے کا کندھا تھپتھپاتا ہوا بولا

جواب میں فیکا طنزیہ مسکراہٹ سے سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

****

داداجان پھوپھو اور حمنہ ابھی تک ائی کیوں نہیں؟

وہ لاونج میں اتی شفیق صاحب سے پوچھنے لگی جو اس وقت کسی فائل کا مطالعہ کر رہے تھے

ابھی تک تو انہیں اجانا چاہیے تھا ایسا کرو تم ہاشم کو فون کر کے پوچھو کہاں رہ گئے ہیں-

داداجان فائل بند کرتے اس سے بولے

رہنے دے داداجان اسے فون کرنے سے اچھا میں انتظار کر لوں وہ منہ بناتی داداجان سے بولی-

اس دن کے بعد اس کا بہت کم امنا سامنا ہوا تھا ہاشم سے وہ سارا سارا دن shopping میں نکال دیتی اور اب تین دن بعد اس کا نکاح تھا ابھی وہ واپس کمرے کی طرف جاتی کہ اسے پورچ میں گاڑی رکنے کی اواز ائی-

تو پھر حمنہ اگئی وہ خوشی سے چلاتی باہر کی طرف بھاگی

Posted On Kitab Nagri

بس پھر کیا سامنے حمنہ کو دیکھتے ہی وہ اس کے گلے لگتے خوشی سے چلانے لگی

ہاشم نے ایک نظر اسے دیکھا کیا چیز تھی یہ لڑکی سامنے اس کی ساس کھڑی تھی اور وہ بندروں کی طرح اچھل رہی تھی۔

اب وہ حمنہ سے الگ ہوتی پھوپھو کے گلے لگی.

Phopho .... I miss You soo much

وہ لاڈ سے بولی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ سلمہ بیگم اسکا ماتھا چوم گئی

اپنے اکلوتے بھائی کی اکلوتی اولاد انہیں اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی۔

حرم اب ماما کو اندر بھی آنے دو کہ رات یہی رکنا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہاشم اسے اپنی ماں کے ساتھ چپکے دیکھ کر بولا

آپکو کیا مسئلہ ہے یہ میری پھوپھو ہیں میں جو مرضی کروں انکے ساتھ.(وہ ناگواری سے ہاشم کو دیکھتے بولی)

جبکہ اب وہ لوگ اندر کی طرف چلنے لگے۔

****

وہ اج پورے تین دن بعد گھر ایا تھا اس نے ٹائم دیکھا نو بج رہے تھے یقینا سب لوگ ڈنر کر کے اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے وہ کچھ سوچتے ہوئے ہاجرہ بیگم کے کمرے کی طرف گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادو میں اندر اجاؤں(اس نے اجازت مانگی)

میری جان اجاؤ ہاجرہ بیگم جو لیٹی ہوئی تھی سیدھے ہوتے ہوئے بولی

وہ چلتا ہوا ایا اور ہاجر بیگم کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا میرے بچے تمہارے مشن کا کیابنا

ہاجرہ بیگم اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگی-

اللہ نے چاہاتو کامیابی ہمارا مقدر ہو گی فلحال ہم لوگ چھپ کے ان کی کاروائی دیکھ رہے ہیں-

ہاشم بھائی کے نکاح کے بعد باقاعدہ ہم جوابی کاروائی کریں گے وہ تفصیل سے بتانے لگا-

میرے بچے اللہ تم لوگوں کو کامیاب کرے

دادو مجھے اپ سے ایک بات کرنی تھی

اب وہ سیدھا ہوا سنجیدہ لہجے سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چاہتاہوں اپ چچی سے بولیں کہ وہ ابھی شوال کے رشتے کی تلاش نہ کریں اس مشن کی کامیابی کے بعد میں امی کو شوال کا ہاتھ مانگنے کے لیے بھیجنا چاہتاہوں(وہ صاف صاف بات کر گیا)-

Posted On Kitab Nagri

ہاجرہ بیگم نے اسے خاموشی سے کچھ دیر دیکھا اور پھر بولی

تم شوال کے لیے سیریس ہو؟؟

دادو میں اس سے محبت کرتا ہوں

صائم سنجیدگی سے بولا

ہاجرہ بیگم نے اپنے پوتے کو مسکرا کے دیکھا اور اس کا ماتھا چوم گئیں

ٹھیک ہے میرے بچے شوال صرف تمہاری دلہن بنے گی وہ اسے پر امید لہجے میں خوش کر گئی۔

جبکہ صائم اب حاجرہ بیگم کو گلے لگا گیا

Thank you so much dado

* * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت روحا کے ساتھ بیڈ پہ لیٹے موبائل پہ skin care tutorials دیکھ رہی تھی جب موبائل سکرین پہ صائم کا میسج ایا

چھت پہ اؤ_____-

شوال کے ہاتھ سے گھبراہٹ میں موبائل چھوٹ کے بیڈ پہ گرا

یہ صائم بھائی تمہیں چھت پہ کیوں بلا رہے ہیں؟؟

روحا اس کی طرف دیکھتی سوال کر گئی

مجھے کیا پتہ (وہ چہرے سے پسینہ صاف کرتے بولی)

شاید وہ اج پکڑی گئی تھی اتنے سالوں کی احتیاط کے بعد

اچھا.....

Posted On Kitab Nagri

چلو اگر تم نہیں جانتی تو میں چلی جاتی ہوں چھت پہ ان کی بات سننے

روہا اب اس کا رنگ اڑا دیکھ کے بولی

روحا پلیز اپنا منہ بند رکھو..... صائم کو کوئی کام ہو گا مجھ سے اس لیے مجھے بلا رہے ہیں وہ بات کو cover کرتی بولی

ویسے تم صائم بھائی کو بھائی کیوں نہیں بولتی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا نے اس کی ایک اور بات پکڑی

شوال اب سر جھکا گئی-

اس ڈھیٹ کو باتوں میں لگانا ناممکن تھا

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم صائم بھائی کی ہی وجہ سے اس دن Guests کے سامنے نہیں گئی تھی اور امی کے پوچھنے پہ تم نے بیماری کا بہانہ کر دیا تھا

روحا کو جو جو یاد ایا وہ پوچھنے لگ گئی

اس کی سگی بہن اس سے کتنی باتیں چھپاتی تھی۔

میں صبح ہوتے ہی امی کو سب کچھ بتادوں گی وہ شوال کا ڈرا سہما چہرہ دیکھ کے اسے اور ڈرانے لگی۔

روحا پلیز تم ماما بابا کو کچھ نہیں بتاؤ گی ہم دونوں بہنیں بھی تو ہیں نا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال اس کے ترلے ڈالنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب تمہیں یاد آگیا کہ تمہاری ایک بہن بھی ہے جبکہ اتنا ہینڈسم جیجو ڈھونڈنے کے بعد بھی تم نے مجھ سے چھپایا وہ اب اپنی کمر پہ ہاتھ رکھتی بولی-

جبکہ شوال اب باقاعدہ رونے لگی

ارے پاگل مذاق کر رہی ہوں میں کیوں کسی کو بتاؤں گی.....

بلکہ میں تو بہت خوش ہوں تم لوگ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو اخر صائم بھائی ایک پرفیکٹ میچ ہیں تمہارے لیے

وہ اب شوال کو گلے لگاتی پیار سے بولی

اچھا اپنے انسو صاف کرو اور جاؤ میرے جیجو تمہیں بلا رہے ہیں-

وہ اب شرارت سے بولی

دفعہ ہو جاؤ روحا لائٹ بند کرو مجھے نیند ارہی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ اب غصے سے بیڈ پہ لیٹی دوسری طرف کروٹ لے گئی

واقعی روحامیڈم کی انکھوں سے بچنا ناممکن تھا۔

****

وہ اس وقت گارڈن میں اکیلی بیٹھی تھی جب حمنہ اس کے پاس ائی——

حرم کیا ہوا تم اس وقت یہاں کیوں بیٹھی ہو؟

وہ اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

حرم تم رو رہی ہو؟؟

میری جان کیا ہوا ہے وہ حرم کی انکھوں میں انسو دیکھ کر پریشان ہوئی

حرم حمنہ کو دیکھتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم میری جان کیوں اس طرح رو رہی ہو کیا تم اس شادی سے خوش نہیں؟؟

حمنہ کو جو سمجھ میں ایا پوچھنے لگی

ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ حرم کمال روتی

حمنہ مجھے ماما بابا کی یاد ارہی ہے کاش وہ بھی زندہ ہوتے میری خوشیوں میں وہ بھی شامل ہوتے

وہ حمنہ سے الگ ہوتی روحانسے لہجے میں بولی

حمنہ کے دل میں کچھ ہوا یہ لڑکی واقعی سب کے سامنے نارمل رہتی تھی لیکن اس کے دکھ کا کوئی اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں حرم ماموں ممانی کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا لیکن میری دعا ہے کہ ہاشم بھائی تم سے اتنی محبت کریں کہ تمہارے سارے دکھ دور ہو جائیں

Posted On Kitab Nagri

حمنہ پیار سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی۔

یہ اپنے سے تین سال چھوٹی لڑکی اسے ہر رشتے میں دل و جان سے قبول تھی چاہے ایک بہن بن کر ,کزن بند کر,دوست بن کر یا پھر بھابھی بن کر۔

جب کہ حمنہ کی بات سن کر حرم کا دل دھڑکا تھا

کیا واقعی کبھی ہاشم رضا کو حرم کمال سے محبت ہو سکتی تھی؟؟؟؟

****

ہاں آدم پھر ارہے ہو نہ شام میں فنکشن پہ وہ سیڑھیاں اترتا آدم سے بات کر رہا تھا جب اس کی نظر صوفے پہ بیٹھی حرم پہ پڑی

حرم کا چہرہ دوسری طرف تھا لیکن اس کے ہاتھ میں کوئی کتاب تھی——

Posted On Kitab Nagri

حرم

وہ اسے اواز دینے لگا

کیا ہے؟

وہ چہرہ اس کی طرف کرتی بولی

حرم یہ کیا منہ پہ لگا رکھا ہے تم نے

ہاشم اس کے منہ پہ کچھ کیچڑ کے لیپ جیسا دیکھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ وائٹننگ ماسک ہے——-

حرم لاپرواہی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا ضرورت ہے ان سب کی وہ اس کی سفید رنگت کی طرف اشارہ کرتا بولا

اچھا جائیں مجھے ڈسٹرب نہ کریں میں ناول پڑھ رہی ہوں-

وہ اس اگنور کرتی دوبارہ ناول کی طرف متوجہ ہوئی-

جبکہ ہاشم کا منہ دیکھنے لائق تھا یہ لڑکی کبھی بھی سدھر نہیں سکتی تھی

پالر کب تک جانا ہے؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اب وہ اس کے سامنے والے صوفے کی طرف بیٹھتا بولا

کیوں؟؟

کیا مطلب کیوں؟

شام کو نکاح ہے ہمارا

ہاشم اس کا چہرہ دیکھتا بولا

ارے دلہن اپنے شوہر کے لیے تیار ہوتی ہیں تا کہ وہ اسے دیکھے اور تعریف کرے لیکن یہاں مجھے اپ سے کوئی امید نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بناتی اس کی نالج میں اضافہ کر گئی

تم چاہتی ہو میں تمہاری تعریف کروں؟

وہ اس کے پاس اتا بولا-

ارے جائیں جائیں اپ کر ہی نہ دے میری تعریف

وہ کہتے ہی جانے لگی

جب ہاشم کی اواز اس کے کانوں میں ائی

نکاح کے بعد میرے کمرے میں انا میں تمہاری تعریف کروں گا.....وہ کہتے ہی باہر کو نکل گیا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

* * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ حرم کے کمرے میں اس کے کپڑے لینے ائی تھی جب صائم اس کے پیچھے ایا صائم کو دیکھتے ہی وہ فورا باہر جانے لگی کہ صائم نے دروازہ بند کر دیا-

پیچھے ہٹے مجھے باہر جانا ہے-

وہ غصے سے اسے دیکھتے بولی——

تمہیں ایک بات بتانی تھی اس لیے یہاں ایا

وہ اب دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اپنے دونوں ہاتھ باندھے بولا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال نے ابرو اچکائی جیسے پوچھا ہو, کیا ہے؟

میں دادو کو اپنی پسند کی لڑکی کا نام بتا چکا ہوں اور وہ بھی میری مرضی کی شادی کروانے کے لیے راضی ہیں-

Posted On Kitab Nagri

وہ ارام سے اس کا چہرہ دیکھتے اپنی بات کر گیا

شوال کی انکھوں میں پانی جمع ہونے لگا

ارے تم کیوں رو رہی ہو تم نے ہی تو اس دن کہا تھا اب تم اپنے ماں باپ کی خوشی میں خوش ہو۔

صائم سرد لہجے میں اس سے پوچھنے لگا۔

میں گیسٹ کے سامنے نہیں گئی تھی

شوال بامشکل یہ الفاظ ادا کر گئی

ہاں ہاں میں جانتا ہوں تمہاری طبیعت خراب تھی اس لیے۔

وہ اس کا صبر آزماتا بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم میرے لیے ان مہمانوں کے سامنے نہ جاتی اور اس دن میرے بلانے پہ چھت پہ اجاتی تو شاید مجھے خوش فہمی ہو جاتی کہ شوال فیصل مجھ سے محبت کرتی ہیں لیکن اچھا ہوا تم نے میری غلط فہمی دور کر دی

اب می آرام سے اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کروں گا-

ابھی اس کی بات اس کے منہ میں تھی کہ شوال اس کا گریبان پکڑتے ہوئے ایک دم چلائی-

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے.....اگر آپ نے شادی کا سوچا بھی تو میں اپنی اور آپ کی جان لے لوں گی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم نے ایک نظر اپنے گریبان پہ اس کا ہاتھ دیکھا پھر اس کا انسوؤں سے تر چہرہ

جب اتنی محبت کرتی ہو تو تھوڑا سا اعتبار بھی کر لو-

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے ماتھے سے اس کے ماتھے کو چھوتا بولا-

صائم صرف شوال فیصل کا ہے اج بھی کل بھی

وہ گنبھیر لہجے میں بولا

جبکہ شوال کو لگا اس کے دل میں ڈھیروں سکون اترا ہو-

وہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی پیچھے ہوئی

انکھوں سے انسو صاف کرتی وہ فورا باہر کو نکل گئی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے وہ دل کھول کے مسکرایا تھا یہ لڑکی اسے اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی-

****

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے نکاح کا وقت قریب ارہا تھا شفیق صاحب کی انکھیں بھیگ رہی تھی اج وہ اپنی ذمہ داری کا فریضہ ادا کرنے والے تھے۔

انہیں حرم کے لیے ہاشم کا انتہاب بہترین لگا تھا

گھر کے باہر لان میں نکاح کا خوبصورت سیٹ اپ لگایا تھا جبکہ سفید اور لائٹ پنک پھولوں سے ڈیکوریشن کی گئی تھی۔

ارے آپ نے کہیں یہ میری کزن روحا کو دیکھا ہے وہ مجھے مل نہیں رہی

حنان روحا کے سامنے اتا شرارت سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمہارا؟

وہ غصے سے اسے دیکھتی ہوئی بولی

تمہاری اواز تو بالکل روحا جیسی ہے لیکن تم تو اتنی پیاری لگ رہی ہو تم ہماری روحا نہیں ہو سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مصنوعی حیرت سے بولا

حنان تم میرے ہاتھوں مروگے ذلیل انسان اچھی کیوں نہیں لگوں گی پورے پانچ ہزار کا میک اپ کروایا ہے-

وہ صدمے سے بولی

اج تو غضب ڈھا رہی ہو کیا کمال کر دیا پارلر والوں نے

وہ تعریف کرتے ہوئے بھی اسے تنگ کر گیا-

پرے ہٹو بڑے ائے تم

وہ اسے ہاتھ سے سائیڈ کی طرف کرتی اپنی بلیک نفیس سی میکسی کو سنبھالتے ہوئے اندر کی طرف چلی گئی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ حمنہ اور شوال کے ہمراہ اہستہ اہستہ قدم اٹھاتی پھولوں کے بنے پردے میں ہاشم کی مخالف سمت میں بیٹھ گئی لائٹ پنک کلر نفیس سلیولس میکسی پہنے بالوں کا جوڑا بنائے اور ناک میں ہلکی سی نوز پن پہنے وہ کوئی اسمان سے اتری پری ہی لگ رہی تھی

وہ ہر ایک کی نظر کا مرکز بن چکی تھی۔

حرم انکھیں نیچی کرو تم دلہن ہو

وہ انکھیں پھاڑے ہر ایک کو دیکھ رہی تھی جب شوال نے اسے پکارا

بھئی مجھ سے نہیں ہوتی نیچے

وہ منہ بنا کے بولی۔

اسی لمحے فیصل صاحب نکاح خواں کے ساتھ اس کے پاس ائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم کمال کیا آپ کو ہاشم رضا ولد رضا شفیق سے حق مہر 50 لاکھ روپے سکہ رائج الوقت دیا جاتا ہے کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

حرم نے ایک نظر مولوی صاحب کو دیکھا پھر ایک نظر اپنے دادا جان کو جب کہ اخری نظر وہ پھولوں کی چادر کے پردے کے باہر بیٹھے ہاشم رضا کو دیکھتی سر ہاں میں ہلا گئی

قبول ہے۔

اس کی انکھ سے ایک انسو گرا تھا

اب دوسری طرف ہاشم رضا کے ساتھ ایجاب و قبول کے معاملات طے ہو رہے تھے۔

وہ انتہائی خوبصورت مرد لاکھوں دلوں کا فخر اپنی پوری زندگی کے حقوق اج حرم کمال کے حوالے کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سفید رنگ کی شلوار قمیض میں لائٹ پنک کلر کی واسکٹ پہنے وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا جو اپنی پوری ستان سے حرم کمال کے مد مقابل بیٹھا تھا-

****

مبارک ہو میرے شیر شفیق صاحب اس کے گلے لگتے بولے اس کے بعد ایک لمبا مبارکباد کا سلسلہ چلا-

بہت بہت مبارک ہو ہاشم بھائی

صائم اس کے پاس اتا بولا ویسے کمال ناانصافی کی ہے اپ نے میجر ہاشم رضا خود تو نکاح کر لیا لیکن میرا ذرا خیال نہ کیا

وہ ہاشم کے کان کے پاس ہوتے ذرا درانہ انداز میں بولا-

فکر نہ کرو مشن ختم ہونے کے بعد پہلا کام تمہارا اور شوال کا نکاح ہو گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاشم مسکراتے ہوئے اپنے بھائی جیسے دوست کو تسلی دیتے بولا۔

حرم جو بار بار ہاشم کو دیکھ رہی تھی کہ وہ ائے گا اسے مبارک باد دے گا اس کی تعریف کرے گا مایوس ہو کر شوال لوگوں کے ساتھ اپنی پکس بنانے لگ گئ۔

******

اس وقت وہ ساری لڑکیاں حرم کے کمرے میں پیزا پارٹی کر رہی تھی جب کہ حرم کا دھیان کسی اور طرف تھا اج نہ ہاشم رضا نے اسے دیکھا نہ مبارکباد دی اور نہ ہی تعریف کی حرم کو عجیب بے چینی ہوئی کیا وہ اتنی گئی گزری تھی کہ ہاشم رضا نے ایک بار بھی پلٹ کے اسے نہ دیکھا۔۔۔۔

وہ سب میں سے اٹھتے ہوئے باہر کو جانے لگی

حرم کہاں جا رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

شوال نے اسے باہر جاتے دیکھا تو سوال کر گئی آخر رات کے 12 بج رہے تھے

میں ابھی ائی

کہتے ہی وہ کمرے سے باہر نکل گئی

راہداری میں اس وقت مکمل سناٹا تھا کچھ مہمان تو چلے گئے تھے جبکہ باقی اپنے کمروں میں جا چکے تھے وہ تیز تیز چلتی اس کے کمرے کے باہر ائی

کیا مجھے اندر جانا چاہیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے خود سے سوال کیا خیر ایک لمبا سانس لیتی وہ دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھ گئی

میں اندر ارہی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ کی طرح اج بھی اجازت کی بجائے اطلاع دی گئی وہ دروازہ کھول گئی کمرے کے چاروں طرف ہاشم رضا کا نام ونشان نہیں تھا۔

کہاں جا سکتا ہے اس وقت

اس نے دل میں سوچتے بالکنی کی طرف قدم بڑھائے وہ ریلنگ پہ ہاتھ جمائے کھڑا تھا

حرم یہ ہل جل نہیں رہا کہیں یہ کوئی بھوت تو نہیں۔

اچانک اس کے دل میں خیال آیا

وہ تیزی سے انکھیں بند کرتی ایت الکرسی پڑھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی اس نے انکھیں کھولی وہ اس کے عین سامنے کھڑا تھا دونوں کے درمیان صرف دو قدم کا فاصلہ تھا وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

اپ نے کہا تھا اپ میری تعریف کریں گے

وہ ہمت کرتی بات کر گئی جس کے لیے وہ ائی تھی کس کی تعریف سننا چاہتی ہو؟

حرم کمال کی یا حرم ہاشم رضا کی

وہ سنجیدہ لہجے میں بولا-

دونوں کی۔۔۔کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ بولی

حرم کمال اج بہت خوبصورت لگ رہی تھی ہر کسی کی انکھوں کا تارا لیکن حرم ہاشم رضا مجھے بہت عام لگی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سپاٹ لہجے میں بولا

حرم نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگی

میری بیوی ہو کہ تم اپنے جسم کی نمائش کرو فیشن سمجھ کے یہ میری عزت اور غیرت کو زیب نہیں دیتا-

Posted On Kitab Nagri

اب وہ ہاتھ بڑھا کے اس کے چہرے پہ ائی بالوں کی لٹ کو کان کے پیچھے کرتے بولا-

لیکن میں نے کب کی اپنے جسم کی نمائش وہ کشمکش کے عالم میں بولی

جہاں تم چار لاکھ کا پورا جوڑا پہن سکتی تھی تھوڑا سا کپڑا مزید لے کے جوڑے کے استین بھی بنا لیتی-

حرم لاجواب ہوئی

جو بات حرم کے لیے قابل غور نہ تھی اسی بات نے اسے ہاشم رضا کی نظروں میں عام کر دیا تھا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی انکھوں میں نمی انے لگی

بھلا کون اپنی کچھ دیر پہلے بنی منکوحہ کو ایسے باتیں سناتا ہے؟

وہ واپس پلٹنے لگی جب ہاشم نے اس کی کلائی تھام کے اسے روک لیا-

Posted On Kitab Nagri

کیا میں دنیا کا پہلا شوہر ہوں جو نکاح کے کچھ گھنٹوں بعد اپنی بیوی کو ناراض کر گیا ہے؟

وہ اس کی طرف دیکھتا سوال کر گیا

میں ناراض نہیں ہوں میں ائندہ اس بات کا دھیان رکھوں گی-

وہ کہتے ہی روم سے باہر نکل گئی

جبکہ ہاشم رضا جی بھر کے حیران ہوا

کیا یہ وہی حرم تھی جو ہر بات پہ ڈھیٹ بن کے اپنی منواتی تھی؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***** ******

وہ لوگ اس وقت ملتان واپسی کی تیاری کر رہے تھے-

لنچ کرتے ہی سب نے لاہور سے نکل جانا تھا

Posted On Kitab Nagri

حرم اس وقت اپنے کمرے میں شوال اور روحا کو اپنے پاس روکنے کے لیے ترلے منتیں کر رہی تھی۔

جب حنان نے اسے پیغام دیا کہ حاجرہ بیگم اسے بلا رہی ہیں۔

جی نانو اپ نے بلایا مجھے ؟

وہ ان کے کمرے میں اتے ہی پوچھنے لگی ہاں میری بچی ادھر میرے پاس بیٹھو وہ اس کے چہرے پہ پیار کرتے ہوئے اسے اپنے پاس بٹھا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم خاموشی سے اپنی نانی کا چہرہ دیکھنے لگی وہ کافی زیادہ ثمرا (حرم کی ماں) سے مشابہت رکھتی تھی۔

میری بچی تم نے میری بات مان کے میرا مان بڑھایا ہے بالکل اس طرح اس رشتے کو دل سے قبول کرو اور اپنے شوہر کی کسی بھی بات کو دل پہ نہ لینا بلکہ اسے ہمیشہ سمجھنے کی کوشش کرنا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے سمجھانے لگی

نانو کیا کسی کے لیے خود کو بدلنا ٹھیک ہوتا ہے؟؟

وہ اپنے دل میں مچلتے ہوئے خیال کو زبان پہ لے آئی

میری بچی جو ہم سے محبت کرتا ہے وہ ہم جیسے بھی ہوں ہمیں قبول کر لیتا ہے اور اسی طرح جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو ہم اس کے لیے خود کو بدل دیتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جتھے ماہی راضی اوتھے میں راضی

نانو نے اسے شائستہ لہجے میں اس کی بات کا جواب دیا-

Posted On Kitab Nagri

یعنی ایک بات تو طے تھی نہ ہی ہاشم رضا کو حرم کمال سے محبت تھی جو اسے اس کے اصل سمیت قبول کرتا اور نہ ہی حرم کمال کو ہاشم رضا سے محبت تھی جو اس کے لیے خود کو بدلتی۔

****

دن تیزی سے گزر رہے تھے ان کے نکاح کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا اس پورے عرصے میں ان دونوں کی بہت کم ملاقات ہوئی تھی

حرم اپنی ہاؤس جاب پہ جانا شروع ہو چکی تھی جبکہ ہاشم دن کا گیا ادھی رات کو واپس اتا اور حرم کے ہاسپٹل جانے کے بعد جاگتا

ہمنا اور اس کی ماں واپس جا چکی تھی کیونکہ ہمنا کا جاب کا مسئلہ تھا لندن میں.....

اج اس نے کام سے اَف لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ اپنے معمول کے خلاف ناولز پڑھنے کی بجائے بیڈ پہ لیٹے پنکھے کو انکھیں کھولے دیکھ رہی تھی ہمیشہ کی طرح اج وہ بلو بیگی جینز کے ساتھ سکن ٹاپ پہنے ہوئے تھی جبکہ اج پونی ٹیل کی جگہ بال کھلے ہوئے تھے جو اس کے چاروں طرف بکھرے تھے

داداجان اپ نے نہ صرف میرے ساتھ بلکہ ہاشم رضا کے ساتھ بھی غلط کیا ہے ایک رشتے میں باندھ کے جبکہ اس نے میرے جیسی لڑکی کو کبھی بھی اپنا لائف پارٹنر نہیں سوچا تھا وہ اپنے خیالوں میں ہی شفیق صاحب سے گلے کر رہی تھی نہ چاہتے ہوئے بھی وہ ہاشم کا انتظار کرتی کہ وہ اس سے کوئی بات کرے گا لیکن وہ اپنی ہی الجنا میں مصروف تھا-

ایک انسو تھا جو حرم ہاشم کی انکھ سے ہاشم رضا کے نام پہ نکلا تھا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * *

ڈاکٹر حرم اپ کو کوئی باہر لینے ائے ہیں وہ اس وقت پیشنٹ کی فائل چیک کر رہی تھی جب peon نے ا کر اسے اطلاع دی_

Posted On Kitab Nagri

حرم حیران ہوئی ابھی اس کے آف ہونے میں ادھا گھنٹہ باقی تھا اور ڈرائیور ہمیشہ اپنے ٹائم پہ ہی اتا تھا-

وہ کچھ سوچتے ہوئے اپنی فائل فضا کے حوالے کرتی باہر کھو گئی

سامنے ہی ہاشم رضا براؤن پینٹ کے اوپر وائٹ شرٹ پہنے انکھوں پہ shades لگائے حرم کمال کا دل دھڑکا گیا تھا-

اہستہ اہستہ چلتی ہوئی گھڑی تک ائی مہرون سکرب پہ لیب کوٹ پہنے بالوں کو پونی ٹیل میں قید کیے وہ اس وقت کوئی کیوٹ سی بچی لگ رہی تھی-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم نے اس کے لیے دروازہ کھولا

حرم اسے ایک نظر دیکھتی گاڑی میں بیٹھ گئی-

Posted On Kitab Nagri

اخر اج اس کو حرم کمال کیسے یاد اگئی تھی اور اج یہ گھر پہ تھا کیا

وہ خود سے سوال کرنے لگی——

کیسی ہو؟

ہاشم نے بات شروع کی

حرم نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے پوچھا ہو تمہیں کیا؟

جیسی بھی اپ سمجھ لیں—//

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے اہستہ جواب دیا

ہاشم نے اس کی طرف دیکھا

میں اج ڈنر تمہارے ساتھ کرنا چاہتا تھا

ہاشم نے ایک بار پھر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا-

Posted On Kitab Nagri

جو گاڑی کی کھڑکی سے باہر اتی جاتی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی

مجھے کوکنگ کرنی نہیں اتی

وہ سنجیدہ لہجے میں بولی

جواب مختصر تھا

تم میری ہیلپ کرنا کھانا میں بناؤں گا

وہ اسے اپنا پلان بتانے لگا-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے سر اٹھا کے اس کی طرف دیکھا وہ اخر ثابت کیا کرنا چاہتا تھا.....

گھر پہنچتے ہی حرم شفیق صاحب کو سلام کرتی اپنے کمرے میں ائی اور کپڑے چینج کرنے لگی-

Posted On Kitab Nagri

دل عجیب بے چین تھا اس رشتے کو نبھانے کا پہلا قدم ہاشم رضا کی طرف سے اٹھا تھا۔

وہ کپڑے بدلنے کے بعد کچن میں ائی جہاں وہ الریڈی موجود تھا۔

یہ شخص آخر کیا کام کرتا ہے جو گھر سے اتنے اتنے دن غائب رہتا ہے؟

وہ اسے پیاز کاٹتے ہوئے دیکھ کے سوچنے لگی۔

کیا پسند ہے حرم؟

وہ اسے دیکھتا سوال کر گیا

جو آپ بنائیں گے میں کھالوں گی

حرم کی زبان سے نکلا

ٹھیک ہے میں بٹر چکن بنانے کا سوچ رہا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ ہیلپ کروں(حرم کو نہ جانے کیوں اپنا اپ اس کچن میں بیکار لگا تھا اس لیے پوچھنے لگی)۔۔۔۔

ایسا کرو تم ایگ فرائڈ رائس بنانے کے لیے فرج میں جو بھی سبزی ہے باہر نکال لو اور یہ ٹماٹر کاٹ دوں

۔

وہ اس کی طرف پلیٹ میں رکھے ٹماٹر کرتا بولا

حرم میں کچھ جھجھکتے ہوئے اس کے ہاتھ سے چھڑی پکڑی۔

ہاشم رضا کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی اس سے لاکھ درجے اوپر تھا ہر چیز میں وہ کبھی بھی ایسی ضدی بگڑی اور کام چور بیوی desrve نہیں کرتا تھا وہ ٹماٹر کاٹتی ہوئی خود سے سوچنے لگی۔

کیا ہی اچھا ہوتا اگر اج اس سے کچھ بتانا اتا اور وہ اپنے ہاتھوں سے ہاشم رضا کے ساتھ کچھ بناتی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کافی پر سکون ماحول میں کیا گیا تھا جبکہ حرم کے اندر ایک طوفان برپا تھا

ہاشم رضا ایک بہترین کوک تھا حرم کے دل نے اعتراف کیا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اس کے لیے چائے بنانے چلی گئی زندگی میں پہلی بار حرم کمال نے کسی کے لیے خود سے چائے بنائی تھی وہ بھی بغیر کہے اپنی مرضی سے

وہ چائے میں چمچ چلا رہی تھی جب ہاشم اس کے پیچھے کچن میں ایا-

حرم نے چونک کر اسے دیکھا

جی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بس اتنا ہی بول پائی کل صبح فجر کے بعد میری فلائٹ ہے اٹلی کی ایک ضروری کام سے واپسی کا کچھ نہیں کہا جا سکتا ایک مہینہ بھی لگ سکتا ہے.....

میں کوشش کروں گا جلدی اسکوں تم اپنا اور آغا جان کا خیال رکھنا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی طرف دیکھتے ادھا سچ اور ادھا جھوٹ اسے بتا گیا۔

آپ کیا کام کرتے ہیں؟؟ وہ چائے کو بھولتی اس سے وہ سوال کر گئی جو وہ ہمیشہ سے پوچھنا چاہتی تھی

میں تمہاری طرح ڈاکٹر تو نہیں ہوں لیکن اللہ کے فضل سے گزارا ہو جاتا ہے

وہ اس کی بات کو مذاق میں لے گیا۔

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ ہمارے درمیان جو رشتہ قائم ہے اس کی بنیاد پر ہمیں ایک دوسرے کو سب کچھ اپنے بارے میں بتانا چاہیے (وہ اس کی انکھوں میں دیکھتی سوال کر گئی)

تم مانتی ہو اس رشتے کو دل سے وہ سوال کے جواب میں سوال کر گیا-

Posted On Kitab Nagri

حرم لاجواب ہوئی۔۔۔

وہ ہمیشہ اسے اپنی باتوں میں الجھا کہ چپ کروا دیتا تھا

جی مانتی ہوں.....

میرے نہ ماننے سے حقیقت نہیں بدلے گی

وہ اس کی طرف دیکھتی سنجیدہ لہجے سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر اعتبار بھی کرنا سیکھو

ہاشم اس کا ہاتھ پکڑ تا ہوا بولا

کوئی بھی مشکل ہوئی تو مجھے کال یا میسج کر لینا۔

وہ اسے رابطہ بحال کرنے کی سہولت دے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حرم اب اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ازاد کراتی چائے کو کپ میں ڈالنے لگی

۔

****

وہ تینوں اس وقت ملتان میں صائم کے فلیٹ میں موجود تھے۔

آدم اور ہاشم کوئی فائل ڈسکس کر رہے تھے جبکہ صائم کچن میں کافی بنا رہا تھا۔

سر میں جتنے دن بھی وہاں رہا ہوں شاکر ایک بار بھی سامنے نہیں ایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ صرف اپنے چمچے کو فون پہ اگلی کاروائی کا کہتا ہے اور باقی سب اس پہ عمل کرتے ہیں

آدم ہاشم کو تفصیل بتاتے ہوئے کافی کا مگ پکڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جو لڑکیاں انہوں نے کڈنیپ کر رکھی ہیں ان کا کچھ پتہ چلا؟

صائم نے پر سوچ انداز میں پوچھا

جہاں تک میں معلومات حاصل کر سکا ہوں وہ لڑکیاں کسی فارم ہاؤس کے تہخانے میں چھپائی گئی ہیں جہاں انہیں دو وقت کے کھانے کے ساتھ ساتھ نشہ بھی دیا جاتا ہے ان کا ذہن مفلوج کرنے کے لیے،

آدم سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

کمرے میں کچھ دیر خاموشی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اگے کا کیا پلان ہے؟

یہ اواز آدم کی تھی۔۔۔۔۔

آدم ہمارے سارے پلانز شاکر کے پلانز کے عین مطابق ہوں گے

ہاشم کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھا نہیں سر۔۔۔۔

آدم کو اس کی بات سمجھ میں نہ ائی

جس ٹرک میں شاکر منشیات سپلائی کرے گا ہم اس ٹرک کی ڈیل کریں گے شاکر سے اپنی شناخت بدل کر اس طرح ساری drugs ہمارے قبضے میں اجائیں گی

اور جس دن وہ کنٹینر میں لڑکیوں کو بیرون ملک فروخت کے لیے بھیجے گا اسی دن ہم اس کے اڈے پہ ریڈ کر دیں گے

ہاشم ٹھہرتے ہوئے بات مکمل کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم تم کسی طرح اس فارم ہاؤس تک جاؤ جہاں لڑکیاں قید ہیں

صائم تم ہماری ٹیم کو ساتھ لے کر پورے ملتان شہر کی ہر چوکی پہ نظر رکھو وہ ٹرک ہمارے ہاتھ سے جانا نہیں چاہیے اور میں اس دوران شاکر کا پتہ لگاتا ہوں کہ وہ ہے کون؟ کہاں ہے؟

Posted On Kitab Nagri

جس نے پورے ملک میں گند پھیلا رکھا ہے

ہاشم سب کو اپنی ڈیوٹی سمجھانے لگا جب کہ صائم اور آدم اس کی بات غور سے سنتے سر ہلا گئے

یہ مشن واقعی ایک مشکل مشن ثابت ہوا جس پہ ایک مہینہ کام کرنے کے بعد بھی کوئی سراغ ہاتھ نہیں ایا تھا۔

****

حرم میری بچی کیا بات ہے؟

اج کل تم ہمارے ساتھ بھی وقت نہیں گزار رہی...

شفیق صاحب اس کے کمرے میں اتے ہوئے پوچھنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم جو بیڈ پہ ہاتھ پاؤں پھیلائے لیٹی تھی شفیق صاحب کو دیکھ کہ فوراا ٹھی

آئیں داداجان ـــــــ-

وہ شفیق صاحب کا ہاتھ پکڑے انہیں بیڈ تک لائی۔

میری بچی کیا بات ہے؟

اتنا چپ چپ کیوں رہتی ہو؟

شفیق صاحب اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بھولے-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکھوں کے نیچے سیاہ حلقے واضح ہو رہے تھے

ایسی کوئی بات نہیں داداجان سب ٹھیک ہے

وہ شفیق صاحب کے ساتھ ساتھ خود کو بھی تسلی دے گئی-

Posted On Kitab Nagri

میری بچی جب سے تمہارا نکاح ہوا ہے تمہاری شرارتیں,ہنسنا, مسکرانا سب کچھ کہیں کھو گیا ہے۔

کیا تم خوش نہیں ہو اس رشتے سے؟؟

شفیق صاحب کو لگا وہ اس کے ساتھ زیادتی کر گئے ہیں۔

کیا وہ خوش ہے؟؟ وہ ہاشم کے بارے میں پوچھنے لگی

تمہیں کیا لگتا ہے؟

شفیق احمد اس کے سوال کے جواب میں سوال کر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داداجان وہ پورے ایک ہفتے سے باہر ہیں اسے ایک بار بھی مجھے کال نہیں کی.....

یہ تک نہیں پوچھا کہ میں زندہ ہوں یا نہیں

بات کرتے ہوئے اس کی انکھوں میں نمی اگئی تھی۔

داداجان جی بھر کے حیران ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

یعنی حرم کمال ہاشم رضا کو مس کر رہی تھی.....

تو میری بچی وہ اپنے کام میں الجھا ہوا ہے اگر وہ نہیں کر سکا تو تم کر لو اسے کال

شفیق صاحب نے اسے نرم لہجے سے بولا

نہیں میں اس سے بات کرنے کے لیے مری نہیں جا رہی

وہ ایک دم غصے میں اگئ

کیسے ہر ٹائم ہاشم رضا اس کی سوچوں پہ سوار تھا

شفیق صاحب ایک دم مسکرائے تھے اس کی بات سن کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میرے بچے..... یہ تم دونوں کا اپس کا معاملہ ہے میں زیادہ نہیں بولوں گا لیکن اگر تم پہل کرو گی تو اس سے تمہاری عزت میں کمی نہیں اے گی بلکہ تم دونوں کا رشتہ مضبوط ہو گا۔

وہ اسے اہستہ سے سمجھا گئے جبکہ حرم نے سر جھکا لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے ہاشم رضا کی یاد اتی تھی لیکن وہ چاہ کر بھی اس سے رابطہ نہ کر سکی کیونکہ جاتے وقت ہاشم رضا نے کہا تھا کوئی مشکل ہوئی تو مجھے کال کر لینا۔

اس نے کبھی بھی یہ نہیں کہا تھا کہ میری یاد ائے تو مجھے کال کر لینا۔

* * * * * * * * * * * *

یار روحا صائم پورے اٹھ دن ہو گئے ہیں گھر نہیں ائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں لان میں جھولے پہ بیٹھی تھی جب شوال اسے مہاطب کیے اپنے دل کا حال بتانے لگی۔

تو کیا ہو گیا صائم بھائی پہلے بھی تو گھر سے اتنی اتنی دیر غائب رہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

لیز کا بڑا پیکٹ ہاتھ میں پکڑے وہ لاپرواہی سے بولی...

لیکن روحا مجھے ان کی فکر ہو رہی ہے

انہیں مجھ سے رابطہ تو کرنا چاہیے ایٹ لیسٹ۔

وہ ایک بار پھر اداس لہجے میں بولی

اچھا اس میں فکر کی کیا بات ہے تائی امی سے صائم بھائی کا حال پوچھ لو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا نے لیز منہ میں ڈالے اس کی مشکل اسان کی

روحا تم پاگل ہو میں تائی امی سے کیا پوچھوں کہ صائم کیسے ہیں؟ وہ گھر کب ائیں گے؟

وہ حیران ہوتی بولی

Posted On Kitab Nagri

تو میری بہن کس نے کہا تھا اس سے محبت کر بیٹھو جو گھر سے بنا بتائے غائب رہے اور تم اس کی یاد میں ہلکان ہوتی رہو

اب روحا بے نیازی سے بولی۔

روحا تم بہت بد تمیز ہو بھلا محبت بھی سوچ سمجھ کے ہوتی ہے اور ائندہ میں تم سے کچھ شئیر نہیں کروں گی۔

اب شوال غصے سے جھولے سے اتری

ارے جاؤ جاؤ لیلہ نہ بنو شوال ہی رہو

تمہیں ایسے دیکھ کے مجھے ترس کم اور ہنسی زیادہ اتی ہے۔

وہ اب اپنی بہن کی دُکھتی رگ پہ ہاتھ رکھتی بولی جبکہ شوال بے بسی سے اندر کی طرف چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بہن کے اندر دل نہیں پتھر تھا۔

****

وہ اس وقت اپنے ٹیرس پہ کھڑی چاند کو گھور رہی تھی جب اس کا فون بجا اس کا دل زوروں سے دھڑکا

کیا ہاشم رضا کو اس کا خیال آ گیا تھا وہ دل میں سوچتی کمرے کی طرف بڑھی سکرین پہ ہاجرہ بیگم کا نام دیکھ کے اس کا دل بوس اگیا

السلام علیکم----

نانو کیسی ہیں اپ وہ دھیمے لہجے میں ہاجرہ بیگم سے بات کرنے لگی

میری بچی کیا ہوا اج اتنی چپ چپ کیوں ہو ہاجرہ بی

غم سلام دعا کے بعد اس سے پوچھنے لگی کچھ نہیں مانو بس اج سر میں ہلکا سا درد ہے اس سے اس وجہ سے وہ اپنی صفائی دینے لگی

Posted On Kitab Nagri

اچھا میڈیسن لو اور ارام کرو حرم خاموش رہی۔۔

نانو جب دل دھڑکنے لگے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے کچھ دیر بعد سپیکر پہ حرم کی اواز ابھری

ہاجرہ بیگم اس کی بات سنتے ہی بھر کے حیران ہوئی۔

یعنی وہ اس رشتے کو سمجھ رہی تھی۔

آپ خاموش کیوں ہیں جواب دیں ایک بار پھر حرم کی اواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

میری بچی جب دل دھڑکنے لگے اپنی موجودگی کا احساس دلانے لگے تو سمجھ جاؤ کہ یہ دل اب اپنا نہیں رہا

یہ پوری طرح کسی اور کا ہو چکا ہے مطلب اس کا دل اب ہاشم رضا کا ہو گیا تھا حرم کمال سے بغاوت کر کے اس نے ٹھنڈی اور بڑی وہ بے بس تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے نانو اب ارام کریں میں بھی اپ اب لے کر سونے لگی ہوں اب اس سے بات کرنا مشکل ہو رہا تھا اس لیے وہ فون بند کر رہی بیڈ پہ لیٹ گئی۔

کتنی بے بسی بے بس تھی حرم کمال کتنا بے نیاز تھا ہاشم رضا۔۔۔۔

کیا حرم کمال کا وجود اس قدر فراموش کر دینے کے قابل تھا؟

اس کی انکھ سے ایک انسو بہا تھا۔

وہ اج اتنے دن کی حواری کے بعد بادشاہ کا ایک وفادار ادمی کو اپنے قبضے میں لینے میں کامیاب ہوا تھا پورے تین دن وہ اس کی ایک ایک حرکت میں نظر رکھے کھانا پینا سب کچھ بھول گیا اس وقت وہ فلیٹ میں اکیلا تھا اس کا وجود نیند نہ لینے کی وجہ سے تھکن کا شکار تھا وہ کمرے میں اتے ہوئے فریش ہونے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

وضو کر کے فجر کی نماز ادا کرنے لگا اے میرے مالک تم نے جو ذمہ داری میرے کندھے پہ ڈالی ہے اس میں مجھے سرخ سرخرو کر دے میرے جیت میرے پورے وطن کی جیت ہے میں اور میری ہار کہیں معصوم لوگوں کی زندگی تباہ کر دے گی دعا میں ہاتھ اٹھائے وہ اللہ سے باتیں کرنے لگا۔

نماز پڑھنے کے بعد وہ کچن میں کافی بنانے چلا گیا

اچانک اسے حرم کمال کا خیال ایا اس کا دل چاہا کہ وہ ابھی اوڑ کے اس کے پاس چلا جائے کئی دنوں سے اسے حرم کو دیکھنا تو دور کی بات کرنا بھی نصیب نہ ہوئی وہ حرم کو ٹائم دینا چاہتا تھا کہ وہ اپنی خوشی سے اس رشتے کو قبول کرے جو زبردستی بنایا گیا تھا۔

لاؤنج میں کافی کام پکڑے اس نے کھڑکی پہ ٹائم دیکھا صبح کے ساڑھے پانچ بج رہے تھے کیا وہ اس کو وقت اس وقت جاگ رہی ہو گی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ سوچتے ہوئے اسے حرم کمال کو کال کر دی میری بیل میری بیل پہ فون اٹھا لیا گیا

ہاشم کا دل دھڑکا وہ اٹھی ہوئی تھی کیا اس وقت

Posted On Kitab Nagri

حرم؟؟؟وہ اسے پکار گیا

دوسری طرف حرم کی انکھ سے ایک انسو نکلا وہ اج اس مصلحے پہ بیٹھ کے کچھ اور بھی مانگتی تو اس سے مل جاتا جی حرم کی نرم سی اواز اس کے کانوں میں ائی۔۔۔

تم اس وقت اٹھی ہوئی تھی

جی میں نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جائے نماز اب اکر بولی ہاشم رضا کا دل ایک بار پھر ڈر کا وہ ابھی تک حرم کمال کو مکمل جان نہیں پایا۔

آپ نے اس وقت کال کی خیریت؟

Posted On Kitab Nagri

حرم کا دل چاہا کہ وہ اس کے سامنے ہو اور حرم اس کا منہ نوچ لے اسے اج اتنے دنوں بعد میری ہاں یاد اگئی۔۔۔۔۔

میں تمہارے فون کا ویٹ کرتا رہتا تھا وہ دل کا شکوہ زبان پہ لے ایا

مجھے کوئی ایسی مشکل ہوئی ہی نہیں تھی۔۔۔۔

جس کے لیے اپ کو کال کرتی حرم کی اواز اہستہ ہوئی اس کا دل بھاری ہو رہا تھا۔

اس کی بات سن کر ہاشم مایوس ہوا۔۔۔۔۔

تو کیا حرم صرف اسے مشکل وقت میں ہی کال کرتی وہ ابھی تک اجنبی کے دیوار کے پار کھڑی تھی۔

اچھا تمہیں نیند ارہی ہو گی سو جاؤ تم نہیں مجھے نیند نہیں ائی وہ ایک دم بولی وہ اس سے ابھی اور بات کرنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں طرف خاموشی تھی

آپ گھر کب تک ائیں گے؟

حرم کی اواز سپیکر میں ابھری

جب تم کہو اجاؤں گا

ہاشم کا لہجہ سنجیدہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم کا دل ایک دم خوش ہوا اس کی انکھوں میں چمک اگئی کیا وہ واقعی اس کے کہنے پہ اجائے گا

پرسوں اجائیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرم بس اتنا ہی بولی۔۔۔۔

ہاشم ایک دم حیران ہوا پرسوں تین اگست تھا یعنی اس کا برتھ ڈے تو کیا وہ اس کے ساتھ سیلیبریٹ کرنا چاہتی تھی ہاشم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ائی

ٹھیک ہے میں اجاؤں گا

کس ٹائم تک ائیں گے ؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے چین ہونے ہوتے ایک اور سوال کر گئی تمہارے پر ہو سپیٹل سے انے سے پہلے اجاؤں گا

اللہ حافظ

اللہ حافظ

Posted On Kitab Nagri

حرم کے ہونٹوں پہ نہ ختم ہونے والی خوشی تھی رہا تھا اس کے لیے خاص اس کے بلانے پر کچھ تو تھا جو پورا سر اور ہونے کے باوجود بھی۔

حرم کمال کو زیر کر رہا تھا۔



****

یار روحا ایک کپ چائے ہی بنا دو وہ افس سے اتے ہی سیدھا لان میں چلا ایا جہاں روحا اپنے پیارے پیارے بی بی کٹز کو فید کروا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہاری نوکر نہیں خود بنالو،،،،

اس کی طرف دیکھے بغیر اس سے بولی

Posted On Kitab Nagri

یار تم اس بلی کے بچوں کے لیے بھی تو خود کھانا بناتی ہو میں تو صرف ایک کپ چائے مانگا۔

حنان اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے بولا۔

اواب تم خود کا مقابلہ میرے بچوں سے کروگے ؟

وہ باقاعدہ کھڑے ہوتے لڑاکا انداز میں بولی

جب کہ حنان حیران ہوا

بچوں کے باپ کو پتہ بھی نہیں کہ اس کے بچے بھی ہیں وہ دل میں سوچنے لگا۔۔۔

یار شوال بھی تو صائم کے لیے چائے بنا دیتی ہے بلکہ صائم جو بھی کہے وہ کر دیتی ہے۔۔۔

وہ اسے اس کی بہن کی مثال دینے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال صائم بھائی کے کام اس لیے کرتی ہے کیونکہ وہ ان سے محبت کرتی ہے

وہ بے زاری سے کہتے ہوئے دوبارہ دونوں کٹنز سے کھیلنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حنان اب چلتا ہوا اس کے قریب زمین میں بیٹھ گیا

تو کیا تم میری محبت میں مجھے چائے نہیں پلا سکتی وہ منہ بنا کے بولا

جب کہ انکھوں میں شرارت تھی۔

ہاہاہاہا

کیا جوک مارا ہے تم نے

تم سے محبت کر رہی نہ لوں وہ قہقہ لگاتے ہوئے اسے دیکھتی ہوئی بولی

جب کہ خنان اب بے بس ہوا تھا۔۔۔

روحافیصل ایک بلا تھی جس سے پنگا لینا اسان نہ تھا۔

کیوں کیا برائی ہے مجھ میں جو تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہو سکتی؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی کمر کے گرد دونوں ہاتھ رکھتا پوچھنے لگا لہجے میں غصہ واضح تھا۔۔

مائی ڈیئر کزن حنان عامر تم خود ایک برائی ہو۔۔۔۔

اب نکلو یہاں سے مجھے اور میرے بچوں کو ڈسٹرب نہ کرو وہ غصے سے بولی حنان سر جھکا ہوا اندر کی جانب چلا گیا۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا روحا فیصل وہ دل میں ارادہ کرتے ہوئے بولا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں آدم بولو کیا خبر ہے؟

وہ گھر میں بیٹھا کوئی فائل دیکھ رہا تھا جب آدم کی اس سے کال ائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر میں نے پتہ لگوا رہا ہے کہ انہوں نے لڑکیاں کس تہہ خانے میں قید کی ہوئی ہیں

آدم ایک ہی سانس میں بولا

ویل ڈن

مجھے یقین تھا تم اپنا ٹاسک اچھے سے سر انجام دو گے ہاشم کے دل میں سکون اٹھا تھا کم سے کم اب وہ ان لڑکیوں کو وہاں کے جہنم سے رہا کروا سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سر ملتان کے نجی علاقے میں تقریبا 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک فارم ہاؤس ہے جہاں لڑکیاں قید ہیں اور کل شام کو یہ لوگ انہیں شپ کے ذریعے بیرون ملک بھیج رہے ہیں۔

آدم نے اسے ساری تفصیل بتائی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈوناٹ ویری آدم اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

یقیناہم کل ان لوگوں کہ نکلنے سے پہلے ہی لڑکیوں کو بازیاب کروالیں گے ہاشم کے لہجے میں یقین تھا۔

انشاءاللہ آدم نے پختہ لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے اب کل شام ہونے سے پہلے میں اور صائم اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں ہوں گے ہاشم کہنے ہی فون بند کر گیا۔

صائم گاڑی کو افس کی طرف موڑو۔۔۔

صائم جو اسسے فلیٹ پر چھوڑنے جارہا تھا اس کے بعد سنتے ہی افس کی طرف گاڑی بڑھا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

شفیق صاحب سیڑھیاں اترتے نیچے ائے جب حرم انہیں کچن میں سارے کاونٹر چیک کرتی نظر ائی وہ حیران ہوئے تھے اسے اس وقت کچن میں دیکھ کر۔۔۔۔

حرم۔بچے اج جاب پر نہیں گئ

وہ اس کی طرف قدم بڑھائے پوچھنے لگے۔

نہیں داداجان اج میں نے اف لیا ہے اس کی اواز میں خوشی تھی جبکہ لہجہ نرم تھا۔

اچھا کیا میری بچی گھر رہو کچھ کھاؤ پیو ارام کرو تمہیں پریشان دیکھ کر مجھے بھی پریشانی ہوتی ہے۔

داداجان میں مارکیٹ جارہی ہوں وہ اپنے دادا کے پاس اتی نہیں بتانے لگی شمیم سے منگوالو جی۔۔

نہیں داداجان میں خود جاؤں گی مجھے کیک بیک کرنے کا سامان لانا ہے اور اپنے لیے تھوڑی شاپنگ بھی کرنی ہے داداجان نے غور سے دیکھا اج اس کی انکھوں میں چمک تھی۔۔۔

کیوں میری بچی اج کوئی ارہا ہے حرم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ائی وہ کون شفیق صاحب سنجیدہ لہجے میں اپنی بولتی ہوئی پوتی کو دیکھ رہے ہوتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا شیر۔۔۔وہ مسکرائی تھی شفیق صاحب جان بوجھ کر انجان بن رہے ہیں اس لیے شرارتی لہجے میں بولی۔۔۔

چینی رہو میں بچی سدا خوش رہو۔۔۔

شفیق صاحب اپنی پوتی کو خوش دیکھ کر پھر سے جی اٹھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مارکیٹ سے اتے اتے اسے کافی دیر ہو گئی تھی اس نے گھڑی پہ ٹائم 3:4 اس کا دل دھڑکا

کچھ ہی دیر میں ہاشم رضا اس کے سامنے ہو گا وہ کمرے میں آتی پنک بیگ سے ڈریس نکالے واش روم میں چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر اتے ہی اپنے اپنے ہیں آپ کو شیشے میں دیکھا اج وہ ہوا تھا....

جو پچھلے 20 سالوں میں نہ ہوا اس وقت حرم کمال قمیض دوپٹہ اور ٹراوزر پہننے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی

وہ شروع سے ہر وہ چیز لیتی جو اسے پسند ہوتی

Posted On Kitab Nagri

لیکن اج ہاشم رضا کے لیے اپنی پسند کو بدلا تھا وہ خود بے حیران تھی کیا واقعی کوئی کسی کے لیے خود کو بدل سکتا ہے...

کیا اب ہاشم رضا کو میں اچھی لگوں گی؟؟

اس نے خود سے سوال کیا پھر ہلکا سا تیار ہوئی وہ کچن میں ائی یوٹیوب سے ریسپی سے دیکھے وہ کیک بنانے لگی۔

شفیق صاحب جتنا خیر ان ہوئے کم تھے اج ان کے سامنے ان کی پوتی نہیں تھی بلکہ ہاشم رضا کی بیوی کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ فارم ہاؤس سے کچھ فاصلے پہ اپنی ٹیم کو ہدایات دے رہا تھا۔۔۔

شام کے چھ بج رہے تھے سات بجے سے پہلے اسے یہاں سے لڑکیوں کو نکالنا تھا۔

آدم ٹیک یور پوزیشن۔۔۔۔وہ ہاتھ میں پکڑے آدم کو الرٹ کر گیا۔

آدم جو اج بے حد مشکلوں کے بعد منا بھائی کو راضی کر کے یہاں ایا تھا بہانہ لگا کر میں اج عیاشی کرنا چاہتا ہوں اس کے بعد لڑکیاں یہاں سے چلی جائیں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچا مجھے بھی کچھ دیر کے لیے جنت کے منظر لینے دو۔۔۔۔۔۔

منا بھائی نے اسے دیکھا اور ابرو چکا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

دکھا دی نہ اپنی اوقات مجھے بھی معلوم تھا زیادہ دیر نہیں رہا جائے گا تجھ سے اس لیے جا چلا جا کیا یاد کرے گا۔

شام سے پہلے اجانا اور ہاتھ ہولا ہی رکھنا۔

یس سر------

آدم نے بھی اوکے اشارہ دیا اس نے ادھر ادھر دیکھا دروازے پر دو ادمی تھے جن کے ہاتھوں میں لپسٹل تھے چھ ادمی اس وقت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہال میں بیٹھے جوا کھیل رہے تھے۔

جبکہ تہہ خانے کے دروازے میں بھی دو مضبوط جسامت والے درندے کھڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ سوچتے ہوئے مین گیٹ کی طرف ایا جہاں وہ دونوں چوکیدار چکنا بیٹھے تھے۔۔۔

سنو تمہیں اندر وہ لوگ بلا رہے ہیں وہ دونوں کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

تو اندر جا میں یہیں رکتا ہوں ایک ادمی دوسرے کو دیکھتے ہوئے بولا

اج لڑکیوں کی سپلائی ہونی تھی وہ کوئی بھی رسک لے کر شاکر کے ہاتھوں مرنا نہیں چاہتے تھے۔

ٹھیک ہے میں جاتا ہوں وہ کہتے ہی اندر کی جانب گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ دوسرا اب آدم کو مشکوک نظروں سے دیکھنے لگا ہاتھ میں پسٹل ابھی تک تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آدم اچانک زمین پر گرا دل پہ ہاتھ رکھ کے تڑپنے لگا وہ ادمی گھبراتا ہوا اپنی پسٹل وہاں چھوڑ تا زمین میں ادم کے پاس جھکا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ ادم کی بگڑی حالت دیکھتا شور مچاتا ادم ایک سیکنڈ میں اپنے ہاتھوں میں لیے رومال سے اس کے منہ پر رکھ گیا اور کچھ ہی دیر میں وہ ادمی زمین پہ گرا مٹی کا ڈھیر بن گیا ادم اسے ٹانگوں سے گھسیٹتا اب فارم ہاؤس کی پچھلی سائیڈ پر لے گیا

دوسرا ادمی اب غصے سے باہر ارہا تھا فیکے نے اس سے جھوٹ بولا تھا سامنے نہ ہی اس کا ساتھی تھا اور نہ ہی فیکا موجود تھا اسے کسی انہونی کا احساس ہوا وہ فورا اندر کی طرف پلٹا کے سب کو بتا سکے۔۔۔

اس سے پہلے وہ اندر جا پاتا کسی نے اس کی گردن پہ اس طرح ہٹ کیا تھا کہ اس کی جگلر وین پریس ہوتے ہی وہ ایک سیکنڈ میں بے ہوش ہوتا زمین پہ گرا۔

آدم اب جلدی جلدی اسے ٹانگوں سے گھسیٹتا دوسری طرف لے گیا اب باہر سے داخل ہونے کا راستہ صاف تھا وہ گہرا سانس فضا میں خارج کرتا اب وہاں ایا جہاں چھ مسٹنڈے جوا کھیلنے میں مگن تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آدم ایک ایک کے پاس سے گزرتا ان کے فون پکڑتا گیا یہ کام اس احتیاط سے کیا گیا تھا کہ کسی کو بھی معلوم نہ ہو سکا فیکا ان کے ارد گرد کیوں گھوم رہا تھا۔

وہ سارے فون اب ہاتھ میں لیے بند کر گیا تا کہ ہنگامی حالات میں کوئی کسی سے رابطہ نہ کر سکے۔

سر ائی ایم ڈن۔

سپیکر میں آدم کی آواز گونجی وہ لوگ جو پہلے ہی تیار بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم کا اشارہ ملتے ہی الرٹ ہوئے

ہاشم اللہ کا نام لیتے ہوئے سب کو ان کی پوزیشن سمجھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

اب تک حرم اس کا یقینا انتظار کر رہی ہو گی لیکن اج اس کے لیے ان لڑکیوں کو بچانا سب سے ضروری تھا۔

ہاشم صائم اور ذیشان اندر ائے تھے ہاتھ میں پسل پکڑے جب کہ باقی لوگ باہر پہرے داری کر رہے تھے۔

وہ نمونے جو مگن جوا کھیل رہے تھے۔

اچانک ہوش میں اتے ہی اپنے ارد گرد کا جائزہ لینے لگے وہ اس وقت ہاشم لوگوں کے قبضے میں اچکے تھے نہ ہی ان کے پاس فون تھے اور نہ ہی گنزان کی بے وقوفی انہیں لے ڈوبی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذیشان اور صائم نے سب کو پستول مارک پہ رکھا اور وہ لوگ ہتھیار ڈال گئے اب ہاشم نے انکھ سے آدم کو کوئی اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

آدم بھاگتا ہوا نیچے گیا اور ان دونوں ادمیوں کو اوپر چلنے کا کہنے لگا۔

جلدی چلو ہمارے سارے ساتھی پکڑے گئے ہیں فوجیوں نے ان پر حملہ کر دیا ہے۔

فیکا جلدی جلدی گھبراتا ہوا بولا

فیکے کی بات سنتے ہی وہ دونوں لڑکیوں سے بے خبر ہوتے پسٹل لوڈ کرتے تہہ خانے سے باہر بھاگے

ہاشم جو اپنا ٹارگٹ سیٹ کیے ہوئے تھا ان دونوں کے نمودار ہوتے ہی وہ شوٹ کر گیا ایک کو بازو پہ گولی لگی اور دوسرے کو ٹانگ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہ

پسٹل ان کے ہاتھ سے چھوٹ کے زمین پر جا گری

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے اپنی ٹیم کو اشارہ دیا وہ جلدی سے ائے اور سب درندوں کو اپنے قبضے میں لے گئے وہ سارے بے حد حیران تھے آخر اچانک فوجیوں نے حملہ کیسے کر دیا وہ بھی عین لڑکیوں کو بچنے سے کچھ دیر پہلے کوئی تھا

جو ان کے راز اگے پہنچا رہا تھا۔

ہاشم اب تہہ خانے میں ایا جہاں آدم لڑکیوں کو باہر نکال چکا تھا۔

ہاشم کے دل میں چھڑا گھومپا ان لڑکیوں کی حالت دیکھ کے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں اتنی زیادہ مقدار میں نشہ دیا گیا تھا کہ اب وہ ساری نشے کے لیے آدم سے بھیک مانگ رہی تھی۔

آدم ان سب کو ریسکیو کے ذریعے ہاسپٹل میں شفٹ کرواؤ جہاں ان کا ٹریٹمنٹ اور تھیرپی ہو سکے۔

Posted On Kitab Nagri

حبا گو اینڈ ہیلپ عدن۔۔۔

وہ اپنی جونیئر فوجی لڑکی کوئی اشارہ کرتا باہر کو نکلا

ایک نظر گھڑی پر وقت دیکھا شاکر کے لوگ کسی بھی وقت یہاں اسکتے تھے لڑکیوں کو لے جانے کے لیے

guys hurryup clear this place within five minutes

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے لہجے میں اطمینان تھا

چند منٹ میں ہی ساری لڑکیاں وہاں سے نکالی جاچکی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا زمین پہ بیٹھا اور جھک کر اپنے اللہ کا شکر ادا کر گیا سجدے میں اج اس نے یہ ایک نہایت حساس مشن کو سر انجام دیا تھا ان لڑکیوں کی عزت بچا کے۔

ہاشم بھائی جلدی ائیں ہمیں یہاں سے نکالنا ہو گا صائم اندر اتا اس سے اپنے ساتھ گاڑی میں لے گیا.

صائم مجھے تم ایئرپورٹ چھوڑ دو ہاشم کے لہجے اور وجود میں تھکن تھی.

آپ لاہور جا رہے ہیں صائم بے حد حیران ہوا اج اسے ارام کرنا چاہیے تھا۔

ہاں—-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مختصر جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اج آپ ارام کریں میں آپ کو صبح چھوڑ دوں گا۔

نہیں میرا اج جانا بہت ضروری ہے۔۔۔۔

وہ انکھیں بند کرتا سیٹ سے ٹیک لگا گیا

کیا حرم اس کا انتظار کر رہی ہو گی؟؟

* * * * * * * * * * * * * * * *

حرم جو پچھلے دو دن سے بہت خوش تھی کہ وہ گھر ارہا ہے اس کی خوشی ایک دم پھیکی پڑی تھی وہ صبح سے خوش خوش سارے کام کرتی اس کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ نہیں ایا تھا حرم کی انکھوں میں بے وجہ پانی جمع ہو رہا تھا۔

رات کے 12 بج چکے تھے اس نے کسی امید کے سہارے اس کی راہ دیکھی لیکن ہاشم رضا کا کہیں بھی کوئی نام و نشان نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھتی رہی اس کا دل کیا وہ زور زور سے ہنسے۔

اج ہاشم رضا نے اسے اس کی اوقات دکھائی تھی۔

حرم کیسے بھول سکتی تھی کہ یہ رشتہ زبردستی قائم ہوا تھا وہ اپنی امیدیں ہاشم رضا سے جوڑ چکی تھی۔

اسے گھر اتے رات کے دو بج چکے تھے وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

جب اس کی نظر لاؤنج میں صوفے پہ سوئے ہوئے وجود پر پڑی

ہاشم رضا کو لگا دنیا کی سب سے خوبصورت ترین عورت اج سسکنے سامنے ہے۔

اس کا دل زور زور سے دھڑکا تھا اسے مشرقی لباس میں دیکھ کر حب بے اختیار چلتا ہوا صوفے کے قریب ایا اور زمین پہ بیٹھا اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کمال نے کیا اس کے لیے اج خود کو بدلا تھا؟

کیا وہ اس کا انتظار کرتی کرتی یہاں سو گئی تھی؟

اس کے ہونٹوں پہ ایک خوبصورت سی مسکراہٹ ائی تھی۔

حرم----

وہ اہستہ اواز میں اسے جگا گیا

حرم اٹھو اپنے روم میں جا کے ارام سے سو

اب کی بار وہ اسے کندھے سے پکڑ تا جگا گیا-----

حرم فورا اٹھی اپنے سامنے ہاشم رضا کو دیکھ کر اس کا دل کیا کہ وہ چیخے مال مار کے روئے اخر یہ شخص کیوں اتنا لاپرواتھا کسی کو انتظار کی سولی پہ لٹکا کے------

حرم سوری.....

Posted On Kitab Nagri

ایک ضروری کام اگیا تھا بس اس کی وجہ سے میں ٹائم پہ نہ اسکا وہ اسے تفصیل بتانے لگا

ارے میرے ذہن سے نکل گیا تھا بالکل

بھی کہ آپ اج انے والے تھے وہ اپنے ماتھے پہ ہاتھ مارتی ہوئی بولی ہاشم فورا زمین سے اٹھا اسے شرمندگی ہوئی تھی۔

وہ کیا سمجھا تھا کہ حرم اس کا انتظار کر رہی ہو گی مگر حرم کو تو اس کے انے کی پرواہ نہیں تھی اور نہ دلچسپی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں میرا انا یا نہ انا اتنا اہم نہیں تھا وہ اب سامنے صوفے پہ بیٹھتا اس کو دیکھتے ہوئے بولا۔

حرم جو اپنا دوپٹہ شانوں کے گرد پھیلا رہی تھی اس کی بات پہ سر اٹھا کے اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

چھ فٹ سے نکلتا دراز قد مضبوط جسامت سفید رنگ گہری براؤن انکھیں ستواں ناک خوبصورت ہونٹ جو اپس میں پیوست تھے اور چہرے پہ بکھرے بال۔۔۔۔۔

یہ شخص اسے دنیا کا خوبصورت ترین شخص لگا۔۔۔۔

حرم کمال نے اج پہلی دفعہ کسی مرد کو اتنے غور سے دیکھا تھا اس کے چہرے پہ ڈاڑھی مونچھ اس کی شخصیت کو نکھارتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج کل ہاسپٹل کام زیادہ ہے اس لیے میرے ذہن سے نکل گیا کہ آپ ارہے ہیں وہ سنجیدہ لہجے میں بولی

کہاں جارہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے صوفے سے اٹھتا دیکھ کر بولا

سونے۔۔۔۔

لہجہ سپاٹ تھا

وہ صوفے سے اٹھتا ہوا اس کے قریب اتا اس کا ہاتھ پکڑ گیا۔

حرم کبھی اسے دیکھتی اور کبھی اپنے ہاتھ کو یہ شخص آخر ثابت کیا کرنا چاہتا تھا اب؟

اج اس سنکی بڈھے کی سالگرہ ہے کیا تم وش نہیں کرو گی وہ اس کی انکھوں میں دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

happy birthdayy hashim raza

اگر آپ پیدا نہ ہوئے ہوتے تو اج حرم کمال کا یہ حال نہ ہوا ہوتا وہ طنز کرتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم سمجھا اس کی بات کا اشارہ اس زبردستی کے نکاح کی طرف تھا اس کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آئی وہ چاہ کر بھی یہ حقیقت نہیں بدل سکتا تھا۔

صرف ایک وش میرا گفٹ اور کیک کہاں ہے؟؟

حرم کا ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا وہ کسی نہ کسی بہانے اس سے باتیں کرنا چاہتا تھا۔

میں نے صبح دادا جان کے لیے کیک بیک کیا تھا وہ۔۔۔
میں اپ کے لیے لاتی ہوں اور جہاں تک گفٹ کی بات ہے وہ ہاشم رضا کا حرم کمال پہ ادھار رہا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولتی کچن کی طرف ائی فرج سے کیک نکالا اور ایک پیس کٹ کٹتی پلیٹ میں رکھتی باہر لے ائی وہ چاہ کر بھی اس بے قدرے انسان کو نہیں بتا سکتی تھی کہ حرم نے اس کے لیے کیا کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویری نائس وہ کیک کی بائٹ لیتے ہوئے تعریف کیے بنا نہ رہ سکا

حرم میں چاہتا ہوں میری اگلی سالگرہ پھر تم میرے لیے اپنے ہاتھوں سے کیک بناؤ وہ کیک کھاتے فرمائش کر گیا۔

ہاں

میں تمہارے لیے گفٹ لاؤں کہ ایک بناؤں تمہاری راہ تکتی رہوں اور تم مجھے ذلیل کر کے میری اوقات دکھاؤ۔۔۔۔وہ دل میں سوچنے لگی

حرم یہ جوڑا تم پہ بہت سوٹ کر رہا ہے بہت خوبصورت لگ رہی ہو وہ مسکراتے ہوئے اس کی تعریف کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے پہلے اسے دیکھا اور پھر اپنے اپ کو ہاں کچھ ٹریڈیشنل پہننے کا دل کر رہا تھا اس لیے پہن لیا عام انداز میں بولتی اپنا رخ موڑ گئی،

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا سے تعریف سننے کے لیے اس نے خود کو بدلا تھا لیکن اب اپنے لئے تعریف سن کے بھی اسے خوشی نہ ہوئی۔۔۔۔۔اس لیے سفید جھوٹ بول گئی۔

جبکہ ہاشم کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہوا وہ میجر ہاشم رضا تھا لاکھوں لڑکیاں اس پہ مرتی تھی لیکن حرم کمال کی نظر میں وہ بالکل عام تھا۔

لاونج میں کچھ دیر خاموشی رہی دونوں کے پاس بہت کچھ تھا بولنے کو لیکن زبان بولنے سے انکاری تھی پھر دونوں ہی اٹھے اور اپنے اپنے کمرے کی طرف چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم کو دکھ ہوا تھا وہ اس کی خاطر ملتان سے واپس ایا تھا اپنا ارام چھوڑ کے لیکن اسے پرواہ تک نہیں تھی۔

****

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے سے باہر نکلی تو سامنے ہی اسے اپنے باپ کے ساتھ بیٹھا پایا اسی پل صائم نے بھی اسے نظر اٹھا کے دیکھا دونوں کی نظریں ملی

شوال الٹے پیر واپس اپنے کمرے میں چلی گئی یہ شخص اس کی سمجھ سے باہر تھا جو جب مرضی کہیں بھی چلا جاتا اور تایا تائی اسے پوچھتے تک نہ تھے۔

جبکہ پیچھے صائم کے ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ اکے غائب ہوئی یہ لڑکی اس سے پھر ناراض ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آغا جان مجھے لگتا ہے آپ نے حرم کے ساتھ زیادتی کر دی ہے اس رشتے میں قید کر کے

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدہ لہجے میں شفیق صاحب سے مخاطب ہوا۔

تمہیں ایسا کیوں لگا؟

وہ کتاب بند کرتے اب اپنے نواسے کو دیکھنے لگے۔

وہ پہلے جیسی نہیں رہی اس کی ہنسی اس کی شرارتیں مستیاں اور ضد سب کہیں کھو چکی ہیں۔ہاشم کو دکھ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس یا اور کوئی وجہ؟

آغا جان اس سے زیادہ کیا ہو سکتا وہ حیران ہوا تھا

شفیق صاحب کے اطمینان پر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کل حرم کو اپنے انے کی اطلاع دینے کے باوجود بھی نہ ائے تمہیں خیال ہے اس بات کا؟

آغا جان اسے پرواہ تک نہیں میں اؤں جاؤں جو مرضی کروں۔۔۔۔۔۔

اس کے لہجے میں ازیت تھی۔

کب تک یہاں ہو؟

ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا کچھ دن یا کچھ ہفتے جب تک حریف اپنی اگلی کاروائی نہ کرے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سپاٹ لہجے سے گویا ہوا۔

بہتر ہو گا جتنے دن یہاں ہو اپنے اور حرم کے درمیان ساری غلط فہمیاں ختم کرو۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان غلط فہمی تو ہے ہی نہیں بلکہ اس رشتے میں کچھ بھی نہیں نظر اتا حرم ہر چیز سے بے نیاز ہے اسے کسی بات کی پرواہ نہیں۔۔۔۔

اس کی بات سنتے ہی شفیق صاحب کے چہرے پہ طنزیہ مسکراہٹ ائی

ہاشم میاں پتہ نہیں کس کم عقل نے تمہیں میجر بنانے کے بعد سیکرٹ ایجنٹ بھی بنا دیا تم دماغ سے بدھو انسان ہو تم نے دیکھا نہیں میری پوتی نے تمہارے لیے تمہاری مرضی کا لباس پہنا۔۔۔۔۔

زندگی میں پہلی بار وہ کسی اور کے لیے تیار ہوئی بازار سے خود سامان لا کر کے ایک کیک بیک کیا اور پھر تمھارا انتظار بھی

میری پوتی اپنی طرف سے اس رشتے کو نبھا رہی ہے لیکن تم ہی اندھے بن گئے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

شفیق صاحب جب بولنے پہ ائے تو بولتے گئے۔

ہاشم جو اپنے دادا کو بولتے دیکھ رہا تھا ان کی بات سنتے ہی حیران ہوا اگر ایسی بات تھی تو حرم کمال نے کس کمال سے اسے کچھ بھی ظاہر نہ ہونے دیا تھا۔

ٹھیک ہے آغا جان میں جا کر بات کرتا ہوں اس سے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ ہو سپیٹل چلی گئی ہے اب رات تک انتظار کرو اس کے واپس انے کا۔

شفیق صاحب اسے کہتے ہی مسکرائے واقعی آک دونوں طرف برابر کی لگی تھی بس اب اجنبیت دور کرنی باقی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

٭٭٭٭٭٭٭ ٭٭٭٭٭٭٭

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

بتا کون ہے وہ فوجی؟؟---

Posted On Kitab Nagri

کس میں اتنی ہمت ہے کہ شاکر بھائی کا پلان ناکام کر سکے۔

منا بھائی اس وقت غصے میں پاگل ہو تا فیکے کا گریبان پکڑے اس سے باز پر کر رہا تھا۔

فیکا کبھی اس کے ہاتھ کو دیکھتا تو کبھی اپنے گریبان کو۔۔۔۔۔

پتہ نہیں منا بھائی وہ فوجی کون تھا لیکن وہ بہت دلیر مرد تھا اور اس کے چہرے پہ الگ ہی نور تھا فیکا طنز کرتے ہوئے ہاشم رضا کا حلیہ بتانے لگا۔

کمینے تو اس کی طرف ہے یا ہماری جو اس کی تعریف کر رہا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منا بھائی غصے سے پاگل ہوا

ارے منا بھائی میں تو صرف شاکر کا وفادار ہوں ہاں تم نے پوچھا تو

Posted On Kitab Nagri

میں نے اس فوجی کا حلیہ بتایا آدم پر سکون لہجے میں بولا

جب وہاں سب پکڑے گئے تو تم کیسے بچ گیا منا بھائی نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

ارے فیکا نام ہے میرا کوئی کچی گولیاں نہیں کھیلی میں نے اس فوجی کی نظر سے بچ کر بھاگنا میرے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔۔۔

فیکا اسے من گھڑت کہانی سنانے لگا کہ اس فوجی کی نظر سے بچ کر میں فارم ہاؤس کی پچھلی سائیڈ سے بھاگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے منا بھائی اگے کیا کرنا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

اب فیکا غور سے اس کا مکروہ چہرہ دیکھتے بولا

اب کچھ دیر خاموشی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے

شاکر بھائی نے

پہلے وہ اس فوجی کا پتہ لگوا کے اسے مروانا چاہتے ہیں باقی سارے کام بعد میں ہوں گے تو یہ بتا

جب ہم اس فوجی کو پکڑیں گے تو تو ں پہچان لے گا؟

میں اسے بھول ہی نہیں سکتا۔۔۔۔

آدم کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ اکر غائب ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ اس وقت لیونگ ایریا میں روحا اور حنان کے ساتھ زمین پہ بیٹھے لڈو کھیل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب صائم وہاں ایا

شوال نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اگنور کرتے ہوئے لڈو کی طرف دھیان کر گئی۔۔۔۔

صائم کو شوال کے بالکل ساتھ بیٹھتے دیکھ کر روحا کے چہرے پہ سمائل ائی

یقیناشوال اب اسے نخرے دکھانے والی تھی۔۔۔

اجایار تو بھی کھیل

بس یہ گیم ختم ہونے لگی ہے

پھر دوبارہ ٹیم میٹ بنا کے کھیلتے ہیں حنان اس کی طرف دیکھتا ہوا شوخی سے بولا

کہ چلو اسی بہانے وہ اور روحا ایک ٹیم بن جائیں گے

نہیں بھئ مجھے تو نیند ارہی میں تو چلی سونے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحانیند آنے کی ایکٹنگ کرتے وہاں سے اٹھی جب کہ جاتے جاتے حنان کو بھی اشارہ کر گئی وہاں سے اٹھنے کا

حنان بھی منہ بناتا ہوا اس کی بات مانتے ہوئے اٹھ گیا۔

اب وہاں صرف وہ دونوں تھے شوال اسے ایک نظر دیکھتی وہاں سے اٹھ کر جانے لگی

شوال یار میری بات تو سنو۔۔۔۔۔

وہ بھی اٹھ کے اس کے پیچھے اتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے فالو نہ کریں نہ ہی مجھے آپ کی کوئی بات سنی ہے

وہ کہتے ہی کمرے میں داخل ہوئی اور صائم کے منہ پر ہی دروازہ بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شوال اس کے معاملے میں حد سے زیادہ ٹچی تھی آخر اسے گھر اکر ہی شوال فیصل نظر اتی تھی

جب وہ گھر سے غائب ہوتا تو ایک دفعہ بھی اس کی خبر نہ لیتا جبکہ صائم سمجھ گیا شوال اس دفعہ زیادہ ہی ناراض ہے اتنی آسانی سے نہیں مانے گی۔

**^^^^^^^^

وہ ہو سپیٹل سے اتے ہی سیدھا اپنے کمرے میں ائی جب کرن نے اسے ڈنر کے لیے بلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ بھوک نہیں ہے بول گئی

کمرے میں اکر وہ فریش ہوتے ہی وضو کرنے لگی نہ چاہتے ہوئے بھی اج پھر وہ قمیض ٹراوزر پہن گئی تھی نماز ادا کرنے کے بعد وہ بیڈ پہ لیٹتی ہاجرہ بیگم کو کال کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

سلام دعا کرنے کے بعد وہ اپنے مطلب کی بات پہ ائی۔

نانو میں کچھ دن ملتان انا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم اس کی بات سن کے حیران ہوئی وہ کبھی بھی سال دو سال سے پہلے کہاں ملتان اتی تھی۔

میری جان جب چاہو آ جاؤ لیکن تمہاری جاب ابھی تم ایک ماہ پہلے وہاں سے چھٹیاں لے کر ائی تھی کوئی مسئلہ نہ ہو جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاجرہ بیگم تفتیش کے انداز میں بولی۔۔۔

نانو میری ہاؤس جاب ابھی اس ہفتے ختم ہو رہی ہے اور میں کوئی بھی پرمانٹ جاب ڈھونڈنے سے پہلے کچھ وقفہ لینا چاہتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیوار کو گھورتی اپنی نانی کو وجہ بتانے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے میری بچی جیسے تمہاری مرضی

خدا حافظ نانو

وہ کہتے ہی فون بند کر گئی

اس مرتبہ وہ اپنی ذات سے فرار چاہتی تھی اس کا اپنا دل اس سے بغاوت کر گیا تھا

جب تک ہاشم رضا گھر پہ تھا وہ اس سے دور رہنا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم کمال ساری زندگی اپنے ماں باپ کی محبت کو ترسی تھی لیکن اس نے کبھی کسی پہ ظاہر نہیں ہونے دیا تھا لیکن ہاشم رضا اس کی مرضی کے خلاف پہلے اس کی زندگی میں شامل ہوا اور پھر زبردستی اس کے دل میں وہ اپنے دل کے چور کو مارنے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے یہاں سے جارہی تھی کم از کم وہ یہ نہیں چاہتی تھی کہ جس طرح ہاشم رضا نے زبردستی اسے اپنایا تھا اب زبردستی سے رشتے کو بھی نبھائے یہ بات حرم کمال کی عزت نفس کو گوارا نہ تھی۔

ایک انسو اس کی انکھ کے کونے سے بہ نکلتا تکیے میں جذب ہوا وہ انکھیں بند کرتی نیند کی اغوش میں اتر گئی۔

****

یار ہنی مجھے صائم بھائی کو ایسے دیکھ کر اچھا نہیں لگ رہا شوال زیادہ ہی نخرے دکھا رہی ہے وہ لان میں جھولے پہ بیٹھی حنان سے بولی

ہاں بھائی ان کا مسئلہ ہے وہ خود حل کر لیں گے فلحال اندر چلو باہر سردی لگ رہی ہے مجھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نومبر کا مہینہ تھا سردی کی امد تھی اور حنان کو تو کچھ زیادہ ہی سردی لگتی تھی۔

دفع ہو جاؤ تم خود اندر جاؤ فضول انسان ایک تمہارا بھائی اداس ہے اور تم اتنے بے فکر ہو

یار میں تو شوال کی سائیڈ پہ ہوں وہی صائم کو سیدھا کر سکتی ہے۔۔۔۔

حنان جھولے میں پوری طرح پھیلتا ہوا مزے سے بولا۔

تمہیں نہیں لگتا ہمیں ان دونوں کی صلح کروانی چاہیے وہ اس کی طرف دیکھتے پر سوچ انداز میں بولی

کیسے شوال تو صائم کی شکل تک دیکھنے کو راضی نہیں۔۔۔۔

حنان اس کی طرف دیکھے پوچھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ادھر اؤ۔۔۔وہ اس کے کان میں بولتی ہے اپنا پلان اسے سمجھا گئی۔

واہ کیا پلان ہے میری جان تم ذرا ٹھنڈے دماغ سے سوچو اگر ہم دونوں بھی ایک ہو جائیں تو شادی کے بعد بھی ہم مل کر ان دونوں کی صلح کروالیں گے۔۔۔۔

حنان شوخی سے بولتا ہوا ایک بار پھر اپنا چانس مار گیا۔

ہنی ہم دونوں کزن بھی ہیں اور کبھی کبھی دوست بھی بن جاتے ہیں لیکن تمہیں اپنا شوہر بنا کے تمہاری ساری زندگی عزت کرنا اور تمہاری بات ماننا یہ نہیں ہو گا مجھ سے۔۔۔۔

نیور وہ منہ بناتی ایک بار پھر اس کا دل توڑ گئی۔

اللہ کرے تم جس سے بھی شادی کرو وہ گنجا ہو جائے۔

Posted On Kitab Nagri

دن رات تم سے کام کروائے کام والی بنا کے۔

تمہارے بچے کالے ہوں اور ان کے سر میں جوئیں پڑھیں۔

تم اپنے شوہر کے ساتھ ریسٹورنٹ جاؤ اور وہ والٹ گھر بھول جائے پھر دونوں مل کے وہاں برتن مانجو۔

وہ ہاتھ اٹھا کے اس کے لیے بد دعائیں کرنے لگا جو اپ پہلے تو اسے حیرانی سے دیکھتی رہی پھر ایک دم بولی

ہاں اور میرے بچے پھر تمہیں حنان ماموحنان ماموبولیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی

جب کہ حنان اب غصہ کنٹرول کرتا اندر چلا گیا پیچھے روحا قہقہہ لگا گئی۔

*

*^**********

Posted On Kitab Nagri

دادا جان مجھے اپ سے اجازت چاہیے تھی؟

وہ شفیق صاحب کے کمرے میں اتی ہوئی بولی

شفیق صاحب کو حیرت کا جھٹکا لگا ان کی پوتی تو ہمیشہ ارڈر دیتی اج وہ اجازت مانگ رہی تھی

وہ بیڈ پہ دادا جان کے سامنے بیٹھ گئی شلوار قمیض میں وہ کافی سلجھی اور بدلی بدلی لگ رہی تھی۔

جبکہ دوپٹہ شانوں پہ پھیلا ہوا تھا۔

وہ اب شفیق صاحب کی طرف پانی کا گلاس اور دوائی بڑھا گئی

میں کچھ دن کے لیے ملتان جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

مجھے نانو کی یاد ارہی ہے وہ سر جھکا کے اہستہ اواز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

شفیق صاحب نے غور کیا اسے دیکھا

اس کا لہجہ اور اس کی انکھیں ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

شفیق صاحب جا کر بھی منع نہ کر پائے انہیں یہ لڑکی ہمیشہ پریشان کرتی تھی خود پریشان ہو کر وہ اسے خوش دیکھنا چاہتے تھے۔

ٹھیک ہے میری بچی چلی جاؤ لیکن ایک بار ہاشم کو بھی اطلاع کر دو وہ اس کی توجہ ہاشم رضا کی طرف لے آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ محض سر ہلا کے کمرے سے نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

بھلا ہاشم رضا کو کیا فرق پڑتا تھا حرم کمال کی موجودگی سے۔۔۔۔

****

لان میں ننگے پاؤں گھاس پہ تہلتی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔

پیچھے پلٹتے ہی وہ چونکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سفید شلوار قمیض پہنے اپنی پوری ان بان لیے وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا۔

حرم ایک نظر اسے دیکھتی سامنے پڑے بینچ پہ بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم چلتا ہوا اس کے قریب ایا۔

کیا ہم بات کر سکتے ہیں؟

ہاشم کا لہجہ بے چین تھا۔

حرم اسے خاموش نظروں سے دیکھتی سر ہاں میں۔

فضا میں اس وقت چاروں طرف گہری خاموشی کا راج تھا۔

بینچ پہ اس کے بکھرے دوپٹے کو سائیڈ پہ کرتا وہ اپنی جگہ بناتے اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی انگلیاں حرم کی انگلیوں سے مس ہوئی تھی۔

حرم کے دل میں ایک شور برپا تھا لیکن وہ چاہ کے بھی اپنا ہاتھ نہ ہٹا سکی۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان بتا رہے تھے تم ملتان جانا چاہتی ہو؟؟

اس وقت ہاشم کا شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ حرم انکار کر رے۔

جی۔۔۔

وہ مختصر ابولی۔

ہاشم رضا کو مایوسی ہوئی تھی۔

جب تک میں یہاں ہوں رک جاؤں میرے جانے کے بعد چلی جانا

۔

ایک دفعہ پھر اس نے التجا کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا بھلا اب وہ اسے کیوں روکنا چاہتا تھا؟

میں نانو کو اپنی آمد کا بتا چکی ہوں اب اگر میں رک گئی تو وہ ناراض ہو جائیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم نے بہت اسانی سے ساری بات ہاجرہ بیگم کے کندھے پہ ڈال دی تھی۔

ہاشم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر آغا جان کی بات اس کے ذہن کے پردوں پہ لہرائی اس وقت وہ شدید کشمکش میں مبتلا تھا۔

جو بات آغا جان نے اسے بتائی تھی کیا وہ سب سچ تھا یا اس وقت جو بات وہ اپنے کانوں سے سن رہا تھا یہ سچ تھا؟

میرے کہنے پہ ہی رک جاؤ نانو سے میں بات کرلوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک اخری کوشش تھی جو میجر ہاشم رضا نے اپنی عزت نفس کو پس پشت ڈال کے کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈن میں کچھ دیر خاموشی رہی حرم کو اپنی طرف متوجہ نہ پا کر اب وہ اپنے ہاتھوں کی انگلیاں اس کی انگلیوں میں پھنسانے لگا۔

حرم نے ایک نظر اس کے ہاتھ میں قید اپنا ہاتھ دیکھا

اس بات کا اندازہ لگانا مشکل تھا کہ اس کے ہاتھ ہمیشہ سے اتنے خوبصورت تھے یا ہاشم رضا کے ہاتھوں میں الجھنے کے بعد ہو گئے تھے؟

حرم نے ایک سرد آہ بھری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ شخص دھوپ چھاؤں جیسا تھا۔

حرم کمال اس کے بارے میں جانتی ہی کیا تھی؟

وہ کہاں جاتا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

کہاں رہتا تھا؟

کیا کام کرتا تھا؟

اور حرم کی اس کی زندگی میں کیا اہمیت تھی؟

بس یہی لمحہ تھا کہ اس کی انکھوں میں تلخی در ائی۔

اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ آزاد کرتی اپنا رخ موڑتی بولی۔

میں پھر بھی جانا چاہتی ہوں ملتان۔

اس نے بات ختم کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی اجنبیت دیکھ کر ہاشم رضا کو اپنا وجود بالکل رائگاں لگا تھا۔

کیا چاہتی ہو تم؟

Posted On Kitab Nagri

ہم دونوں لائف پارٹنرز ہیں کیا میرا اتنا بھی حق نہیں کہ میں تم سے کچھ کہوں اور تم مان لو؟
ہاشم کے لہجے میں سختی جبکہ چہرے پہ الجھن نمایاں تھی اور یہ لڑکی ایسا کیوں کرتی تھی۔

یہ رشتہ مجبوری میں بنا تھا اگر میں یہ بات بھول بھی جاؤں تو ہاشم رضا آپ مجھے یاد کروا دیتے ہیں۔

اچانک اس کی انکھیں بھیگنے لگی تھیں اس کا ذہن ابھی تک کل رات میں الجھا ہوا تھا کیا کچھ نہیں کیا تھا اس نے ہاشم رضا کے لیے لیکن بدلے میں اسے کیا ملا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف نہ ختم ہونے والا انتظار اور اذیت۔

تو کیا تم ازادی چاہتی ہو اس رشتے سے؟

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کی زبان لڑکھڑائی تھی کاش وہ اپنے الفاظ واپس لے سکتا لیکن حرم کمال ہر گزرتے لمحے سے کے ساتھ اسے بے مول کر رہی تھی۔

حرم نے ایک خاموش نظر اسے دیکھا وہ کیا کہہ رہا تھا؟

ہاشم رضا سے ازادی مطلب حرم کمال کی موت تھی۔

کیا کچھ نہیں کیا تھا اس نے سامنے بیٹھے شخص کی نظروں میں اپنے لیے محبت دیکھنے کے لیے ؟

باقی جو بچا تھا وہ بھی اب ہاشم رضا کے لیے ہی تھا۔

اس رشتے کی خاطر وہ اپنی شرارتیں بھول گئی اپنی ہنسی اپنا غرور ضدی پن حالانکہ اپنا پہناوا بھی سب کچھ وہ ہاشم رضا کے سر کے صدقہ اتار کے وار گئی تھی۔

اپنے اصل کو ختم کرتی وہ ہاشم رضا کے رنگ میں رنگ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب ہاشم رضا اس سے ازادی چاہتا تھا؟؟؟

حرم کا دل چاہا وہ اس کا منہ توڑ دے لیکن وہ ضبط کرتی بولی

میں جو بھی چاہتی ہوں یہ میری ہیڈک ہے آپ میری وجہ سے خود کو ہلکان نہ کریں آپ کو جو بہتر لگتا ہے آپ کو کر سکتے ہیں۔

اپنے انسو صاف کرتی وہ سارے احتیار ہاشم رضا کے حوالے کر گئی تھی۔

پیچھے ہاشم اب حالی ہاتھ بینچ پہ بیٹھا زمین کو گھورنے لگا یہ سب کچھ اتنا اسان نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

They were Dealing a Very Complicated Relationship

.

****

Posted On Kitab Nagri

اس وقت گھر کے سارے بڑے افراد ہاجرہ بیگم کے کمرے میں موجود کوئی میٹنگ کر رہے تھے۔

صائم بے فکر سا کہیں باہر گیا ہوا تھا جبکہ شوال اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔

یہ لوگ کچھ بول کیوں نہیں رہے؟؟

ہاجرہ بیگم کے کمرے کے باہر دروازے سے کان لگائے کھڑے روحا خنان سے رازداری میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ خنان منہ پہ انگلی رکھتا اسے چپ رہنے کا اشارہ کر گیا۔

فیصل بولو تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں میرے فیصلے سے؟

ہاجرہ بیگم سر جھکائے بیٹھے فیصل صاحب سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

فیصل صاحب نے ایک نظر عالیہ کو دیکھا عالیہ بیگم کے چہرے کا اطمینان دیکھتے ہوئے فیصل صاحب نے پل بھر میں فیصلہ کر لیا تھا۔

اماں جی آپ اس گھر کی بڑی ہیں آپ جو چاہیں گی ویسا ہی ہو گا ہم دونوں کو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں لیکن آپ ایک دفعہ بھائی صاحب سے بھی پوچھ لیں کیا ممکن ہو کے ان لوگوں نے صایم کے لیے کسی اور سے بات کر رکھی ہو۔

فیصل صاحب اپنی رضامندی دیتے ہوئے اب آخری فیصلہ اپنے بڑے بھائی کے سپرد کر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاجرہ بیگم اب سوالیہ انداز میں عامر صاحب کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اماں جی شوال ہماری بہو بنے اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہو گی ہمارے لیے مجھے اور ثمینہ کو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ بچوں کی رضامندی پوچھ لی جائے۔۔۔۔عامر صاحب خوشی خوشی بولے لیکن آخر میں اپنی بات کا خدشہ بھی ظاہر کر گئے۔

ہاجرہ بیگم کے ہونٹوں پہ پر سکون مسکراہٹ ائی تھی جب کہ وہ دل میں اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی کہ ان کے بچوں کی خواہش اور خوشی میں کوئی رکاوٹ نہیں بنی۔

ٹھیک ہے تم لوگ بچوں کی رضامندی جان لو پھر انشاءاللہ منگنی کی جگہ سیدھا نکاح کریں گے دونوں گھر کے بچے ہیں یہ منگنی فضول رسمیں ہیں میں نہیں چاہتی کہ منگنی کے بعد شوال اور صائم کے بیچ میں کوئی پردہ حائل ہو جائے اس لیے نکاح ہی بہترین عمل ہے۔

ماں جی جیسا آپ کو ٹھیک لگے ثمینہ بیگم عالیہ بیگم کے گلے لگتے ہوئے خوشی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ چاروں خوشی خوشی کمرے سے باہر ائے تھے

لیکن ابھی بھی وہ اپنی مکمل خوشی کا اظہار نہیں کر سکتے تھے کیونکہ آخری فیصلہ ان دونوں بچوں کی رضامندی جاننے کے بعد ہونا تھا۔

وہ دونوں افلاطون جو بات سننے میں مگن تھے کمرے کا دروازہ کھلنے پہ فوراہڑبڑا گئے۔

میں آپ کی باتیں تو نہیں سن رہی تھی میں تو بس یہاں سے گزر کے جا رہی تھی۔ایک دم روحا گھبراتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میں بھی روحا کے پیچھے جا رہا تھا جبکہ اب گھبرانے کی باری خنان کی تھی۔

عامر صاحب نے ایک تگڑی گھوڑی سے دونوں کو نوازا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دونوں ایک جیسے تھے۔

جبکہ باقی سب کے چہروں پہ مدھم سی مسکراہٹ ائی ان لوگوں کے بچے اچھی طرح جھوٹ بھی بولنا نہیں جانتے تھے۔

****

وہ اس وقت لاہور ریلوے اسٹیشن پہ کھڑی ٹرین کا انتظار کر رہی تھی جو کسی بھی لمحے اسکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے چہرے پہ گہری اداسی رقم تھی نہ جانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اپنا سب کچھ پیچھے چھوڑ کے جا رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دوماہ پہلے بھی وہ ہاشم رضا سے فرار پانے کے لیے وہاں سے بھاگی تھی اور اج بھی یہی حال تھا بس اس دفعہ صورتحال مختلف تھی۔

ممتاز میڈم آپ یہاں؟؟؟

طلحہ کے لہجے میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔

حرم کے ہونٹ ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

ہاں میں نے کہا تھا نا کہ ہم دوبارہ ملیں گے وہ دھیمے لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلحہ اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھنے لگا جس کی شکل وصورت کے سوا ہر ایک چیز بدل چکی تھی۔

اس کا لباس

لہجہ

Posted On Kitab Nagri

مستیاں

روعب

اور چہرے کی رونق

یہ سب کچھ اس کے آس پاس دور دور تک نظر نہیں ارہے تھے۔

میڈم آپ تو ملتان تھی اور اپ واپس لاہور کب ائی کیا پھر آپ کے دادا آپ کی بات مان گئے تھے؟

طلحہ اپنی حیرانگی یہ قابو پاتے ہوئے ایک اور سوال کر گیا۔

حرم کے دل میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی تھی۔۔۔

نہیں میں نے اپنے دادا کی بات مان لی ایک بار پھر اس کے ہونٹ ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

جبکہ اس کا لہجہ اور اس کی بات سنتے طلحہ کو لگا وہ کسی غلط لڑکی کو ممتاز سمجھ رہا ہے اس لیے وہ اس سے مزید کوئی اور سوال نہ پوچھ سکا۔

Posted On Kitab Nagri

سنو___

اب حرم نے اسے مخاطب کیا تھا میرا نام ممتاز نہیں ہے۔

وہ ایک لمحے کے لیے رکی تھی

میرا نام حرم ہاشم رضا ہے۔

اس بار حرم کمال اسے اپنی اصل شناخت کروا گئی۔

اور تم مجھے میڈم کی جگہ آپی بھی بول سکتے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔حرم نے اس چھوٹے سے لڑکے کو پیار سے کہا تھا۔

جبکہ طلحہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ دورائی یہ لڑکی اسے تب بھی حیران کر گئی تھی اور اج بھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں ٹرین کے سائرن کی آواز آنے لگی

حرم اپنے بیگ سے کچھ نوٹ نکالتی اس کے حوالے کر گئی۔

حرم باجی اس کی ضرورت نہیں ہے ایک دم طلحہ جھجکتا ہوا بولا تھا۔

ارے ارے باجی بھی کہتے ہو اور انکار بھی کرتے ہو؟

چپ کر کے رکھ لو یہ ممتاز میڈم کا ارڈر ہے حرم مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

طلحہ خاموشی سے پیسے پکڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خدا حافظ۔۔۔

کہتے ہی اب وہ ٹرین پہ چڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے طلحہ کی نظروں نے دور تک اس کا تعاقب کیا یہ

لڑکی کون تھی؟؟؟

کیا کوئی جانتا تھا اسے؟؟

شاید صرف اس کا خدا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

****

ہاشم تم کیوں نہیں حرم کو چھوڑنے گئے؟

آغا جان اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جو عجلت میں کہیں باہر جا رہا تھا۔

وہ رکا پلٹا اور گہرا سانس لیتے ہوئے شفیق صاحب کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغا جان وہ میرے ساتھ جانا تو دور کی بات بلکہ میرے ساتھ رہنے کے لیے بھی راضی نہیں۔

لیکن آپ ٹینشن نہ لیں میں نے صائم کو انفارم کر دیا ہے وہ اسے اسٹیشن سے پک کر لے گا۔

Posted On Kitab Nagri

شاید ہاشم رضا آغا جان کو مطمئن کرنا چاہتا تھا۔

شفیق صاحب اپنے سامنے کھڑے اپنے جان سے عزیز نواسے کو دیکھنے لگے جو زندگی کے ہر میدان میں جیتنا آیا تھا لیکن حرم کمال کے معاملے میں وہ ایک *Struggler* بن کے رہ گیا تھا۔

شفیق صاحب سر ہلاتے اپنے کمرے میں چلے گئے اس معاملے میں اب وہ مزید کچھ بھی کہنا نہیں چاہتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

صائم کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھے وہ گاڑی سے باہر اتے جاتے نظارے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صائم اس کی اچانک آمد پہ حیران تھا لیکن وہ ہاشم رضا سے کوئی سوال نہیں کر سکتا تھا۔

حرم تم ہاشم بھائی کے ساتھ خوش تو ہو؟؟

بات کی پہل صائم نے کی تھی۔

حرم نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔

ہاں میں خوش ہوں تمہیں کہاں سے میں ناخوش لگی؟

وہ الٹا صائم سے سوال کر گئی۔

نہیں میرا مطلب ہاشم بھائی گھر پہ ہیں اور تم ملتان آگئی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب وہ مطلب کی بات پہ ایا تھا۔

ہاں نانو کی یاد ارہی تھی بس اس لیے۔

حرم بات ختم کرتے ہوئے بولی۔

صائم نے نوٹ کیا گاڑی میں کچھ زیادہ ہی اداسی والا ماحول ہو رہا تھا

اچھا تمہیں ایک good news دوں؟

بات کرنے سے پہلے ہی صائم کا چہرہ کھل کھلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضرور کیوں نہیں۔

حرم اب پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

دادو نے میرا اور شوال کا رشتہ طے کر دیا ہے کل کا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لہجے میں خوشی ہی خوشی تھی۔

واقعی؟؟

Congrates Saim

مجھے بہت خوشی ہوئی ہے تم دونوں کا سن کے۔

حرم کا مرجھایا چہرہ ایک دم کھل اٹھا تھا۔

تم دونوں ایک ساتھ پرفیکٹ لگتے ہو۔

Thank you thank you dear cousin

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر مسٹر کب کھا رہے ہو شادی کا لڈو؟

اس دفعہ حرم کے لہجے میں ایکسائٹمنٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو صرف نکاح کر رہا ہوں وہ بھی تمہاری ڈیئر کزن کو اعتبار دلانے کے لیے فلحال شادی کچھ عرصے بعد ہو گی۔

صائم صاف گوئی سے بولا۔

اس کی بات سنتے ہی حرم کو ہاشم رضا یاد آیا تھا۔

کاش وہ بھی کبھی اسے اعتبار کے قابل سمجھتا حرم کے چہرے پہ ایک دم تاریک سائے آئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے تمہیں پتہ ہے اس دن ہاشم بھائی صرف تمہارے لیے اپنے سارے کام وائنڈ اپ کرتے ہوئے سیدھا لاہور گئے تھے۔

سامنے روڈ کی طرف دیکھتے ہوئے اب وہ اسے ٹٹولنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب؟

ارے میرا مطلب اس دن ہاشم بھائی کو بہت ضروری کام تھا جس میں وہ بزی تھے لیکن کام ختم کرتے ہی وہ لاہور کے لیے نکل ائے۔

یہ بات تمہیں کیسے پتہ؟۔

حرم کا دل اس وقت سو کی سپیڈ سے دھڑکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میں نے ہی تو انہیں ٹکٹ کروا کے دی تھی اب وہ جھوٹ سچ بولتا حرم کے علم میں یہ بات لے ایا

۔

حرم کو لگا جیسے کسی نے اس کے منہ پہ بہت زور سے تھپڑ مارا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوتااگروہ بھی ذراسااس پہ اعتبار کرلیتی؟؟

حرم کویادایاہاشم رضانے اسے سوری بھی کہاتھا۔

اب وہ کھڑکی کی طرف رخ کرتے ہوئے اپنے انسوروکنے لگی۔

نہ ہی اب وہ ملتان کی رہی تھی اورنہ ہی لاہور کی

اسے اپنے جذباتی رویے پہ افسوس تھالیکن اب کچھ بھی نہیں ہوسکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اس وقت شوال کے کمرے میں موجود تھی جبکہ شوال حرم کو مزے مزے کے ڈیزرٹس کی ریسپیز بتا رہی تھی۔

شوال میرے ساتھ ذرا چھت پہ چلو مجھے ایک کام ہے۔

روحا آندی طوفان کی طرح اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور اتے ہی اسے اپنے ساتھ چھت پہ جانے کے لیے بولی۔

اس وقت اندھیرے میں تمہیں کیا ایسا کام پڑ گیا ہے چھت پہ صبح روشنی میں چلے جانا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال اسے سرے سے اگنور کر گئی فی الحال اس کا کہیں بھی جانے کوئی ارادہ نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یار شوال پلیز چلو نا میرے ساتھ تمہیں بھی پتہ ہے مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے اور ویسے بھی اس وقت کوئی چڑیل اگئی تو مجھ جیسی حسینہ کو پکڑ کے لے جائے گی۔

حرم جو کب سے روحا کے ڈرامے دیکھ رہی تھی تنگ اتے ہوئے شوال سے بولی۔

شوال چلی جاؤ ورنہ یہ ہماری جان نہیں چھوڑے گی۔

اب شوال برے برے منہ بناتے ہوئے اپنے گرم بستر سے نکلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے کوئی گرم شال یا سویٹر وغیرہ پہن لو سردی نہ لگ جائے۔

روحا اسے ایسے ہی باہر جاتا ہوا دیکھتے بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا ہم چھت پہ رات رہنے نہیں جا رہے۔

سیدھی طرح چلو

اچھا جیسی تمہاری مرضی روحا کندھے اچکا گئی۔

اس وقت وہ دونوں چھت پہ موجود تھی۔

فضا میں خاموشی سے گہرا سکوت طاری تھا جبکہ دھند ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔

اب بتاؤ کون سا چیلہ کاٹنے کے لیے مجھے یہاں لائی ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال اپنی انکھوں کو چھوٹا کیے ارد گرد گھپ اندھیرے کو دیکھتے ہوئے بولی۔

ارے رکو میں ابھی لائٹ ان کر کے ائی کہتے ہی روحا اب اندر کی طرف چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں اترنے ہی والی تھی کہ حنان اور صائم عین اس کے پیچھے کھڑے تھے۔

لمحے کی دیری کیے بغیر خنان صائم کو دروازے کے پار دھکیلتا چھت کے دروازے کو اندر سے لاک کر گیا۔

دونوں جونیئر پارٹنرز جانتے تھے کہ ان کے دونوں بہن بھائی فضول کی ناراضگی اور غلط فہمی میں اپنے اتنے اچھے دن سپائل کر رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے وہ اپنی ایک کوشش ضرور کرنا چاہتے تھے ان دونوں کو ملانے کی۔

****

Posted On Kitab Nagri

صائم جو خنان کی حرکت کو سمجھ نہیں پایا تھا جیسے ہی پلٹا اپنے پیچھے حیران کھڑی شوال کو دیکھ کے اس کی طرف بڑھا۔

اب وہ دونوں جان گئے تھے کہ یہ سراسر خنان اور روحا کی حرکت ہے۔

شوال اسے دیکھتے ہی ایک دم غصے سے دروازے کی طرف ائی اور دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔

صائم اب اپنے دونوں ہاتھ باندھے میڈم کی کاروائی کو دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال کی ساری کوششوں کو بے سود ہوتا دیکھ کر اب وہ چلتا ہوا اس کے قریب ایا اور دو قدم کی دوری پہ رکا۔

ابھی تک ناراض ہو؟

Posted On Kitab Nagri

یہ واحد ایسا منحوس جملہ تھا جو صائم بیچارے کو ہر مہینے دہرانا پڑتا۔

شوال نے صرف غسیلی نظروں سے اسے دیکھا اور خاموش رہی۔

اچھا میں اگر اتنا ہی برا لگتا ہوں تو تم نے چچی کو ہاں کیوں کی؟

ہمیشہ کی طرح صائم اسے تنگ کرنے لگا۔

شوال جو کہ سمجھ رہی تھی کہ اب وہ اسے منتیں کرتے ہوئے منائے گا اس کی بات سنتے ہی شوال کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے آپ کی محبت میں ہاں نہیں کی میں نے بس اپنے ماں باپ کے فیصلے کو تسلیم کیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ضبط کرتی ہوئی وہ اپنے صفائی دینے لگی۔

گہری مونچھوں کے تلے اس کے ہونٹوں پہ ایک ہلکی سی مسکراہٹ اکے غائب ہوئی تھی۔

اچھا اچھا تو یہ بات ہے۔

ویسے تمہیں نہیں لگتا کہ یہ ناراض ہونے کی بالکل بھی معقول وجہ نہیں ہے۔

اگر میں اپنے کام میں مصروفیت کی وجہ سے تمہیں کال نہ کر سکا تم بھی تو مجھے کال کر سکتی تھی نا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب محبت ہم دونوں نے کی ہے تو پھر کیا اس میں تیرا میرا؟

Posted On Kitab Nagri

محبت کرنے سے بھی پہلے ہم دونوں کے بہت سے رشتے ہیں میں نہیں چاہتا کہ تم ان چھوٹی چھوٹی بچکانہ باتوں پہ اپنا خون جلاتی پھرو۔

اس کا ہاتھ وہ اپنے ٹھنڈے ہاتھوں میں قید کر گیا۔

اب بتاؤ ایسا کیا کیا جائے بندہ ہر سزا کے لیے حاضر ہے؟

شوال کے ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ ائی تھی

تو کیا واقعی صائم اسے منا رہا تھا؟

مجھے سردی لگ رہی ہے فی الحال ہمیں نیچے جانا چاہیے۔اس کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے وہ مدھم لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن میرا دل ابھی تم سے دور جانے پہ ذرا بھی راضی نہیں اؤ تھوڑی دیر واک کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

شوال کا ہاتھ دوبارہ تھامتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ چکر لگانے پہ مجبور کر گیا۔

اب بتاؤ کب تک ایسا چلے گا؟

جب تم ناراض ہوتی ہو تو میں اپنی ساری سمجھ بوجھ کہیں دور کھو دیتا ہوں۔

اس کے ساتھ چلتے ہوئے صائم اسے اب محبت سے سمجھا رہا تھا۔

جب تک آپ سدھر نہیں جاتے ایسا ہی چلتا رہے گا۔

شوال منہ بناتے ہوئے بولی۔

تو کیا تمہیں میں بگڑا ہوا لگتا ہوں؟؟۔

بہت زیادہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی تم نے اس بگڑے ہوئے انسان سے محبت کر لی میرے لیے اتنا ہی شرف کافی ہے۔

صائم اس کا مذاق اڑاتے ہوئے قہقہ لگا گیا۔

اب وہ صائم کو اگنور کرتے ہوئے دل میں روحا کو گالیوں سے نوازنے لگی۔

کاش میں روحا کمینی کی بات مانتے ہوئے شال لے اتی۔

سردی سے اب وہ خود میں سمٹتے ہوئے سوچنے لگی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت رات کے تقریبا 12 بج رہے تھے سڑکوں پہ رش نہ ہونے کے برابر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آدم کو اپنے سر میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا وہ فل بیزاری سے گاڑی چلا رہا تھا جبکہ دھند نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔

اپنی ہی سوچوں میں گم وہ گاڑی چلانے میں مگن تھا جب سامنے سے کوئی نسوانی وجود اکر اس کی گاڑی سے ٹکرایا۔

لمحے کی دیر کیے بغیر اس نے ہوش میں اتے ہی بریک پر پاؤں رکھ دیا۔

میڈم آپ کو لگی تو نہیں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے شکر ادا کیا تھا دل میں اپنے سامنے زمین پہ گھیرے نازک وجود کو دیکھ کر جسے بس ہلکی سی خراشیں ائی تھی ورنہ اج خاصا نقصان ہو جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اپنی کھٹارہ گاڑی سے مجھے ہٹ کرنے کی؟؟

وہ فرش سے اٹھتی اپنے بازو کو مسلتے ہوئے غصے سے بولی

آدم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا۔وہ کوئی 18 یا 19 سال کی ٹین ایجر معلوم ہو رہی تھی۔

گنڈے موالی میری بات کا جواب دو کیا ساری دنیا کی طرح تمہیں بھی صرف دعا مدثر ہی نظر آئی جسے تم گرا سکو؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم کا گریبان پکڑے وہ مندی مندی انکھوں سے اس پہ چلائی تھی۔

جبکہ آدم خود کو ملنے والے گنڈا موالی کے خطاب پہ حیران کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میڈم میرا گریبان چھوڑیے اس کا لہجہ سپاٹ تھا۔

پہلے تم معافی مانگو مجھ سے دعا نے ضدی انداز اپنایا۔

جب کہ اس کے منہ سے انے والی سمیل اور اس کی چال کی لڑکھراہٹ آدم پہ واضح کر گئی کہ یہ لڑکی نشے میں ہے۔

او محترمہ خود تم اندھی بنی میری گاڑی سے ٹکرائی ہو اور میری شرافت کے میں باہر نکل کے تمہیں ڈانٹنے کی بجائے تمہاری خیریت دریافت کر گیا لیکن بھلائی کا زمانہ ہی نہیں فورا میرا گریبان چھوڑو۔

ادم نے اس کا ہاتھ نخوت سے جھٹکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم چیپ لوفر گنڈے موالی مجھے ہاتھ کیوں لگایا؟؟

اپنے ہاتھ کو کپڑوں سے رگڑتی وہ بگڑی تھی۔

اس کے منہ سے بار بار خود کے لیے گنڈا موالی سننا آدم کو غصہ دیلا رہا تھا لیکن وہ خاموش ہو گیا کیونکہ اس وقت وہ فیکے کے گیٹ اپ میں تھا۔

ایک قدم کا فاصلہ طے کرتے ہوئے آدم اس کے قریب ایا اور اسے دیکھتا نفرت سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گنڈا موالی ہونا نشئی ہونے سے بہت بہتر ہے۔

How Dare You to Talk Me Like That ???

Posted On Kitab Nagri

دعا کو لگا کہ کسی نے اسے انگاروں پہ دھکیل دیا ہو۔

جبکہ آدم اب اسے سرے سے اگنور کرتا ہوں گاڑی میں بیٹھ گیا۔

پیچھے کھڑی دعا مدثر اب اپنے ہونٹوں سے گہری لال لپسٹک نوچنے لگی۔

اس کا حلیہ اس بات کو واضح کر رہا تھا کہ وہ یقینا کسی کلب سے ہو کر ارہی تھی۔

اس سے پہلے کہ آزم گاڑی سٹارٹ کر دیتا پیچھے سے اس کی اواز ائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو____

آدم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا(کیا ہے)؟

مجھے لفٹ دے دو پلیز دیکھو نا کتنی رات ہو گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اب اپنی اکڑ اور غصہ بھولتی وہ اس گنڈے موالی سے ریکویسٹ کرنے لگی۔

کہاں جانا ہے تمہیں؟

اس کا لہجہ احسان کرنے کے در پہ تھا لیکن وہ خود بھی اس جوان لڑکی کو اس وقت نشے کی حالت میں یوں سڑکوں پہ اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

کسی بھی ہوٹل چھوڑ دو مجھے اب وہ اس کے برابر سوار ہوتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ آدم کے چہرے پہ واضح حیرانگی تھی

اس لڑکی کی حرکتیں باتیں اور اس کی عمر بالکل بھی ہضم نہیں ہو رہے تھے۔

گاڑی میں کچھ دیر خاموشی رہی جبکہ دعا نشے میں ہونے کے بعد بھی خود کو نارمل ظاہر کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا کوئی گھر نہیں ہے جو ہوٹل میں جا رہی ہو؟؟

آدم ماتھے پہ بل ڈالے ہوئے پوچھنے لگا۔

میں ہوسٹل میں رہتی ہوں یہاں سٹڈی کے لیے ائی ہوں اور میرا اپنا گھر کسی اور شہر ہے۔

اب اسے اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہو رہا تھا لیکن پھر بھی وہ ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمال کی بات ہے ویسے یہاں ائی تم سٹڈی کرنے کے لیے تھی اور یہاں اکر نے کچھ اور لگ گئی۔

آدم اب طنزیہ لہجے میں بولا۔

سنو تم اپنا منہ بند رکھو میں تمہیں پیسے دے دوں گی اپنے پیسے کا روپ جماتے ہوئے وہ تکبر سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہوسٹل کا ایڈریس بتاؤ کسی ہوٹل میں جانے سے بہتر ہے تم ہاسٹل چلی جاؤ۔

آدم اپنا رخ موڑتا اسے دیکھنے لگا جو اب بالکل سونے کی تیاری میں لگ رہی تھی۔

نہیں اس ٹائم ہاسٹل گئی تو پکڑی جاؤں گی۔

انہیں نہیں پتہ کہ میں ہوسٹل سے غائب ہوں۔

دھیمی آواز میں بولتی اب وہ اس کا بازو تھامے اس کے کندھے پہ اپنا سر رکھتی انکھیں بند کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ آدم اب حیرانگی کے سمندر میں غوطے لگا رہا تھا وہ کیسے کسی پہ بھی اتنا اعتبار کر سکتی تھی؟؟

اج کل کے بچے بھی اپنے ماں باپ کے لیے کسی آزمائش سے کم نہیں دل میں سوچے ٹھنڈی اہ بھرتا

اب وہ گاڑی صائم کے فلیٹ کی طرف موڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کم از کم اس حالت میں وہ اس چھوٹی سی لڑکی کو ہوٹل نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

فلیٹ کا دروازہ کھولتے ہی آدم اسے سہارا دیے کمرے میں لے ایا جہاں وہ بیڈ پہ گرتے ہی دنیا جہاں سے غافل ہو گئی۔

آدم ہاتھ بڑھا کے اس کے جاگرز اتارتے اب کمرے کی لائٹ اور دروازہ بند کرتا باہر نکل ایا۔

نہ جانے کیوں اس کا دل اس قدر برا ہو رہا تھا جب کہ اب سر شدید درد سے پھٹنے کے قریب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ واش روم میں فریش ہو تا فیکے کا حلیہ بدلتا اب کچن میں اپنے لیے چائے بنانے چلا گیا۔

اس لڑکی نے اسے اج کچھ زیادہ ہی خوار کر دیا تھا اوپر سے اس کا نشے میں دھند وجود آدم کے ذہن سے نہیں نکل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

****

بیڈ پہ لیٹی کبھی وہ دائیں طرف کروٹ لیتی اور کبھی بائیں طرف نیند اس کی انکھوں سے کوسوں دور تھی ۔۔۔۔کاش وہ ہاشم رضا کی بات سمجھ لیتی۔

کتنا مان تھا ہاشم رضا کے لہجے میں جب وہ اسے ملتان انے سے روک رہا تھا لیکن وہ اپنی انا میں اندھی ہو کے سب کچھ پیچھے چھوڑ ائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے سوچ سوچ کے اب اس کا سر شدید درد محسوس کر رہا تھا۔

ایک نظر گھڑی پہ دوڑائی اب وہ اپنا دوپٹہ اٹھائے واش روم میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تہجد ادا کرنے کے بعد وہ انکھوں میں آنسو لیے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا گئی۔

اے میرے مالک تو دلوں کا حال جانتا ہے میرے بے چین دل کو قرار عطا کر

ہم دونوں کے درمیان یہ خوبصورت رشتہ تیری رضا سے بنا تھا۔

میں نے اس رشتے کو دل سے قبول کیا۔

لیکن توں نے میرے دل میں ہاشم رضا کی محبت ڈال دی میں نے وہ بھی قبول کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری آدھی رات میں مانگی گئی دعاؤں کے صدقے ہاشم رضا کے دل میں بھی حرم کمال کی محبت ڈال دے۔

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی بھی انچاہی بیوی بن کے نہیں رہنا چاہتی بلکہ میں ہاشم کی محبت بن اس کی زندگی میں شامل ہونا چاہتی ہوں۔

آنسو اس کی انکھوں سے گرم سیال بن کے بہہ رہے تھے لیکن وہ تھرتھراتے لبوں دھڑکتے دل اور حالی ہاتھوں کو پھیلائے اپنے رب سے اپنے محرم کی محبت مانگ رہی تھی۔

وہ لڑکی جو ساری زندگی دوسروں کو رلاتی ائی تھی اج وہ خود رورو کے ہاشم رضا کی محبت کو مانگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

جوگنگ سے واپس اتے ہی لان میں شفیق صاحب کو دیکھتے ہوئے ہاشم رضا ان کی طرف قدم بڑھا گیا۔

شفیق صاحب نے اس کا چمکتا ہوا چہرہ دیکھا جس پہ نومبر میں بھی ننھی ننھی پسینے کی بوندیں موجود تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

خیریت آغا جان پ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے ؟

دیکھ رہاہوں میر اشیر اج کل جو گنگ پہ بھی لیٹ جارہاہے۔

ہاشم بے ساختہ شرمندہ ہوا۔

اصل میں آغا جان اج کل روٹین کچھ خراب ہوئی ہے فجر ادا کرنے کے بعد بھی انکھ لگ جاتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ کرسی پہ بیٹھتے پانی کی بوتل کو منہ لگا گیا۔

کیوں ساری رات کیا اپنی بیوی سے باتیں کرتے رہتے ہو؟؟

شفیق صاحب نے تفسیش کے انداز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہی سمجھ لیں۔

ہاشم ہلکی سی مسکراہٹ لیے بولا۔

اسے لینے کب جا رہے ہو؟

آغا جان گئی بھی وہ اپنی مرضی سے تھی اور واپس بھی اب اپنی مرضی سے ہی ائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمحے میں ہاشم رضا کے چہرے کے اعضاء سنجیدہ ہوئے تھے۔

کیا ہوتا اگر وہ اس دن اس کے کہنے پہ رک جاتی ہاشم رضا دل میں شکوہ کرتے ہوئے بولا۔

مجھے لگتا ہے اب تم دونوں کی رخصتی بھی کر دینی چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

شفیق صاحب اپنی انکھوں کو چھوٹا کرتے بڑے غور سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہے تھے

۔

اس بار لان میں ہاشم رضا کا جاندار قہقہ گونجا

ہاہاہاہاہا

آغا جان پہلے میں اپنے نکاح کو تو بچالوں پھر رخصتی کا بھی سوچ لیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم دلکشی سے مسکرایا اور اندر کی طرف چلا گیا۔

پیچھے بیٹھے شفیق صاحب ایک بار پھر اس کے بولے گئے لفظوں پہ پریشان ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

****

حیران نظروں سے اپنے ارد گرد چاروں طرف دیکھتی وہ کمرے سے باہر نکلی تھی۔

سامنے ہی لاونج میں اسے آدم نظر ایا جو صوفے پہ پھیلا ایل ای ڈی پہ کچھ دیکھ رہا تھا۔

یہ میں کہاں ہوں اور تم کون ہو؟؟

اس کے چہرے پہ الجھن نمایاں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم ایک نظر اسے دیکھنے لگا جو اس وقت بکھرے بالوں سے کوئی چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔

میڈم یاد کریں کل آپ نشے میں میری گاڑی سے ٹکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آدم کی ٹون طنزیہ تھی۔

دعا نے اپنے ذہن پہ زور ڈالنے کی کوشش کی۔

اسے کچھ کچھ یاد آرہا تھا اب وہ چلتی ہوئی صوفے کے قریب ائی اور غور سے آدم کو دیکھنے لگی۔

لیکن کل جو ادمی مجھے ملا تھا وہ تو کوئی گنڈا بد معاش تھا آپ کون ہیں؟

کشمکش سے بولتے اب وہ کل رات والا آدم کا حلیہ یاد کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی میڈم وہ میں ہی تھا جو کل رات آپ کو ملا تھا یقینا آپ نشے میں تھیں اس لیے آپ غلط فہمی کا شکار ہو رہے ہیں۔

آدم سفید جھوٹ بول گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی تھا وہ بات کرتے ہوئے اسے آپ کہہ کے مخاطب کر رہا تھا کیونکہ وہ عورتوں کی عزت کرنا جانتا تھا جبکہ دعا تقریبا اس سے اٹھ نو سال چھوٹی تھی۔

خیر مسٹر آپ کا بہت بہت زیادہ والا شکریہ مجھے یہاں سٹے کروانے کے لیے۔

میرا نام دعا مدثر ہے۔

اس کی طرف ہاتھ بڑھائے وہ اپنا تعارف کروا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم حسین۔

ہاتھ ملائے بغیر وہ سر کو خم کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دعا بغیر شرمندہ ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کر گئی۔

اوٗمیں تمہیں تمہارے ہاسٹل چھوڑ رہا ہوں۔

آدم نے اسے سہولت پیش کی۔

اس کی ضرورت نہیں دعا نے جھٹ سے انکار کیا اور چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ سجائے وہ فلیٹ کا دروازہ کھولے باہر نکل گئی۔

تم ابھی بچی ہو بالکل۔۔۔۔غلط سنگت میں پڑ کے اپنے ماں باپ کو شرمندہ نہ کرنا جنہوں نے تمہیں اتنی دور یہاں بھروسہ کر کے بھیجا ہے۔

وہ دروازے سے باہر نکل رہی تھی جب آدم کی آواز نے اس کے بڑھتے قدم روک لیے۔

اوکے ڈیڈ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے ابو جی۔۔۔

اوکے ابا جان۔۔۔۔

ہاہاہاہا

اس کی بات کو بالکل مذاق میں لیے وہ بے پرواہی سے بولتی باہر نکل گئی

جبکہ آدم صرف افسوس کرتا رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

روحا کے کیٹنز کو اپنی گود میں اٹھائے ننگے پاؤں وہ گھاس پہ چکر لگا رہی تھی جب مین گیٹ سے ایک گاڑی اکے اندر رکی۔

حرم نے لاپرواہی سے سر اٹھا کے سامنے دیکھا لیکن سامنے کا منظر دیکھ کے اس کی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

ہاشم رضا_____

بے یقینی میں حرم کے لب ہلے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک شلوار قمیض پہنے کندھوں پہ چادر پھیلائے اپنی تمام تر پرسنلٹی لیئے وہ حرم کمال کی طرف چلتا لان میں ایا۔

Posted On Kitab Nagri

کیاوہ اسے لینے ایا تھا؟

حرم کے دل میں انجانی خوشی آئی۔

السلام علیکم!

اس دفعہ حرم نے پہل کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام!

چشمہ اتارتے ہوئے اب وہ سامنے کھڑی حرم کمال کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا حسین اتفاق تھا حرم کمال بھی بلیک سوٹ پہنیں اس کے مد مقابل کھڑی ہاشم رضا کی انکھوں کو سرور بخش گئی۔

کیسی ہو؟

ہاشم نے اس کی انکھوں میں جھانکنا چاہا۔

اچھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم کے لہجے میں شرمندگی تھی اتناسب کچھ ہونے کے بعد بھی وہ اسے لینے اگیا تھا۔

دونوں میں چند لمحے خاموشی رہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کی نظریں حرم کمال کہ خوبصورت سراپے سے ہٹنے سے انکاری تھی جبکہ حرم مسلسل اس کے جوتوں میں قید پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

کچھ دیر ایسے ہی اسے دیکھنے کے بعد ہاشم رضا خاموشی سے اندر کی جانب بڑھ گیا۔

اس کے جاتے ہی حرم نظریں اٹھائے اس کی پشت کو کشمکش سے دیکھنے لگی

اگر وہ اسے لینے ایا تھا تو خاموشی سے کیوں اندر چلا گیا؟

وہ ایک کال کر کے اپنی آمد کی اطلاع بھی کر سکتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انفیکٹ اج اسے ملتان ائے چار دن ہو گئے تھے ان چار دنوں میں نہ ہی اس نے کال کی تھی اور اب بھی بغیر بتائے اگیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کا دل بھاری ہو رہا تھا۔

اندر کی طرف چلتے ہوئے اسے ایسا لگا جیسے اس کی ٹانگوں سے جان ختم ہو رہی ہو لیکن وہ خود کو گھسیٹتی ہاشم رضا کے پیچھے گئی۔

اس وقت لاونج میں تقریبا گھر کے سب بڑے موجود تھے

حرم ہاتھ میں چائے کی ٹرے پکڑے اب سب کو چائے سرو کرنے لگی۔

ایسے دیکھ کر ہاشم کی انکھیں مسکرائی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی سوگھڑ ہے میری بیوی۔

اور ہاشم بیٹا اتنی جلدی حرم کو لینے اگئے ابھی کچھ دن اور رک لینے دیتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

عامر صاحب کی بات پہ حرم کے چلتے ہاتھ رکے تھے۔

اب وہ دھڑکتے دل کے ساتھ چائے کا کپ ہاشم رضا کی طرف بڑھا رہی تھی جب اس کی اواز کانوں میں ائی

نہیں انکل میں ملتان اپنے کام سے ایا ہوں آپ جب تک چاہیں حرم کو یہاں رکھ سکتے ہیں۔

سنجیدہ نظروں سے حرم کو دیکھتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ_____

اچانک چائے کا کپ حرم کے ہاتھ لڑکھڑانے سے اس کی انگلیاں جلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر فوراصوفے سے اٹھتے ہوئے اس کا جلا ہوا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے پھونک مارنے لگا۔

حرم اب اپنا درد بھلائے اسے دیکھتی تلخی سے مسکرائی۔

کمال شخص تھا ہاشم رضا پہلے اپنی زبان سے اسے زخم دیتا تھا پھر اپنے ہاتھ سے مرہم رکھتا تھا۔

ایک دم اس نے اپنا جلا ہوا ہاتھ ہاشم کے ہاتھوں سے آزاد کروایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم نے بے یقینی سے اسے دیکھا وہ تکلیف میں بھی اسے ہاتھ لگانے نہیں دے رہی تھی۔

شوال جلدی جاؤ تو تھ پیسٹ لے کے اؤ عالیہ بیگم ان دونوں میاں بیوی کو حرکتیں دیکھ کر شوال سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم اب دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑ تا اپنے ساتھ صوفے پہ اسے بٹھا گیا۔

دیھان کہاں تھا تمہارا سارا ہاتھ جلا دیا

ہاشم رضا کے لہجے میں پریشانی تھی۔

حرم کی انکھوں میں انسو آئے

ہاتھ جلنے کی تکلیف اس کا دل جلنے کی تکلیف سے بہت کم تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے لگا تھا ہاشم رضا اس کے لیے یہاں ایا تھا۔ہمیشہ کی طرح اس بار بھی وہ اسے غلط ثابت کر گیا تھا۔

یہ لیں ہاشم بھائی شوال تو تھ پیسٹ اس کے اگے کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم اپنی جلی ہوئی انگلیوں پہ اس کے نرم پوروں کا لمس محسوس کر رہی تھی۔

یہ سب اب اس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا وہ مزاحمت کرتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے ازاد کرواتی کمرے میں چلی گئی۔

اس وقت حرم کو اس سے بے جا نفرت محسوس ہو رہی تھی

کیا وہ اس قابل تھا؟

کہ حرم کمال اس کی خاطر اپنی اصل ہستی کو مٹا دیتی۔

اب ہاشم وہاں بیٹھا اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگا یہ لڑکی اتنی تکلیف میں بھی اپنا رویہ اور اس رشتے کی اصلیت سب پہ واضح کر گئی تھی۔

جب کہ لاونج میں بیٹھے باقی تمام افراد کچھ بھی بولنے سے قاصر تھے۔

Posted On Kitab Nagri

****

کچھ دیر بعد کمرے کے دروازے پہ دستک ہوئی۔

یار شوال جاؤ مجھے اکیلا چھوڑ دو گھٹنوں میں سر دیے وہ بھیگی اواز میں بولی۔

ہاشم رضا اہستہ سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا سامنے ہی وہ زمین پہ سمٹے ہوئے شاید رونے کا شغل فرما رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم چلتا ہوا اس کے سامنے زمین پہ بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی ہمیشہ ہی اسے بے بس کر دیتی تھی نہ وہ رہنا چاہتی تھی نہ وہ چھوڑنا چاہتی تھی اور نہ ہی وہ نہیں نبھانا چاہتی تھی۔

اپنے قریب کسی مانوس سی خوشبو کو محسوس کرتے اب وہ گھٹنوں سے اپنا سر اٹھا گئی۔

اسے اپنے سامنے دیکھ کر حرم نے غصے سے اپنے گال رگڑے اور تلخی سے انسو پونچھ دیے۔

ضبط کی وجہ سے اس کی چھوٹی سی ناک بے حد سرخ ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکل جائیں میرے کمرے سے ابھی اسی وقت (شاید ان تمام سالوں میں حرم پہلی بار ہاشم رضا سے اتنی بد تمیزی سے بولی تھی)

فرش سے اٹھتی اب وہ اپنا منہ موڑ کے کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنے کمرے میں ہاشم رضا کی موجودگی کو وہ سرے سے نظر انداز کر گئی۔

ہاشم بھی اب فرش سے اٹھتا کھڑکی کے پاس گیا

Posted On Kitab Nagri

گھر چلو۔

اس کا لہجہ پر سکون تھا۔

کونسے گھر؟؟

حرم کے حلق میں کرواہٹ گھلنا شروع ہوئی۔

کاش کوئی تو ہوتا جو حرم کمال کو سمجھ لیتا۔

تمہارے اپنے گھر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم کا کندھا اس کے کندھے سے مس ہوا تھا۔

تیر کی تیزی سے حرم اس سے فاصلہ برقرار کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

گھر اپنوں سے ہوتا ہے جہاں آپ کے پیرنٹس ہیں اور میرے پیرنٹس مجھے پیدا کر کے خود تو اپنے دائمی گھر چلے گئے لیکن مجھے دربدر ہونے کے لیے چھوڑ گئے۔

پتہ ہے؟؟

اپنا رخ ہاشم رضا کی طرف موڑتی اس وقت وہ کوئی دیوانی معلوم ہو رہی تھی۔

جس طرح وہ سکون کی نیند سو گئے ہیں میں بھی بالکل ویسا ہی سکون چاہتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے لفظوں کی سختی سے وہ ہاشم رضا کے دل کو گھائل کر گئی تھی۔

آغا جان کے لیے گھر چلو ہاشم خود پہ ضبط کرتے نرم لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

او دادا جان یاد ایا بہت پیار کرتے رہے ساری زندگی وہ مجھ سے لیکن پھر اچانک میں ان پہ بوجھ بن گئی اور انہوں نے پھر زبردستی مجھے آپ کی زندگی پہ مسلط کر دیا۔

اب آپ بتائیں کون سا گھر ہے میرا؟

وہ غصے سے چلائی تھی یہی ایک نازک لمحہ تھا جب اسے لگا کہ دنیا کی ساری زیادتیاں حرم کمال کے ساتھ کی گئی ہیں۔

کب تک یہاں پڑی رہو گی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم اس کی ایموشنل سپیچ سے کچھ خاصا امپریس نہیں ہوا تھا۔

حرم کمال اسے بہت بے وقوف لڑکی لگی جو اس وقت ایک پرسکون کنورسیشن کرنے کی بجائے وکٹم کارڈ پلے کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ساری زندگی۔۔۔۔۔

غصے سے بولتی اب وہ بیڈ پہ آ بیٹھی۔

تمہارا ایک عدد شوہر بھی زندہ ہے ابھی (یقیناً اسے یاد دہانی کروائی گئی تھی)

یہ بات تو میں جیتے جی کبھی بھول ہی نہیں سکتی یہ ایسی تلخ حقیقت ہے جس نے میری زندگی برباد کر دی۔

بیڈ شیٹ کو اپنے ہاتھوں میں جھکڑتی گویا وہ خود پر قابو پا رہی تھی۔

ہاشم رضا ہر بار کی طرح ایک بار پھر اس کے پیچھے ایا۔

Posted On Kitab Nagri

میں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔

اس کے لہجے میں التجا تھی۔

کیا کچھ نہیں کیا میں نے اس رشتے کو نبھانے کے لیے؟

میں نے اپنی ذات کو اپنے ہی ہاتھوں ہاشم رضا کی محبت میں کچل دیا۔

وہ دیوانی اب بے بسی کی تصویر بنے محبت کا نام اپنی زبان پہ لے ائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی ہاشم رضا کا دل دھڑکا تھا کیا حرم کمال اس سے محبت کرتی تھی؟؟؟

ہمارے رشتے میں محبت کہاں سے اگئی؟؟

Posted On Kitab Nagri

خود کو کمپوز کرتے ہوئے وہ لہجے کو نارمل کرتے ہوئے بولا۔

میں تو بھول ہی گئی اس سے زبردستی کے رشتے کی طرح یہ محبت بھی سراسر میرا ذاتی مسئلہ ہے۔

آپ کے دل میں کفر ہے آپ کبھی کسی سے محبت کر ہی نہیں سکتے۔

غصے کی زیادتی میں اپنے سامنے بیٹھے خوبصورت مرد پہ بہت سے بہتان باندھ گئی تھی۔

جب کہ اتنی سیریس سچویشن میں بھی ہاشم رضا کے ہونٹوں پہ دلکش سے مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت۔۔۔۔۔

وہ ایک لمحے کے لیے رکا

Posted On Kitab Nagri

یہ واحد ایسا جذبہ ہے جو ہو تو ہر زی روح کو جاتی ہے اور کافر کو بھی لیکن اسے نبھا صرف ایک مومن سکتا ہے۔

ہاشم اب اس کی جلی ہوئی انگلیاں دیکھنے لگا ہاشم کو لگا یہ زخم حرم کمال کی جگہ ہاشم رضا کو تکلیف دے رہا ہو۔

ہاشم رضا کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ حرم کو دور کہیں سوچوں میں دھکیل گئے۔

وہ لاجواب بھول تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا وہ سچ کہہ رہا تھا؟

تمہیں مجھ سے محبت کا دعوی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم اس شخص سے کیسے محبت کر سکتی ہو جس پہ تمہیں اعتبار نہیں؟

جس کے ساتھ تم اجنبیت کا رویہ رکھتی ہو؟

جس کا لمس بھی تمہارے چہرے پہ ناگواری لے اتا ہے؟

جس سے دور رہنے کے لیے تم اپنا گھر چھوڑے یہاں ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تمہیں واقعی لگتا ہے کہ تمہارا دعوی سچا ہے؟

اب وہ اس کا جلا ہوا ہاتھ اپنے شفاف ہاتھوں میں پکڑ تا اپنی انا کو مارے اس پہ اپنے ہونٹ رکھ گیا۔

اس دفعہ حرم میں اتنی ہمت بھی نہیں بچی تھی کہ وہ مزاحمت کر سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا کا ایک ایک قول سچا تھا۔

میں ہمارے رشتے کو ایک آخری موقع دینا چاہتا ہوں میں یہ نہیں چاہتا کہ ہم دونوں کی کسی حرکت سے آغا جان کو تکلیف ہو۔

میں تمہیں سوچنے کا وقت دے رہا ہوں۔

حرم۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم ہاتھ بڑھا کے اس کے انسو صاف کرنے لگا

اگر تمہیں میرا ساتھ قبول ہے تو میں حاضر ہوں۔

لیکن اس دفعہ تم بڑوں کی خوشی کی بجائے محض اپنی ذات کے لیے سوچ سمجھ کے فیصلہ کرنا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تم ساری زندگی میری ذات کو اعتبار کے قابل سمجھ سکو گی؟؟

اب اگلی دفعہ تمہارے اقرار یا انکار کے فیصلہ کرنے کے بعد ہی میں ملتان اؤں گا۔

لیکن میں اپنی زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں (فیصلے کے تمام اختیار حرم کمال کے حوالے کرنے کے بعد بھی ہاشم رضا اپنے دل کی بات اس کے سامنے رکھ گیا)

تب تک اپنا خیال رکھنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلتا ہوں۔۔۔۔

خدا حافظ۔

کہتے ہی وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے بیٹھی حرم کہ دل میں ڈھیروں سکون اترا تھا یہ احساس ہی اس کے لیے بہت خوبصورت تھا کہ ہاشم رضا بھی اس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتا تھا۔

اپنے ہاتھ پہ ہاشم رضا کا لمس اسے ابھی تک محسوس ہو رہا تھا۔

اس کا جلا ہوا ہاتھ اور دل اب دونوں ہی درد سے آزاد ہو گئے تھے۔

اس کے ہونٹوں پہ نرم سی مسکراہٹ ائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی محبت کے اعتراف کے بدلے میں ملے ہوئے جواب وہ اس وقت بھول چکی تھی اسے بس اتنا ہی یاد تھا کہ ہاشم رضا بھی اس کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

****

ہنی یہ دیکھو میں تمہارے لیے نوڈلز بنا کے لائی ہوں۔

دھڑم سے وہ دروازہ کھولتے ہوئے اندر اتے بولی

خنان سلیو لیس بنیان اور ٹراوزر پہنے بیڈ پہ الٹا لیٹا ہوا تھا اس کی اواز سنتے ہی سیدھا ہو کے بیٹھا۔

اس میں زہر تو نہیں ملایا تم نے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ بے یقینی سے بولا روحا فیصل اس کے لیے کچھ بنا لائے یہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہنی کیا میں تمہیں اتنی زہریلی لگتی ہوں جو اپنے پیارے سے کزن کو زہر دوں گی؟

بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے وہ معصوم سا منہ بناتے ہوئے بولی۔

تو کیا یہ نوڈلز ایکسپائر ہو چکے ہیں؟

خنان ایک دفعہ پھر محتاط لہجے میں بولا

ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں روحاد کھی ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا میں مذاق کر رہا تھا ادھر لاؤ کہتے ہی وہ نوڈلز کا باول اس کے ہاتھ سے پکڑ گیا۔

وہ مجنوں کہاں اپنی لیلی کو ناراض کرنا چاہتا تھا۔

ویسے یہ مجھے نوڈلز اتنے خاص پسند تو نہیں لیکن صرف تمہارے لیے کھا لیتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوش ہوتے ہوئے بولا یقیناً اج سورج مغرب سے نکلا تھا۔

جبکہ روحا دل میں اس سے گالیوں سے نوازتی چہرے پہ جھوٹی مسکان سجائے بیٹھے رہی۔

ہنی ایک کام تھا۔

معصومیت کے انتہا تو روحا فیصل پہ ختم ہوتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوڈلز کھاتے کھاتے خنان ایک دم اپنا ہاتھ روک گیا۔

اچھا اور وہ کیا کام تھا خنان طنزیہ لہجے میں بولا۔

ہنی تم مجھے مطلبی سمجھ رہے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

اس کے فیس ایکسپریشنز روحا کو خوامخوہ شرمندہ کر رہے تھے۔

ارے میں تو تمہیں اپنے ساتھ ٹرپ پہ لے کے جانا چاہتی تھی اور تم مجھے ہی مطلبی سمجھ رہے ہو۔

دکھی سا منہ بناتے ہوئے وہ ہوا میں تیر پھینک گئی جو کہ بالکل نشانے پہ لگا تھا۔

کیا واقعی یہ میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا کہ روحا فیصل میرے ساتھ ٹرپ پہ جانا چاہتی ہے؟

32 کے 32 دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے وہ بے یقینی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاید اس کی محبت رنگ لے ہی ائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نا ہم دونوں جائیں گے اور وہاں جا کے بہت انجوائے کریں گے اس کے دانتوں کو اگنور کرتی اب روحا ذرا تکبر سے بولی اخر خنان عامر کو بے وقوف بنانا اس کے لیے مشکل نہ تھا۔

بس تمہیں ایک کام کرنا ہے تم بابا کو بتا دو کہ ہم دونوں ساتھ جا رہے ہیں اصل میں وہ مجھے اکیلے جانے نہیں دے رہے اور شوال میرے ساتھ جانا نہیں چاہتی اس لیے ہم دونوں جائیں گے لیکن پہلے بابا کی اجازت ضروری ہے۔

روحا اپنے اصل مقصد کی طرف ائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنان جو ایک لمحہ پہلے تک اپنی محبت کی جیت کا جشن منا رہا تھا روحا کی بات سنتے ہی اس کا منہ بن گیا۔

یعنی تم مجھے اپنا پرسنل باڈی گارڈ بنا کے لے کے جانا چاہتی ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

اب بتیسی دکھانے کی باری روحا کی تھی۔

ڈیئر کزن اب تم جان بوجھ کے میری بات کا غلط مطلب نکال رہے ہو۔

تم نہیں جانا چاہتے میرے ساتھ؟

اپنے لہجے میں مٹھاس گولے اور انکھوں میں پیار لیے وہ مدھم لہجے میں بولی۔

جبکہ خنان کسی ٹرانس کی کیفیت میں زور و شور سے سر ہاں میں ہلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلحال روحا فیصل کی مکاری کو سمجھنا اس کی پہنچ سے دور تھا۔

* * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

ہاجرہ بیگم کی گود میں سر رکھیں وہ بندہ انکھوں سے مسکرائی۔

نانو مجھے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

یہ جملہ ہاجرہ بیگم کے لیے کافی غیر متوقع تھا۔

میں جانتی ہوں۔

اس بار ہاجرہ بیگم حرم کمال کو حیران کر گئی۔

وہ فوراسیدھی ہو کے بیٹھی

آپ کیسے جانتی ہیں؟

وہ تجسس سے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری بچی تمہاری زندگی کہ اس نئے سفر میں تمہارا کوئی بھی جذبہ اور کوئی بھی لمحہ میری انکھوں سے پوشیدہ نہیں رہا۔

جب تم نے پوچھا کیا نانو کسی کے لیے خود کو بدلنا ٹھیک ہے تب تمہیں نکاح کے بعد پہلی دفعہ ہاشم رضا اچھا لگا تھا۔

جب تم نے کہا دل دھڑکنے سے کیا ہوتا ہے تب ہاشم رضا سیدھا تمہارے دل پہ قابض ہوا تھا۔

اور اس لمحے تمہیں اس سے شدید محبت ہو گئی جب اس کے گھر واپس انے کے بعد بھی تم ملتان چلی ائی

۔

ہاجرہ بیگم کی ایکوریسی اسے حیرت کے شدید جھٹکے دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نانو جب آپ کو میری کنڈیشن کا پتہ تھا تو آپ مجھے بھی سمجھا دیتی ہوں مسکراتے ہوئے اب وہ شکوہ کرنے لگی۔

میں چاہتی تھی تم خود فیصلہ کرو اور اپنی زبان پہ اعتراف لاؤ کہ ہاشم رضا واقعی چاہے جانے والا مرد ہے

۔

ہاجرہ بیگم نے اس کے سر پہ پیار سے ہاتھ پھیرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینک یو نانو وہ خوشی سے ہاجرہ بیگم کے گلے لگی تھی۔

آپ ہمیشہ مجھے اچھا گائیڈ کرتی ہیں۔

حرم اس لمحے اپنی نانو کی مشکور تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی تھی شفیق صاحب سے بہتر تمہارے لیے تمہاری زندگی کا اتنا بہترین فیصلہ کوئی بھی نہیں لے سکتا تھا۔

ہاجرہ بیگم کے لہجے میں فخر تھا۔

حرم اب ان کے کندھے سے سر ٹکائے اپنی انکھیں موند گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

حسب معمول ہڈی پہنے وہ سڑکوں پہ واک کرنے کے لیے نکلا تھا۔

اس وقت رات کے تقریباً گیارہ بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سکون دیتا تھا خاموشی سے چلتے رہنا اور سرد ہواؤں کو اپنی آمد کا پتہ دینا۔

ابھی وہ تھوڑی ہی دور ایا تھا کے سامنے سے کوئی نازک سا وجود بھاگتا ہوا اس کے سینے سے آلپٹا۔

آدم کی رگوں میں ناگواری دوڑی تھی ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر اپنے سے لگے وجود کو وہ سختی سے خود سے الگ کر گیا ہے۔

حیرت سے اس کی انکھیں باہر نکلنے کو تیار تھی اس کے سامنے وہی لڑکی تھی جو ایک ہفتہ پہلے اسے نشے کی حالت میں ملی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

please help me

انکھوں میں انسو لیئے وہ کانپتے وجود کے ساتھ اس سے مدد کی دریافت کر گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اپنے پیچھے آتے ہوئے لڑکے کو دیکھ کر وہ آدم کا بازو مضبوطی سے پکڑ گئی۔

آدم نے محسوس کیا وہ اج بھی نشے میں تھی لیکن اس کے حواس قائم تھے۔

آدم نے ایک نظر پیچھے کھڑے لڑکے کو دیکھا جو کہ شکل سے ہی کوئی اوباش معلوم ہو رہا تھا۔

آدم اب دعامد ثر کی طرف دیکھنے لگا شاید وہ معاملہ جاننا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اسے پے کیا تھا ایک دن کے لیے اپنا فیک بوائے فرینڈ بنا کہ میں اسے کلب میں لے کر جانا چاہتی تھی۔

Everything Was Right

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے انسو صاف کرتی آدم کا چہرہ دیکھتے ہوئے سارا واقعہ بتا رہی تھی۔

all was Just for a bet with julia and her boyfriend

وہ ایک لمحے کے لیے رکی

یہ ذلیل کمینہ ڈفر لڑکا میرا ناجائز فائدہ اٹھانا چاہ رہا تھا۔

He want me to sleep with him

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعامد ثر نفرت سے بولنے لگی۔

آدم کی نظروں میں ایک دم اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر غصہ ابھرا

Posted On Kitab Nagri

آدم کی نظروں میں ایک دم پتھریلے تاثرات در ائے اپنے سامنے کھڑی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر جو اج آدم حسین کی لسٹ میں حرام پینے کے ساتھ ساتھ کریکٹر لیس بھی بن چکی تھی۔

اس کے ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکان آئی جو گھنی مونچھوں نے بڑی مہارت سے چھپالی۔

تو سو جاؤ۔۔۔۔۔

اس کا لہجہ کسی بھی احساس سے عاری تھا جب وہ بولا

دعا کی انکھوں میں یک دم انسو ایے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک زناٹے دار تھپڑ آدم کی گال پہ پڑا تھا جبکہ پیچھے کھڑا لڑکا اب اہستہ اہستہ پیچھے کو قدم بڑھا گیا ویسے بھی وہ لڑکی اسے اپنا فرضی بوائے فرینڈ بننے پہ اچھی خاصی رقم دے چکی تھی۔

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں اتنی گھٹیا بکواس کرنے کی؟

خود کو بہت پارسا سمجھتے ہیں؟؟؟غصے سے وہ چلاتی اپنے ہاتھوں میں سر کے بال جکڑتے بولی۔

آدم اپنی گال پہ ہاتھ رکھے حیرت سے اسے دیکھنے لگا اس کے نازک ہاتھوں میں اتنی طاقت تھی کیا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی مجھ سے اس ب**** پہ سوری بولیں

رائٹ ہیر رائٹ ناؤ

Posted On Kitab Nagri

خود پہ ضبط کرتی اس سے معافی کا مطالبہ کر رہی تھی۔

جب کہ آدم حیران ہوتا اس کی بات سن رہا تھا وہ اپنی حرکتیں نہیں دیکھ رہی تھی۔

کس بات کی معافی؟

بولو کس بات کی معافی؟

ہماری پہلی ملاقات میں تم نے نشہ کر رکھا تھا اور میری گاڑی سے ٹکراتی تم میرے سر سے چڑھنے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری دوسری ملاقات میں تم بغیر سوچے سمجھے بھاگتے ہوئے مجھ سے الپٹی۔۔۔۔۔اور تیسرا اتفاق بھی اتنا حسین کہ تم کیسے بے شرموں کی طرح اپنے کارنامے مجھے بتانے لگی کسی تھرڈ کلاس بیٹ کے

Posted On Kitab Nagri

لیے تم نے بوائے فرینڈ بنالیا اور جب وہ لڑکا اپنی حوس زدہ حقیقت تم پہ کھول گیا تو تم ادھی رات کو یوں سڑکوں پہ ہیلپ ہیلپ کرتے چلانے لگی۔

ناپسندیدگی سے اپنے چہرے کا رخ موڑے وہ خود پے قابو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا

ویران سڑک پہ دو دو نفوس ایک دوسرے کے امنے سامنے کھڑے تھے جب کہ دھند نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔

میں جیسی بھی ہوں لیکن میں بدکردار نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد فضا میں دعا کی کانپتی ہوئی آواز نکلی

آدم نے چونک کر اسکے جھکے سر کو دیکھا اور اس کی بات سمجھنے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

شہادت کی انگلی کو اس کی ٹھوڑی پہ رکھتا وہ اس کا چہرہ اوپر کر گیا۔

لڑکیوں کو ہمیشہ اپنی حدود میں رہنا چاہیے تم ابھی بچی ہو۔۔۔۔تمہاری اج کی یہ فینٹسی لائف مستقبل قریب میں تمہارے لیئے نقصانات کا باعث بنے گی۔

دعا اپنا چہرہ اس کی پہنچ سے پیچھے کرتے فقط سر ہاں میں ہلا گئی۔

سامنے کھڑا شخص ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا اگر وہ اج ٹائم پہ نہ اتا تو شاید وہ اپنی عزت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آؤ میں تمہیں تمہارے ہوسٹل چھوڑ آؤ۔

Posted On Kitab Nagri

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس لڑکی کا احساس کر رہا تھا۔

دعا نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

اس وقت ہوسٹل نہیں جا سکتی صبح یونی سے واپسی پہ ہی جاؤں گی اب۔

اس کے لہجے میں شرمندگی سے زیادہ جھجک تھی۔

ہمممم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو میرے گھر۔۔۔۔اس دن کی طرح وہ اج بھی اسے پناہ دینے کے لیے تیار تھا۔

وہ اہستہ اہستہ اس کے ساتھ چلنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اس پہ اعتبار کرنے کے سوا وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔اپنے پرس کو مضبوطی سے پکڑے دو قدم پیچھے چلتے اس کی پشت کو دیکھنے لگی۔

آدم۔۔۔۔۔۔

وہ اہستہ سے اسے پکار گئی

آدم حیرانگی سے پیچھے پلٹا

اسے ابھی تک اس کا نام یاد تھا جب کہ آدم تو اس لڑکی کا نام بھول چکا تھا۔

آدم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا شکریہ۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہہ پائی۔

آدم تو اس کے تیور دیکھ رہا تھا کیسے دھڑلے سے وہ اس کا نام پکار گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بغیر کوئی جواب دے وہ خاموشی سے اس کے اگے اگے چلنے لگا۔

****

اپنے کمرے میں آتے ہی وہ ہاشم رضا کو کال کر گئی۔۔۔دوسری طرف بیل جا رہی تھی۔

السلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چوتھی بیل پہ فون ریسیو ہوتے ہی سپیکر سے ہاشم کی بھاری آواز ابھری۔

میں اپنے گھر انا چاہتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

بغیر اسکی سلام کا جواب دیئے وہ اہستہ آواز میں بولی۔

دوسری طرف ہاشم کے ہونٹوں پہ دلکش مسکراہٹ ائی۔

کب لینے آوں؟

ابھی۔۔۔۔چونکہ وہ اسے حکم دے رہی تھی۔

ہاشم ایک دم حیران ہوا تھا ابھی تو اسے ملتان سے ائے پورے 24 گھنٹے بھی نہیں ہوئے تھے اور پھر اسے ایک لمبا سفر کرنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بیوی نے اچھا فیصلہ کیا تھا اپنے رشتے کو بچانے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے دو بج رہے ہیں۔۔۔۔وہ اسے وقت کی نزاکت بتا رہا تھا۔

تو؟؟؟مانو وہ حد درجہ سنجیدہ تھی۔

ٹھیک ہے میں ابھی آرہا ہوں۔۔۔۔کہتے ہی وفون بند کر چکا تھا۔

فلحال وہ اس کی بات مان کے اسے بتانا چاہتا تھا کہ حرم کمال ہاشم رضا کے لیے اہم ہے۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس میں اس وقت صرف ایک ہی ایسا نفوس تھا جو منہ بنائے بیٹھا ہوا تھا جب کہ باقی سب سٹوڈنٹس اس سفر کو خوب انجوائے کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

گھر سے نکلتے ہی روحا کے تیور بدل چکے تھے۔

خنان کے لاتعداد مرتبہ کہنے کے باوجود بھی روحا فیصل بہت مزے سے پیچھے اپنی فرینڈز کے ساتھ سوات کا یہ سفر انجوائے کر رہی تھی۔

خنان ایک بار پھر پیچھے مڑ کے اسے دیکھنے لگا۔

یار روحا میں تمہارے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہوں۔

یہ وہ جملہ تھا جو خنان ہر دس منٹ کے بعد دہرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا جو کہ zuni aur jerry کے ساتھ سیلفیز بنا رہی تھی ایک نظر ہنی کو دیکھتے ہوئے بولی۔

ہنی نہ تو تم بچے ہو اور نہ ہی تمہیں ڈر لگتا ہے جو میرے ساتھ بیٹھنا چاہتے ہو اس کے لیے چپ کر کے وہیں بیٹھے رہو۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی عزت افزائی کرتے ہوئے روحا اپنی جان سے عزیز دوستوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔

پر تم نے کہا تھا یہ ٹرپ ہم دونوں اکٹھے انجوائے کریں گے۔

خنان نے اسے اس کی کہی ہوئی بات یاد کروائی تھی۔

ہاں نا تو وہاں جا کر کریں گے نا انجوائے پہلے وہاں پہنچ تو لینے دو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بار پھر وہ جھوٹی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی۔

جبکہ خنان اس کی دی ہوئی تسلی کے سہارے اب چپ چاپ منہ بنا کے اپنی جگہ پہ ٹک کے بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا آفس چھوڑ کے وہ صرف یہاں روحا کے لیے ایا تھا۔

جب کہ روحا اجازت نہ ملنے کی وجہ سے اسے اپنے ساتھ لے ائی تھی لیکن حقیقتا اسے خنان عامر سے کوئی مطلب نہیں تھا وہ صرف اپنی سہیلیوں کے ساتھ یہ ٹرپ میمورییبل بنانا چاہتی تھی۔

* * * * * * * * * * * * *

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بھائی فیکے پھر تو تیار ہے ناشا کر بھائی سے ملنے کے لیے؟؟؟

منا بھائی اس کے قریب آتا excitement سے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنے دل و جان سے تیار ہوں(فیکے کی انکھوں کے ساتھ ساتھ لہجے میں بھی سنجیدگی برقرار تھی)

ویسے تو شاکر بھائی معمولی چمچوں سے نہیں ملتے لیکن صرف تیری میں نے ان سے revest کی ہے۔

منا بھای revest نہیں request ہوتا ہے فیکے کے چہرے پہ طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

اچھا اچھا بس کر پتہ ہے مجھے اتنی انگلش مجھے بھی اتی ہے بڑا ایا تو پڑھا لکھا منا بھائی منہ بنا کے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یعنی منا بھائی کو تو اپنی غلطی کی اصلاح تک برداشت نہ تھی۔

فیکا ہنوز خاموش رہا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تو کتنا پڑھا ہے؟؟فیکے کو دیکھتے منا بھائی سوال کر گیا۔

صرف اٹھویں پاس ہوں(جواب سنجیدہ تھا)۔

ہاہاہاہا

کمرے میں منا بھائی کا زبردست قہقہ گونجا۔

ارے فتجھ سے اچھا تو میں ہوں پورا پورا میٹرک فیل ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منا بھائی کے لہجے میں غرور ہی غرور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہلکے میں نہیں لینے کا مجھے اگر میں چاہوں تو تجھ سے انگلش میں بات کروں۔

منا بھائی اپنے کالر جھاڑتے ہوئے بولا۔

منا بھائی تمہاری انگلش مجھے سمجھ نہیں ائے گی اس لیے ایسے ہی ٹھیک ہے (آدم طنزیہ لہجے میں بولا)۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

دادا جان یہ چائے آپ کے لیے۔

حرم کمرے میں داخل ہوتے خوش دلی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بچی جیتی رہو

یہ بتاؤ ہاسپٹل دوبارہ کب جوائن کر رہی ہو؟؟

اب شفیق صاحب اہستہ اہستہ چائے کا سپ لینے لگے۔

داداج ان اگلے ہفتے نکاح ہے صائم اور شوال کا اگر میں ہاسپٹل جوائن کر کے ملتان چلی گئی تو میری نئ جاب پہ برا اپیکٹ پڑے گا اس لیے اب ایک دفعہ ان دونوں کی نکاح سے فارغ ہونے کے بعد ہی میں جوائن کروں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شفیق صاحب کی دوائیوں والا ڈراڈ اب وہ صاف کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

شفیق صاحب اس کی بات سنتے سنتے اس کے چلتے ہوئے ہاتھ دیکھ رہے تھے کبھی کبھی حرم کمال ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کا خیال رکھتی تھی اور کبھی بالکل ہی لاتعلق ہو جاتی تھی۔

ٹھیک ہے میرے بچے جیسا تم چاہو۔

تم خوش تو ہو نا ہاشم رضا کے ساتھ؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا چہرہ غور سے دیکھتے ہوئے شفیق صاحب دل میں ایا سوال زبان پہ لے ائے۔

ہاشم رضا کے نام پہ حرم کے چلتے ہاتھ رکے تھے۔

آپکے نواسے کے ساتھ رہتے ہوئے کیا کوئی ناخوش رہ سکتا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ لیے وہ سوال کے جواب میں سوال کر گئی۔

جبکہ اب شفیق صاحب کھل کے مسکرائے تھے اپنی پوتی کو خوش دیکھ کے ان کے دل میں ڈھیروں سکون اترا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ہاں آدم بولو کیا رپورٹ ہے؟؟؟

گارڈن میں چکر لگاتا کافی کا سپ لیتے وہ آدم سے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

شدید سردی کی وجہ سے اس کے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو رہے تھے۔

سر پچھلے ایک ہفتے سے شاکر پاکستان آنے کی تیاری میں ہے لیکن پتہ نہیں کیوں لاسٹ موومنٹ پہ وہ اپنا پلان تبدیل کر رہا ہے۔لہجے میں الجھن لیے ادم بولا۔

آدم تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ شاکر پاکستان میں نہیں؟؟؟

سر جتنے بھی عرصے سے میں یہاں رہ رہا ہوں اس بات ک امجھے یقین ہے کہ شاکر پاکستان سے باہر ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اور جہاں تک مجھے لگتا ہے شاکر کسی ایک ملک میں نہیں رہتا بلکہ ہر تھوڑے عرصے بعد اپنی جگہ تبدیل کرتا رہتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Hmmmmmm

اور وہ ٹرک کپ پاکستان کی سرحد پار کرے گا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

گھاس پہ بیٹھتے ہوئے ہاشم ایک اور سوال پوچھ گیا۔

شاکر کو پہلی شکست ملنے کے بعد اب وہ دن رات پاگلوں کی طرح آپ کا پتہ لگوا رہے ہیں۔

آپ کو پکڑنے کے بعد وہ لوگ اپنا اگلا قدم اٹھانا چاہتے ہیں۔

آدم کے لہجے کی سنجیدگی ہاشم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ لے ائی۔

آدم تم میری فکر نہ کرو مجھے تب تک کچھ نہیں ہو گا جب تک میں ان لوگوں کو ان کے انجام تک نہ پہنچا دوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالفرض اگر وہ لوگ مجھ تک پہنچ بھی جاتے ہیں تب بھی میری موت تب تک نہیں ائے گی جب تک میں اپنے ملک سے اس گندگی کو صاف نہیں کروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑو میں نے جس مقصد کے لیے تمہیں کال کی تھی وہ تو بھول ہی گ یا اگلے ہفتے صائم کا نکاح ہے کوشش کرنا تم بھی آسکو۔

سر میں پوری کوشش کروں گا آنے کی۔

آدم احترام سے بولا بھلا ہاشم رضا کا حکم وہ کیسے ٹال سکتا تھا۔

ٹھیک ہے میرے نوجوان صائم کے بعد اگلا نمبر تمہارا ہے اس دوران لڑکی ڈھونڈ لو ورنہ پھر میری مرضی ک ے مطابق تمہیں لڑکی سے شادی کرنی پڑے گی ارے بھائی جب ہم دونوں سکون سے محروم ہو چکے ہیں تو تم کیوں سکون میں رہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

اب ہاشم ہلکے پھلکے انداز میں مذاق کرتا بولا۔

ہاہاہاہا

آدم کھل کے مسکرایا تھا میجر ہاشم کی بات سن کے

سر آپ میرے خیر خواہ ہیں یا دشمن؟؟

تم جو سمجھ لو مجھے ویسا ہی پاؤ گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلحال میں تمہارا بڑا بھائی بن کے بات کر رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کی بات سن کے آدم کے ہونٹ مسکرائے تھے واقعی ہاشم رضا اسے ہر روپ میں دل و جان سے زیادہ قبول تھا۔

چلو میں اب فون رکھتا ہوں ورنہ اس ٹھنڈ میں میری ک لفی جمنے والی ہے۔

ہاشم اپنے ہاتھوں کو مسلتا ہوا بولا۔

خدا حافظ سر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خدا حافظ۔

کہتے ہی اب وہ اندر کی طرف چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٨٨

JAROGO WATERFALL

اس وقت وہ سوات کے سب سے خوبصورت واٹر فال میں موجود تھے۔

روحا کو لگا اگر دنیا میں کوئی جنت ہوتی تو بالکل سوات جیسی ہوتی۔

یہ ویلی ہی ایسی تھی کہ ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاروں طرف سٹوڈنٹس ایکسائٹڈ سے اپنی پکس بنانے میں مصروف تھے جبکہ حنان کو اس وقت ویلی دیکھنے سے زیادہ روحا فیصل کو دیکھنے کی دلچسپی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو اس وقت بلیک ٹاپ کے نیچے بلیک جینز اور اوپر لانگ براؤن کوٹ پہنے حنان کو بے حد حسین لگ رہی تھی۔

hanaan come here

روحا اسے دور کھڑا دیکھ کے آواز دے گئی۔

حنان کی ایک دم بتیسی باہر ائی یعنی روحا میڈم کو حنان کی یاد اہی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ تیز تیز قدموں سے چلتا اس کی طرف بڑھ گی ا۔

حنان تم ہم تینوں کی پکس بنا دو پلیز

اب روحا اپنا موبائل حنان کی طرف کرتی پہاڑی پہ کھڑی ہوتی مختلف پوز بنانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اس دفعہ حنان کے ارمانوں پہ کوئی عام پانی نہیں بلکہ سوات کے اس حسین واٹر فال کا پانی پڑا تھا۔

روحا میں اپنا آفس چھوڑ کے اتنی دور یہاں صرف تمہارے لیے آیا ہوں اور تمہیں ان دونوں چڑیلوں اور اپنی پکس سے فرصت نہیں۔

حنان فل غصے میں زونی اور جیری کو ٹارگٹ کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اصل میں تمہیں اپنے ساتھ صرف ایک باڈی گارڈ چاہیے تھا اگر تم مجھے پہلے بتا دیتی کہ میری تمہاری نظر میں کوئی حیثیت ن ہیں تو میں گھر سے تمہارے ساتھ اکبر کو بھیج دیتا۔

اس دفعہ روحا فیصل اپنی لاپرواہی سے حنان عامر کی ego کو ہرٹ کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روحا پہلے تو غصے سے منہ بناتی رہی لیکن پھر اسے اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا وہ واقعی حنان کو جھوٹ بول کے گھر سے لائی تھی اور یہاں اتے ہی وہ اسے سرے سگنور کر گئی تھی۔

وہ دو قدم چلتی ہوئی حنان کے قریب ہوئی اس سے پہلے وہ اپنے منہ سے کچھ بولتی حنان فوراغصے میں وہاں سے نکل گیا۔

اب حنان کو ناراض ہوتا دیکھ کے روحا کا بھی ہر چیز سے دل اگتا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * *

حرم_____

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھ میں کچھ بیگز پکڑے ہاشم اس کے کمرے میں داخل ہوتا بولا

وہ جو بال کھولے شیشے کے سامنے کھڑی تھی ہاشم رضا کی اواز پہ فورا پلٹی۔

جی؟؟

ہاشم ورک شاپنگ بیگ بیڈ پہ رکھتا اس کی طرف ایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے ائی بروز اچکا کے اس کے انے کا مقصد پوچھا۔

ہاشم اس کے برابر کھڑا ہوا اور اسے کندھوں سے تھامتا اس کا رخ شیشے کی طرف کر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کے درمیان بامشکل ایک قدم کا فاصلہ تھا۔

حرم کے دل میں ہلچل ہوئی۔

ڈاکٹر حرم ہم دونوں ایک ساتھ کھڑے کیسے لگتے ہیں؟؟

اپنی دلکش مسکراہٹ لیے وہ حرم سے پوچھنے لگا

جس کی نظریں شیشے کے بجائے فرش پہ مرکوز تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک کنواں اور ایک پیاسا۔۔۔

حرم کے لہجے میں محبت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب ہاشم اس کا رخ اپنی طرف کرتے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا حرم اس کی کاروائی پہ بوکھلائی تھی۔

وہ پہلی بار اس کے اتنے قریب ایا تھا جبکہ دونوں کا دل ایک ہی رفتار میں دھڑک رہا تھا۔

حرم کے ہاتھوں میں اتنی بھی ہمت نہ تھی کہ انہیں ہاشم رضا کے گرد لپیٹ لیتی

کمرے میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

جبکہ ہاشم رضا تو کسی اور ہی جہاں میں چلا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کچھ دیر اپنے سینے سے لگانے کے بعد ہاشم اس سے الگ ہوا جب کہ حرم کے لیے اپنی نظریں اٹھانا مشکل تھا

Posted On Kitab Nagri

اب تم بتاؤ ہم دونوں میں پیاسا کون ہے اور کنواں کون؟؟؟؟؟

ہاشم کی انکھوں میں چمک ابھری۔

جبکہ اس کی اتنی گہری بات سننے کے بعد حرم سر اٹھا کے اسے دیکھنے لگی تو کیا ہاشم رضا کو بھی حرم کمال سے محبت ہو گئی تھی؟؟؟

یہ سوچ ہی حرم کمال کے لیے زندگی کی نوعید تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا ہاشم رضا کے سامنے کھڑے رہنا مشکل ہو رہا تھا۔

داداجان کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے مجھے جانا چاہیے یہاں سے۔۔۔کہتے ہی وہ کمرے سے فرار ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کمال کے ننھے سے دل میں ڈر تھا کہ یہ صرف ایک حسین خواب ہے جو صبح ہوتے ہی بے رنگ حقیقت بن جائے گا۔

کیا کوئی کسی کو اس قدر بھی اچھا لگ سکتا تھا جس قدر حرم کمال ہر گزرتے دن کے ساتھ ہاشم رضا کے دل میں ایک الگ ہی درجے پہ فائز ہو رہی تھی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ نومبر کی آخری رات تھی کل سے دسمبر کی امد تھی۔

ہمیشہ کی طرح اج بھی دھند اور خاموشی نے ہر چیز کو اپنی طرف لپیٹ رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس موسم میں لوگ بمشکل نو بجے تک باہر رہتے تھے اور پھر اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو جاتے تھے جبکہ اس وقت رات کے 12 بج رہے تھے۔

بلیک ہڈی پہنے اور ہاتھوں پہ گلوز چڑھائے وہ خود کو سردی سے بچاتا گھر سے نکلا تھا

اج وہ یہاں محض واک کرنے نہیں بلکہ کسی انجانے وجود کی تلاش میں نکلا تھا۔

اس کے دل نے شدت سے خواہش کی تھی کہ اج پھر وہ لڑکی کہیں سے نکل ائے اور اس سے مدد مانگے

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس واقعے کو ہوئے پورے دو ہفتے گزر چکے تھے لیکن جانے انجانے میں اس لڑکی کا خیال اب تک آدم حسین کے دماغ میں نقش تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تیز رفتاری سے چلتے ہوئے اس نے اپنے چاروں طرف نظر دوڑائی لیکن وہ مایوس ہوا۔۔۔

آدم کو تو اس کا نام بھی یاد نہیں تھا پھر بھی وہ اس شدید سردی میں اسے دیکھنے کے لیے گھر سے نکل ایا تھا

۔

یقیناوہ لڑکی اپنے گھر چلی گئی تھی ورنہ وہ اس وقت کلب سے نکلتی سڑکوں پہ خوار ہو رہی ہوتی۔اس کے غیر موجودگی سے آدم بس یہی اندازہ لگا سکا تھا۔

ابھی وہ واپسی کی طرف قدم بڑھانے ہی والا تھا کہ اچانک اس کے قریب ایک گاڑی اکے رکی گاڑی سے کوئی نسوانی وجود باہر نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم اسے اپنے سامنے دیکھ کے حیرت کے سمندر میں ڈوبا

وہ اج بلیک جینز وائٹ ٹاپ اور بلیک لیدر جیکٹ پہنے ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظروں پسندیدگی ابھری تھی یہ چھوٹی سی لڑکی ہمیشہ ویسٹرن پہنتی تھی لیکن اس نے کبھی بھی اپنے جسم کی نمائش نہیں کی تھی۔

دع امدثر چلتے ہوئے آدم حسین کے قریب اکے رکی۔

Just a last ride with you ؟؟

شاید دعامدثر کے لہجے میں التجا تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا وہ اسے کہاں لے کر جانا چاہتی تھی۔

اس وقت؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

آدم چاہ کے بھی انکار نہ کر سکا۔

ایٹس اوکے اگر آپ نہیں جانا چاہتے تو کوئی مسئلہ نہیں کہتے ہی وہ چلتی ہوئی دوبارہ گاڑی بھی ابیٹھی۔

جبکہ آدم اس کے انداز پہ حیران تھا وہ اسے فورس بھی تو کر سکتی تھی؟

اس نے دل میں خفگی سے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Im coming....

کہتے ہی وہ گاڑی کا دروازہ کھولتا اس کے برابر میں ابیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسی لمحے دونوں کی نظریں ملی تھی

دعا کے ہونٹ ہلکے سے مسکرائے اسے اپنے پہلو میں بیٹھا دیکھ کے۔

گاڑی میں کچھ دیر خاموشی رہی پھر اچانک گاڑی میں آدم کی اواز گونجی۔

اج تک ہماری جتنی بھی ملاقاتیں ہوئی ہیں تم ہمیشہ مجھے سڑکوں پہ پیدل گھومتی پھرتی نظر اتی ہو اور اج اس گاڑی میں؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی دعا کا ایک جاندار قہقہ ابھرا۔

آدم ایک نشئی جب نشہ کر کے گاڑی میں بیٹھتا ہے تو ضرور اپنے ساتھ دوسروں کا بھی نقصان کر جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے میں جب بھی کلب جاتی ہوں گاڑی یوز نہیں کرتی اور رہی اج گاڑی یوز کرنے کے بعد تو نہ ہی اج میں نے نشہ کیا ہے نہ ہی میں کلب گئی ہوں بلکہ شاپنگ سے واپس آرہی ہوں۔

ہلکے پھلکے انداز میں بات کرتے ہوئے دعامدثر کے چہرے پہ نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

آدم کو اج اپنے ہر انداز سے وہ فریش سی لگ رہی تھی جب کہ اس کی کہی ہوئی بات آدم کو سوچنے پہ مجبور کر گئی تھی دعامدثر واحد ایسی لڑکی تھی جو دوسروں کو نقصان پہنچانے کی بجائے اپنی ذات کو نقصان دینا پریفر کرتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ محض سر ہاں میں ہلا گیا۔

کل میں اپنے گھر جارہی ہوں چھٹیاں گزارنے۔

Posted On Kitab Nagri

اس دفعہ پہل دعا مدثر نے کی تھی۔

کچھ اپنے بارے میں بتاؤ شاید وہ اج سب کچھ جان لینا چاہتا تھا۔

My Self Dua Mudassir

ملتان میں رہتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راتوں کو کلب میں جاتی ہوں ناچتی ہوں گاتی ہوں اور اگر پھر بھی دل کو سکون نہ ملے تو ڈرگز لیتی ہوں۔

اور کبھی کبھار تو صرف ایک بیٹ کے لیے فیک بوائے فرینڈ بھی بن الیتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

That's it

اپنی بات کے اختتام میں ایک بار پھر وہ قہقہہ لگا گئی۔

آدم حیران اور پریشان سی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

آخر ایسا کیا مسئلہ تھا کہ اتنی سی عمر میں سکون حاصل کرنے کے لیے دعا مدثر کو ڈرگز لینا پڑتی تھی۔

میرا مطلب تمہارے گھر والے تمہاری فیملی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دفعہ آدم کا سوال دعا مدثر کے سینے میں لگی اگ کو ہوا دے گیا۔

وہ اچانک گاڑی سائیڈ پہ روک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لیے آپ کو میرے ساتھ پیدل چلنا ہو گا کیونکہ اگر ڈرائیو کرتے ہوئے فیملی کو ڈسکس کروں گیتو یقیناً فرسٹریشن میں گاڑی کہیں ٹھوک دوں گی۔

اب وہ دونوں سڑک کے کنارے ایک دوسرے کے ساتھ قدم سے قدم ملائے چلنے لگے۔

اس وقت ایک بجنے والا تھا اور اس پاس ہر چیز جامد و ساکت تھی جبکہ ٹھنڈی ہوا کے تیز جھونکے ان دونوں کے چہروں سے آر پار ہوتے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے گھر میں دو افراد ہیں۔۔۔۔

ایک کو لوگ میری ماں کہتی ہیں اور دوسرے کو میرا باپ (دعا کے لہجے میں نفرت سے زیادہ زہر تھا اپنے ماں باپ کے لیے)

Posted On Kitab Nagri

آدم خاموشی سے سنتا اپنے ہاتھ جیب میں گھسائے چلتا رہا۔

میرے فادر ایک بزنس ٹائکون ہے اور میری مدر ایک سوشل انفلنسر

مدثر عباس کو بس دن رات یہی سوچ رہتی کس طرح لاکھوں کو کروڑوں میں اور کروڑوں تو عربوں میں بدلنا ہے۔

اور مسز مدثر____

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک لمحے کے لیے رکی ٹھنڈی اہ بھرتی اپنی انکھوں میں موجود نمی کو صاف کر گئی۔

میری مدر ایک سوشل ایکٹیوسٹ ہیں جنہیں دن رات فیک ہمدردی اور بناوٹی روپ اختیار کر کے کسی بھی طرح لوگوں کی نظروں میں رہنا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آدم____

اس کی آواز لڑکھڑائی تھی۔

مجھے وہ لوگ اس دنیا میں تو لے ائے لیکن میں نے اج تک صرف ایک orphan والی زندگی گزاری ہے.

i had Each and Every Thing in my life while i only craves for their Love and Care .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات کرتے ہوئے وہ اپنے دونوں ہاتھ اپس میں مس کر رہی تھی ٹھنڈ سے بچنے کے لیے جبکہ اس کی انکھوں سے چند موتی زمین پہ گر کے بے مول ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آدم نے اہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا دعا نے چونک کر اسے دیکھا وہ شاید ہمدردی کر رہا تھا دعا کے ہونٹوں پہ ہلکی سی ایک مسکراہٹ ائی۔

you know what

جو لوگ مجھ سے جھوٹی ہمدردی کرتے ہیں مجھے

سخت زہر لگتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنا ہاتھ آدم کے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کی لیکن آدم کی گرفت مضبوط تھی وہ چاہ کر بھی ایسا نہ کر پائی۔

Posted On Kitab Nagri

تو یہ سب شاپنگ تم نے اپنے پیرنٹس کے لیے کی ہے؟

اس سارے عرصے میں وہ پہلی بار بولا۔

نہیں اپنی دوست کے لیے۔

وہ میری سکول ٹائم سے ساتھی تھی۔

We enjoyed a lot

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن پھر میرے پیرنٹس کو میری یہ واحد خوشی بھی ہضم نہ ہوئی اور انہوں نے مجھے یہاں ہوسٹل بھیج دیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آدم م سلسل اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا بات کرتے کرتے کبھی وہ مسکراتی کبھی اداس ہوتی کبھی قہقہ لگا دیتی اور کبھی خفا ہونے لگتی۔

وہ شاید کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہ ایک چھوٹی سی لڑکی اپنے پیرنٹس کی اٹینشن نہ ملنے پہ کس قدر تباہ ہو چکی تھی۔

واپس ملتان کب آؤ گ ی؟

اپنے ہاتھ میں قید وہ اس کا ہاتھ دیکھتا ہوا بولا جو کچھ دیر پہلے ٹھنڈ سے سرخ ہو رہا تھا جبکہ اب اس میں گرماہٹ واضح تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کے جواب کا انتظار کیے بغیر اب وہ اپنی سائیڈ بدلتا اس کا دایاں ہاتھ پکڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر دعا مدثر کو اس وقت حسین کی کیئر کا اندازہ ہو جاتا تو یقیناوہ خود کو خوش قسمت تصور کرنے لگتی۔

اس کی شادی نیکسٹ ویک ہے لیکن میں ایک ویک پہلے ہی جا رہی ہوں شادی تک اسی کے گھر رہوں گی اور شادی ختم ہونے کے بعد اپنے موم ڈیڈ کے گھر جاؤں گی ان سے ملنے اور پھر بھی اگر میری بے چین روح کو سکون نہ ملا تو واپس اپنی منزل ملتان آ جاؤں گی۔

یہاں کی یہ گلیاں ہی میرا مقدر ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا دوسرا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیکھتی ہوئی اب وہ ٹھنڈی آہ بھرتی بولی۔

خیر رات بہت ہو گئی ہے اب مجھے چلنا چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

thank you for your time

i owe you Adam

ایک بار پھر اس نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کروانا چاہا۔

آدم کے چہرے پہ ناگواری کے تاثرات ابھرے یقیناوہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔

لاسٹ ٹائم تم نے کہا تھا کہ اگلی بار جب بھی اؤ گی میری وائف سے ضرور ملو گی اس لیے اؤ میرے ساتھ میرے گھر چلیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ جانے کیوں وہ اسے اپ نے ساتھ رکھنا چاہتا تھا یہ لڑکی اج اسے بہت پریشان کر گئی تھی۔

لیکن اس وقت؟

Posted On Kitab Nagri

آپ کی وائف کو مجھے اس وقت آپ کے ساتھ دیکھ کے برا لگے گا۔

آدم حسین کی افر پہ وہ خاصی حیران ہوئی تھی۔

پورے ڈیڑھ گھنٹے کے عرصے میں پہلی بار ادم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ائی تھی۔

Don't worry she is a very innocent girl۔

وہ بالکل برا نہیں مانے گی مسکراتے ہوئے وہ اسے ریلیکس کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ آدم کے منہ سے اس کی بیوی کا اتنے پیار سے ذکر کرنے پہ دعا کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن وہ کندھے اچکاتے ہوئے اس کے ساتھ چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

آخر دعا مدثر بھی آدم حسین کی زندگی میں شامل ہونے والی اس خوش قسمت ترین ہستی کو دیکھنا چاہتی تھی۔

****

کل صبح ہی وہ لوگ ملتان کے لیے روانہ ہونے والے تھے یہ ٹرپ روحا کے لیے بالکل بھی یادگار نہیں رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکہ خنان کو ناراض کر کے اس کا دل بے چین تھا۔

اپنے بستر سے نکلتی اب وہ الماری سے ٹوپی اور لانگ کوٹ نکالے خاموشی سے کمرے کا دروازہ کھولتی باہر نکل ائی۔

Posted On Kitab Nagri

راہداری میں اس وقت قبرستان جیسی خاموشی تھی روم نمبر 18 کے سامنے کھڑی ہوتی وہ ہمت کرتی دروازے پہ دستک دے گئی

۔

ایک دو منٹ کے بعد اندر سے دروازہ کھولا گیا۔

دروازے کے پار کھڑی روحا کو دیکھ کر معاز حیران ہوا۔

معاز میں خنان سے ملنے ائی ہوں تم اسے انفارم کر دو میں یہیں پہ ویٹ کر رہی ہوں اپنے کلاس میٹ کو دیکھتے ہی وہ اہستہ آواز میں بولی۔

اندر آجاؤ روحا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے عجیب لگا تھا اگر اس وقت اسے کوئی یہاں لڑکوں کے روم کے باہر کھڑا دیکھ لیتا تو۔۔۔

نہیں میں یہی ٹھیک ہوں پلیز تم خنان کو باہر بھیجو۔

وہ جھٹ سے انکار کر گئی۔

روحا خنان کہہ رہا ہے اسے اس وقت کسی سے کوئی بات نہی

کرنی نہ ہی کسی سے ملنا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریبا ایک منٹ بعد وہ دوبارہ دروازے پہ اتا خنان کا پیغام اس تک پہنچا گیا۔

روحا جو ادھی رات کو اس کے کمرے تک بہت امید سے ائی تھی ایک دم اس کا دل بجھ سا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین تھا بچپن سے لے کر اب تک کبھی بھی ہنی اس سے اتنا ناراض نہیں ہوا تھا لیکن اس دفعہ قصور بھی تو روحا کا تھا۔

اب وہ راہداری سے چلتی ہوئی ہوٹل سے باہر نکل ائی اس کا بالکل بھی اپنے کمرے میں جانے کا دل نہیں تھا۔

ہوٹل کے باہر اس وقت بے تحاشا سردی تھی سامنے راہداری میں کچھ بڑے بڑے درخت اس طرح سے لگائے گئے تھے کہ پورے اسمان کو کور کر چکے تھے جب کہ ہوٹل کی پچھلی طرف ایک خوبصورت سا گارڈن بنا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا جوتا اتارتی اب وہ ننگے پاؤں گھاس پہ چلنے لگی اسے دکھ تھا اپنے اتنے اچھے پارٹنر کو ناراض کرنے کا۔

روحا فیصل اگر تمہارا مرنے کا ارادہ ہے تو ایک دفعہ ہی زہر کھالو یوں اس طرح ٹھنڈ میں ائرن مین بن کے کیوں خود کو تکلیف دے رہی ہو؟

اس کی طنزیہ آواز پہ روحا ایک دم پیچھے پلٹی تھی۔

سامنے ہی وہ براؤن چادر اپنے کندھوں پہ لپیٹے تنے ہوئے تنے اعصاب سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنی پلیز ائی ایم سوری۔۔۔۔۔

کس لیے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اب وہ چلتا ہوا اس کے قریب آ رہا تھا۔

I know I did misbehaved with you,

please forgive me.

روحا کے لہجے میں التجا تھی۔

اب خنان اس کے قریب پڑا جوتا جھکتے ہوئے اٹھا کے اس کے پیروں میں رکھ گیا۔

www.kitabnagri.com

پہنو اسے اور اندر چلو اس کا انداز بے حد سنجیدگی والا تھا۔

روحا کے دل کو کچھ تسلی ہوئی شاید وہ مان گیا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

اس کا مطلب ہنی تم اب مجھ سے ناراض نہیں ہوں؟؟؟جوتا پہنتے ہوئے وہ بے یقینی سے بولی۔

نہیں میں تم سے ناراض نہیں ہوں اور تمہیں میری ناراضگی کی پرواہ بھی نہیں ہونی چاہیے جہاں یہ سارے دن تم نے بے فکری سے زونی اور جیری کے ساتھ گزار لیے اب بھی تم میری طرف سے بے فکر ہی رہو۔

ویسے بھی کل ہم واپس جا رہے ہیں اور جو میری ڈیوٹی تھی تمہارا باڈی گارڈ بننے کی اب وہ پوری ہو چکی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سو-----

بولتے ہوئے وہ ایک دم رکا تھا روحا کی انکھوں میں انسو انے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے درمیان دو قدم کا فاصلہ بھی اب خنان ختم کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اس کے انسو صاف کر گیا۔

میری وجہ سے ان کو بے مول نہ کرو میں ہی تم سے بہت کچھ ایکسپیکٹ کر گیا تھا لیکن تم مجھے یا میری انٹینشنز کو ڈیزروہی نہیں کرتی۔

اپنی بات ختم کر تا وہ مڑا اور اندر کی جانب غائب ہوا

پیچھے روحا کے انسو روانی سے بہنے لگے اسے ائیڈیا بھی نہیں تھا کہ خنان اس کی اٹینشن اور اس کا ساتھ پانے کے لیے کس حد تک ٹچی ہے۔

سردی سے اسے اپنا سارا جسم سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا لیکن اس وقت صرف اسے خنان عامر کی پرواہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

****

وہ اس وقت کچن میں نسرین کے ساتھ میکرونی بنا رہی تھی۔اج صبح سے ہی وہ بہت اداس تھی شام کو اس کا برتھ ڈے تھا لیکن ہاشم رضا کو یاد تک نہیں تھا۔

ابھی وہ مکرونی میں سوسز ایڈ کر رہی تھی جب اس کے فون پہ میسج ایا۔

Be ready in the evening.

A friend of mine has invited us for dinner.

میسج پڑھتے ہی حرم کا موڈ اف ہوا تھا جبکہ اس نے جواب دینے کی بھی زحمت نہیں کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جو ڈریس کل میں تمہارے لیے لایا تھا کوشش کرنا وہی پہنو مجھے اچھا لگے گا۔

ایک بار پھر سکرین موبائل سکرین پہ ہاشم رضا کا نام جگمگایا۔

حرم کو یاد ایا وہ کل رات ہاتھ میں شاپنگ بیگ پکڑے ہوئے کمرے میں ایا تھا لیکن حرم نے اس طرف دیھان ہی نہیں دیا تھا۔

اج صبح سے ہی وہ کہیں غائب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر ہاشم رضا کوئی حکم کرتا اور حرم کمال ٹال دیتی یہ تو کسی کتاب میں درج نہیں تھا۔

اب وہ میکرونی کو نسرین کے حوالے کرتے سیڑھیاں چڑھنے لگی وہ دیکھنا چاہتی تھی آخر ہاشم رضا نے اس کے لیے کیا خریدا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

فلیٹ کے باہر کھڑا آدم دروازہ کھول رہا تھا جب دعا کا دل عجیب ہو رہا تھا اس کی وائف کے لیے۔

اندر آجاؤ۔۔۔

اسے ایک جگہ ہی جمے دیکھ کر آدم اس سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھنڈی آہ بھرتی اب وہ بھی اندر کی جانب قدم بڑھا گئی۔

گھر میں مکمل سناٹا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اآدم میں پھر کبھی آجاؤں گی ابھی اس وقت انہیں نیند سے نہ اٹھائیں میری وجہ سے وہ ڈسٹرب ہو نگی۔

اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے وہ بہانے سے آدم کو ٹال گئی۔

آدم کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ آ کے غائب ہوئی۔

ارے میں کہاں ناوہ بہت انوسینٹ ہے اسے کوئی پرابلم نہیں ہو گی۔

ایک دفعہ پھر انجان بنتے ہوئے وہ دعا کی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے کمرے میں ہے وہ۔۔۔اس کا ہاتھ تھامتا وہ اسے کمرے کی طرف لے گیا

کمرے میں اتے ہی دعا کے ماتھے پہ بل پڑے تھے کیونکہ وہاں کسی بھی نفوس کا کوئی وجود نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہیں آپ کی وائف؟

چہرے پہ الجھن لیے وہ اسے دیکھتی سوال کر گئی۔

آدم اس کی انکھوں پہ ہاتھ رکھتا ہے اسے کمرے کی دوسری سائیڈ پہ لے ایا اور خود اس کے پیچھے کھڑا ہوا۔

meet my future

wife

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی انکھوں سے اپنا ہاتھ ہٹاتا وہ سرگوشیانہ لہجے میں بولا۔

ایک دم دعا کا وجود کپکپایا تھا اپنے آپ کو ائینے میں دیکھ کر۔

Posted On Kitab Nagri

ایک شور اس کے اندر برپا تھا کیا آدم حسین اسے اپنے قابل سمجھتا تھا؟

دعا مدثر کیا تم میری شریک حیات بنو گی؟

اب وہ اس کے عین سامنے آئے شیشے سے ٹیک لگاتا اسے پروپوز کر رہا تھا۔

دعا کو لگا اگر یہ ایک مذاق ہے تو یہ نہایت ایک گھٹیا مذاق ہے اور اگر یہ ایک خواب ہے تو خواب اتنے حسین کہاں ہوتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاموشی سے وہ یک ٹک اس کا چہرہ دیکھتی رہی۔

I am waiting for your reply

Posted On Kitab Nagri

اس کی سنجیدہ آواز اسے خیالوں کی دنیا سے باہر لے ائی تھی۔

نہیں۔۔۔۔۔۔

سپاٹ لہجے میں بولتے ہوئے وہ اسے انکار کر گئی تھی۔

یہ دعا مدثر کی طرف سے دوسرا تھپڑ تھا جو آدم حسین کی ذات پہ لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجہ جان سکتا ہوں میں؟

اپنے ایموشنز کو کنٹرول کرتا وہ نارمل لہجے میں بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میری سٹوری سننے سے پہلے مجھے پروپوز کرتے تو یقینا میں ایک سیکنڈ کی دیر کی یہ بغیر مان جاتی کیونکہ آپ اس دعا مدثر کو قبول کرتے جس میں ہر قسم کی برائی آپ نے اپنی انکھوں سے دیکھی ہوئی تھی۔

چونکہ اب آپ اس دعا مدثر کو جان چکے ہیں جو کہ کسی کے لیے بھی ہمدردی اور رحم کیے جانے کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

دعا کا لہجہ پر سکون تھا عمر چاہے اس کی چھوٹی تھی لیکن وہ ہر قسم کا تجربہ رکھتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم اس کی ایکوریسی پہ حیران ہوا تھا یقینا وہ سچ کہہ رہی تھی چاہے اچھی وہ اسے پہلے ہی لگنے لگی تھی لیکن

اج دعا مدثر کی کہانی جان کے ایک دم آدم کو اس معصوم اور تنہا لڑکی سے شدید محبت ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم غلط سمجھ رہی ہو دعا میرے دل میں تمہارے لیے خاص مقام ہے جس میں صرف دعا مدثر ہی رہ سکتی ہے پھر چاہے وہ جیسی بھی ہو مجھے دل و جان سے قبول ہے۔

۔

شیشے سے ٹیک ہٹاتا اس کا ہاتھ پکڑے اب وہ انکھوں میں جذبات کا سمندر لیے ہوئے بولا

۔

لیکن آدم حسین مجھے اج بھی ہماری دوسری ملاقات یاد ہے آپ کی وہ نظریں اور وہ انداز بھی جبکہ میرا وہ تھپڑ بھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کئی دفعہ آپ کی نظروں میں میرے لیے نفرت دیکھی تھی اب یوں اچانک رنگ تو نہ بدلیں مجھے بدلے ہوئے لوگ اچھے نہیں لگتے۔

وہ نم انکھوں سے ہلکا سا مسکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی خوددار ہوتا تو صرف دعا مدثر جیسا۔

کل تم اپنے گھر جا رہی ہو میں تمہیں ٹائم دینا چاہتا ہوں تم سوچو تمہیں اپنی زندگی میں اگے کیا کرنا ہے اگر تمہیں کبھی بھی مجھ پہ ٹرسٹ ہوا تو میں تمہیں یہی ملوں گا تمہارا منتظر۔

اب اس کا دوسرا ہاتھ تھامتے ہوئے بے بسی سے بولا۔

جبکہ دعا اس کا روشن خوبصورت چہرہ دیکھتے ہوئے سر ہلکے سے ہاں میں ہلا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے پیچھے اپنا کوئی کانٹیکٹ چھوڑتی جاؤ تاکہ میں تم سے رابطہ کر سکوں اس کے ساتھ گاڑی تک چلتے ہوئے آدم کچھ یاد اتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ضرورت نہیں۔۔۔

آپ کو جب بھی میری یاد ائی آپ انہی سڑکوں پہ مجھے ملنے ایئے گا انکھوں کے سامنے نہ سہی لیکن خیالوں میں میں یہی کہیں نشہ کر کے گڑی پڑی آپ کو نظر اؤں گی۔

کھلے دل سے مسکراتی اب وہ آدم کا ضبط ازمارہی تھی جب کہ اس کی کہی ہوئی بات اسکا کا دل چیڑ گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

good bye adam

گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ اسے الوداع کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا پلیز اپنا کچھ تو نمبر پتہ چھوڑ کے جاؤ میں جانتا ہوں مجھے تمہاری یاد آئے گی۔۔۔۔

آدم منت پہ اترایا تھا اس چھوٹی سی لڑکی کے سامنے۔

میری یاد آئی تو میرے پیچھے اجایئے گا مجھے ڈھونڈنے۔اب وکی بار وہ ایک آنکھ دباتی شرارت سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آدم حیران تھا یہ لڑکی کس قدر عجیب تھی۔

ابھی کچھ لمحے پہلے وہ اسے پرو پوز کر چکا تھا

اس کا انکار بھی سن چکا تھا۔

اور اس سے اب منت بھی کر رہا تھا رابطہ بحال رکھنے کے لیے لیکن وہ سیریس ہونے کی بجائے شرارتی ہو رہی تھی۔

خدا حافظ اپنا خیال رکھنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہتے ہی آدم اس کی گاڑی کا دروازہ بند کر گیا۔

دعا نے ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اور اپنی اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

****

گھر اتے ہی صائم اسے ارد گرد تلاش کرنے لگا لیکن وہ کہیں بھی نہیں تھی اب وہ چلتا ہوا کچن میں پانی کے بہانے ایا لیکن وہاں بھی اسے مایوسی کا سامنا ہو گا۔

کسی خیال کے تحت وہ ہاجرہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کے اس کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

زمین پہ بیٹھے اس کی ہونے والی لاڈلی بیگم اپنی دادو سے سر میں تیل کی مالش کروا رہی تھی۔

خاموشی سے چلتا ہوا وہ زمین پہ اس کے برابر ا بیٹھا۔

دادو میرے سر کی بھی مالش کر دیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں جو اپنی ہی باتوں میں مگن تھی اس کیآواز پہ چونکی جب کہ شوال اسے اپنے برابر اتنا قریب بیٹھے دیکھ کر اچھلی تھی۔

بے شرم تجھے کہہ کہہ کے میری زبان تھک چکی ہے کہ پیرسوں تیرا نکاح اور میری پوتی کا تم سے پردا ہے۔

۔ہاجرہ بیگم اسکے کان کھینچتے ہوئے بولی۔

دادو پر میں اسے دیکھنے تو نہیں آیا اور نہ ہی آپ کی پوتی میں کچھ ایسا ہے کہ میں بہانے سے اسے دیکھنے یہاں آؤں میں تو صرف آپ سے مالش کروانے ایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر شرمندہ ہوئے شوال کو دیکھتا اسے انکھ مار گیا جبکہ شوال اس کی حرکت دیکھتے ہی کمرے سے باہر چلی گئی کیا پتہ تھا وہ اپنے ساتھ ساتھ شوال کی بھی چھترول کروا دیتا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بس بس یہ اچانک تجھے کیسے یاد آگئی مالش کی جب میں تمہارے اور خنان کے پیچھے پیچھے مالش کرنے کے لیے بھاگتی ہوں تب تم دونوں ہاتھ نہیں اتے کہ دادو دور رہیں ہمیں اس سے سمیل اتی ہے اور اج تمہاری بیگم کیا کمرے میں ائی میاں تم تو سب کچھ ہی بھول بیٹھے۔۔۔

ہاجرہ بیگم اسے شرمندہ کرتے ہوئے طنزیہ لہجے میں بولی جبکہ صائم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکراتا ہوا دادو کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

پچھلے تین دن سے اس نے شوال کو نہیں دیکھا تھا اور اج جا کر وہ کامیاب ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

اور نکاح سے پہلے وہ ایک دفعہ تو اپنی لاڈلی بیگم کو دیکھنا چاہتا تھا جو قدرت کے کرشمے سے پورے ایک ہفتے سے اس سے ناراض نہیں ہوئی تھی۔

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

مہرون ساڑھی میں اس وقت سیڑھیوں سے اترتے ہوئے وہ کوئی اپسر الگ رہی تھی۔

اج زندگی میں پہلی بار ہاشم رضا کی خاطر اس نے خود کو غیر ارام دہ لباس میں بھی خوبصورت محسوس کیا تھا۔

ہاشم جو گاڑی میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھ کے بے اختیار گاڑی سے باہر نکلا۔

اس کی دی گئی سلک کی مہرون ساڑھی جس پہ لائٹ سا سلور کا کام ہوا تھا پہنے ہوئے وہ ہاشم رضا کے سیدھا دل میں اتر رہی تھی جب کہ جولری کے نام پہ اس نے نفیس سے سلور سٹڈز پہنے ہوئے تھے اور پیروں میں ڈیسنٹ سی سلور ہیلز۔

KitaB Nagri
www.kitabnagri.com

نزاکت سے چلتے ہوئے اب وہ گاڑی تک ائی اسی اج خود کو ساڑی میں دیکھ کے جھجک بھی آ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں؟؟؟

ایک نظر اپنے سامنے بت بنے کھڑے ہاشم رضا کو دیکھتے ہوئے بولی جو خود بلیک تھری پیس میں اج کسی ریاست کا شہزادہ معلوم ہو رہا تھا۔

حرم کی انکھوں میں اس کے لیے ڈھیروں پیار تھا ایک لمحے کے لیے وہ بھول چکی تھی کہ اج اس کی برتھ ڈے تھی اور ہاشم رضا نے اسے گفٹ دینا تو دور کی بات وش تک نہیں کیا تھا اور بآدھی رات کو اپنے کسی دوست کی پارٹی پہ لے کے جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساڑھی صرف بنی ہی حرم کمال کے لیے ہے اس کے سراپے سے بامشکل اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے ہاشم رضا دل میں اعتراف کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ خاموشی سے اسے کچھ بھی کہے بغیر گاڑی کا دروازہ اس کے لیے کھول گیا۔

گاڑی میں اس وقت مکمل خاموشی تھی ان دونوں کے دلوں میں صرف ایک دوسرے کا ہی نام تھا لیکن زبان پہ تالے لگا رکھے تھے۔

سنیں۔۔۔

حرام اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

بولو۔۔۔ہاشم اسے دیکھے بغیر اس کی طرف متوجہ ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو نہیں لگتا کہ ہم کافی لیٹ جا رہے ہیں وہاں اور اتے اتے بھی کافی ٹائم لگ جائے گا؟؟

وہ گاڑی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جہاں رات کے گیارہ بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیٹ تو ہم ہو جائیں گے لیکن میں نے اس سے معذرت کر لی ہے۔

سامنے روڈ کی طرف دیکھتے ہوئے ہاشم سنجیدہ لہجے میں بولا۔

ویسے ایسا کیا حاص occasions ہے اج آپ کے فرینڈ کی طرف؟

اب وہ اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے ہوئے جلے ہوئے دل سے بولی اہے دوستو کی خاطر وہ اسے اتنی خوبصورت ساڑھی گفٹ کر گیا تھا اور اب ادھی رات کو اس شدید سردی فضول سی پارٹی پہ لے کے جا رہا تھا

۔

ہاشم کے ہونٹوں پہ ایک دم مسکراہٹ ائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اج وہ اپنی محبت کا کنفیشن کرنے والا ہے اس لیے اپنی خوشی میں ہم سب کو شامل کرنا چاہتا ہے ۔۔۔۔وہ نرم لہجے میں بولا

آپ کو یاد ہے ابھی آپ کا برتھ ڈے گفٹ بھی میرے پہ ادھار ہے؟؟؟

اس کے بعد سنتے ہی حرم کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ لڑکی کس قدر لگی تھی جسے اج اپنی محبت ملنے والی تھی اب وہ جان بوجھ کے اس کا ذہن برتھ ڈے کی طرف لے ائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم ایک نظر اس کی طرف دیکھتا مسکرایا۔

کوئی بات نہیں حرم میں بھی تمہارا ہوں اور برتھ ڈے بھی اتی رہے گی تمہارا جب دل چاہے دے دینا گفٹ۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سنتے ہی حرم کی بس ہوئی تھی وہ کس پتھر کو صنم بنا بیٹھی تھی۔

گاڑی اپنی منزل پہ رکی تو لوکیشن دیکھتے ہی حرم کمال کی انکھیں باہر ائیں۔

Gaddafi Stadium Lahore

حیرت سے وہ منہ میں بڑبڑائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ہاشم اب گاڑی سے باہر اتا اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول گیا

حرم کے دل میں سو سوال تھے لیکن وہ ہاشم رضا سے خفا تھی اس لیے چپ چاپ منہ بنا کے اندر چلتی رہی اس کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہاں تو ہمارے علاوہ اور کوئی بھی نہیں ہے حیرت سے سٹیڈیم کے چاروں طرف نظر گھماتے ہوئے بولی جو اس وقت اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔

ہمممم----

لگتا ہے ہم دونوں زیادہ لیٹ ہو گئے ہیں اور پارٹی ختم ہو چکی ہے۔۔ہاشم اس کا پریشان چہرہ دیکھتا ہوا بولا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دم حرم مایوس ہوئی تھی کاش وہ بھی اس کپل کا لو کنفیشن دیکھ سکتی۔

پھر اب گھر چلتے ہیں مجھے ڈر لگتا ہے اندھیرے سے

Posted On Kitab Nagri

سہمے ہوئے لہجے میں بولتی وہ ہاشم رضا کو مسکرانے پہ مجبور کر گئی۔

اب گھر تو جانا پڑے گا یہاں رکنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں۔

ابھی وہ دونوں پلٹنے ہی لگے تھے کہ سٹیڈیم کے دوسرے کارنر سے ایک لائٹ آن ہوئی۔

حرم ڈرتے ہوئے جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ گئی۔

ہاشم پلیز چلیں یہاں پہ کچھ ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنے سنسان سٹیڈیم میں لائٹ جلتے دیکھ کے وہ ایک دم سہمی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو آؤ وہاں چل کے دیکھتے ہیں۔اتنی دور سے دوسری طرف کا منظر بہت دھندلا تھا کچھ سردی کی وجہ سے بھی اور کچھ فاصلہ ہونے کی وجہ سے بھی۔

حرم چاروناچار اس کا ہاتھ پکڑے منہ میں ایت الکرسی پڑھتے اس کے ساتھ چلنے لگی۔

ابھی وہ کچھ ہی اگے ائے تھے کہ سامنے کا منظر اب کچھ واضح ہونے لگا تھا

حرم کے چلتے پیر ایک دم تھمے تھے۔

سامنے ہی کچھ فاصلے پہ بہت نفیس سی ڈیکوریشن کی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہاں ایک ایک کرتے ساری لائٹیں چلنے لگی اور پورا سٹیڈیم روشنی میں نہا گیا۔

ایک دم حرم کے جلتے دل کو سکون ملا تھا یعنی ہاشم رضا اس کی برتھ ڈے نہیں بھولا تھا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران سی اس کے ساتھ چلتے اب ایک ٹیبل کے قریب اکے رکی جہاں پہ خوبصورت سا ریڈ ویلوٹ کا کیک سجا اپنی قیمت کا منہ بولتا ثبوت تھا جبکہ اس پاس چاروں طرف کینڈلز بیلونز اور وائٹ لیلی ماحول کو میسمرائز بنا رہے تھے۔

Happy Birthday Doctor Haram .

.

کوئی پیار بھری سرگوشی اس کی کانوں میں گونجی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم کے لیے منہ سے کچھ بھی نکالنا مشکل لگا تھا ابھی وہ صرف حیرت کے سمندر میں غوطے کھا رہی تھی۔

Let's Cut The Cake

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے دوسرے ساکت کھڑا دیکھ کر اس کے ہاتھ میں نائف پکڑائی۔

ایک دم ہوش میں آتے ہی اب وہ اپنی انکھیں بند کرتی کوئی وش مانگنے لگی۔

ہاشم کے ہونٹوں پہ گہری مسکان آئی کچھ معاملوں میں وہ بالکل بچی سی معلوم ہوتی۔

انکھیں کھولتے ہی اب وہ محبت سے ہاشم کا ہاتھ اپنے ہاتھ پہ رکھتی کیک کٹ کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاش یہ لمحہ یہی ٹھہر جائے اس کے دل نے شدت سے دعا کی تھی۔

کیک کاٹنے کے بعد ہاشم اسے ایک چھوٹا سا کیک کا ٹکڑا کھلانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اج اگر ہاشم رضا سے اپنے ہاتھوں سے زہر بھی دے دیتا تو وہ خوشی خوشی مر جاتی۔

اب وہ حرم کا ہاتھ پکڑے اسے سٹیڈیم کی دوسری سائیڈ پہ لے گیا جہاں بون فائر جلا ہوا تھا۔

کیونکہ وہ جانتا تھا حرم کو اس وقت سردی محسوس ہو رہی ہے۔

آگ کے قریب آتے ہی حرم نے سکون سے انکھیں بند کی تھی کیونکہ اس سلگ کی ساڑھی میں اب وہ کانپنے کے قریب تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم اب آگ سے تھوڑی دور زمین پہ بیٹھتا حرم کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کر گیا۔

اسے دیکھتے ہوئے حرم ایک دفعہ جھجکی اتنی ایکسپنسو ساڑھی کو زمین پہ بیٹھ کے وہ کم از کم خراب نہیں کرنا چاہتی تھی یہ

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا کا دیا ہوا پہلا گفٹ تھا جو اس کے لیے بہت سپیشل تھا۔

ہاشم یہ ساڑھی خر-----

ابھی اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے جب ہاشم اس کی کلائی پکڑ تا اسے اپنی گود میں بٹھا گیا۔

جب کہ اس کی اس حرکت پہ حرم سرخ ہوئی تھی۔

حرم چیزوں سے زیادہ ایکسپینسو انسان ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لمحے کچھ بھی ایکسپینسو نہیں سوائے ایک انسان کے جو اج کے دن دنیا پہ صرف ہاشم رضا کے لیے اتارا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی کمر کے گرد اپنے بازوں کا حصار باندھے اپنے لفظوں سے وہ اسے معتبر کر گیا تھا۔

جبکہ حرم اہستہ سے اس کی گود سے نکلتی اب اس کے برابر ہی زمین پہ بیٹھ گئی۔۔۔

ڈاکٹر حرم اب میں اسے کیا سمجھوں؟؟

ایک دم ہاشم خفا ہوا تھا۔

میرا گفٹ؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس کی طرف بغیر دیکھے ہی حرم اب بات بدلتے ہوئے بولی۔

کیا چاہیے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگ کی روشنی میں حرم کمال کا چہرہ بھی روشن ہو رہا تھا۔

جو آپ دیکھ سکیں۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کا لہجہ دھیما تھا۔

ہاشم رضا اب فرش پہ سیدھا لیٹتا آسمان کو دیکھنے لگا۔

جبکہ اس کی ہر ادا اج حرم کمال کا دل دھڑکا رہی تھی۔

کسی ٹرانس کی کیفیت میں وہ بھی اب دو قدم کے فاصلے پہ اس کے برابر فرش پہ لیٹ گئی۔

گڈافی سٹیڈیم کے وسیع اور ویران گراؤنڈ میں اس وقت دو وجود دنیا سے بے نیاز ایک دوسرے کی محبت میں سرشار اپنی ذات کو بھلائے زمین پہ لیٹے چمکتی انکھوں سے افق کو تک رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں اس وقت بالکل خاموش تھے۔

ڈاکٹر حرم ہمیں کب اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی ہم سے محبت کرتا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

حرم جو انکھیں بند کیے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر رہی تھی اس کیآواز پہ چونکی۔

محبت عبادت ہے۔عبادت قضا کرنے پہ خالق تو مان جاتا ہے لیکن محبت قضا ہو جائے تو محبوب نہیں مانتا کیونکہ جب محبت قضا ہو تو دل ویران ہو جاتے ہیں اور جب دل ویران ہو جائیں تو روح مرجھا جاتی ہے اور جب روح مرجھا جائے تو انسان میں کچھ نہیں بچتا سوائے سانس لینے کے۔

آسمان کو دیکھتی ہوئی وہ کسی اور ہی جہاں میں پہنچ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اج بھی یاد تھا جب وہ راتوں کو اٹھ کے ہاشم رضا کی محبت کو رو رو کے اپنے رب سے مانگتی تھی

محبت اظہار مانگتی ہے محبت اعتبار مانگتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور محبوب کے سارے اختیار چاہتی ہے۔

اپنی بات ختم کرتے اب وہ اپنا چہرہ ہاشم کی طرف موڑ گئی ہاشم بھی اس کی جانب اپنا رخ کر گیا۔

اگر میں کہوں مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے تو کیا تم میری بات پہ ایمان لے اؤ گی؟

وہ اس کی گہری براؤن انکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔

دل و جان سے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم کی زبان بے ایمان ہوئی تھی۔

لیکن تمہارے مطابق میری محبت کے کامل ہونے میں ابھی تین مراحل باقی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اظہار

اعتبار

اختیار

ایک بار پھر وہ اپنا رخ آسمان کی طرف کر گیا۔

this sky is witness

this moon

these stars

this darkness

this fire

this silence

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

and every inch of the stadium

i will always be yours

.....

یہ ہاشم رضا کا اظہار تھا۔

I am Major Hashim Raja And I have been there for the last 7 years By becoming a secret agent, I am offering my services for the pak Army.

یہ ہاشم رضا کا حرم کمال پہ اعتبار کا عالم تھا۔

After my mother, you are the only girl in this world, for whose every I am responsible tear and every smil

.

اب وہ سارے اختیارات اپنے نام کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی محبت کو کامل کرتا اب وہ دوبارہ سیدھا ہو تا بیٹھ گیا۔

جب کہ اس کے اظہار پہ حرم کمال کا سارا وجود سن پڑ چکا تھا وہ ابھی بھی جوں کی توں فرش پہ لیٹے ہوئے تھے۔

اج اس کی زندگی میں بہت سے نئے اور خوبصورت انکشاف ہوئے تھے۔

وہ جو ہمیشہ سے سمجھتی ائی تھی کہ ہاشم رضا کچھ غلط کام کرتا ہے گھر سے غائب رہتا ہے اور میرے بھی قابل نہیں اس وقت اس کے ذہن میں صرف ایک ہی سوال تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا وہ سچ میں میجر ہاشم رضا حرم جیسی لڑکی کو ڈیزرو کرتا تھا؟؟؟

شاید یہ شاندار مرد اور اس کی خالص اس محبت حرم کمال کی محرومیوں کا اجر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی پشت کو دیکھ کر بے اختیار وہ بھی بیٹھتی انکھوں میں انسو لیے اس کی کہی ہوئی بات یاد کرنے لگی

۔

اس نے ایک بار کہا تھا کہ محبت ہو تو کافر کو بھی جاتی ہے لیکن اسے نبھا صرف ایک مومن ہی سکتا ہے۔

واقعی وہ اج محبت میں مومن بھی ہو گیا تھا۔

کس قدر خوبصورت اظہار تھا ہاشم رضا کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بیگھی انکھوں اور کانپتے ہاتھوں سے وہ ہاشم رضا کے کندھے کو پکڑ گئی۔

ہاشم پلیز گھر چلیں مجھے کچھ اچھا فیل نہیں ہو رہا بے انتہا روتے ہوئے وہ اس سے التجا کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم جو سمجھا تھا اج حرم کمال اس اظہار کے بعد خوش ہو جائے گی اپ پریشانی سے اس کی بگڑتی حالت کو دیکھنے لگا۔

حرم کیا تمہیں میری محبت بے بھروسہ نہیں ہے؟؟

اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اب وہ اسے کھڑا کر گیا۔

میں کسی بھی طرح سے آپ کے قابل نہیں ہیں اج آپ کے سامنے مجھے اپنا آپ بہت چھوٹا محسوس ہو رہا ہے ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ تعالی جانتے تھے کہ حرم کمال کس قابل ہے اسی لیے ہم دونوں کو اتنے پاکیزہ رشتے میں باندھ کے ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے پاک جذبات پیدا کر دیے اس میں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے ہاتھ بڑھا کے اس کے انسو صاف کرنے چاہے۔

جبکہ بے حرم بے اختیار اس سے دو قدم دور ہوئی۔

میجر اگر دادا جان آپ کو اس رشتے کے لیے راضی نہ کرتے تو آپ کی یہ ساری محبت کسی اور کے حصے میں چلی جاتی اب وہ اور اونچا اونچا رونا شروع کر گئی۔

ہاشم رضا کے چہرے پہ خوبصورت تبسم بکھڑا تھا حرم کمال اپنے دماغ میں الٹے سیدھے سنریوز بناتی اسے اپنی دیوانی لگی تھی جو اس کی محبت کسی اور کے حصے میں جاتی کبھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم اس کا ہاتھ پکڑ تا اسے اپنے سینے سے بھینچ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آغاجان کا یہ خوبصورت زبردستی سے کیا ہوا احسان میں ساری زندگی یاد رکھوں گا اور ان کا مشکور رہوں گا۔

فضا میں ہاشم رضا کا ایک جاندار قہقہ گونجا۔

جبکہ حرم بھی اپنے نازک بازوؤں سے اس کے گرد حصار باندھ گئی۔

thank yuo...

thank you for what ????

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے خود میں بھینچے ہاشم مدھم آواز میں بولا۔

For loving me And for accepting me

.

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ لگے وہ نرم لہجے میں بولی

..

ڈاکٹر حرم یہ سب تمہاری ایفرٹس تھی جس کی وجہ سے اج ہم دونوں کی زندگی میں یہ لمحہ ایا ہے۔

تم نے میرے لیے خود کو بدلا۔

نکاح کے دن ہونے والی کنورسیشن کو تم نے انا کا مسئلہ نہ بنایا اور اپنی پسند پہ اپنے شوہر کی پسند کو ترجیح دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری یہی ایفرٹس تمہیں میرے دل میں اس مقام تک لے گئی جس کی رسائی حاصل کرنا اسان کام نہیں تھا

ان سب میں میرا کوئی کمال نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسے خود سے الگ کرتے ہیں اب وہ اپنے ہونٹ اس کی پیشانی پہ رکھ گیا۔

گھر چلیں صبح ہونے والی ہے؟؟؟

اب حرم کو اس سے شرم محسوس ہو رہی تھی اس لیے اسے وقت کا احساس دلاتے ہوئے بولی۔

ابھی تمہارا گفٹ دینا باقی ہے۔۔۔

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے کیونکہ اج میرے حصے میں میجر ہاشم رضا خود ا گیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آسمان کو دیکھتے ہوئے ممنونیت سے مسکرائی تھی اور ہاشم رضا کو بھی مسکرانے پہ مجبور کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بہت خاص تھے اور اس بات کا اظہار وہ اپنے لفظوں میں باخوبی کر دیا کرتے تھے۔

ہاشم اپنے کوٹ کی جیب سے ایک ننھی سی ویلوٹ کی ڈبیا نکالتے اس کے حوالے کر گیا۔

تمہارا چھوٹا سا گفٹ۔۔۔۔

حرم اس کے ہاتھوں سے ڈبیہ پکڑتی اشتیاق سے کھولنے لگی۔

This is a very precious gift for me ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک باریک سی ڈائمنڈ کی نوزپن جو اپنی اب و تاب سے چمک رہی تھی حرم کو میں سمرائز کر گئی۔

thank you Major

Posted On Kitab Nagri

اپنی انکھوں میں اس کے لیے ڈھیروں محبت اور احترام لیے وہ اسے دیکھتی ہوئے بولی۔

میجر ہاشم رضا نے اپنے سر کو حم کرتے ہوئے اس کا شکریہ قبول کیا۔

چلیں؟؟؟

اس دفعہ میجر ہاشم رضا نے اس سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف دو منٹ آپ یہی رکیں میں ابھی ائی ہاشم رضا کو سٹیڈیم کے وسط میں کھڑا کرتی اب وہ اپنی ساڑھی سنبھالتے ہوئے تیز تیز سٹیڈیم کی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

جبکہ ہاشم حیران ہوتا خاموشی سے اس کی کاروائی دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ سٹیڈیم کی سیڑھیوں کے درمیان میں کھڑی ہوتی اپنے دونوں ہاتھ فضا میں پھیلائے انکھیں بند کرتی اونچی اواز میں بولی۔

Allah Miya i love you

for everything

for this moment

for me existence ...

Dada Jaan I also love you

For convinced me

To marry this wonderful man .

this moment is mine

everything belongs to me.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

Major Hashim Raja Thank You to

make me believe in love

.

انکھیں بند کرتے وہ اونچی آواز میں چلائی تھی اج وہ زمین پہ رہتے ہوئے بھی ہواؤں میں اڑھ رہی تھی۔

ہاشم کی انکھیں چمکی تھی اج کتنے عرصے بعد وہ پرانی حرم کمال کو دیکھ رہا تھا۔

اب وہ چلتا ہوا اس کے قریب ایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Begum this is sheer injustice

اللہ اور آغا جان کو ائی لو یو اور مجھے صرف تھینکس؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بناتا ہوا شکوہ کر گیا۔

اسکی بات پہ حرم کھکھلائی تھی۔

آپ سے تو مجھے شرم اتی ہے نا۔۔ نظریں جھکائے وہ معصومیت سے بولی جب کہ ہاشم اس کا ہاتھ پکڑ تا سیڑھیوں سے اترنے لگا۔

ڈاکٹر حرم سیانے کہتے ہیں جب محبوب سامنے ہو تو بندے کو بے شرم ہو جانا چاہیے بندہ کافی فائدے میں رہتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا اس کے ساتھ چلتے بہت مخلصانہ انداز میں بولا جب کہ حرام اس کی بات سنتے معصومیت سے نظریں نے جھکا گئی یہ سٹیڈیم چند ہی گھنٹوں میں اس کا سب سے قیمتی اثاثہ بن گیا تھا اور یہ رات ان دونوں کی زندگی کی سب سے حسین اور یادگار رات تھی۔

****

ہاجرہ بیگم کے کمرے میں ان کے کندھے سے سر ٹکائے اس وقت وہ اپنے دکھڑے شیئر کر رہی تھی۔

دادو پلیز آپ ہنی کو بولیں وہ مجھ سے صلح کر لے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہانسے لہجے میں بولتی وہ ہاجرہ بیگم کو کوئی معصوم سی بچی لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھئی مجھے آخر وجہ بھی تو بتاؤ کیوں جب سے ائے ہو ایک دوسرے سے ناراض ناراض گھوم رہے ہو؟؟؟

ہاجرہ بیگم تنگ اتے ہوئے بولی ان سب کو دادی مفت کی وکیل جو مل جاتی تھی ہر بار۔

دادو ایسی کوئی ناراضگی والی بات نہیں تھی میں بس زونی اور جیری کے ساتھ وہاں رہتی تھی زیادہ تر اس لیے خنان غصہ کر گیا۔

ارے وہ جلتا ہے تیری سہیلیوں سے رہنے دو خود ہی دو چار دن میں بولنے لگے گا۔ہاجرہ بیگم نے اسے بہلانا چاہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں دادو پلیز اسے بولیں اج ہی صلح کریں مجھ سے کل صائم بھائی اور شوال کا نکاح ہے اگر ہنیمت سے ناراض رہا تو مجھے کچھ اچھا نہیں لگے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاجرہ بیگم کے کندھے سے الگ ہوتے وہ اپنی مجبوری بتانے لگی۔

کیوں کیا محبت کرتی ہو اس سے؟

روحا کا دل ایک دم دھڑکا تھا ہاجرہ بیگم کی بات سن کے

دادو ایسی کوئی بات نہیں ہم بس دوست ہیں اور آپ پلیز اسے بلائیں ابھی تک وہ آپ کی بات سننے ایا کیوں نہ۔۔۔ابھی اس کے الفاظ منہ میں تھے جب دروازے سے خنان اندر داخل ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی دادو آپ نے بلایا مجھے؟

روحا کی موجودگی کو سرے سے اگنور کرتا وہ ہاجرہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

خنان یہاں آؤ۔۔۔

ہاجرہ بیگم اسے بیڈ پے بیٹھنے کی طرف اشارہ کر گئی۔

وہ چلتا ہوا ایا اور بیڈ پہ بیٹھ گیا جبکہ روحا بھی اب سیدھی ہوتی انسو صاف کرتی اپنا دوپٹہ شانوں پہ پھیلا گئی

۔

کیوں ناراض ہو روحا سے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاجرہ بیگم کی بات سنتا وہ ایک نظر روحا کو دیکھنے لگا۔

دادو آہ کو غلط فہمی ہوئی ہے میں اس سے ناراض نہیں۔خنان کا لہجہ عام تھا

Posted On Kitab Nagri

دادو یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ مجھ سے ناراض ہے اسی لیے مجھ سے بات نہیں کر رہا۔

اس سے پہلے ہاجرہ بیگم کوئی جواب دیتی روحا فورا بول پڑی۔

ایکسکیوزمی؟؟؟

میں کیوں تم سے ناراض ہونے لگا؟

اور تم ہو کون بس میری کزن نا اور کہاں پہ لکھا ہے کہ بات نہ کرنا ناراضگی کا اظہار ہوتا ہے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے سے بولتا وہ روحا کی انکھوں میں انسو لے ایا تھا۔

ہنی کیا ہم صرف کزنز ہیں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ خفگی سے بولی۔

کیوں تم کیا کچھ اور بھی سمجھتی ہو مجھے؟

خنان کا لہجہ سپاٹ تھا۔

ہم بیسٹ فرینڈز ہیں روحا نے بھیگی انکھوں سے وضاحت دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہا۔۔۔

اس کی بات پہ خنان کا قہقہ ابھرا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ میں تمہارا بیسٹ فرینڈ ہوں۔

What do you think about zuni and Jerry?

بس کرو تم دونوں چھوٹے بچے نہیں ہو انہیں بحث کرتا دیکھ کر ہاجرہ بیگم نے کمرے میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔دادو اس سے کہیں کہ مان جائے ورنہ۔۔۔۔

اب وہ باقاعدہ روتے ہوئے ہاجرہ بیگم سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی خنان کے ہونٹوں پہ مدہم سی مسکراہٹ اکے غائب ہوئی۔

جب تمہاری باری آئی تو فورا رونے بیٹھ گئی جبکہ دوسروں کی سیلف رسپیکٹ کو ہرٹ کرتے ہوئے یقینا روحافیصل بہت مطمئن ہوتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ طنز کرتا اسے حقیقت بتا گیا تھا

خنان تم نہیں مانو گے پھر؟؟

ہاجرہ بیگم نے بات ختم کرنا چاہی۔

۔نہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے جب تم لوگ خود اتنے سمجھدار ہو تو میرے پاس کیوں اتے ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ائی ایم سوری دادو پر میں سفارشوں پہ نہیں مانوں گا جب روحا فیصل ناراض خود کر سکتی ہے تو مجھے منانا بھی اسے اپنے بلبوتے پہ ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

خنان کی انکھوں میں روحا کے لیے چیلنج تھا۔

جبکہ روحا بھی جانتی تھی خنان عامر کس حد تک اپنی ضد کا پکا ہے۔

اب وہ غصے سے پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی

پیچھے خنان ہاجرہ بیگم کو دیکھتا شرارت سے اپنی انکھ دبا گیا۔

دادو دیکھانا آپ نے کیسے اب آپ کی بگڑی ہوئی پوتی میرے قابو ائی۔۔۔

بس آپ ذہن میں رکھیے کہ صائم کے بعد اگلا نمبر ہمارا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاجرہ بیگم کو دیکھتا وہ دل کھول کے مسکرایا تھا۔

کیوں میری لاڈلی پوتی کے پیچھے پڑ گئے ہو خنان اگر وہ نہیں محبت کرتی تو کیا زبردستی کرواؤ گے ؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہاجرہ بیگم نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی

دادو وہ محبت کرتی ہے لیکن اظہار نہیں کرتی اور اب آپ دیکھیے گا کیسے روحا فیصل اظہار بھی کرے گی اور منائے گی بھی پر سکون لہجے میں بولتا مسکراتی انکھوں سے انہیں دیکھتا اب وہ ہاجرہ بیگم کی گود میں سر رکھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منا بھائی کیا اج مجھے جلدی چھٹی مل سکتی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

چلتے ہوئے فیکا منا بھائی کے پاس ایا جو سب میں بیٹھا تاش کھیل رہا تھا۔

کیوں بھئی اج ایسا بھی کیا ہے؟؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

منا بھائی نے ابرو اچکائی۔

اج مجھے اپنے دوست کی شادی پہ جانا ہے فیکے نے اسے جلدی جانے کی وجہ بتائی

ارے ارے ذرا اسے دیکھو تو اپنے دوستوں کے بغیر ہی شادی کا مزیدار کھانا کھائے گا اب یہ کیا زمانہ اگیا ہے۔

منا بھائی کے لہجے میں حیرت تھی کیونکہ اج تک وہ ساری گینگ اکٹھے جاتے تھے ہر خوشی اور غم پہ مفت کا لنگڑ کھانے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ بھئی اگر تو جانا چاہتا ہے تو ہمیں بھی اپنے ساتھ لے کر جا بہت عرصہ ہو گیا ہے کچھ اچھا کھائے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

تاش چھوڑتے ہوئے منا بھائی کتے کی طرح للچایا۔

آدم کچھ دیر خاموش سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔

ٹھیک ہے منا بھائی اگر میرے دوستوں کو نہیں بلایا گیا تو میں بھی نہیں جاؤں گا۔

زمین پہ پنجوں کے بل بیٹھتے ہوئے فیکا دوستانہ لہجے میں بولا۔

ارے میرے شیر یہ ہوئی نہ بات یہ لے اور تو بھی روح ٹھنڈی کر لے اب منا بھائی فیکے اگے شراب کا گلاس رکھتے ہوئے خوشی سے بولا۔

میری روح ٹھنڈی اب ایک ہی بات پہ ہو گی مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ناگوار نظروں سے شراب کے گلاس کو دیکھتا فیکا مسکرایا تھا۔

جبکہ منا بھائی اب کندھے ہو چکا تھا دوبارہ اپنے کھیل میں مگن ہوا تھا۔

سوری سر میں نہیں آسکوں گا۔

ہاشم کے نمبر پہ میسج سینڈ کرتے ہی اب وہ ٹھنڈی اہ بڑھتا کھڑکی کے اگے کھڑا ہوا۔

نہ جانے کیوں ان کی منزل اتنے قریب اتے اتے ہی دور چلی جاتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

ارے لڑکیوں جاؤ شوال کو اندر سے لے اؤ۔

عالیہ

بیگم افر تفری میں لاؤنج میں پھرتی لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔

اج ان کے لیے انتہائی خوشی کا دن تھا ان کی ایک بیٹی اپنے گھر کی ہو رہی تھی اللہ نے اسے بہت اچھا ہم

سفر عطا کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سٹیج پہ ہاشم اور حنان کے درمیان ہاف وائٹ شیر وانی پہنے بیٹھا وہ اج انتہائی خوبصورت اور خوش نظر

ارہا تھا۔

اس لمحے کا اس نے نہ جانے کتنے سالوں سے انتظار کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اس کی دھڑکنیں تھمی تھی سامنے سے ہاف وائٹ اور گولڈن گرارے میں ملبوس سر کو جھکائے

روحا اور حرم کے ہمراہ چل کے اتی شوال کو دیکھ کے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا سٹیج کے کنارے پہ ایا اور اپنا ہاتھ شوال کے سامنے پھیلا گیا۔

شوال ایک نظر اسے دیکھتی فیصل صاحب کو دیکھنے لگی جب کہ روحا نے فورا اس کا ہاتھ پکڑ کے صائم کے

ہاتھ میں دے دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر طرف سے ہوٹنگ کی آوازیں انے لگی۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے پرفیکٹ کپل تھے جو کہ اج ہر ایک کی نظروں کا مرکز بنے ہوئے تھے

۔

Posted On Kitab Nagri

حرم جو اج اپنی دوست بہن کزن کے لیے بہت خوش تھی اسے دیکھتے ہوئے اب تالی بجانے لگی۔

ابھی وہ بھی اس کے پیچھے سٹیج پہ چڑھتی کے ہاشم رضا اپنے صاف ہتھیلی اس کے سامنے پھیلا گیا۔

میں اے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویلوٹ کا پنک جوڑا پہنے ناک میں میجر ہاشم رضا کے دیے ہوئی تحفے کو سجائے اور سر پہ دوپٹہ خوبصورت

طریقے سے سیٹ کیے حرم کمال انتہائی پر کشش اور منفرد لگ رہے تھی۔

ہاشم نے اسے اج پہلی بار سر پر دوپٹہ لیے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی کی ہر ادا ہی ہاشم کے دل میں اس کی محبت کو بڑھا دیتی تھی اور پھر وہ کہتی تھی کہ ہاشم رضا میں

آپ کے قابل نہیں ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

بھلا کوئی ہاشم رضا سے پوچھتا کہ حرم کمال کس قابل تھی۔

اس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے حرم ایک نرم مسکراہٹ سے اپنا مخملی ہاتھ اس کے شفاف ہاتھوں میں رکھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں اتنا خوبصورت اج ہی لگنا تھا؟ اج شوال اور صائم کا نکاح ہے جبکہ مجھے تو اب ہر طرف اپنی ہی دلہن نظر ائے گی۔

ایک ساتھ کھڑے اب وہ کپل پکس بنا رہے تھے جب ہاشم رضا معصوم سا منہ بناتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بات سنتی حرم مسکرائی تھی پھر آپ کی دلہن ہے اسپیشل تو ہو گی نا پیار سے اس کے بالوں کو

سیٹ کرتے وہ اسے دیکھتی شرارت سے بولی۔

دوسری طرف صائم سٹیج پہ ٹک ٹکی باندھے اپنی نئی نویلی دلہن کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کر دے بھائی تیری ہی ہے نظریں ہٹا لے۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اس کے فون پہ آدم کا میسج نمودار ہوا۔صائم جی بھر کے حیران ہوا وہ تو ایا ہی نہیں تھا پھر وہ کیسے

جانتا تھا؟؟؟

کمینے تو کہاں ہے؟



بے قراری سے صائم ارد گرد نظریں دوڑاتے ہوئے بولا۔

ہاہاہاہا

دیکھا پکڑا گیا نا تو میں جانتا تھا پورا زن مرید بنے گا تو اور دیکھو میری کہی بات سچی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر آدم کا میسج صائم پڑھتے ہوئے اسے ارد گرد تلاش کرنے لگا کہ شاید وہ یہاں موجود ہو اور

اسے تنگ کر رہا ہو لیکن وہ مایوس ہوا تھا اس کا یار اج نہیں اسکا تھا اس کی خوشی پہ۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنان نے ایک نظر سٹیج کے قریب کھڑی روحا کو دیکھنے لگا اج بھی وہ خنان کو یہاں پہ موجود ہر لڑکی سے

زیادہ حسین لگی تھی۔اسی لمحے روحا نے بھی خنان کی طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملی لیکن اس سے

پہلے روحا اس کے قریب جاتی وہ سٹیج سے اترتا دوسری طرف غائب ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کا ضبط اب خنان عامر کے رویے سے جواب دے رہا تھا وہ بھی غصے سے اپنی فراک سنبھالتی اس

کے پیچھے گھر کی پچھلی طرف چلنے لگی۔

اس طرف زیادہ لوگوں کا رش نہیں تھا لیکن یہ حصہ بھی بہت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا روحا

ارد گرد نظر دوڑاتے ہوئے اسے دیکھنے لگی لیکن وہ کہیں پہ بھی موجود نہیں تھا۔

کیوں پیچھا کر رہی ہو میرا؟

Posted On Kitab Nagri

اچانک اس کے پیچھے سے کسی کی سنجیدہ آواز ائی۔

روحا جو اپنے دیھان تھی پیچھے پلٹتے ہوئے اپنا وزن بر قرار نہ رکھ سکی لیکن اس سے پہلے وہ زمین بوس

ہوتی کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے ہوا میں ہی روک دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈر سے روحا کا چہرہ زرد پڑ چکا تھا خود کو گرتے نہ دیکھ کر اس نے گھبراتے ہوئے انکھیں کھولی جہاں وہ

اس کے عین سامنے اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب خنان اسے سٹیبل کرتا اس کا ہاتھ چھوڑ گیا۔

کیا تکلیف ہے تمہیں یہ چہرے پہ 12 کیوں بجا رکھے ہیں اب تو تمہاری جان بھی چھوڑ دی ہے میں نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے دیکھتا ہوا خنان سپاٹ لہجے میں بولا۔

ہنی تکلیف مجھے نہیں تمہیں ہیں آخر تم ثابت کیا کرنا چاہتے ہو یہ سب کر کے؟

Posted On Kitab Nagri

روحااس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے چلائی تھی۔

حنان کے چہرے پہ ایک طنزیہ مسکراہٹ آئی

میں یہی ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ روحا فیصل کے بغیر بھی خنان عامر زندہ رہ سکتا ہے بلکہ بہت خوش ہوں

میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر سکون سے لہجے میں بولتا وہ روحا کو آگ لگا گیا تھا۔

اس سے پہلے روحا اسے کوئی جواب دیتی اپنے پیچھے سے اسے عالیہ بیگم کی اواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

روحا یہاں کیا کر رہی ہو اؤ کھانا کھالو صبح کی بھوکی گھوم رہی ہو ایسے تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی۔

اب کی بار روحا کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ائی تھی

ہنی جب تک تم مجھے معاف نہیں کرو گے میں کھانا نہیں کھاؤں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا انداز چیلنجنگ تھا۔

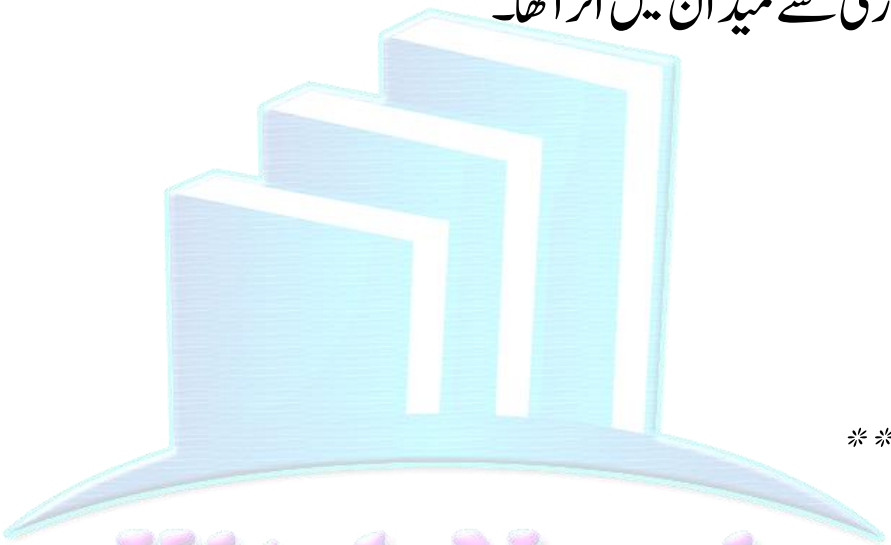
خنان نے حیرانگی سے اسے دیکھا کیا خنان کا ناراض ہونا اس قدر ایفیکٹ کرتا تھا روحا کو؟

Posted On Kitab Nagri

تمہاری مرضی۔۔۔۔

کہتے ہی وہ وہاں سے چلا گیا۔

اس بار وہ بھی پکی تیاری سے میدان میں اترا تھا۔



* * * * * * * * * * * *

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کا فنکشن دیر رات گئے تک چلتا رہا۔

اس وقت تقریبارات کا ایک بج رہا تھا گھر میں سب لوگ اپنے کمروں میں ارام کر رہے تھے۔

صبح ہوتے ہی صائم یہاں سے جانے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح کے بعد وہ ہاشم سے کیس ڈسکس کرنے کے لیے اپنے فارم ہاؤس چلا گیا تھا لیکن میٹنگ ختم ہوتے ہی وہ چھپتے چھپاتے گھر میں داخل ہوا تھا اور اب ڈبے پاؤں اپنی بیگم کے کمرے میں جانے لگا۔

کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا یقیناوہ سو رہی تھی۔

صائم اہستہ سے چلتا بیڈ کے قریب اتا سائیڈ لیمپ ان کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم اٹھ جائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت پیار سے جگایا گیا تھا۔

شوال جس کی تھوڑی دیر پہلے ہی انکھ لگی تھی اپنے بازو پہ کسی کا لمس محسوس کرتے فورا لوٹ بیٹھی۔

اپنے سامنے صائم عامر کو دیکھ کے شوال کا دل زوروں سے دھڑکا تھا۔

جب سے ان کا رشتہ بدلا تھا ان کی محبت نے عشق کا درجہ اختیار کر لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم آپ اس وقت؟

Posted On Kitab Nagri

حیران نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی تھی۔

سوری یار ضروری کام آگیا تھا جس کی وجہ سے لیٹ ہو گیا ہوں۔

بیڈ پہ سیدھی ہوتی ٹانگیں سمیٹ کے بیٹھ گئی۔

صائم بھی اس کے برابر بیڈ پہ دراز ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوش ہو؟

Posted On Kitab Nagri

سوال میں تفشیش تھی۔

بہت بہت زیادہ۔

جواب عاجزی بھرا تھا۔

چلو پھر اس رب کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہماری محبت کو اس پاک بندھن میں باندھ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا ہاتھ تھامے صائم محبت سے بولا

شوال کی انکھوں میں بیک وقت چمک اور حسرت در ائی۔

Posted On Kitab Nagri

صائم کاش ہر محبت کرنے والے کی منزل نکاح ہو

کوئی بھی کبھی بھی اپنی محبت سے جدا نہ ہو۔

شوال کی انکھیں بھیگنے لگی تھی۔

شوال اللہ کبھی بھی دو مخلص دلوں کو جدا نہیں کرتا صائم اس بات پہ ایمان رکھتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وضو کرتے ہی شوال نے دوپٹہ اپنے معصوم چہرے کے گرد لپیٹ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے کے وسط میں صائم کی امامت میں اس سے ایک قدم پیچھے جائے نماز بچھائے شوال نے شکرانے

کے نوافل ادا کیے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اج الگ ہی سکون تھا ان دونوں کے چہروں پہ۔

نوافل ادا کرنے کے بعد اب وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مسکرانے لگے۔

یہ خوبصورت دن بھی انا تھا ان کی زندگی میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو-----

کہاں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

جہاں میں لے جاؤں؟

صائم اس وقت گاڑی گیٹ سے باہر نکالی تو بابا لوگ اٹھ جائیں گے۔

وہ پریشانی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی کی ضرورت نہیں ہم پیدل جا رہے ہیں۔

اب وہ اپنا ہاتھ اگے بڑھاتا شوال کو جائے نماز سے اٹھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں سویٹر پہن لوں۔

اس کی بات کو رد کیئے بغیر وہ مسکراتے ہوئے الماری سے سویٹر نکال کے پہننے لگی۔

اب وہ دونوں خاموشی سے راہداری عبور کرتے داخلی دروازے سے چھپ کر باہر نکلے تھے۔

رات کے اس پہر فضا میں ہر طرف ویرانی تھی دور کہیں سے کتوں کے بھونکنے کی اوازیں بھی وقفے وقفے سے آرہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلتے ہوئے شوال نامحسوس انداز میں صائم کے قریب ہوئی شاید اسے ڈر لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صائم ہم جائیں گے کہاں؟

رات کے اس ویرانی میں وہ اس کے کان کے قریب ہوتے ہوئے سرگوشی کے انداز میں بولی۔

صائم نے ایک نظر اس کے روشن چہرے کو دیکھا جو سیاہ چادر میں چمک رہا تھا پھر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج کی رات ہماری ہے۔

ہم جہاں بھی جائیں گے رستہ بھی ہمارا ہو گا اور منزل بھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی انکھیں مسکرائی تھیں۔

لگتاہے بارش انے والی ہے۔ آسمان کو دیکھتی شوال اپناخدشہ ظاہر کر گئی۔

کچھ کھاؤ گی؟ چلتے چلتے صائم کو دور کہیں ایک چھوٹاساڈھابہ نظر ایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف چائے۔۔۔وہ چائے کی نہ ہی شوقین تھی اور نہ ہی عادی لیکن اس سردی سے بچنے کے لیے اسے چائے بہترین حل نظر ایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں چلتے ہوئے اب ڈھابے کے باہر بچھی چارپائی پہ بیٹھ گئے۔

اس وقت وہاں دو چار لوگ اور بھی موجود تھے جو اپس میں یہاں انجوائے کرنے ائے تھے سردی کو۔

صائم اج آسمان کتنا خوبصورت لگ رہا ہے نا؟

چارپائی پہ بیٹھی آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اب وہ صائم سے تصدیق مانگنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم کے ہونٹ مسکرائے اپنی جھلی بیوی کو دیکھ کے جو اج اس کا ساتھ پا کر ہواؤں میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی چائے۔۔۔اتنے میں ڈھابے سے ایک نوجوان چائے کے کپ پکڑے ان لوگوں کی طرف ایا۔

اب وہ دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو اپنی انکھوں میں سماتے ہوئے چائے پی رہے تھے۔

صائم پلیز ایسے تو نہ دیکھیں نہ مجھے۔۔۔اسے اپنی طرف مسلسل دیکھتا پا کے وہ اس کی انکھوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا

Posted On Kitab Nagri

صائم عامر دل کھول کے مسکرایا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے نہیں دیکھتا تمہیں میری انکھوں سے ہاتھ تو ہٹاؤ۔

وہ شرارتی لہجے میں بولا۔

ابھی وہ اسے کچھ کہتی کہ اس کی پیشانی پہ بارش کی ننھی سی بوند گری تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔دیکھا صائم میں نے کہا تھا نا کہ بارش ہو گی چلیں گھر چلتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

شوال عجلت میں چارپائی سے اترتے ہوئے بولی کم از کم پہلے ہی اتنی سردی تھی اب وہ مزید بارش میں بھیگنا نہیں چاہتی تھی۔

لیکن میں تو گھر نہیں جاؤں گا اج یہ بارش رحمت بن کے برسے گی ہماری خوشی میں خوش ہو کے۔۔۔۔

کہتے ہی وہ اس کی کلائی پکڑ تا واپس چارپائی پہ بٹھا گیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے بارش زور پکڑنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پاس بیٹھے سارے لوگ اپنے گھروں کو دوڑے جب کہ ڈھابے کا مالک بھی اب تیزی سے دکان بند کرتا چارپائیاں اور کرسیاں ٹیبل اٹھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی یہ چارپائی اندر رکھنی تھی میں نے بندے کے لہجے میں التجا تھی۔

شوال تو اسے دیکھتے ہی شرمندگی سے سر نیچے جھکا گئی۔

بھلا وہ کیا سوچتا کہ دو پاگل آدھی رات کو آسمان تلے بیٹھے شدید سردی میں بھیگ رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی ہم کچھ دیر یہیں بیٹھیں گے آپ آرام سے گھر جائیں بارش تیز ہو رہی ہے۔

صائم اپنے والٹ سے چند ہزار کے نوٹ اس کی طرف بڑھا گیا جبکہ ڈھابے والے نے غور سے اس

دیوانے کو دیکھا جو اج اپنی ہی موج میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہاں صرف دو نفوس موجود تھے مکمل خاموش جبکہ بارش کی بوندوں کا رقص بے حد شور برپا کر رہا تھا۔

will you dance with me ???

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک چارپائی سے کھڑا ہوتا اپنی ہتھیلی اس کی طرف بڑھا گیا۔

شوال نے چونک کر اسے دیکھا اور اس کی عجیب و غریب فرمائش سنی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ صائم ویسا تو نہیں تھا جسے وہ بچپن سے جانتی تھی بلکہ اس وقت تو اس کے سامنے اس کا عاشق تھا جو خود بھی سردی میں دیوانوں کی طرح بھیگ رہا تھا اور اسے بھی بھیگا رہا تھا زبردستی۔

صائم مجھے ڈانس نہیں اتا وہ بے بسی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

تم اؤ تو ایک بار جیسے میں کروں گا بس تم مجھے فالو کرتے جانا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم نے اسے مسئلے کا حل پیش کیا۔

Posted On Kitab Nagri

چارو ناچار اب شوال بھی اس کا ہاتھ تھامے چارپائی سے اٹھی ابھی وہ پیروں میں جوتی پہنتی کے صائم

اپنے پیروں سے جوتا آزاد کرتے اس کی بھی جوتی سائیڈ پہ کر گیا۔

I don't want anything standing between us and the rain

Enjoy the rain without any

interruption۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال اب دل میں اسے برا بھلا کہتی ننگے پیروں سے بارش کو چھونے لگی۔

ٹھنڈا پانی اسے کرنٹ کی طرح محسوس ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صائم کے ہونٹوں پہ یک دم جاندار مسکراہٹ ائی تھی شوال کے فیس ایکسپریشنز دیکھ کے۔

اب فضا میں دو دیوانے دنیا سے بے خبر اپنی خوشی میں مگن بارش کی بوندوں کے ساتھ ساتھ رقص کر رہے تھے۔

صائم کا ایک ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھا جبکہ دوسرا اس کی کمر کے گرد۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال کے مخملی شفاف پیر جس سمت میں بھی اٹھتے بارش کی بوندیں شور برپا کرتے اسکی چغلی کرنے لگتی۔

Posted On Kitab Nagri

جب محبت مل جائے تو روحیں امر ہو جاتی ہیں اور جب روحیں امر ہو جائیں تو انسان دنیا سے بے نیاز ہو

جاتا بالکل اسی طرح جیسے اس وقت صائم اور شوال تھے۔

------تینوں اتنا میں پیار کرا--------

کسی کے لب ہلے تھے کسی کی جان پہ بنی تھی۔

-----ایک پل چہ سو وار کرا------

ہاں صائم عامر گنگنا رہا تھا اپنی محبت کو بانہوں میں لے کر۔

جے جاویں تو مینو چھڈ کے---

موت دا انتظار کراں----

اس کیآخری لائن سنتے ہی شوال اپنے بھیگے ہاتھ اسکے ہونٹوں پہ رکھے سر نفی میں ہلانے لگی۔

وہ کیسے اس کے منہ سے موت کا ذکر سن سکتی تھی جو اس کے جینے کی وجہ تھا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

----کہ تیرے لیے دنیا چھوڑ دی ہے---

صائم نے چمکتی انکھوں سے اسے دیکھا تھا۔

کہ تجھ پہ ہی سانس اکے رکے----

اس کی انکھوں میں جھانکتے وہ اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔

----میں تجھ کو کتنا چاہتی ہوں

----کہ تو کبھی سوچ نہ سکے

اپنا فقرہ مکمل کرتے وہ خاموشی سے اس کے سینے پہ سر رکھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ ماڈرن لیلی مجنوں کو اس وقت اگر کوئی تیسرا نفوس دیکھ لیتا تو ان کی عقل پہ شبہ کرتا جو دسمبر کی بارش میں ناچ رہے تھے۔

اہستہ اہستہ بارش تھم رہی تھی۔

اپنی پوزیشن کا خیال آتے ہی بے اختیار وہ اس سے دور ہوئی تھی وہ تھا ہی جادوگر جب بھی اس کے قریب جاتا اسے دیوانے بنا دیتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر چلیں------

Posted On Kitab Nagri

نظریں جھکائے اس کے شفاف پیروں کو دیکھتی وہ نرم لہجے میں بولی۔

صائم اس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے اس کے نازک مڑمڑی پیروں کو دیکھنے لگا جو اس وقت شدید سرخ ہو رہے تھے۔

اسے تو رمی ٹریننگ میں پریکٹس تھی ہر حالات میں سروائیو کرنے کی لیکن اس کی بیوی نازک تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ چلتا ہوا اس کا جوتا ہاتھ میں پکڑے اس کے قدموں میں بیٹھا تھا۔

یہ محبت چیز ہی ایسی ہے کہ بادشاہ کو بھی فقیر بننے پہ مجبور کر دیتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شوال کی انکھوں میں نمی تیرنے لگی اج اسے اپنی ہی نظر خود کو لگ جانے کا اندیشہ تھا۔

اس کے پیروں میں جوتا پہنانے کے بعد وہ اپنے شوز پہنتا ہوا بولا۔

چلو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یعنی اجازت دے دی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آس پاس سے اب ہلکی ہلکی مسجد کے سپیکر سے آوازیں ارہی تھیں فجر کی اذان کسی بھی لمحے ہونے والی تھی۔

سنو۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے گھر کی طرف روانہ ہوئے تھے جب صائم نے اسے پکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل میں چلا جاؤں گا اور واپسی کا بھی کچھ نہیں کہہ سکتا کہ کب ممکن ہو اس لیے اج رات تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا تھا۔

اہستہ اہستہ بولتا وہ اسے مینٹلی پریپیئر کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شوال کے بڑھتے قدم ایک دم رک گئے تھے جب کہ دل ڈوب کے ابھرا تھا اس کی بات سن کے یعنی وہ اسے اس قدر خوشیاں دینے کے بعد اب بدلے میں جدائی کا غم دینے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ہر ممکن کوشش کی تھی کہ اس کی انکھیں نہ بھیگیں لیکن نہ ہی اس کا اپنے دل پہ احتیار تھا اور نہ ہی اپنے ساتھ چلتے اس پتھر دل پہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانا ضروری ہے؟؟؟؟؟

لہجے میں شکوہ نمایاں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت۔۔۔صائم کا جواب یک لفظی تھا۔

اب وہ منہ بسورتی خاموشی سے چلتی رہی جبکہ صائم اس کی حرکت دیکھ کے مسکرایا تھا۔

وہ صائم کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی یعنی ناراضگی کا اعلان کیا جا رہا تھا۔

شوال اس پہ کوئی بحث نہیں ہو گی نکاح سے پہلے میں تمہاری ساری شرطیں اس لیے مانا تھا کہ بعد میں تم مجھے میرے کام سے نہ روکو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم نے غالبا اسے اس کا وعدہ یاد کروایا تھا۔

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ آپ نکاح کے اگلے دن ہی چلے جائیں گھر سے...

لہجے میں خفگی لیے اب وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان پہلے ہی نکاح کی وجہ سے میرا کام کافی ڈیلے ہو گیا ہے مزید دیری نا جانے کتنے لوگوں کے لیے باعث نقصان بن سکتی ہے اس لیے اس وقت صرف اپنی ذات کے لیے سوچنا سراسر خود غرضی ہے

اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگائے وہ پیار سے اسے سمجھانے لگا جبکہ اب شوال ہار مانتے ہوئے بے بسی سے سر ہامیں ہلا گئی وہ چاہ کر بھی اسے نہیں روک سکتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی ضد کرنے سے اپنی ہی ذات کا نقصان کر بیٹھے گی فلحال اسے صبر سے کام لینا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****^*********

Posted On Kitab Nagri

دانینگ ٹیبل پہ اس وقت سب گھر والے موجود تھے جب عامر صاحب ناشتہ کرتی روحا کو مخاطب کرتے ہوئے بولے۔۔۔۔

روحا بیٹا شوال نہیں ائی ناشتے پہ؟؟؟

بابا شوال کی کچھ طبیعت خراب ہے پتہ نہیں ہے اچانک اسے بخار کے ساتھ ساتھ زکام بھی ہو گیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا ابھی تک حیران تھی کل رات تک تو وہ بالکل ٹھیک تھی پھر راتوں رات ایسا کون سا جادو ہوا کہ وہ اس وقت بستر پہ لاغر پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بیٹی کو نظر لگ گئی ہو گی کل ماشاءاللہ لگ بھی تو سب سے پیاری رہی تھی۔

یہ ہاجرہ بیگم کی آواز تھی جو اپنے اندازے سے بولیں۔

جبکہ ان سب میں لا تعلق بیٹھے صائم کے ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ اکے غائب ہوئی تھی کل رات کے حسین منظر اس کے ذہن کے پردوں پہ لہرائے تھے۔

واقعی اس کی دیوانی بیوی اپنے دیوانے شوہر کے لیے سردی میں بھیگتی رہی اور اب بیمار پڑ گئی تھی فیوچر میں وہ فرمانبردار بیوی ثابت ہونے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم جو کہ ارام سے ناشتے میں بزی تھی اسے محسوس ہوا کہ کسی چیز نے اس کے پیر کو چھوا ہو مگر وہ اپنا وہم سمجھتی اگنور کر گئی۔۔۔:: کچھ دیر بعد دوبارہ کسی نے اس کے پیر کو ہٹ کیا حرم نے نہ سمجھی سے ایک نظر ٹیبل کے نیچے دیکھا اور پھر دوسرے ہی لمحے اپنے سامنے بیٹھے میجر ہاشم رضا کو۔

یقینا یہ اسی کی کاروائی تھی

حرم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا جیسے اس سے وجہ پوچھی ہو تنگ کرنے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ائی تھی جب کہ اسے دیکھتا انکھوں سے اشارہ کرتے اپنا ناشتہ ختم کرتے ہوئے چھت کی طرف بڑھ گیا جہاں اس کا کمرہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تقریبا پانچ منٹ کے بعد ہی وہ اس کے پیچھے کمرے میں ائی۔

میجر آپ نے بلایا؟

اسے پیکنگ کرتے ہوئے دیکھتے بولی۔

ہاتھ میں پکری ٹی شرٹس کو بیڈ پہ رکھتے وہ اس کے قریب ایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج جارہا ہوں میں اپنے مشن کے اخری مرحلے کو پار کرنے۔۔۔۔

مضبوط لہجے میں بولتا ہوں وہ اس کے چہرے پہ ائے بالوں کو کان کے پیچھے کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

واپس کب ائیں گے؟

یہ واحد سوال تھا جس کا جواب ہاشم رضا کے پاس بھی نہیں تھا۔

انشاءاللہ بہت جلد اؤں گا۔

ہاشم اسے ہمت دیتے ہوئے بولا جب کہ پسے پردہ رونما ہونے والی حقیقت سے وہ بخوبی واقف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اگر آپ نہ اسکے تو؟

Posted On Kitab Nagri

ایک انسو تھا جو حرم کی انکھ سے بہ نکلا تھا۔

ہاشم ایک قدم کی دوری کا فاصلہ بھی ختم کرتے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے گیا۔

ڈاکٹر حرم ایک فوجی کی بیوی کو بہت مضبوط ہونا چاہیے مجھے اللہ کی ذات پر یقین ہے اگر میں حق پر ہوں

توجیت میری ہی ہے اور۔۔۔۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رکا تھا۔

حرم سانس روکے اسے سن رہی تھی وہ کہنا کیا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور؟؟؟؟اسے خاموش ہوتے دیکھ کر وہ بے چینی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر میں نہ سکا تو انشاءاللہ ہم جنت میں ملیں گے۔

ہاشم کے لہجے میں سنجیدگی تھی جبکہ انکھوں میں انوکھی چمک یہ مرحلہ اس کے لیے کافی مشکل ثابت ہو رہا تھا۔

بے یقینی سے اسے دیکھتی حرم اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکال گئی اس کے سامنے تو کوئی پتھر تھا جو ایک فرض کی ہاتھی پچھلے سارے فرض سب بھلائے یہاں سے جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر مجھے محبت کے خواب دکھا کر آپ مجھے بیچ راستے میں نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔۔

میجر ہاشم رضا کے بغیر ڈاکٹر حرم کا کوئی وجود ہی نہیں میں مر جاؤں گی آپ کی جدائی میں۔

Posted On Kitab Nagri

نم انکھوں سے مسکراتی ہاشم رضا کو وہ کوئی دیوانی معلوم ہو رہی تھی۔

جب تک ہاشم رضا کی سانسیں چلیں گی تب تک وہ حرم کمال کا وفادار رہے گا لیکن میجر ہاشم رضا سب سے پہلے اپنے ملک کا وفادار ہے میری زندگی میرے پاس امانت ہے اللہ کی اور میں کسی بھی جذبے کی خاطر اپنے فرض سے غافل نہیں ہو سکتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا خیال رکھنا مجھے یاد کرنا اور جب یہ یاد شدت اختیار کر لے تو میرے لیے دعا کرنا اس سے تمہارے دل کو سکون ملے گا اور میری راہیں اسان ہو جائیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے سینے سے لگائے وہ اہستہ اہستہ سرگوشی نما انداز میں بولتا اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

فی ایمان اللہ۔۔۔۔۔

حرم نے اس کی پشت پہ اپنے بازوں کا گھیرا تنگ کرتے ہوئے کپکپاتے ہونٹوں سے سرگوشی کی۔

خدا کے حوالے۔۔۔۔۔

اسے الوداع کہتے ہوئے ہاشم رضا اس کے نم انکھوں کو چومتا کمرے سے نکل گیا جب کہ پیچھے کھڑی حرم کمال کہیں خاموش انسو اپنے اندر اتار گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

ذیشان کیا رپورٹ ہے؟

اپنے سیکرٹ روم میں بیٹھے میجر ہاشم ذیشان سے مخاطب ہوا جو عدن کے ساتھ لیپ ٹاپ پہ کچھ تیز تیز ہاتھوں سے ٹائپ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن شاکر کی لیونگ پلیس کا اندازہ لگانا کافی مشکل ہے ہمارے لیے ذیشان کے چہرے پہ واضح الجھن تھی سافٹ وئر کا ماہر ہونے کے باوجود بھی وہ شاکر تک رسائی نہیں حاصل کر پا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہممممم

اب ہمیں آدم کے پلان پہ ہی عمل کرنا ہو گا ہاشم پر سوچ انداز میں بولا جب کہ اس کی بات سنتے ہوئے صائم عدن اور ذیشان تینوں نے اتفاق رائے کا اظہار کیا تھا۔

ان لوگوں کا اگلا ٹارگٹ اب منا بھائی کے اڈے پہ ریڈ کرنا تھا۔

اج اگر منا کے اڈے کو ختم کرتے شاکر کو ذرا بھی بھینک لگ جائے تو وہ الرٹ ہو جائے گا اور یقیناسب سے پہلے خود کو سیف پلیس پہ لے جائے گا اس لیے ہمیں ایک ایک قدم پھونک پھونک کے رکھنا پڑے گا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ عدن کی آواز تھی جو کسی معصوم بچی کی طرح بولی

توسب کے چہرے پہ مسکراہٹ لے ائی تھی۔

جی جی مس عدن کیوں نہیں کیا کمال انفارمیشن دی ہے آپ نے ہمیں۔۔۔۔۔۔

مسکراتے ہوئے صائم طنزیہ لہجے میں بولا۔

****

اوئے فیکے ادھر اذرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منا بھائی تھا جو سگریٹ کے سوٹے لگاتا کچن میں کام کرتے فیکے کو دیکھتا اپنی طرف بلانے لگا

Posted On Kitab Nagri

.

جی منا بھائی۔۔۔۔۔فیکا ابرو اچکاتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔

یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ فیکے کے سامنے کھڑا شخص حرام پینے کی وجہ سے اتنا مکروہ دکھتا تھا یا معصوم لوگوں کی زندگی حرام کرنے سے؟؟؟؟

یہ اج بوٹا کدھر مر گیا ہے؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا وہ سالہ نہیں جانتا کہ مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منا بھائی ناگوار نظروں سے بوٹے کو ارد گرد تلاش کرتے ہوئے بولا۔

بوٹا میرے لیے سگریٹ لینے گیا ہے اس لیے اج اس کی جگہ کھانا میں بناؤں گا۔

ارے تو اپنے یار سے مانگ لیتا پہلے سگریٹ۔

منا بھائی چرس والا سگریٹ اس کی طرف بڑھایا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا کھانا جل گیا ہے وہ سمیل کی طرف متوجہ ہوتا کچن میں بھاگا۔جب کے پیچھے منا بھائی گندھے اچکاتا ہوا سگریٹ کے کش لینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت منا بھائی کے اڈے پہ ٹوٹل گیارہ لوگ موجود تھے جو کھانا کھا رہے تھے جبکہ فیکا ایک سائیڈ پہ

خاموش بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

بھئی فیکے مان گئے تجھے کیا لذیذ بریانی بنائی ہے تم نے۔

یہ دیما(ندیم) تھا جو آنکھوں میں ستائش لیے بھر بھر کے بریانی کے چمچے منہ میں رکھ رہا تھا

۔فیکا اسے دیکھتا طنزیہ مسکراہٹ چہرے پہ سجا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آخری کھانا تھا تم سب کے لیے میری طرف سے۔

لہجہ سپاٹ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں تو اج مرنے والا ہے؟

کاشو کی بات پہ سارے قہقہ لگا کے ہنسے۔

ہاں اج اختتام ہے۔

فیکے کی انکھیں چمکیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کہ اب وہ سارے کھانا کھانے کے بعد خود کو تھکا تھکا محسوس کرنے لگے۔

ارے بوٹے یہ برتن اٹھالے۔

Posted On Kitab Nagri

منا بھائی زمین ہی لیٹتے ہوئے بولا۔

جب کہ بوٹا خود نڈھال تھا۔

ارے منا بھائی آج لگتا ہے کچھ زیادہ ہی کام کر لیا جسم سے طاقت ختم ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔

بوٹا بے حال ہوتا منا بھائی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منا بھائی ایک دم حیران ہوا یہ سارے کام چور جہاں بیٹھتے ہیں وہی اب نڈھال ہوئے پڑے رہتے تھے

۔

Posted On Kitab Nagri

لمحے کے ہزارویں حصے میں منا بھائی کا دماغ کام کیا۔

اس نے فیکے کو دیکھا جو ان سب میں بالکل ٹھیک اب کرسی پہ ٹانگ پٹانگ چڑھا کے بیٹھا تھا۔

فیکے تو نے کیا کیا ہم سب کے ساتھ؟

منا بھائی خلق کے بل چلایا تھا۔

فیکا اب کرسی سے اٹھتا چلتا ہوا زمین پہ ان سب کے قریب بیٹھا۔ تم لوگوں کا بھلا کیا ہے میں نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو درد گزر تم سک سک کر لیتے ہو آج میں نے فراخ دلی سے تم لوگوں کے کھانے میں ملا دی فیکے کے

لہجے میں سکون تھا۔کون ہے تو؟؟؟

منا بھائی اپنے بھاری سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے با مشکل بولا۔

تیری موت۔

فیکا بھی پر سکون تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لمحے دروازے سے ہاشم اندر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

فیکے کے ہونٹ مسکرائے تھے۔ سر میں انہیں اتنی ہیوی ڈوز در گز دے دیں ہیں کہ ان سب کا دماغ مفلوج ہو رہا ہے اور آہستہ ہستہ سمجھ بوجھ ختم ہو رہی تھی۔

آدم ان زندہ لاشوں کی طرف اشارہ کرتا بولا جو ہر گز گزرتے لمحے بے حال ہو رہے تھے۔ آدم تمہیں یقین ہے کہ اس جگہ سے ضرور ہمیں کچھ ایسا ملے گا شاکر کا ٹھکانا نہ بتا سکے؟

ہاشم ارد گرد نظر دہراتے ہوئے بولا۔

سر ہم ایک دفعہ اس جگہ کی تلاشی تو لے ہی سکتے ہیں باقی جو اللہ کو منظور۔

ہم ٹھیک ہیں۔ ہاشم اب عدن صائم اور ذیشان کو بھی اشارہ کرتا اور اندر بلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ایک کمرے میں وہ سب گھس گئے تھے جب صائم باہر کھڑا تھا سبکو الرٹ کرنے کے لیے۔

تقریبا ایک گھنٹے کی چھان بین بعد بھی انہیں صرف کچھ فائز ملی جس میں شاکر کے گناہ درج تھے لیکن اس کا پتہ اب بھی نہیں ان سب کی پہنچ سے دور تھا۔

صائم انہیں لے جاؤ سب کو اور قیدی بنالو جب تک یہ منہ نہیں کھولتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے لیے بے حرکت وجود کو دیکھتا بولا جب کے لہجے میں نفرت ان درندوں کے لیے جو اپنے ہی ملک کو لوٹ رہے تھے نہ جانے کتنے گھروں کو تباہ کر رہے تھے اور کر چکے تھے یہ وحشی لوگ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔سر ان سب کو ایک ساتھ اور اس کو الگ قیدی بنانا پڑے گا یہ شاکر کا بہت قریبی اور وفادار چشمہ ہے

یہ سب جانتا ہے۔

آدم اب منا بھائی کی طرف اشارہ کرتا ہاشم کو بتا گیا۔

جب کہ اس کے بعد سنتے ہی ہاشم سر ہاں میں ہلا گیا۔

جہاں آدم ہوتا تھا وہاں آدھا مسلہ خود حل ہو جاتا تھا بے شک ادم ایک بہترین کھلاڑی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****^^^^^*****

لو شوال میں تمہارے لیے چکن سوپ بنا کے لائی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کمرے میں داخل ہوئی اسے اٹھانے لگی جو اس وقت سب سے بے خبر کمبل میں گھسی گہری نیند میں تھی۔



اٹھ جا کچھ کھالے پھر دوائی بھی کھانی ہے۔

حرم اس کا کمبل ہٹاتے ہوئے بولی۔

یار حرم نہیں دل کر رہا میرا کچھ کھانے کو۔

ہلکی سی آواز میں منمنائی۔

اٹھو شاباش حرم اسے *No excuse*

Posted On Kitab Nagri

کندھے سے پکڑ کر سہارا دیتے ہوئے اٹھا گئی۔

روحا جو بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ عشاء کی نماز ادا کر رہی تھی اب بیڈ پہ شوال کے برابر آ بیٹھی۔

یار حرم یہ کل فنکشن کے بعد بھی رات تک بالکل ٹھیک تھی لیکن صبح اٹھتے ہی میڈم بیمار پڑ گئی مجھے تو کچھ مشکوک لگتا ہے۔

وہ انکھیں چھوٹی کیے ہوئے دیکھ شوال کو رہی تھی جب کہ مخاطب وہ حرم سے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال کے چہرے کا رنگ ایک دم بدلا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بہن واقع بہت بڑی بلا تھی جو اڑتی چڑیا کے پر گن لیتی۔

ارے تو اور کیا میری دوست لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی کہ اسے نظر لگ گئی۔

سوپ کا چمچ شوال کے منہ کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی۔

روحا اب منہ بنا کے بیٹھ گئی آخر وہ جاننا چاہتی کہ دال میں کیا کچھ کالا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ویسے عجیب بات نہیں صائم بھائی نکاح کے بعد بھی اس سے ملنے نہ آئے اور آج صبح صبح ہی اپنی نئ نویلی دلہن کو دیکھے بغیر کام پہ چلے گئے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

روحا نے ایک اور ہوائی تیر چھوڑا جو بالکل نشانے پہ لگا۔

روحا صائم مجھسے ملے تھے۔

اچانک ہی شوال کے منہ سے سچ پھسلا۔

روحا اور حرم کے چہروں پہ ایک دم مسکراہٹ ائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

OHHH.....

اچھا.....

کب؟

Posted On Kitab Nagri

کیارات کے اندھیرے میں؟

اب سوال حرم کی جانب سے تھا۔

شوال کو پہلے تو سمجھ نہ ائی کیا جواب دے پھر جھوٹ بولتے ہوئے دونوں کا منہ بند کر گئی۔

تم دونوں اپنی بکواس بند کرو صائم صبح سات بجے ناشتے سے پہلے پانچ منٹ کے لیے آئے تھے یہ بتانے کے وہ جارہے ہیں آج۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال ہر ممکن حد تک سنجیدہ اور پختہ لہجے میں بولی۔

چلو مان لیا ہم نے کہ ہماری کڑی معصوم ہے اور بے قصور ہے یہ بتاؤ کہ اس وقت ہم دونوں کہاں تھی؟

Posted On Kitab Nagri

روحا کہاں بازانے والوں میں سے تھی۔

تم دونوں سو رہی تھی گدھے گھوڑے بیچ کر۔

شوال اب زرا خفگی سے بولی اخر وہ دونوں ایک بیمار بندی کو تنگ کر رہی تھی اوپر سے صائم اب پتہ نہیں کتنے دن اسے انتظار کروانے والا تھا۔

چلو حرم بیچاری لگتا ہے بالکل سچ بول رہی ہے اسے معاف کر دیتے ہیں ہے بھی بیمار۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا احسان کرنے والے انداز میں بولی اور کمرے سے نکل گئی۔

پیچھے ہٹم اور شوال ایک دوسرے کو دیکھتی مسکرا رہی مسکرا رہی تھی۔

اخراج پہلی بار کوئی روحا فیصل کو بھی چونا لگا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم تو کل رات کو ہی جانتی تھی کہ صائم کے ساتھ شوال باہر گئی تھی لیکن روحا بیچاری کے ہاتھ کچھ نہ ا

سکا۔



****

وہ ٹیرس پہ کھڑا کسی سے فون پہ بات کر رہا تھا جب روحا ہاتھ میں کافی کے دو مگ پکڑے اس کی طرف

آئی۔

ٹھیک ہے احمد تم مجھے اس ویک کی کوئی ٹکٹ لے دو جو بھی مل رہی ہے اب مزید ڈیلے نہ کرنا۔

Posted On Kitab Nagri

فون بند کرتے وہ پیچھے پلٹا تو سامنے اسے کھڑا پایا۔

میں تمہارے لیے کافی لائی تھی۔۔۔خود کو نارمل ظاہر کرتی وہ کافی کا مگ اس کی طرف بڑھا گئی۔

اسکی ویسے ضرورت نہیں تھی۔۔۔

اس کے ہاتھوں سے مگ پکڑتے ہوئے وہ جتانا نہیں بھولا تھا۔

روحا چلتے ہوئے اب جھولے پہ آ بیٹھی جبکہ خنان ریلنگ سے ٹیک لگائے کافی پیتا اسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کہیں جا رہے ہو؟ دل میں مچلتا ہوا سوال وہ لبوں پہ لے ائی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں کچھ عرصے کے لیے فرانس جارہاہوں بزنس کے سلسلے میں خنان اہستہ سے بولتااس کے چہرے

کے ایکسپریشنز دیکھنے لگا۔

ایک دم کافی روحا کو حد سے زیادہ کڑوی لگنے لگی تھی.

کیاجاناضروری ہے؟؟؟؟ لہجے میں تفشیش تھی۔

تم مجھے روک رہی ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غور سے اس کے چہرے کو دیکھتاوہ چلتاہوااب جھولے کے قریب ایا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرا مطلب صائم بھائی بھی چلے گئے ہیں تم بھی چلے جاؤ گے تو گھر خالی خالی لگے گا۔۔۔۔۔۔اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی وہ فوراوضاحتوں پہ اترائی تھی۔

اس کی بات سنتے ہی خنان نے ٹھنڈی اوبھری تھی واقعی روحافیصل اپنے نام کی ایک تھی۔

صائم کچھ دنوں تک آجائے گا اپنے کام سے اور رہی بات گھر خالی ہونے کی تو اس گھر میں ماشاءاللہ سے نو لوگ رہتے ہیں ایک ادھا کام کے سلسلے میں کہیں چلا بھی جائے تو کوئی خاص فرق نہیں پڑتا ۔۔۔۔۔وہ اب جھولے کی دوسری طرف آبیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹیرس پہ کچھ دیر خاموشی رہی۔۔۔۔۔روحا کو لگا وہ ہمیشہ کے لیے اپنے اس دوست اور پارٹنر کو گوا چکی ہے ایک دم اس کی انکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

بے دلی سے جھولے سے اٹھتی وہ اندر کی طرف قدم بڑھانے لگی جب خنان کی آواز نے اس کے قدم روک دیے۔۔۔۔

روحا۔۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے اپنی پکار پہ وہ بے اختیار پلٹی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنا نچلتا ہوا اس کے قریب ایا اور اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کافی کا حالی مگ اسے تھما گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک عجیب ہلچل ہوئی تھی روحا کے دل میں یہ خنان عامر ایسا تو کبھی نہیں تھا۔۔۔۔

کافی کے لیے تھینک یو۔۔۔کہتے ہی وہ اس کے قریب سے گزر گیا جب کہ روحا اس کے پاکستان سے جانے پہ بے حد اداس ہو رہی تھی واقعی اس دنیا میں سب سے تکلیف دا عمل اپنی ہی انکھوں کے سامنے اپنوں کو بدلنا دیکھنا ہے۔

جو بھی تھا خنان عامر اس کی زندگی کا ایک اہم ترین جز تھا جو جب بھی اس کے قریب رہتا تھا تو روحا فیصل کی زندگی میں رنگ بھرنے لگتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب جب وہ اس سے دوری اختیار کر چکا تھا روحا کو اپنی زندگی بھی ویران لگنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

****

تہہ خانے میں موجود وہ رسیاں سے جکڑا وجود بے بسی سے کرسی سے بندھا ہاتھ پیر مار رہا تھا۔۔۔ آس پاس ہر طرف خاموشی تھی اور اندھیرا ایسا یہ انکھیں کھولنے سے خوف اتا تھا پچھلے دو دنوں سے وہ یہاں پہ قید تھا بھوک اور پیاس سے اس کا برا حال تھا لیکن اسے اپنی رہائی کا کوئی پروانہ نظر نہیں ارہا تھا

اچانک اس اندھیرے کمرے میں دروازہ کھلنے کی وجہ سے چبتی ہوئی روشنی داخل ہوئی

۔۔۔۔ اپنے سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر منا بھائی کو لگا کہ کسی نے اس کے جسم سے سارا خون نچوڑ لیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی انکھوں سے نفرت کے شرارے پھوٹے تھے اپنے سامنے فیکے کو کھڑا دیکھ کے۔

سالے غدار ہمت ہے تو ایک بار یہ رسیاں کھول تجھے ایسی موت دوں گا کہ جب بھی کوئی غداری کرے

گا تو اسے تیرا چہرہ یاد ائے گا۔

منا بھائی خلق کے بل چلایا تھا فیکے کے چہرے کے اطمینان کو دیکھ کر۔

اس کی بکواس پہ بغیر کوئی کان دھڑے فیکا چند لمحوں کے لیے باہر گیا اور ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑے

ہوئے اندر ایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پانی کو دیکھتے ہی منا بھائی کے گلے میں چبھتے کانٹے زور پکڑ گئے۔۔۔فیکا اب کمرے میں رکھی دوسری کرسی پہ پر سکون سا بیٹھتا منا بھائی کے ایکسپریشنز کو دیکھنے لگا۔

دیکھ تو مجھے تھوڑا سا پانی دے میں تجھے جانے دوں گا پانی پہ نظر ڈالے منا بھائی للچاتے ہوئے بولا۔

ایک دم فیکے کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

ضرور منا بھائی کیوں نہیں میں تمہیں پانی دے دیتا ہوں اور تم مجھے شاکر کا ٹھکانہ بتا دو پھر ہم دونوں دوست ایک دوسرے کو جانے دیں گے۔۔۔اس کا لہجہ خاصہ دوستانہ تھا۔

سالے بہروپیے تو ہے کون اور کیا چاہتا ہے کیوں پڑ گیا ہے شاکر بھائی کے پیچھے؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

منا بھائی کے تن بدن میں اگ لگی تھی اس کی دید ادلیری دیکھ کر۔

اب فیکا اپنی کرسی سے اٹھتا اس کی کرسی کے قریب ایا۔

جاننا چاہتے ہو کون ہوں میں؟؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم کے چہرے پہ چٹانوں جیسی سختی تھی اب وہ ہاتھ بڑھاتا اپنی نقلی داڑھی مونچھیں اتار گیا۔

منا بھائی کے پیروں سے ایک دم زمین کھسکی تھی اپنے سامنے بیٹھے خوبرو نوجوان کو دیکھ کر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یقیناً یہ کوئی عام مرد نہیں تھا۔

i am adam hussain And for traitors like you I am a license of death

اب آدم فیکے کے چہرے کے تاثرات کو دیکھتا زبردست قہقہ لگا گیا۔

جب کہ منا بھائی کو لگا کوئی اس کے چہرے پہ زور زور سے تھپڑ مار رہا ہے پچھلے پچیس سالوں سے وہ خود کو شاطر کھلاڑی سمجھتا تھا لیکن اس وقت وہ اپنے سے کئی سال چھوٹے نوجوان کے جوتے کی نوک پہ پڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں کچھ دیر یوں ہی خاموشی رہی جب اچانک ایک مکروہ قہقہہ ابھرا۔۔۔بہت خوب بھئی مان گئے تجھے۔۔۔کیا خوب کھیل کھیلتا ہے تو۔

لیکن یہاں تو چوک گیا دو ٹکے کے ملک کے نوکر خود کو بہت شانا سمجھتا ہے نا تو؟؟؟؟

ارے تیری سب سے بڑی ہار یہی ہے کہ تو اتنا عرصہ ہم سب کے درمیان رہ کر بھی شاکر بھائی کا پتہ نہ لگا سکا۔۔۔یہی ہے تیری اوقات۔۔۔۔منا بھائی افسوس کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم اس کی بات سننے کے بعد بھی اتنا ہی مطمئن تھا جتنا پہلے۔۔۔۔کوئی بات نہیں منا بھائی اسے اپنا ہی گھر سمجھو تم دوستی بھول بھی گئے تو کیا ہوا کچھ مہمان نوازی اب ہمیں بھی کرنے کا موقع دو جلدی تو

Posted On Kitab Nagri

ہمیں بھی کسی چیز کی نہیں ہاں اتنا یاد رکھنا کہ تم دو دن سے بھوکے پیاسے ہو اور عین ممکن ہے کہ زیادہ دن تک ہماری مہمان نوازی کا شرف نہ حاصل کر سکو۔

آدم طنزیہ لہجے میں بولا جبکہ منا بھائی جیسے وحشی کو اذیت میں دیکھ کر آدم کے دل میں ڈھیروں سکون اتر رہا تھا۔

سالے تو جو کر سکتا ہے کر لے میں مر تا مر جاؤں گا لیکن شاکر بھائی سے بے وفائی نہیں کروں گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمال یقین تھا منا بھائی کے لہجے میں۔

ارے ارے کوئی بات نہیں ہمیں انتظار رہے گا۔

Posted On Kitab Nagri

کمال بے نیازی تھی آدم حسین کے چہرے پہ۔

اب وہ پانی کا گلاس منا بھائی کے سامنے رکھتے کمرے سے نکلتا دوبارہ اسے اندھیروں میں دھکیل گیا۔

جیت تع صرف ایک ہی کی ہونی تھی یا تو آدم کا صبر جیتنے والا تھا اور یا پھر منا بھائی کی وفاداری۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکھوں پہ بلیک چشمہ لگائے ہونٹوں کو آپس میں پیوست کیے تیز تیز قدموں سے چلتے وہ ملتان کے نجی ہسپتال میں داخل ہوا تھا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

.

بلیک شرٹ پیس کرتی شرٹ پہنے وہ اس وقت غضب ڈھا رہا تھا اور ہر ایک کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

Can I meet the HOD of this hospital ????

ریسپشن پہ کھڑی لڑکی کو بولتا وہ اپنی سفید گھڑی پہ ٹائم دیکھنے لگا۔

Sure why not

ڈیسپشنسٹ چمکتی انکھوں سے دیکھتے ہوئے اس کی شاہانہ پرسنلٹی کے زیر اثر اسے انکار نہ کر سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر بائیں جانب چوتھے کمرے میں بغیر اجازت کے داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ایک نفوس ویلنگ چیئر پہ بیٹھا ہنس ہنس کے کسی کے ساتھ فون پہ بات کر رہا تھا جبکہ اپنے سامنے کسی اجنبی شخصیت کو دیکھ کے وہ فون بند کرتا ہے اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

جی فرمایئے؟؟ لہجے میں تفشیش تھی۔

اب وہ منفرد انداز میں چلتا ہوا سائیڈ پہ لگے صوفے کی جانب گیا اور بیٹھتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں یہاں سے سپلائی ہونے والی مال کی ڈیل کرنے ایا ہوں۔۔۔۔بغیر کسی لگی لپٹی کے وہ سیدھا اپنے مقصد کی طرف ایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا کی بات سنتے ہی ایچ او ڈی للچائی نظروں سے اس کی طرف دیکھنے لگا کیونکہ اسے ہاشم رضا اپنی پرسنلٹی سے بہت کوئی امیر کبیر شخصیت معلوم ہو رہا تھا لیکن احتیاط ضروری تھی۔

جناب آپ کس مال کی بات کر رہے ہیں؟ لہجے میں مصنوعی حیرانگی لیے وہ سے پوچھنے لگا۔

اسکی بات سن کے ہاشم رضا کے پیوست ہونٹ ایک دم پھیلے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایچ او ڈی صاحب آپ پہلے یہ چیک دیکھیں اور سوچ سمجھ لیں کیا آپ اس دفعہ اپنے نئے کسٹمر کو سروس دینے کے لیے تیار ہیں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

ایک اچھی خاصی موٹی رقم کا چیک سائن کرتا ہاشم رضا اس کی طرف بڑھا گیا۔

جبکہ ایچ اوڈی کو بھی اب معلوم ہو چکا تھا کہ یہ پارٹی تگڑی ہے اور ان کے مال سپلائی کے بارے میں بھی جانتی ہے لیکن اس کا کنٹریکٹ توشا کر سے ہوا تھا۔

جناب ہم آپ کے خلوص کی دل سے قدر کرتے ہیں لیکن ہمارا کانٹریکٹ شاکر سے ہے ساری لڑکیاں انہیں ہی سپلائی کی جاتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم اس کا انکار سننے کے بعد صوفے سے اٹھتا اس کے قریب آیا اور کرسی پہ ہاتھ رکھتا اس کی طرف جھکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا آپ اپنے مہمان کو یوں ہی خالی ہاتھ بھیجنے پہ امادہ ہیں؟؟ہاشم کے چہرے پہ افسوس نمودار ہوا۔

ارے بھائی تو پہلے کہاں سویا تھا کہانا کہ شاکر سے ڈیل ہو چکی ہے تو اب جا اگلی دفعہ انا مل جائے گا تجھے

تیرا من پسند مال۔۔۔بیزاری سے بولتا اب وہ ادمی اپنی اصلیت پہ اترا تھا۔

I have a wonderful surprise for you ....So what if you can't be my

good host? At least I'm your good guest

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دم ہاشم رضا کی انکھیں پتھریلی ہوئی تھیں۔

تیری ساری بکواس ریکارڈ ہو چکی ہے اب تو تیار رہ اپنے انجام کے لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے کالر کو جھگڑتا ہاشم رضا نفرت سے چلایا تھا۔

جبکہ ایچ ڈی کو اچانک سردی میں بھی چہرے پہ پسینہ انے لگا یہ ہنگامی صورتحال میں اس کا دماغ ایک دم کام کرتے کرتے بند ہوا تھا۔۔۔۔

کون ہو تم؟؟؟ گھبراتے ہوئے وہ اپنا کالر آزاد کرانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جن غریب لڑکیوں کو تو علاج کرنے کی اڑ میں داخل کر کے غائب کرتا ہے میں ان کا مسیحا ہوں اور تیری بھیانک موت۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے مکروہ چہرے پہ مکوں کی برسات کرتے ہاشم غضب دار لہجے میں گرجا تھا لیکن وہ چاہ کر بھی اپنی

اصل اڈنٹٹی نہیں بتا سکتا تھا کیونکہ وہ میجر ہونے کے ساتھ ساتھ سگریٹ ایجنٹ بھی تھا۔

اب وہ جیب سے پسٹل نکالتا ایچ اوڈی کے سر پہ تان گیا۔

بتا کہاں ہے شاکر؟؟؟

سر میں کچھ نہیں جانتا نہ ہی میں نے اج تک اسے دیکھا ہے میں تو بس اس کے بندے سے پیسے لے کر

لڑکیاں بیچ دیتا ہوں۔۔۔۔ سر پہ کھڑی موت کو دیکھ کر وہ ہاشم رضا کے اگے گڑگڑانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کے چہرے پہ ائے ڈرے سہمے تاثرات کو دیکھتے ہی ہاشم رضا کو اندازہ ہو چکا تھا کہ یہ آدمی سچ بول رہا ہے۔۔۔

اس ذلیل انسان نما درندے کا تو ہم جلد پتہ لگوالیں گے لیکن تو بھی تیار رہ اپنا انجام بھگتنے کے لیے۔ تجھ جیسے کم ظرفوں کی وجہ سے لوگ اپنی بیٹیوں کا علاج کروانے کی بجائے گھر میں رکھ کر ہی مار دیتے ہیں کیونکہ ان کے دلوں میں ڈر ہے اور اج مجھے یقین ہوا ہے کے کیوں ماں باپ اپنی بیٹیوں کو لے کر اتنے مجبور ہوتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے منہ پہ ایک زناٹے دار تھپڑ مارتا ہاشم وارننگ کے انداز میں بولتا اس کے کمرے سے باہر نکلا تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں صائم کر دو اس ہسپتال کو سیل اور جو بھی کوئی اگے انے کی کوشش کرے اسے پولیس کے حوالے کر دو۔

۔۔۔اس کے چہرے پہ چٹانوں جیسی سختی تھی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار حرم کچھ دن اور رک جاؤ نا میرا دل اداس ہو جائے گا تمہارے بغیر۔۔۔حرم جو اپنی پیکنگ کر رہی تھی کل صبح اس کی فلائٹ تھی لاہور کی خنان اسے چھوڑنے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شوال اس کے سر پہ سوار ہوئے ترلے منتیں کر رہی تھی اور سائیڈ پہ مصلحہ بچھائے روحانہ جانے کب سے عشاء کی نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔

نہیں شوال اب واپس جا کے میں نے جاب سٹارٹ کرنی ہے ویسے بھی دادا جان اب مجھے مس کر رہے ہیں

۔۔۔۔ حرم برے برے منہ بناتی ہوئے بولی یہاں سب کے ساتھ رہ کر بھی اسے ہاشم رضا ہر وقت یاد اتا تھا لاہور میں اکیلے رہ کر اس دشمن جان کو دن رات یاد کرنا پڑنا تھا لیکن ہے یہ مجبوریاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔چلو یار کوئی نہیں تمہاری اور صائم بھائی کے نکاح کی ٹریٹ ابھی پینڈنگ ہے جیسے ہی صائم بھائی

ائیں گے ہم حرم کو بلوالیں گے۔۔۔یہ آواز روحا محترمہ کی تھی جو جائے نماز پہ بیٹھے ہی حل پیش کرنے

لگی۔

جبکہ اب وہ دونوں گردن موڑ کے اس تیسری ہستی کو دیکھنے لگیں۔

سنو اس کی نمازیں کچھ زیادہ ہی نہیں لمبی ہوتی جارہی؟؟

حرم مشکوک نظروں سے روحا کو دیکھتے ہوئے شوال سے پوچھنے لگی

ہاں میں بھی کچھ دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں روحا میڈم کے تیور بدلے بدلے ہیں

Posted On Kitab Nagri

---شوال نے بھی حرم کی تائید کی۔۔۔روحاجو کہ ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی اچانک ہی ہاتھ اٹھائے دعا مانگنے لگی اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جیسے اس کی چوڑی پکڑی گئی ہو لیکن وہ ان دونوں کی نظروں میں اکے اپنی بینڈ نہیں بجوانا چاہتی تھی۔

****

رات کے اس پہر اگر کوئی کرسی پہ بندے وجود کو دیکھ لیتا تو سمجھ لیتا کہ یہ وجود اپنی اخری سانسیں لے رہا ہے۔۔۔آدم کمرے میں داخل ہوتے ہی کمرے کو روشنی سے نہلا گیا۔

منا بھائی جو کہ سر گرائے لمبے لمبے سانس لے رہا تھا اب مندی مندی انکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اپنے سامنے آدم کو دیکھتے ہی اس کی زبان کچھ بڑبڑانے لگی۔

پا-----پ-پا---پانی

اس کی اواز کو سمجھتے ہوئے آدم پانی سے بھرا جگ اس کے چہرے پہ انڈیل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے یار ہوش میں تو آزرا۔۔۔لہجہ طنزیہ تھا مگر الفاظ سپاٹ

تجھے ایک خوشخبری دینی ہے وہ کیا ہے نا کہ تم لوگوں کے سارے اڈے ہمارے قبضے میں آچکے ہیں سو

یہ بازی بھی ہماری ہے۔۔۔آدم اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا۔۔۔تمہارے لیے بہتر ہے کہ اب اس

Posted On Kitab Nagri

شاکر کا پتہ بتا دو ورنہ مرنا تو تجھے ویسے بھی ہے کیوں اس کے پیچھے ایسی بھیانک موت مرنا چاہتا ہے

نہیں----بتا----بتاوں گا

مشکل سے الفاظوں کو جوڑتا منا بھائی سرے سے انکار کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تیری مرضی ایک کام کر کلمہ پڑھ لے تیرا آخری وقت آگیا ہے----پتھریلے تاثرات سے

منا بھائی کو دیکھتے آدم زہر کی شیشی اپنی جیب سے نکالتا ہوا ہاتھ میں پکڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

As soon as this poison starts mixing in your dirty being, your eyes will pop out due to pain, your nose, mouth and ears will start stinging but you will die slowly almost after 12 hours.

ادم کے ہونٹ مسکرائے تھے منا بھائی کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر جو اس کی انگلش کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میرے یار کوئی خاص بات نہیں بس یہی کہنا چاہتا ہوں تیرے پاس 12 گھنٹے ہیں اور ان 12 گھنٹوں میں توں کئ دفعہ دردناک موت مرے گا۔۔۔عام سے لہجے میں بولتا آدم زہر کی شیشی کھول گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ اس کے منہ کے قریب زہر کی شیشی کرتا منا بھائی اپنا انجام دیکھتے ہوئے پوری قوت سے چلایا تھا۔

رک جافیکے میں بتاتا ہوں بتاتا ہوں۔۔۔۔

بہت کا خوف واحد ایسا خوف ہے جو انسان کو سب بھلا دیتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ منا بھائی کے الفاظ سنتے ہی آدم زہر کی شیشی کو پیچھے کر گیا یعنی صاف اشارہ تھا کہ بول۔

Posted On Kitab Nagri

شاکر بھائی اس وقت دبئ کے سب سے مہنگے ہوٹل میں رہ رہا ہے۔۔۔۔نہ جانے منا بھائی میں اتنی قوت کیسے اگئ تھی کہ وہ بغیر رکے ہی اگلی بات مکمل کر گیا یقینا یہ موت کی دہشت تھی۔۔۔

بس یہی تھی تیری وفاداری؟؟؟

ایک جاندار قہقہہ آدم کا کمرے میں ابھرا۔

خیر تم نے سمجھداری کا فیصلہ کیا ہے یہ لو تمہارا انعام۔۔۔۔اس کے بے جان مکرو چہرے کو دیکھتے ہوئے اب آدم گلاس پکڑتا اس کے منہ سے لگا گیا۔

کیونکہ جب تک شاکر نہیں پکڑا جانا تھا تب تک وہ منا بھائی کے ساتھ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو گھونٹ کے بعد آدم بے دردی سے اس کے منہ سے گلاس دور کر گیا اور کمرے سے نکل گیا پیچھے کرسی پہ بندہ وہ وجود بے بسی کی ایک دردناک تصویر تھا۔

پتہ نہیں لوگ جب کسی کی ذات پہ ظلم کرنے لگتے ہیں تو کیسے یزید بن جاتے ہیں اور جب قسمت اپنا انتقام لیتی ہے تو پھر ان لوگوں سے بڑا اوکٹم ہی کوئی نہیں ہوتا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنان اس وقت اپنے کمرے میں بے دلی کے ساتھ پیکینگ کر رہا تھا کل صبح اس کی فلائٹ تھی وہ خود یہاں سے نہیں جانا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

at least ہر روز اب اس دشمن جان کا دیدار تو کر لیتا تھا۔

حنان میں اندر آ جاؤں؟ دروازے کے سامنے کھڑی ہوئی وہ اجازت مانگنے لگی۔

تم اندر آ چکی ہو۔ وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا۔

روحا اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو اپس میں مروڑتی ہوئی اب بیڈ کے قریب آئی جہاں وہ پیکینگ کر رہا تھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنان؟ کیا کچھ نہیں تھا روحا فیصل کی پکار میں(۔

Posted On Kitab Nagri

حنان نے اس کی جانب دیکھا اسی لمحے دونوں کی نظریں ملی اج ایک کی انکھوں میں شکست تھی جب کہ

دوسرے کی انکھوں میں بغاوت۔

لمحے میں ہی حنان اپنے جذبات پہ قابو پاتا دوبارہ الماری سے کپڑے نکالنے لگا۔

روحا چلتی ہوئی عین اسکے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔

وہ ایک دم پلٹا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں میں ایک قدم کا فاصلہ تھا۔

کیا چاہتی ہو؟(حنان تنگ آتے ہوئے لہجے میں بولا) ۔

Posted On Kitab Nagri

نہ جاؤ پلیز۔(روحا فیصل ریکویسٹ کر رہی تھی(

کس کے لیے رکوں؟(حنان نے کچھ کھو جانا چاہا۔(

۔میرے لیے۔

ایک دم روحا کی زبان سے پھسلا تھا۔

ہاہاہاہا-----

کمرے میں حنان کا

قہقہ گھونجا۔

Are you kidding me ?

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری لائف میں کہاں فال کرتا ہوں میں روحا فیصل؟سب سے پہلے تم خود کی فیورٹ ہو

پھر تمہارے وہ

kittens جن کی ماں ہونے کا فرض یہ نبھاتی ہوتی ہو دن رات۔پھر *jeery* اور *Zunii.* اس کے بعد

بھی مجھے اپنا آپ کہیں نظر نہیں آتا۔

۔حنان اسے حقیقت کا آئینہ دکھانے لگا اب وہ اس لڑکی کے محبت چاہتا تھا بے انتہا محبت۔۔۔۔

۔اسے کندھوں سے پکڑتا اب سائیڈ پہ کر گیا

۔روحا پھر چلتی ہوئی بیڈ کے قریب آئی اور اس کے ہاتھوں سے کپڑے پکڑتی سائیڈ پہ رکھ گئی۔اپنے

ہاتھ سے ایک رنگ نکالتا ہے اب وہ گھٹنوں کے بل زمین پہ بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حنان یکدم سیدھا ہوا اس کا دل دھڑکا تھا اپنے قدموں میں اپنی محبت کو دیکھ کر۔۔۔۔

۔حنان

Will You Be the Father of My Kittens

?

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اس کی طرف بڑھتی وہ حنان عامر تو اسی سے مانگ رہی تھی۔

No.....

Posted On Kitab Nagri

حنان نے سپارٹ لہجے میں انکار کر دیا۔

روحا کی انکھوں میں یک دم ہی انسو ائے تھے اپنی بے قدری پہ

اٹھو یہاں سے۔

اس کو اس کا ہاتھ پکڑ تا اسے اپنے برابر کھڑا کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ آنسو صاف کرتی کمرے سے نکلنے کے لیے پلٹی جب حنان کی آواز نے اس کے قدم روک لیے۔

حنان عامر صرف روحا فیصل کے بچوں کا باپ بنے گا نہ کے کسی جانور کے بچوں کا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بناتا ہوا بولا

یہ لڑکی پرو پوز کرتے ہوئے بھی اپنی بلیوں کو ان دونوں کے بیچ لے آئی تھی۔

روحا اب ایک دم اس کی طرف اتی اس کے سینے سے لگی تھی۔

سب اتنا اچانک تھا کہ حنان بھی سمجھ نہ پایا۔مجھے چھوڑ کے کبھی مت جانا میں تمہارے لیے سب کچھ چھوڑ دوں گی *zunii* اور *jerry*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اسکے سینے لگی روتے ہوئے بولی جبکہ حنان تو اس وقت کسی اور ہی جہاں میں تھا وہ پہلی بار اس کے اتنے قریب ائی تھی وہ اوپر سے وہ بھی حنان عامر کی محبت میں دیوانی نکلی یہ احساس ہی بہت خوبصورت تھا حنان کے لیے۔

اب وہ بھی اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر گیا۔

نہیں جاؤں گا۔اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

اس کی آواز سنتے ہی روحا ایک دم ہوش میں آئی۔

وہ کرنٹ کھا کے اس کے حصار سے الگ ہوئی۔

اسے اچانک ہی اپنی جذباتی طبیعت پہ غصہ انے لگا وہ کیسے اس کے گلے لگ گئی وہ کیا سوچے گا۔

Posted On Kitab Nagri

انکھوں سے اب انسو کسی ندی کی طرح بہنے لگے ایک کے بعد ایک۔

جبکہ حنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑائی اپنے سامنے اس جھکے سر والی لڑکی کو دیکھ کر۔

وہ اس کی کیفیت سمجھ چکا تھا۔

اب وہ اس کے دونوں ہاتھوں سے پکڑ تا اسے بیڈ پر بیٹھا گیا

.

جب کہ خود زمین پہ اس کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

روحا نے چونک کر اسے اپنے قدموں میں بیٹھا دیکھا اب وہ کیا کرنے والا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے اللہ سے تمہیں مانگا تھا۔

اس کا لہجہ نرم تھا جبکہ الفاظ بہت بھاری۔

میں نے اپنے رب سے گڑ گڑا کر دعا کی تھی کہ روحا فیصل کو میری محبت میں مبتلا کر دے۔

روحا کا دل زوروں سے دھڑکا وہ نظریں جھکا گئی۔

میری محبت ہی نہیں میری آنکھیں بھی روحا فیصل کی حیا کو۔ پہنچانتی ہیں جس کے کیریکٹر خنان عامر دیتا

ہے *certificate*

دیتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لبرل ہونے کے بعد بھی اس کا خود کو سنبھال کے رکھنا اور انکھوں میں شرم حیا رکھنا ہے نہ حنان عامر کو

روحا فیصل کا دیوانہ کر گیا۔

حنان اس کے خوبصورت پیروں کو چھوتا اسے معتبر کر گیا تھا۔

روحا کی انکھوں میں ایک بار پھر نمی بھر آئی۔

وہ ہمیشہ سے ہنی کو لاپروا کہتی تھی کہ وہ ہر وقت تنگ کرتا اپنی محبت کا اظہار کرتا رہتا تھا۔لیکن

در حقیقت روحا فیصل کے قدموں میں بیٹھا مرد بہت خوبصورت شخص تھا جو لڑکیوں کی عزت کرتا تھا

اور انہیں مان دیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا بابا چپ کر جاؤ میں *Sorry* کرتا ہوں تم سے۔

Posted On Kitab Nagri

حنان اب اس کے قدموں سے اٹھتا ہے اس کے برابر بیٹھتا ہوا بولا۔

روحا نے رخ موڑ کے اس کی طرف دیکھا۔

ہنی اگر تم چلے جاتے تو؟ وہ ابھی بھی بے یقین تھی۔

تم نے ایک بار کہہ دیا اب نہیں جاؤں گا۔

اس کی سوجی ہوئی سرخ آنکھوں کو دیکھتے بولا۔

جبکہ روحا کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ کھل آئی۔

سچ ؟(تصدیق چاہی)۔

مچ۔(تصدیق مل گئی)۔

اج ایک اور محبت کے گل کھلے تھے کسی کے ویران آنگن میں ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

میری بچی اتنی مایوسی اچھی نہیں۔

شفیق صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے جو ان کے کمرے میں رو رو کے ان سے شکوے کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داداجان وہ کب آئے گا؟

ہاشم رضا نے آج تک مجھے دکھ ہی دیا ہے۔

کبھی اپنا انتظار کروا کے اور کبھی ایسی زندگی کا خواب دکھا کر جس کی کوئی ضمانت ہی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ہمیشہ سے عادت تھی جب بھی وہ دکھی ہوتی شفیق صاحب کے کندھے پر سر رکھ کر اپنا دل ہلکا کرتی رہتی۔

اسے ایک بار واپس آنے دو میں تم دونوں کی شادی کروادوں گا پھر تم جانو اور تمہارا شوہر۔

وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بولے جیسے وہ تنگ آ گئے تھے اب۔

دادا جان اپنے ماں باپ کے مرنے پہ میں صبر کر چکی ہوں لیکن میجر ہاشم رضا کی جدائی پہ مجھے صبر نہیں آئے گا پلیز اسے واپس بلائیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب سیدھی ہوتی ہوئی باقاعدہ التجا کرنے لگی اس کے لہجے میں ترپ تھی۔

شفیق صاحب کو یک دم افسوس ہوا ہاشم رضا کو بھی اپنی سچائی اپنی جذباتی بیوی کو نہیں بتانی چاہیے تھی ابھی لیکن خیر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا.

اچھا میری بچی میں کرتا ہوں کچھ تم یہ بتاؤ تمہارا ہو سپیٹل میں کیسا دن گزرا؟

وہ اسے باتوں میں الھجانے لگے اب۔

جب کہ حرم منہ بنا کے رہ گئی وہ صرف اس وقت ہاشم رضا کی بات کرنا چاہتی تھی.

****** *******

Posted On Kitab Nagri

رات کے اس پہر بھی بیڈ پہ ہاتھ پاؤں پھلا کے پڑا وجود بے چین ہوا جاگ رہا تھا جبکہ ساری دنیا اپنے

اپنے خوابوں کی دنیا میں سفر کر رہی تھی۔

نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اس وقت وہ آدم حسین سے زیادہ کوئی ہاڑا ہوا جواری لگ رہا

تھا۔

اج پھر وہ ظالم حسینہ اسے شدت سے آرہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر گزرتے لمحے کے ساتھ وہ اپنے کردار کی سچائی اور اپنی باتوں سے دم کو اپنا اسیر کر گئی تھی۔

اس نے ٹھنڈی آہ بھری۔

Posted On Kitab Nagri

کاش دعامدثرا سے نہ ملی ہوتی۔

کاش دعامدثرا سے ہمیشہ کے لیے مل جائے۔

کچھ ان کہے شکوے تھے جو اپنے رب سے کر رہا تھا۔

آدم وہ تمہارے لائق نہیں اس کے اندر کہیں سے آواز آئی تھی۔

میں کس لائق ہوں؟وہ خود سے سوال کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لڑکی کا پورا پورا گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ایک اور دلیل آئی۔

اللہ معاف کرنے والا ہے(ایک اور جواب دیا گیا)۔

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں الگ کشتیوں کا مسافر ہو بھول جاؤ اسے (اس دفعہ وار سیدھا دل پہ کیا گیا) ۔

پھر بھی اللہ نے میرے دل میں اس کی محبت بھر دی اسے نہیں بول سکتا (وہ پر سکون ہوا) ۔

یہ جنگ تو روز اس کے دل و دماغ میں چھڑتی تھی لیکن جیت ہمیشہ دعا متاثر کی ہوئی۔

بازی بھی اس کی تھی اور یہ بندہ بھی۔

آنکھیں بند کرنے پر اس کا چہرہ آدم کی نظروں میں سما رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Adam missing you .

وہ ہلکی سی سرگوشی کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ناجانے وہ کب وآپس آنے والی تھی؟

****

palazzo Vercase UAE

اس وقت میجر ہاشم رضا دبئ کے سب سے مہنگے اور شاندار ہوٹل کے باہر اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج اخری پراؤ تھا کہ اس کے بعد کسی نے جیتنا اور اس کسی نے ہارنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سر ہوٹل کی سیکیورٹی بہت سخت ہے یہاں پر شاکر کو پکڑنا ناممکن ہے۔عدن ارد گرد کا جائزہ لیتی ہاشم

سے مخاتب ہوئی۔

عدن اگر اج اس کی موت طے ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں بچا سکتی۔

میجر ہاشم کے چہرے پہ اج الگ ہی اطمینان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کچھ دیر بعد ہوٹل کے اندر سے صائم اور آدم باہر آتے دکھائی دیئے۔

سر شاکر تھرڈ فلور کے گیارویں کمرے میں رہ رہا ہے اور یہ رہی روم کی چابیاں۔

Posted On Kitab Nagri

آدم چابیاں ہاشم کے حوالے کرتا تفصیل بتانے لگا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Well done Adam

.

پلان کے مطابق ہوٹل میں صرف میں اور عدن جائیں گے اور تم اور صائم میرے اگلے *Order* کا

انتظار کروگے۔

وہ سنگین سنجیدہ لہجے میں بولا۔

جب کہ صائم اور آدم ہاں میں سر ہلا گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اس وقت تھرڈ فلور کی راہداری بالکل سنسان تھی جبکہ 11 نمبر کمرے کے باہر ایک گارڈ موجود تھا۔

یعنی ایک کتے نے اپنی حفاظت کے لیے دوسرا کتا رکھا تھا۔

ہاشم کے ہونٹ طنزیہ مسکرائے۔

اپنی کمال پر سنلیٹی سے پر اعتماد چال چلتا ہوا کمرہ نمبر چار میں داخل ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کہ عدن کمرہ نمبر 10 میں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہوٹل بے شک اپنی خوبصورتی کی مثال خود تھا۔ کس قدر آرائش کی گئی تھی اس کے ہر دیکھنے والی نظر

اپنے نظریں ہٹانا بھول جاتی۔

جب کہ 11 نمبر کمرے کے اندر کا منظر اس وقت کچھ یوں تھا۔

یہ ایک تنہائی خوبصورت کمرہ تھا جس کا کلر تھیم سفید تھا فرنیچر سے لے کر کارپیٹ اور *curtains*

تک سفید تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرہ انتہائی سکون کو *Symbolizet* کر رہا تھا۔

واش روم سے سفید باتھ روم پہننے ایک خوبصورت پر کشش مرد باہر نکلا تھا۔ دنیا اسے شاکر کہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے کی خوبصورتی کسی کو بھی دھوکہ کھانے پر مجبور کر دیتی اس کا دلکش رنگ اور روپ نے اسے عیب چھپا رکھے تھے۔

کون جانتا تھا یہ انسان اس قدر مکروہے۔اس کے بیڈ پر ترچھا لیٹی منہ کے مختلف زاویہ بناتی *selfies* بنا رہی تھی. شکر کو باہر آتے دیکھ کر اس کے قریب ائی۔

بالکل چھوٹی سی ٹاپ جس کا گلا بے حد *Deep* تھا اور اور بلو نیکر جو بالکل بمشکل 6,7 سات انچ لمبی تھی اس وقت وہ گھٹیا لڑکی ہر طرح سے کسی بھی مرد کا ایمان ڈھگمگانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے پرامس کیا تھا کہ میری برتھ ڈے میں تم میرے ساتھ باہر جاؤ گے ٹائم سپینڈ کرو گے۔

شاکر کے گلے میں اپنے بازو ڈالتے لارڈ سے بولی۔

مجھے یاد ہے اپنا وعدہ۔۔۔بیزاری سے اس کو خود سے دور کرتا ہوا بولا۔

دنیا کا وہ واحد مرد تھا جو عورتوں کو کچھ نہیں سمجھتا تھا۔بعد میں وہ ہر میں سن لڑکیوں کو بیچ کر کے کتنا Black money بنا چکا تھا۔اس کی انکھوں کے سامنے لڑکیوں کو بے ابرو کیا جاتا لیکن اس کے دل میں کبھی کسی عورت کے وجود کی خواہش پیدا نہیں ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عورت اس کے لیے پیر کی جوتی تھی وہ جب چاہے بدلی اور جب وہی عورت اس کے گلے کا ہار بننے لگتی تو

شاکر اس اوقات میں لے اتا۔

خود کو دور کرتا دیکھ کر اس لڑکی کی انکھوں میں خفگی آگئی اخر یہ انسان خود کو کیا سمجھتا تھا شیطان کے بعد

اگر دنیا میں برائی کا دوسرا نام ہوتا تو وہ شاکر ہوتا۔

پھر بھی وہ وجود پرستی سے دور تھا۔

ابھی جاؤ ابھی میرے پاس وقت نہیں تمہارے لیے۔

ایک بار پھر اس سے ٹالتا اب وہ بہت ہی شاندار صوفے پہ بیٹھا اب کافی پینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ لڑکی سوائے توہین کے آج بھی اس سے کچھ حاصل نئیں کر پائی تھی۔

****

ہاں صائم ابھی ابھی ہوٹل سے ایک لڑکی باہر نکلے گی یہ شاکر کے کمرے سے نکلی ہے اس کا پیچھا کرو۔

ہاشم صائم کو کال کرتا اسے متوجہ کر گیا۔شاکر کو مارنے کے لیے اسے ہوٹل سے باہر لانا بہت ضروری تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Adan are you ready ?

اب وہ عدن سے مخاطب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

yes sir

بامشکل عدن یہ الفاظ ادا کر پائی۔

اج جو وہ کرنے جارہی تھی اس میں اس کی عزت داؤ پہ لگنی تھی لیکن اس کے *Effet* سے ہزاروں لاکھوں لڑکیوں کی عزت بچنے والی تھی.

.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

بہت خوبصورت سی سلور میکسی پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے اس وقت وہ لڑکی قیامت ڈھارہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے پیروں میں موجود پانچ انچ کی ہیل راہداری میں آواز پیدا کر رہی تھی۔

اچانک ہی وہ چلتے ہوئے کسی کے کمرے کے سامنے گری تھی جب کہ فضا میں ایک چیخ گونجی تھی.

.

کمرے کے باہر کھڑے گارڈ کی آنکھیں حیرانگی سے باہر آگئی۔

یہ لڑکی جان بوجھ کر اپنے پیر کو آگے پیچھے کر رہی تھی تاکہ گر سکوں اور اب فضول میں چیخ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے زمین پر اپنا پیر پکڑے بیٹھی لڑکی شاکر کو اپنی طرف متوجہ کر گئی۔

اس کی بڑی بڑی براؤن انکھیں گول ملوک سامنہ چھوٹی سی ناک اور خوبصورت باریک ہونٹ جو پنک لپسٹک میں چھپے ہوئے تھے بلاشبہ وہ ایک معصوم پڑی تھی۔شاکر نے بے احتیار ہی اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔

عدن کبھی اسے دیکھتی اور کبھی اسکے بھرتے ہوئے ہاتھ کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون کہہ سکتا تھا کہ سامنا کھڑا اتنا دلکش انسان شاگر تھا؟

عدن اس کے ہاتھوں کو اگنور کرتی خود کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

شاکر حیران ہوا تھا اسے کبھی یاد نہیں پڑتا تھا کہ اس نے کسی لڑکی کے لیے ہاتھ بڑھایا ہو وہ لڑکی اسے گلے نہ پڑ جائے۔

جب چلنا نہ اتا ہو تو کوشش کرنی چاہیے وہی *Fashion* کریں جو پبلک میں *Embarrace* نہ کرے

۔

عدن جو واپس پلٹ رہی تھی اس کی آواز پہ ایک قدم رکی اور اس کی طرف چلتی ہوئی آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Thank you for you humble concern for me

.

وہ پر اسرار لہجے میں بولتی اس کے چہرے پہ ہلکی سی مسکان لے آئی۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ عدن اب اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔۔

جس کام کے لئے یہ راس لیلہ رچی تھی وہ کام ہو چکا تھا۔.

یہ لڑکی پہلے کبھی نہیں دیکھی یہاں؟

شاکر سنجیدہ نظروں سے کمرہ نمبر 10 کے بند دروازے کو دیکھتا اپنے گارڈ سے سوال کر گیا.

سر یہ آج ہی شفٹ ہوئی ہے شاید اپنے بھائی کے ساتھ۔ لگتا ہے یہ محترمہ ٹور پہ آئی ہیں۔

گارڈ نے جو دیکھا اسے بتا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دوبارہ کمرے میں خود کو بند کرتے اب بیڈ پہ سیدھا گرا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چہرہ وہ انکھیں وہ اس کے حسین پیر اس کا مکمل لباس کچھ تو تھا اس میں۔

کہ اسنے انڈرولڈ کے بادشاہ کے برے ہوئے ہاتھ کو جھٹلایا تھا۔

عدن کیا رپورٹ ہے؟عدن کو اپنے کمرے میں آتا کر دیکھ کے وہ پوچھنے لگا۔

سر پلان کے مطابق وہ ایا تھا کمرے سے باہر میں اس کی نظروں میں آچکی ہوں۔عدن نارمل انداز میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے عدن جہاں تمہیں لگے کہ تم سے نہیں ہو گا ہم اپنا پلان بدل سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم اس کے چہرے کو غور سے دیکھتا ہوئے بولا۔یہ لڑکی اپنی بھی دینے کو تیار تھی شاکر کو پکڑنے کے بدلے۔

سر شاکر جیسے انسان کے ساتھ کون comfortable ہو گا لیکن یہ میری ڈیوٹی ہے جو میں ہر حال میں نبھاؤں گی وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔

ہاشم محض آثبات میں سر ہلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اس وقت وہ لیب ٹاپ پہ کچھ کام کر رہی تھی جب اس کے کمرے پہ دستک ہوئی شام کے چھ بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے بیزاری سے دروازہ کھولا تو سامنے ہی اسکے منحوس گارڈ کو کھڑے پایا۔

سر نے یہ آپ کے لیے بھیجا ہے

بھاری ساڈبہ وہ عدن کے حوالے کرتا ہوا چلا گیا۔

جب کے ڈبے کا سائز اتنا بڑا تھا کہ عدن با بمشکل اسے دونوں بازو میں پکڑ پائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈبے کو حیرانگی سے دیکھتی وہ کھولنے لگی۔

سامنے ہی ایک چٹ چسپاں تھی۔

چیٹ کو اوپن کرتے ہی عدن کے ماتھے پہ بل پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک چھوٹا سا گفٹ آپ کے لیے میں نہیں چاہتا کہ آپ جیسی خوبصورت لڑکی دوبارہ کبھی گرے۔

گفٹ اچھا لگا تو اج کے کافی میری طرف سے (سیف)۔

اس کے نام پہ عدن چونکی تھی تو کیا اس کا اصل نام سیف تھا؟

اب وہ چٹ سائیڈ پہ رکھتے ڈبے میں جھانکنے لگی ہر طرف ڈیزائنرز ہیلز تھی جن پہ انسان آسانی سے

چل پھر سکتا تھا حتی کہ بندہ دور بھی سکتا تھا انہیں پہن کر۔عدن

کی آنکھوں میں نفرت در آئی۔

تمہاری حرام کی کمائی مجھ پہ حلال نہیں (وہ شاکر سے مخاطب ہوئی)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اب ڈبہ ایک سائیڈ پہ رکھتی ارام سے بیڈ پہ لیٹ گئی اس کا کوئی موڈ نہیں تھا شاکر کے ساتھ کافی پینے کا

۔

****

شاکر اپنے کمرے میں ٹہلتا بے تاب نظر آرہا تھا۔

کیا وہ لڑکی آئے گی؟(دل میں خیال آیا

گھڑی اس وقت نو بجا رہی تھی ڈنر کیئے بھی دو گھنٹے گزر چکے تھے لیکن وہ نہیں آئی تھی۔

وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پہ بیٹھا۔ دنیا کا واحد ایسا شخص تھا جس کے پاس سب کچھ تھا سوائے سکون کے

۔

Posted On Kitab Nagri

آج کل اس کی ہر چال الٹی پڑ رہی تھی اس پہ۔ پتہ نہیں منا لوگ کہاں تھا کون تھا جو ایک کے بعد ایک کر کے اس کے سارے سہاروں کو جدا کر رہا تھا اس سے؟

ایک بار وہ فوجی میرے ہاتھ لگ جائے ایسی عبرت ناک موت دوں گا اسے کہ کبھی شاکر کے راستے میں دوبارہ کوئی بھی آنے کی جرت نہ کرے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ عدن کے خیالوں سے نکلتا اپنے اصل مسئلے کی طرف آیا۔

****

Posted On Kitab Nagri

پچھلے کچھ دنوں سے صائم اور آدم چھپ کے شاکر کی ہر ایکٹیوٹی پہ نظر رکھ رہے تھے وہ جب بھی ہوٹل سے کہیں باہر نکلتا در جنوں کے حساب سے گارڈز اس کی حفاظت کرنے کے لیے ہر ٹائم اس کے ساتھ موجود ہوتے۔

آج شام سات بجے ڈنر سے پہلے وہ کسی لڑکی کے ساتھ کلب جانے والا تھا جبکہ عدن اپنے اگلے مرحلے کو طے کرنے کے لیے تیار کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوبصورت سا ریڈ گاؤن پہنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے اور پاؤں میں ریڈ نفیس سی ہیلز پہنے اس وقت وہ کوئی حسین دوشیزہ لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلوں کو بہکانے والی دوشیزہ۔

جبکہ اس کے خوبصورت گلابی ہونٹ ڈارک مہرون لپسٹک سے ڈھکے ہوئے تھے۔

وہ مغرورانہ چال چلتے ہوئے ارد گرد سے بے نیاز کلب میں داخل ہوئی۔

استغفر اللہ۔۔۔۔۔یہ اس کا نیچرل ری ایکشن تھا جو کلب میں داخل ہوتے ہی اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دبئی کے اس مشہور اور مہنگے ترین کلب میں دنیا جہاں کے امیر ماں باپ کی عیاش اولاد یہاں اپنی شرافت کے جھنڈے گاڑھنے آئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف آوراگی اور طوفان بد تمیزی مچا ہوا تھا۔

جوان لڑکیاں لڑکے شراب کے نشے میں چور مست دکھائی دے رہے تھے۔

چہرے پہ سنجیدہ تاثرات لیے اب وہ چلتی ہوئی ڈرنک بار کے سامنے رکھی چیئر پہ بیٹھ گئی۔

i what would you like to have ???

بار ٹیبل پہ رکھے مختلف قسم کے الکوحل کا کٹیل اور حرام مشروبات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ویٹر بڑے مودبانہ انداز میں عدن سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عدن جو مسلسل ارد گرد دیکھتی شاکر کے انتظار میں تھی ویٹر کی آواز پہ اسے سنجیدہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

No get lost ...

اس کا لہجہ سپاٹ تھا بے حد پتھریلی نظروں سے ارد گرد کا جائزہ لیتی اب وہ صائم کو میسج کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

saim are you sure shakir is here ??

چند سیکنڈ کے بعد صائم کا جواب موصول ہوا

Posted On Kitab Nagri

Yes..

یعنی وہ یہیں آیا تھا لیکن عدن کی نظروں سے کہیں مخفی تھا۔

اب عدن بیزاری سے بیٹھی ارد گرد

نیم برہنہ لڑکیوں کو ناشتے ہوئے دیکھنے لگی۔

اچانک کلب کے پرائیویٹ روم کا دروازہ کھلا تھا سامنے ہی وہ انکھوں پہ کالا چشمہ لگائے بلیک تھری پیس

میں ملبوس اس وقت کوئی سب سے منفرد اور مغرور شہزادہ معلوم ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی شخصیت اور شان کے زیر اثر کلب میں موجود ہر انسان خود کو اس سے کمتر محسوس کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ عدن اس کی طرف قدم بڑھاتی شاکر کے پیچھے ہی ایک لڑکی بھی اسی کمرے سے نکلی تھی۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی

عدن کے تن بدن میں آگ سی لگی تھی وہ کیسے ایک لڑکی ہو کر اتنی گھٹیا ڈریسنگ کر کے شاکر جیسے گھٹیا مرد کے لیے عیاشی کا سامان پیش کر رہی تھی۔

ایک نیا انکشاف اسے ہوا تھا کہ شاکر بہت سمارٹ آدمی ہے وہ پبلک پلیس میں بھی جاتا تھا لیکن کسی کی اتنی جرت نہیں تھی کہ اس کی پرائیویسی کو انویڈ کر سکے بلکہ وہ پرائیویٹ رومز میں سٹے کرتا تھا یقیناً اسے اپنی جان بہت پیاری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاکر بے نیازی سے چلتا سب لڑکیوں کی خود پہ جمی نظروں کو سراسر اگنور کرتے باہر نکل رہا تھا کے

سامنے ہی وہ قاتل حسینہ اس کی نظروں میں آسمائی۔

اب وہ تیز رفتار سے چلتا ہوا اس تک ایا۔

عدن نے ایسے پریٹینڈ کیا کہ اسنے شاکر کو نہیں دیکھا۔

Miss???

عدن کے عین سامنے والی چیئر پہ بیٹھتے وہ خوشگوار لہجے میں بولا جبکہ اس سے کچھ کچھ حیرانگی بھی ہو رہی

تھی۔

عدن نے اسے دیکھا اور ابرو اچکائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں وہی ہوں۔۔۔۔شاید زندگی میں پہلی بار شاکر کو اپنی شناخت کروانی پڑی تھی عدن کی نظریں

سپاٹ تھی۔۔۔۔

اس دن کافی پہ میں نے آپ کا کافی ویٹ کیا تھا

تاریخ گواہ تھی کہ شاکر جیسا انسان کسی لڑکی کو آپ کہہ کر عزت دے رہا تھا۔

کیا آپ ہر سٹرینجر کو تحفے بھیجتے ہیں اور خود ہی ان کے گلے پڑتے انہیں کافی کی دعوت دیتے ہیں؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدن کی انکھوں میں نفرت اور لہجے میں کرواہٹ تھی۔

شاکر کے ہونٹوں پہ ایک خوبصورت سی مسکان ائی۔

آپ ابھی مجھے جانتی نہیں ہیں

Posted On Kitab Nagri

لڑکیاں میرے پیروں میں جوتی کی طرح بچھتی ہیں.

پاس سے گزرتے ویٹر کی ٹرے سے شراب کا گلاس پکڑ تا بولا۔

جب کہ اس کی بات سنتے ہی عدن کی نظروں میں اس کے لیے نفرت در ائی۔

your good name ???

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک گلاس کو ختم کیے اب وہ دوسرے کی تیاری میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

Aira hadeed.....

اس غیر متوقع سوال پہ عدن کے دماغ میں جو نام آیا وہ فورا بول گئی۔

ائرہ۔۔۔۔سیف کے ہونٹ مسکرائے تھے اس کا نام بڑبڑاتے ہوئے



i'm Saif

But the world knows me as Shakir...

اب اس کی نظر ائرہ کی خوبصورت کلائی پہ تھی جس پہ رولکس کی واچ چمک رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو نہیں لگتا کہ اپنی اصلیت ہمیشہ کوئی چور یا مجرم ہی چھپاتا ہے دوسرے لوگوں سے؟

وہ تھوڑا آگے کی طرف جھکتے اس کے قریب ہوتی سرگوشیانہ انداز میں بولی۔

ہاہاہاہا

ایک جاندار قہقہہ کلب میں ابھرا

Smart Girl

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بس اتنا ہی کہہ سکا تھا۔

مس ائرہ کیا کرتی ہیں آپ پھر؟

Posted On Kitab Nagri

اس وقت سیف ہر چیز سے بے نیاز اپنے سامنے بیٹھی لڑکی میں مگن تھا کچھ تو کشش تھی اس میں کہ

سیف کو ایک لمحے کے لیے بھی اس سے اپنی نظریں ہٹانا مشکل لگ رہا تھا۔

میں ڈاکٹر ہوں نیوروسرجن اور یہاں پہ بھی کسی پیشنٹ کا ٹریٹمنٹ کرنے کے لیے ائی ہوں۔

اس بار عدن کے ہونٹ مسکرائے تھے یہ ڈاکٹری کا اتنا لمبا سفر اس نے صرف دو منٹ میں طے کر لیا تھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جیسے ڈاکٹرز ہوں تو ایک اچھا بھلا انسان بھی مریض بن جاتا ہے صرف آپ کے دیدار کا شرف

حاصل کرنے کے لیے۔۔۔سیف کی انکھوں میں چمک تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فلرٹ اچھا کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔

ائرہ مسکرائی تھی۔۔۔۔۔سیف اس کی مسکراہٹ میں کھویا تھا۔

ویسے آپ کیا کرتے ہیں؟عدن نے پہلا پتہ پھینکا

شراب کا گلاس منہ تک لاتے لاتے اچانک اس کے ہاتھ تھمے تھے۔۔۔۔ڈاکٹر ائرہ میں ڈپریشن میں مبتلا ہو رہا ہوں اہستہ اہستہ میں جو بھی کرتا ہوں ایک ج*** انسان میرے راستے میں رکاوٹ پیدا کر کے میرے کام کو فیل کر دیتا ہے۔۔۔۔

نفرت سے بولتا وہ ساری شراب حلق میں انڈیل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو مسٹر سیف کیوں کرتے ہیں ایسے کام کے لوگ غلط سمجھیں اور کوئی آپ کے راستے میں رکاوٹ پیدا کرے؟؟؟

عدن کا لہجہ سپاٹ تھا۔

ضروری تو نہیں جو لوگوں کو غلط لگتا ہو وہ میری نظر میں بھی غلط ہو۔۔۔وہ وضاحت پہ اترا تھا۔

واقعی یہ حقیقت تھی ظالم اپنا ظلم تسلیم کر لے تو دنیا پہ بگڑے ہی کیا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدن بالکل خاموشی سے اسے دیکھنے لگی یہ وحشی انسان نہیں سمجھ سکتا تھا کہ اس قدر وہ لوگوں کو تباہ کر چکا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مسٹر سیف آپ کو مل کے بہت اچھا لگا۔

انکھوں پہ شیڈز لگاتی وہ کرسی سے اٹھی تھی۔۔۔۔سیف کی نظروں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھ کر وہ پہلے مرحلے میں کامیاب ٹھہری تھی۔

یقیناوہ دن زیادہ دور نہیں تھاجب وہ شاکر کو باہر اکیلے لانے میں کامیاب ہونے والی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

would like to have a dinner with me ??

Posted On Kitab Nagri

شاکر کے لہجے میں ریکویسٹ تھی جو کہ اس سے کھڑا ہوتا دیکھ کر اب خود بھی شراب کا گلاس ٹیبل پہ رکھتا کھڑا ہوا تھا۔

عدن اس اچانک پیشکش پہ کچھ گڑبڑائی تھی لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے مان گئی۔

okay....

ok doctor Aira see you at sharp 9:00 ...

اب گھڑی پہ ٹائم دیکھتا وہ مشکور لہجے میں بولا

جبکہ عدن ٹھنڈی آہ بھرتی ٹارگٹ کلئیر کا میسج صائم کو سینڈ کرتی کلب سے باہر نکل گئی۔

****

Posted On Kitab Nagri

سر آج کی یہ میٹنگ کافی کارامد ثابت ہونے والی ہے ہم سب کے لیے۔کلب سے سیدھا وہ ہاشم رضا کے کمرے میں ائی تھی۔

ویل ڈن عدن ابھی تک تو سب کچھ ہمارے مطابق ہو رہا ہے یقینا اگے بھی کھیل بھی ہمارا ہو گا میدان بھی ہمارا اور کھلاڑی بھی ہمارے۔

ہاشم عدن کی ڈیڈیکیشن سے متاثر نظر ارہا تھا۔

شاکر جانے انجانے میں ایک بڑی غلطی کر چکا ہے جو ہمارے لیے بہت گارامد ثابت ہونے والی ہے وہ ڈنر ہوٹل میں کرنے کی بجائے اپنے پرسنل روم میں ارگنائز کر رہا ہے بس اب مجھے حاضر دماغ سے اس کی نظروں سے بچ کے اس کے گناہوں کے کچھ ثبوت بھی وہاں سے اکٹھے کرنے ہوں گے۔

Posted On Kitab Nagri

عدن پر سوچ لہجے میں بولتی آج کے ڈنر کے لیے کافی ایکسائٹڈ نظر آرہی تھی۔

نو بجنے میں صرف بیس منٹ باقی تھے وہ اپنے کمرے میں آتے ہی ڈنر آرڈر کرتی ہے اب کپڑے تبدیل کرنے لگی۔

چہرے پہ لاسٹ ٹچ اپ دے کے اب وہ خود کو ائینے میں دیکھنے لگی ایک ٹھیس تھی جو اس کے دل میں اٹھی تھی وہ تیار بھی ہوتی تھی تو ایک درندے وحشی مرد کو لبھانے کے لیے۔۔۔۔

آنکھوں کے گوشوں نے سرخی پکڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو پر سکون کرتی اور وہ اپنا بیگ اٹھائے دروازے کی طرف ائی جہاں دروازہ کھولنے سے پہلے ہی کوئی

دروازہ ناک کر رہا تھا۔۔

سامنے ہی ویٹر ہاتھ میں کھانے کی ٹرے پکڑے کھڑا تھا۔

Here's your order Mam

Thank yuh...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے ایک نظر دیکھتی ہے اب وہ دروازہ لاک کرتے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے پکڑے شاکر کے

دروازے پہ دستک دینے لگی۔

پورے نو بجنے میں صرف تین منٹ باقی تھے۔۔۔دس سیکنڈ کے اندر ہی دروازہ کھول دیا گیا

Welcome Dr Aira

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے دیکھے وہ کافی حیران ہوا لیکن وہ اس کی آمد پہ بے حد خوش نظر آرہا تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

عدن کمرے میں داخل ہوتے ہی تعریفی نظروں سے چاروں طرف دیکھنے لگی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ اس ہوٹل کا ہر کمرہ دوسرے کمرے سے مختلف اور خوبصورت تھا۔

ایک جہازی سائز بیڈ کے اگے دو کرسیاں اور درمیان میں ایک درمیانہ ٹیبل تھا جس پہ اس وقت الموسٹ ہر طرح کی ڈش موجود تھے جن میں چائنیز۔۔۔تھائے فوڈ۔۔۔۔دیسی فوڈ اور کانٹینینٹل موجود تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چلتی ہوئی کرسی پہ جا بیٹھی جبکہ اب ٹیبل پر جگہ بناتے ہوئے وہ اپنی کھانے کی ٹرے رکھنے لگی ۔۔۔۔سیف جو کب سے اس کی ہر حرکت کو ابزرو کر رہا تھا اسے بیٹھتے دیکھ کر اب وہ دروازہ لاک کرتا اس کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

Dr. Aira, what is all this? I have already ordered food which will be

enough for both of us.

اس کی مخالف سمت میں کرسی پہ بیٹھتا سیف سنجیدگی بڑے تاثرات سے اسے دیکھتے ہوئے بولا.

۔ مسٹر سیف جہاں تک مجھے یاد ہے آپ نے میرے ساتھ ڈنر کرنے کے لیے مجھے انوائٹ کیا تھا نہ کہ مجھے اپنی طرف سے ڈنر کروانے کی افر کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدن کا لہجہ خاصہ پر سکون تھا

سیف کو ایک دم کلب میں کہے گئے اپنے الفاظ یاد ائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

A dinner with me...

اس لمحے وہ جی بھر کے پچھتا رہا تھا

ائی ایم ریلی سوری ڈاکٹر ائرہ ایکچولی میری بات کا یہی مطلب تھا کہ

A dinner from me....

چہرے پہ شرمندگی لائے وہ وضاحت دینے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدن مدھم سا مسکراتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں مسٹر سیف اب میں اپنا ڈنر لا چکی ہوں ٹائم ویسٹ کرنے کے بجائے ہمیں ڈینر شروع کرنا چاہیے۔

سرسری سے لہجے میں بولتی وہ کھانے کی طرف متوجہ ہوئی تھی جبکہ سیف مسلسل اسے دیکھ رہا تھا یہ لڑکی اس کی سوچ سے بھی زیادہ سمارٹ تھی۔

کچھ دیر کمرے میں یوں ہی چھڑی کانٹے کا شور گونجتا رہا۔

اس دوران سیف بار بار چور نظروں سے اسے دیکھ کر اس لڑکی میں کچھ تو خاص تھا یہ اپنی ہر ادا سے کسی کو بھی گھائل کرنے کا ہنر رکھتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کرنے کے بعد عدن اب نیپ کل سے منہ صاف کرتے ہوئے سیف سے مخاطب ہوئی۔۔۔

مسٹر سیف میں نے آپ کا انویٹیشن قبول کیا ہے اور آپ کے ساتھ ڈنر بھی کر لیا اب مجھے چلنا چاہیے

۔۔اس سے پہلے کہ وہ کرسی سے اٹھتی سیف فورا بولتا

a coffee from me ???

وہ بھی کھلاڑیوں کا کھلاڑی تھا اس بار کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا ورنہ اس قاتل حسینہ کا کیا بھروسہ کافی

بھی خود منگوا لیتی ہے اپنے لیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیور۔۔۔بس اتنا ہی بولی

اب وہ دونوں چلتے ہوئے ٹیرس پہ آئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر سیف آپ اکیلے رہتے ہیں آپ کی فیملی وغیرہ ائی مین وائف۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رکی تھی

ایک راز کی بات بتاؤں ؟؟؟سیف جو کہ ریلنگ پہ ہاتھ رکھے سامنے کی خوبصورت بلڈنگز کو دیکھ رہا تھا

اس کی طرف متوجہ ہوا

عدن نے نظروں سے اسے اجازت دی۔

ڈاکٹر ائرہ جس پروفیشن سے میرا تعلق ہے یہاں انے سے پہلے ہی اپنے جذبات کو مار دینا پڑتا ہے ورنہ

یہی جذبات آپ کو مروا دیتے ہیں۔۔۔مجھے ان چیزوں پہ یقین نہیں یہ کیا ماں۔۔۔۔اور کیا اس کے

پیروں میں لپٹی جنت۔۔۔۔کیا بہن بھائی جن کے لیے جان دی بھی جا سکتی ہے اور لی بھی۔۔۔۔اور

کیا ہی وہ حسین ہستی جسے لوگ وائف کہتے ہیں۔۔۔۔یہ سارے لوگ مٹی سے بنے ہیں اور مٹی سے

Posted On Kitab Nagri

مل جاتے ہیں اور جب تک یہ آپ کی زندگی میں رہتے ہیں آپ کی کمزوری بن کے آپ کے ہاتھ پیر

کمزور اور لاگر کر دیتے ہیں۔

حیوانیت کے ساتھ ساتھ سفاکیت کی حد بھی سیف پہ ختم ہو رہی تھی آج۔

اس لیے نہ ہی کوئی ایسا رشتہ رکھو اور نہ ہی یہ بیماریاں پالو اور میں ایموشنز کی گیم میں کبھی نہیں آتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں لیکن۔۔۔عدن کے الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے جب سیف اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

ہاں لیکن اگر ساتھی آپ جیسا ہو تو کون کافر اکیلا رہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرایا تھا پورے دل سے کھل کھلا کے۔

ائی تھنک کافی اچکی ہے اس کی بکواس کا بغیر کوئی جواب دیے عدن دروازے پہ ہوتی دستک کی طرف

متوجہ ہوئی۔۔۔

اب وہ دونوں ٹیرس سے کمرے کی جانب گئے جب کہ عدن عقابی نظروں سے پورے کمرے کا جائزہ

لے رہی تھی آج اس ڈنر کا وہ بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتی تھی۔

اس کے چہرے پہ الجھن نمایاں تھی کیونکہ نہ ہی کمرے میں کسی سٹڈی کا نام و نشان تھا اور نہ ہی کسی

فائل کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچتے ہوئے اب وہ چلتی اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ پکڑے بیڈ پہ اس پوزیشن سے بیٹھی کے باسانی کمرے کی چاروں طرف نظر ڈال سکے۔

اسے بیڈ پہ بیٹھتا دیکھ کے سیف مسکراتا ہوا کرسی کو بیڈ کے قریب کرتا اس پہ براجمان ہوا تھا۔

کافی پیتے ہوئے ائرہ کی نظریں کمرے کی چاروں طرف دوڑ رہی تھی جبکہ سیف مسلسل اسے دیکھ رہا تھا اس لڑکی نے سیف کو اپنا دیوانہ بنانے کی پوری تیاری کر رکھی تھی اس پہ یہ غرور ہی ضرور جچتا تھا۔

ڈاکٹر ائرہ؟؟

سیف نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ مجھے اٹریکشن اور پسندیدگی میں فرق بتا سکتی ہیں؟؟؟

عدن چونک کر اسے دیکھا یہ سوال کافی غیر متوقع تھا۔

مسٹر سیف کیا فرق جاننا ضروری ہے؟؟وہ پر سکون لہجے میں بولی۔m

ڈاکٹر ائرہ آپ یہی سمجھیں کہ اس سے کسی کی زندگی جڑی ہوئی ہے سیف مسکرایا تھا۔

اٹریکشن اور پسندیدگی میں فرق صرف اتنا ہے کہ ایک انتظار اور دوسرا کسی کو خود اپروچ کرنا

۔۔۔اٹریکشن وقتی ہوتی ہے نہ ہی ہمیں کسی کا انتظار ہوتا ہے اور نہ ہی ہم اس شخص کو خود اپروچ

کرتے ہیں ہاں لیکن اگر وہ انسان خود ہمارے سامنے آجائے تو ہماری نظروں کا مرکز بن جاتا ہے پھر

چاہے بھیڑ ہو یا کوئی سنسان جگہ ہماری انکھیں صرف اسے ہی دیکھنا چاہتی ہیں جس سے ہم اٹریکٹیڈ

Posted On Kitab Nagri

ہوتے ہیں جب کہ پسندیدگی اس سے بالکل مختلف چیز ہے پسندیدگی انتظار کا نام ہے کسی ایسے شخص کا انتظار جس سے نہ ہی ہماری کوئی کمٹمنٹ ہوتی ہے نہ ہی اس سے کوئی امیدیں وعدے قسموں کا بندھن ہوتا ہے لیکن اس شخص کا اپنے دل سے خیال نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔انسان اٹریکٹ تو ہر کسی سے ہو سکتا ہے لیکن ایک مستقل عرصے تک ہمارے دل میں وہی قیام کر سکتا ہے جس سے ہماری روح اور دل نے پسندیدگی کا تعلق جوڑ لیا ہو۔

اس کی انکھوں میں جھانکتی وہ اسی کی سچویشن کے مطابق اسے مینوپلیٹ کرتے ہوئے تیر نشانے پہ چھوڑ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لمحے میں سیف بے یقین ہوا تھا نہیں یہ جھوٹ ہے وہ دل میں خود سے بولا واقعی وہ اس کا انتظار کرتا ہے

اور اسے خود دعوت دیتا اور وہ لڑکی اجنبی ہو کے بغیر کسی کمٹمنٹ کے بھی اس کی سوچوں پہ سوار تھی۔

کیا آپ کے نزدیک کسی ایسے شخص کو محبت ہو سکتی ہے جس کا دل مردہ ہو چکا ہو؟؟؟

یہ واحد سوال تھا جس سے پوچھتے ہی مافیا کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کا دل دھڑکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس بار کمرے میں عدن کا قہقہ ابھرا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر سیف انسان دنیا کی ہر چیز کو حتی کے انسان کو بھی اپنی پاور سے کنٹرول کر سکتا ہے ایون اپنے 24 گھنٹے کام کرنے والے دماغ کو بھی لیکن دل روح زمین پہ واحد ایک ایسی چیز ہے جو جب چاہے بے ایمان ہو جائے پھر چاہے دل مردہ ہو زندہ ہو پتھر ہو یا موم۔۔۔۔

خالی کافی کا مگ ٹیبل پہ رکھتی وہ تھوڑا اس کی طرف جھکتی ہوئی بولی۔۔۔

اس سے پہلے کہ سیف اس کی بات کا کوئی جواب دیتا دروازے پہ ایک مرتبہ پھر دستک ہوئی تھی ۔۔۔۔اسے دروازے کی طرف بڑھتا دیکھ کر تیر کی تیزی سے عدن اپنے پیروں میں جھکتی کوئی کاروائی کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ میں کافی سارے شاپنگ بیگز پکڑتا ہے سیف اس کی طرف ایا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ائرہ آپ کے قیمتی وقت کی میں کوئی قیمت تو نہیں ادا کر سکتا لیکن یہ حقیر سا تحفہ آپ کے لیے۔۔انکھوں میں کچھ حسین سپنے سجائے وہ محبت سے تحفے اس کی طرف بڑھا گیا۔

مسٹر سیف اسے ابھی رہنے دیں اگلی بار لوں گی جب میرے پاس بھی آپ کو دینے کے لیے کچھ ہو گا ۔اپنے بیگ سے کچھ کرنسی نکالتی اب وہ ٹیبل پہ رکھ گئی۔۔۔

یہ میری کافی کے لیے۔۔۔۔پیسے کی طرف اشارہ کرتے ہیں وہ ملائمت سے بولی جب کہ سیف کو لگا زندگی میں پہلی بار کسی عورت نے اس کے منہ کے ساتھ ساتھ اس کی روح پہ بھی زخم دیے ہوں اسکے خلوص کی اس طرح ناقدری کر کے

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

I believe in give and Take

نرم لہجے میں بولتی وہ اس کے قریب آئی۔

Dr. Aira, you are insulting me

ضبط کی وجہ سے سیف کی انکھوں میں سرخی اتر رہی تھی واقعی یہ عورت اس قابل نہیں تھی لیکن وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سٹرینجر سے کوئی بھی امید رکھنا سراسر بے وقوفی ہے۔۔۔اپنی کلائی پہ بندھی خوبصورت گھڑی کو ایک نظر دیکھتے ہوئے وہ اطمینان بڑے لہجے میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ہم سٹرینجرز ہیں ان فیکٹ مجھے ایک کنکشن فیل ہو رہا ہے۔

اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے لمحے میں اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھا تھا۔

ائرہ اس کے بات سنتے نفی میں گردن ہلا گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ کہتے تھے کہ ڈاکٹرز میں جذبات نہیں ہوتے آج ان کا کہا مجھے سو فیصد درست معلوم ہوا

۔۔۔اس کے رکھے ہوئے کافی کے پیسوں کو ہاتھ میں پکڑے سیف

طنزیہ لہجے سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ویل مسٹر سیف آپ کہہ سکتے ہیں لیکن میرا ماننا ہے ڈاکٹرز کو ہمیشہ ہوش سے کام لینا چاہیے ورنہ کافی بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔اب وہ کندھے پہ لٹکا بیگ درست کرتے باہر ہی طرف قدم بڑھانے لگی جب سیف کیآواز نے اس کے بھرتے قدم روک دیےِ۔۔۔

اگلی ملاقات کی امید کب تک رکھوں؟؟

مسٹر سیف بزدل لوگوں سے ہر بار ملاقات کرنا میرے سٹینڈرڈز کو گراتا ہے۔۔۔۔۔اگلی دفعہ مجھ سے ملاقات کی خواہش ہو تو یوں مجھے بند کمرے میں نہ بلائیے گا بلکہ ساری دنیا کے سامنے مجھ سے ملنے ایئے گا اپنے حفاظتی کتوں کو گھر چھوڑ کے۔۔۔۔پلٹے بغیر وہ اپنی ڈیمانڈ اس کے سامنے رکھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے سیف مسکرایا تھا چلو وہ مانی تو تھی پھر کیا فرق پڑتا تھا کب اور کہاں۔۔۔۔نہ جانے کیوں اس کا دل بے ایمان ہو رہا تھا اور وہ اپنے دبے ہوئے ایموشنز کو اس لڑکی پہ انویسٹ کرنے کے لیے دل و جان سے تیار تھا۔

****

بال اپنے چاروں اور ارد گرد پھیلائے وہ بیڈ پہ لیٹی اپنی کھلی ساکن انکھوں سے دیوار پہ لگی گھڑی کو گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر۔۔۔اس کا دل صرف ایک ہی مالا جھپ رہا تھا۔۔۔۔ہمیشہ ہی اس کے ساتھ یہی کرتا تھا چند قربت کے لمحے اسے عنایت کر کے لمبی جدائی کے مرض میں مبتلا کر کے چلا جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے دل نے شدت سے خواہش کی تھی اس دشمن جان کو دیکھنے کی جو نہ جانے کتنے ہفتوں سے غائب تھا۔

رات کے ساڑھے بارہ بج رہے تھے لیکن نیند اس کی انکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔وہ اٹھی اور سامنے الماری سے اپنی ڈائری نکالتے ہوئے واپس بیڈ پہ ائی۔۔۔یہ ڈائری وہ ہمیشہ اپنے ماں باپ کی یاد میں لکھتی تھی لیکن آج پہلی دفعہ میجر ہاشم رضا بھی اس میں درج ہونے جا رہا تھا۔۔ڈائری کو کھولتے اب وہ ایک صاف شفاف صفحے پہ اکے رکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔کچھ لمحے وہ خالی خالی نظروں سے صفحے کو دیکھتی رہی شاید اس کے پاس ایسے کوئی الفاظ نہیں تھے جو اس کی کیفیت کو بیان کر سکتے ہیں۔

ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے اچانک اس کے ہاتھ میں موجود قلم میں حرکت ہوئی۔

تم کہتے ہو فوجی کی بیوی کو مضبوط ہونا چاہیے۔۔۔لیکن میں کہتی ہوں جب فوجی اپنی بیوی سے اظہار محبت کر کے اسے لاوارثوں کی طرح چھوڑ جائے تو وہ لڑکی دن میں کئی دفعہ جیتی اور کئی دفعہ مرتی ہے ۔۔۔میجر ہاشم رضا تم میرے لیے موت کے بعد ملنے والی زندگی کی طرح ہو۔۔۔تم خود آئے تھے میرے دل میں مجھے تمہاری ضرورت ہے حرم کمال ادھوری ہے تمہارے بغیر۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائری پہ چلتے اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے جبکہ آنسو اس کا چہرہ بھگو رہے تھے۔

کیا تم نے کبھی سوچا ہے؟؟؟------میں محض سولہ سال کی تھی جب میرے ماں باپ مجھے اس دنیا میں تنہا چھوڑ کے چلے گئے-----میری شباب میرے دکھوں کی نظر ہو گئی---ایک ایسی عمر جس میں ایک لڑکی کو سب سے زیادہ اپنے ماں باپ کی ضرورت ہوتی ہے اسی عمر میں میں نے اپنی ذات کو فراموش لیئے دن رات اللہ تعالی سے اپنے ماں باپ کے پاس جانے کی شدت سے خواہش کی -----لیکن پھر میری زندگی میں تم ائے مجھے لگا جانے والوں کا کوئی نعم البدل تو نہیں لیکن یہ خوبصورت شخص جو میری زندگی میں آیا ہے یہ میرے لیے آب حیات ہے----تمہارے لیے میں نے اپنی ہستی کو مٹا دیا اس سے پہلے کہ ایک مرتبہ پھر میں اس سولہ سال پہلے والی سہمی بچی بن کے دن رات اپنے ماں باپ کے پاس جانے کی دعائیں کروں---پلیز واپس آجاؤ

Posted On Kitab Nagri

----ائی ایم مسنگ یو۔

ایک آنسو صفحے پہ گرا تھا جبکہ اب وہ ہلکی ہلکی ہچکیوں سے رونے لگی۔

میجر----ایک شفاف پیج پہ پھر سے اس نے اس کا نام درج کیا تھا

تم واپس آؤ گے ہماری شادی ہو گی-----میں تمہاری دلہن بنوں گی---صرف تمہاری---ہم ایک

خوبصورت دنیا بسائیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کانپتے ہاتھوں سے صفحے پہ لکھتی وہ ہاشم رضا سے زیادہ خود کو یقین دلا رہی تھی جبکہ انکھوں میں موجود

نمی اب صفحے پہ لکھے حروف کو دھندلا کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کمال شدت سے تمہاری منتظر ہے۔۔۔۔تم اپنے وعدوں کا پاس رکھنا۔

میں نے تمہیں اللہ کے ایمان میں دیا۔

پین اس کے ہاتھ سے چھوٹا بیڈ پہ گرا تھا جب کہ اب وہ اپنے آنسو صاف کرتی ڈائری بند کر گئی شاید اس کے دل کا بوجھ کافی حد تک ہلکا ہو چکا تھا۔

ڈائری کو تکیے کے نیچے رکھتی اب وہ سونے کی کوشش کرنے لگی کیونکہ زندہ رہنے کے لیے جتنی اکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے اتنی ہی نیند کی اگر نیند نہ آئے تو انسان منفی سوچوں کے زیر اثر نیم پاگل ہو جاتا ہے۔۔۔اس لیے نیند کا آجانا بہت بڑی نعمت ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں اس وقت عدن کے کمرے میں موجود تھے آدم اور صائم لیپ ٹاپ پہ کچھ ٹائپ کر رہے تھے

جبکہ میجر ہاشم رضا عدن کے ساتھ بیٹھے اسے اپنا اگلا پلان سمجھا رہا تھا۔

سر یہ یو ایس بی بلینک ہے اس میں کوئی ڈیٹا نہیں۔۔۔کافی کوششوں کے بعد آدم ہار مانتے ہوئے ہاشم

سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو_ایس_بی کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے لگتا ہے تیرا دماغ خالی ہو چکا ہے اور ویسے بھی سافٹ ویئر کو چلانا کسی

بچے کا کام نہیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔صائم اس کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں بولا کیونکہ یہ آدم کے ہی کہے ہوئے الفاظ تھے

جو اسے وہ آج واپس لوٹا رہا تھا سود سمیت۔۔۔منہ بند کر ذلیل انسان۔

آدم نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا جو اپنا بدلہ لینا جانتا تھا چاہے پھر موقع جیسا بھی ہوتا۔

عدن یہ یو ایس بی تمہیں ملی کہاں سے؟؟

اب کی بار آدم عدن کو دیکھتے ہوئے بولا۔

شاکر کے بیڈ اور سائیڈ ٹیبل کے بالکل اپوزٹ سائیڈ پہ ایک ٹائل لگی ہوئی تھی جس کا رنگ باقی ٹائلوں

سے مختلف تھا تھوڑا جو بہت غور کرنے پہ نظر اتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہی میری انکھوں میں کچھ کھٹکا تھا اور میں نے شاکر کی نظروں سے بچ کے اپنی ہیلیز سے ٹائل کو پریس کیا اینڈ گیس واٹ۔۔۔یہ ٹائل تو پوری طرح فرش پہ انسرٹ بھی نہیں تھی میں نے موقع پاتے ہی اسے اس کی جگہ سے ہٹایا اور سامنے ہی مجھے یہ پن ڈرائیو ملی۔۔۔یہ ساری کاروائی یہ غیر ارادی طور پہ تھی لیکن ہماری اچھی قسمت۔

عدن نے سنجیدگی سے تفصیل بتائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے ویری گڈ چلو میں پھر ایک کوشش کرتا ہوں کیا بتا کچھ نہ کچھ نکل آئے۔۔۔اس کی بات سنتے ہیآدم پریشان نظروں سے لیپ ٹاپ کو دیکھتا ایک بار پھر کوشش کرنے کی ٹھان چکا تھا جب کہ ہاشم رضا اب کی بار لیپ ٹاپ کی سکرین کو اپنی طرف گھماتے ہوئے خود کچھ ڈھونڈنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ اپنی منزل کے بے حد قریب تھے اب صرف کچھ پہیلیاں سلجھانی تھی اور اس کے بعد ایک شاندار کامیابی ان کے مقدر میں تھی۔

****

لان میں وہ ننگے پاؤں گھاس پہ بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی ارد گرد مغرب کی اذان کا وقت ہو رہا تھا۔

۔اس نے خالی نظروں سے آسمان کو دیکھا ہر جاندار ہر پرندہ اپنے گھر کو لوٹ رہا تھا لیکن ایک وہ ظالم شخص تھا جو بھول گیا تھا گھر کی واپسی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب وہ بیٹھی ایک ایک کرتی زمین سے گھاس اکھیڑنے لگی پتہ نہیں کیوں آج اس کا دل ویران تھا اسے

اب تک واپس اجانا چاہیے تھا۔

شوال بیٹا اندر اؤ اذان ہونے والی ہے اس وقت کھلے آسمان کے نیچے نہیں بیٹھتے۔۔۔اندر سے اتی عالیہ

بیگم اسے باہر بیٹھا دیکھ کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے پیچھے ماں کی آواز سنتے شوال ایک سیکنڈ میں اپنے آنسو صاف کر گئی۔

جی امی میں آرہی ہوں۔۔۔لاکھ کچھ کوشش کے بعد بھی اس کا لہجہ بھیگا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عالیہ بیگم اس کی بات سنتے اور پریشانی سے اس کے قریب زمین پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔میری بچی کیا بات ہے؟۔۔۔۔شوال کا چہرہ اپنی طرف موڑتی عالیہ بیگم پیار سے بولی۔

شوال خاموش رہی۔ بیٹا بتاؤ کیوں پریشان ہو اب کی بار عالیہ بیگم نے اس کا معصوم سا خوبصورت چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا۔

بس یہیں تک تھا شوال کا ضبط وہ ماں کے گلے لگتی زوروں سے رونے لگی۔

امی وہ جب سے گیا ہے اس نے ایک بار بھی مجھے کنیکٹ کر نہیں دیکھ

۔۔۔۔ایک ہمدرد کندھا ملا تھا سو اپنے دل کی بات اپنی ماں کے آگے رکھ گئی۔

بس اتنی سی بات؟

Posted On Kitab Nagri

عالیہ بیگم اسے خود سے الگ کرتی ہوں حیرانگی سے بولیں۔۔۔۔میری بچی پہلی بات وہ اپنے کام کے سلسلے میں گھر سے دور ہے اور دوسری بات اگر اس نے پلٹ کے نہیں دیکھا تو تم اس کی خیریت پوچھ لو اس میں یوں اداس ہونے کی کیا بات۔۔۔۔

تم لوگوں کا ابھی تو نکاح ہوا ہے اور میں جانتی ہوں ارینج شادیوں میں اپنے پارٹنر کو سمجھنے میں کافی وقت لگ جاتا ہے اس دوران کئی بار بہت مشکلیں بھی آتی ہیں لیکن انڈرسٹینڈنگ اور کمپرومائز رشتے کو خوبصورت بنا دیتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوال جو آنسو پونچھے خاموشی سے ماں کی بات سن رہی تھی عالیہ بیگم کی اخری بات سنتے ہیں شوال کے ہونٹ بے اختیار مسکرائے تھے۔(اس کی ماں بھی اس نکاح کو گھر والوں کی رضامندی کا نام دے رہی تھی

۔۔۔اگر انہیں ذرا بھی علم ہو جاتا ہے کہ شوال اور صائم کس قدر ایک دوسرے کے لیے دیوانے ہیں تو یقیناوہ شاق میں چلی جاتی ہیں (۔

ارے اب تم مسکرائے جارہی ہو۔۔۔۔رونے سے ایک دم اسے ہنستے دیکھ کر عالیہ بیگم حیران ہوتے ہوئے بولیں کیونکہ ابھی چند لمحے پہلے تو وہ پھوٹ پھوٹ کے رورہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں امی میں سمجھ گئی آپ کی بات کوئی اندر چلتے ہیں۔۔۔۔ محبت سے بولتی وہ ماں کا ہاتھ پکڑتی اندر کی جانب بڑھ گئی جب کہ عالیہ بیگم جو کچھ لمحے پہلے بیٹی کو اداس دیکھ کر پریشان ہو چکی تھی اب ان کے دل کو کچھ تسلی ہوئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

****

وہ اس وقت گہری نیند میں تھی جب کمرے کے دروازے پر بار بار دستک ہو رہی تھی۔

کیا مصیبت ہے بھئی نہیں چاہیے مجھے کھانا۔۔۔۔ناگوار نظروں سے دروازے کو دیکھتی وہ غصے سے چلائی تھی کیونکہ اج اس کے سر میں شدید درد تھا اور ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ سونے کے لیے لیٹی تھی۔

Mam i brought a note for you...

Posted On Kitab Nagri

دروازے کے پار سے کوئی جانی پہچانی اواز اس کے کانوں میں ائی۔

اب وہ بیزاری سے بستر سے اٹھتی فورا دروازہ کھول گئی سامنے ہی سیف کا گارڈ ایک چٹ اس کے حوالے کر گیا۔

اس سے پہلے کے عدن دروازہ بند کرتی گارڈ اب کچھ بیگز اس کے حوالے کر گیا۔۔۔۔نا سمجھی سے عدن کبھی بیگ کو دیکھتی اور کبھی گارڈ کو جب کہ اسے جانے کا بول کے وہ دروازہ بند کرتے فوراچٹ کھولے پڑھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر ائرہ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی سٹرینجر دعوی کرے کہ آپ سے ملاقات کے بدلے اس حقیر کو موت بھی قبول ہے تو کیا آپ

مان جائیں گی؟؟؟

لفظوں میں سوال چھپا تھا۔

عدن ناسمجھی سے ایک بار پھر چٹ کو پڑھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملتے ہیں آج شام۔۔

Rub_al_khali

one last request Today I want to see you in the dress I gave you ....

Posted On Kitab Nagri

سیف۔۔۔چٹ کے آخر میں اس نے بہت خوبصورتی سے سگنیچر کیے ہوئے تھے۔

جب کہ اب عدن لمبا سانس لیتے ہوئے خود کو پر سکون کرنے لگی یعنی آج پہلی بار کوئی خود ازرائیل کے پاس چل کے جا رہا تھا۔۔۔۔شاید اس کا یہی انجام تھا۔۔۔اب وہ فورا نیند بھلائے ہاشم کے کمرے کی طرف بھاگی۔جہاں سیف کا ڈیتھ مارک سیٹ کرنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ریگیستان کی تپتی ریت پہ سیدھا لیٹا وجود اپنی نظر جہاں تک بھی دوڑا رہا تھا سوائے ویرانے کے اسے کچھ نظر نہ ایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

یہ صحرا یو اے ای کا سب سے بڑا صحرا تھا۔

جو *Abu dhabi* اور *Al_Ain* کے درمیان واقعہ تھا

.

یہ ایک نظر کلائی پہ بندھی بیش قیمت گھڑی پہ دوڑائی تو اندازہ ہوا ساڑھے چھ بج رہے تھے جب کہ

آسمان ابھی تک روشن تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے دل کی بے قراری کے ہاتھوں اب وہ ریت سے سیدھا ہو تا بیٹھا تھا کہ اس کی نظر دور سے اتی جیپ

پہ رکی_____ یعنی وہ آچکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کانٹوں کے چمن میں پھولوں کی مہک بکھرنے لگی۔

جیپ اب سیف کی گاڑی کے قریب رکی تھی۔

اندر سے ایک حسینہ نے صحرا پہ قدم رکھتے ہی لمحے میں کسی کے دل کو دھڑکا دیا تھا۔

وہ اسی کے دیے گئے لباس میں تھی

سیف کو لگا کے دنیا کا سارا حسن اجی سی صحرا میں سمٹ آیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک ساڑھی پہنے وہ نزاکت سے چلتے اسی کی جانب قدم بڑھا رہی تھی۔

Dr Aira

Posted On Kitab Nagri

ریت سے کھڑا ہوتا وہ زیر لب سرگوشی کر گیا۔

چہرے کی بے بسی یک دم غرور میں بدلی

وہ عین اسکے برابر آ کے رکی تھی۔

بلیک تھری پیس میں ملبوس اپنے عین برابر کھڑا شخص عدن کو دنیا کا خوبصورت ترین مرد محسوس ہوا۔

سیف نے ایک نظر اس کے عقب میں دیکھا اس کی گاڑی جا چکی تھی ایک اشارہ کرتا وہ اپنے ادمیوں کو بھی جانے کا حکم دے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی کاروائی پہلی بار عدن کا دل زوروں سے دھڑکا تھا وہ انسان آج اپنی موت خود اپنی ہتھیلی پہ رکھے اس کے سامنے کس شان سے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہوا کا بہاؤ اس قدر زیادہ تھا کہ عدن کے کھلے بال اس کے چہرے یہ بار بار آتے اسکے حسین مکھڑے کو سیف کی نظروں سے مخفی کر رہے تھے.

سیف کا ہاتھ بے احتیاری میں عدن کے چہرے کی طرف بڑھا تھا جب کہ وہ ایک جھٹکے سے دو قدم پیچھے ہوئی۔

آج دوسری دفعہ تھا کہ سیف نے خود کسی عورت کی طرف ہاتھ بڑھایا ہو اور وہ عورت اسے دھدکار دے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی دفعہ بھی وہ ڈاکٹر ائرہ تھی اور اج بھی۔

ڈاکٹر ائرہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کیآواز میں جذبات تھے محبت تھی عزت تھی انس تھا۔

عدن بے اختیار نظریں جھکا گئی جیسے وہ اپنے دل کی بدلتی کیفیت سے گھبرا گئی تھی۔

صحرا میں اس وقت صرف دو نفوس تھے آج دونوں کے دل خوشی سے بہک رہے تھے لیکن دونوں کی خوشی کا پس منظر ایک دوسرے سے یکسر مختلف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب میں نے پہلی مرتبہ آپ کے اگے مدد کا ہاتھ بڑھایا تب آپ میری نظروں میں ائی تھی

جب میں نے آپ کی پہلی بار اواز سنی تو اب آپ میری سماعتوں میں ائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب میرے کہنے کے بعد بھی آپ کافی پہ نہیں ائی تھی تب زندگی میں پہلی مرتبہ میں نے کسی عورت کا

اس قدر شدت سے انتظار کیا تھا۔

جب آپ مجھے کلب میں ملی تھی ایک انجانی خواہش میرے دل میں جنم لے گئی۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ائرہ کو جاننے کی خواہش اسے چھونے کی خواہش۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جب جب میرے ارد گرد رہیں تب تب میں اپنی ذات کو بھولے صرف آپ کا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

یقین کریں زندگی میں پہلی بار کسی عورت نے انسلٹ کیا تھا مجھے کافی کا بل خود پے کر کے

------ مسکراتے لہجے میں بولتے ہوئے وہ اپنا سر کھجانے لگا کیونکہ سامنے اس کا محبوب کھڑا تھا اور یہ

اظہار کی گھڑیاں تھی بس آج وہ اس میدان میں مات نہیں کھانا چاہتا تھا۔

آپ کے ساتھ گزارا گیا ہر پل اور آپ کے بغیر گزارا گیا ہر پل مجھے آپ سے محبت کرنے پہ مجبور کرتا

رہا-------

اور اتنی ملاقاتوں کے بعد بھی میری اتنی جرت نہیں کہ میں آپ کو ہاتھ لگا کے محسوس کر سکوں

------اس دفعہ آپ مجھے بے بسی میں صبر کرنا سکھا رہی ہیں-----

سیف کی نظریں اس کے خوبصورت ہونٹوں پہ ٹکی تھی جو ڈارک ریڈ لپسٹک میں چھپے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

عدن سانس روکے اسے سن رہی تھی بے شک آج اس کی انکھوں میں سچائی کے سوا اور کوئی جذبہ موجود نہیں تھا۔۔۔۔ایک گرم ہوا کا جھونکا اس کی روح کو جھنجوڑ گیا۔۔۔۔۔شاید ہی اس کے پاس کچھ تھا کہ وہ اپنے سامنے کھڑے بیکاری کی فریاد سن کے اسے تسلی کے دو بول ہی دے دیتی۔۔۔

اور آج اس محبت نامی بیماری کا یہ عالم ہے کہ صرف آپ کے کہنے پہ میں تن تنہا صحرا میں اپنا دل اور اپنی موت ہتھیلی پہ لیے گھوم رہا ہوں۔۔۔اس بار وہ کھلے دل سے مسکرایا تھا اس کے شفاف دانت اس کی مسکراہٹ میں چار چاند لگا رہے تھے۔

ڈاکٹر ائرہ جسٹ لک ایٹ می۔۔۔۔۔اپنے دونوں ہاتھوں سے اب وہ اپنی طرف اشارہ کرتا بولا جب کہ اس کے لہجے میں حیرانگی تھی۔

میں گیارہ سال کا تھا جب میری ماں مجھے روتا بلکتا چھوڑ کے میری انکھوں کے سامنے اپنے غریب عاشق کے ساتھ گھر چھوڑ گئے بھاگ گئی۔۔۔۔حالانکہ میرا باپ اتنا امیر تھا کہ اپنے ایک اشارے سے محض

Posted On Kitab Nagri

اس گندی نالی کے کیڑے کو مسل دیتا جس کے لیے میری ماں نے مجھے چھوڑا تھا اور میرے باپ کی عزت کو مٹی میں ملایا تھا۔۔۔لیکن میرے باپ نے اس سے بدلہ لینے کے بجائے میرے معصوم ذہن میں عورتوں کا ایک ایسا نقشہ بنا دیا کہ اس کے بعد میں ساری عمر عورتوں سے نفرت کرتا رہا انہیں بے مول کرتا رہا۔۔۔۔لیکن آج مجھے اپنی ماں پہ ترس آرہا ہے وہ بے قصور تھی یہ سالی محبت چیز ہی ایسی ہے آدمی کو کتا بنا دیتی ہے۔

صحرا میں اس کا بھرپور قہقہہ ابھرا۔۔۔۔۔۔

اب وہ گھٹنوں کے بل ریت پہ گرا۔۔۔اپنے دونوں بازوں کو ہوا میں پھیلا گیا۔۔۔۔

ڈاکٹر ائرہ ایک ویلن جب محبت میں مبتلا ہو جائے تو کیا اس کا علاج رہائی ہے یا پذیرائی؟؟؟؟

عدن کی بے جان انگلیاں اپنے چہرے پہ جھولتے بالوں کو کان کے پیچھے کر رہی تھی۔۔۔۔۔

I wish I could go back to the day I met you and just walk away۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لہجے میں بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔۔۔۔عدن بھی اب گھٹنوں کے بل ریت پہ گری تھی

۔۔۔۔ان کے دلوں کی طرح چاروں طرف بھی اب اندھیرا چھا رہا تھا۔

آج اگر قدرت سے وہ کچھ مانگتا تو قدرت بھی اس دیوانے کو اس کے صدق کے بدلے میں سب عطا کر

دیتی۔

پ کو تو لڑکی کو پروپوز بھی ٹھیک سے کرنا نہیں ساتا۔۔۔اس پورے عرصے میں پہلی دفعہ وہ مسکرا

رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیف جو نظریں جھکائے ہاتھوں میں ریت بھر رہا تھا اس کی بات سن کے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ڈاکٹر ائرہ

فرسٹ ٹائم ہے پلیز ایڈجسٹ کر لیں۔۔۔۔۔لہجے میں عاجزی تھی۔

اور اگر میں جسٹ نہ کر سکوں تو؟؟؟اس کے لہجے میں وارننگ تھی۔

ڈاکٹر ائرہ جب کوئی عام مرد یا ہیرو کسی لڑکی سے محبت کرتا ہے تو لڑکی کے انکار پہ مجنوں بن جاتا ہے

لیکن میں ایک ولن ہوں اپنی ساری کشتیاں جلا کر اس صحرا میں آیا ہوں اب واپسی کا سوال ہی پیدا

نہیں ہوتا۔

آخر یہ میری پہلی پہلی محبت ہے۔۔۔۔۔

ایک بار پھر فضا میں اس کا قہقہ گونجا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسٹر سیف میں نے آپ کی محبت کو قبول کیا لیکن ایک شرط پہ۔۔۔۔۔اس کے لہجے میں کچھ ایسا ضرور

تھا کہ سیف کے مسکراتے ہونٹ ایک دم سکڑے تھے۔

کون سی شرط وہ بے چین سا پوچھنے لگا۔۔۔

اج تک آپ نے جتنی بھی معصوم لڑکیوں کی عزت تار تار کی ہے ان کی زندگی برباد کی ہے انہیں

درندوں کو بیچا ہے آپ ان معصوم لڑکیوں کو ان کا بچپن اور پاکیزہ جوانی لٹا دیں انہیں پہلے جیسا کر دے

۔۔۔۔

ایک دم عدن کی انکھوں میں نفرت کے شرارے پھوٹنے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی سیف کو لگا جیسے آج حشر کا دن ہے اور اس کے سارے حساب بے باک ہونے

والے ہیں۔۔۔۔۔ایک دم اسے سانس لینے میں دقت محسوس ہونے لگی۔۔۔۔۔

کاش یہ لڑکی اس سے جان مانگ لیتی لیکن وہ تو اس سے اس کے اعمال کا حساب مانگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم اسے اپنی انکھوں میں اندھیرا سا چھاتا ہوا محسوس ہوا۔

ڈاکٹر ائرہ کیا آپ مجھے جانتی ہیں؟؟؟ لہجے میں ایسی ہی بے یقینی تھی کہ کانوں سے سنے ہوئے الفاظ بھی جھوٹے معلوم ہو رہے تھے۔

اس سے پہلے ائرا اسے کچھ جواب دیتی صحرا میں ریت کا طوفان اٹھا تھا اور کانوں کو چیڑ دینے والی آواز ابھری تھی۔

سیف اور عدن نے بہ مشکل اپنی انکھوں کو کھولتے ہوئے سر اٹھا کے اوپر دیکھنے کی کوشش کی جہاں پہ ایک (اے ایچ ون کوبرا) ہیلی کاپٹر صحرا کی سرزمین پہ اتر رہا تھا جس کے اندر سے لاتعداد فوجی باہر نکلے تھے۔ سیف کو چند سیکنڈ لگے تھے سب کچھ سمجھنے میں۔۔اس کے ہونٹوں پہ ایک گہری مسکراہٹ ائی۔

Posted On Kitab Nagri

فائنلی شاکر تمہارا کھیل ختم ہوا۔۔۔اپنی پسٹل کا رخ اس کی طرف کرتے ہوئے میجر ہاشم رضا سپاٹ لہجے میں بولا۔

مسکراتے ہوئے سیف اب ریت سے اٹھا تھا یعنی یہ عورت محبت کا چولہ پہن کے موت کا پیام لے کر آئی تھی۔

میری ایک اخری خواہش ہے مجھے لگنے والی آخری گولی میری محبوب کے ہاتھ سے چلے۔۔۔۔۔ہاشم رضا سے بولتے ہوئے وہ عدن کی طرف نظریں کر گیا جو ابھی تک ریت پہ بیٹھی ہوئی تھی۔

لمحے میں وہ اپنی موت بغیر کسی احتجاج کے قبول کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اس کی بات سنتے ہی صحرا میں موجود ہر شخص کے رونگٹے کھڑے ہوئے ظلم کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کا بغیر کوئی کاروائی کیے خود کو موت کے حوالے کرنا۔۔۔۔

اپنی زبان سے محبت کا نام نہ لے یہ تیرے جیسے مکروہ لوگوں کے لیے نہیں بنی شاکر۔۔۔۔اس کی طرف قدم بڑھاتے آدم نفرت میں لپٹی الفاظوں کو سیف کی سماعت میں انڈیل گیا۔۔۔

سیف مسکرایا۔۔۔جب اس نے میری محبت کو قبول کرنے کے لیے شرط رکھی تب مجھے پہلی بار اپنی پچھلی زندگی کا حساب دیتے ہوئے پچھتاوا ہوا تھا۔۔۔رہی بات محبت کی تو وہ اس لڑکی کو بھی مجھ سے ہو چکی ہے میں نے اس کی انکھوں میں درج تحریر پڑھی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بلا کی اطمینانیت تھی اس کے چہرے پہ۔۔۔۔عدن کا جھکا ہوا سر مزید جھک گیا۔

کلمہ پڑھ لو شاکر آخری دفعہ تم نے دنیا میں جو ظلم ڈھائے اب ان کا حساب ہونے والا ہے اللہ تم پہ رحم کرے۔۔۔۔نہ جانے کیوں میجر ہاشم رضا کو آج پہلی دفعہ کسی مجرم کو مارتے ہوئے افسوس ہو رہا تھا۔

مجھے کلمہ تو نہیں اتا میجر لیکن ایک حسرت ضرور ہے میں چاہتا ہوں جب میں مر جاؤں تو میرے مردہ جسم پہ ڈلنے والی آخری خاک ڈاکٹر ائرہ کے ہاتھوں سے ہو۔۔۔کیونکہ بہت پہلے ہی اس نے مجھے فنا کر دیا تھا آج تو صرف میرا وجود فنا ہونا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی صحرا پہ موجود ہر شخص اپنی جگہ جم چکا تھا یہ ظالم انسان جاتے جاتے بھی ہمیشہ رہنے کے لیے اپنے نقوش چھوڑے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اپنی کلائی سے اپنے سب سے من پسند گھڑی اتار تا زمین پہ بیٹھی عدن کی طرف اچھال گیا

I will meet you in the world where it

never ends.

مسکراتے ہوئے وہ سرگوشی کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمال شخص تھا ساری عمر بے خوف سا سب پہ ظلم ڈھاتا رہا اور آج اپنے محبوب سے جدائی کا لمحہ آن پہنچا

تو اسے آخرت کے بعد ملنے والی زندگی کا بے صبری سے انتظار ہونے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میجر دیکھو میں تیار ہوں مرنے کے لیے جسٹ شوٹ می۔۔۔۔۔اپنی انکھیں بند کرتے ہوئے اپنے

دونوں ہاتھ وہ فضا میں پھیلا گیا جب کہ اس کے چہرے کے نقوش پر سکون تھے۔

میجر ہاشم رضا کے ہاتھ لرزے تھے۔۔۔۔کیا یہی تھا شاکر کا اختتام؟

فضا میں ایک گولی کی آواز گونجی جو سیف کا کلچر چیر گئی ہر طرف موت کی سی خاموشی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک خاموش آنسو تھا جو عدن کی انکھ سے اس ولن کے نام پہ نکلا تھا۔۔۔

جب کہ صحرا میں موجود ہر شخص اپنی جیت کی خوشی کے بعد بھی مسکرا بھی نہ سکا۔

Posted On Kitab Nagri

آج شاکر محبت کے فریب میں مارا گیا تھا اس کا مردہ وجود بے ابرو ساریت پہ گرا پڑا تھا کیا وہ اس قابل بھی نہیں تھا کہ اسے اخری غسل نصیب ہوتا؟

بے اختیار میجر ہاشم رضا کا سر سجدے میں جھکا تھا ظلم کا ایک طویل باب آج ختم ہو چکا تھا۔

صحرا میں اب چاروں طرف مکمل اندھیرا چھا چکا تھا۔۔۔۔کانپتے ہاتھوں سے عدن اس کی گھڑی کو پکڑ گئی اور اپنی ٹانگوں کو گھسیٹتی وہ ہیلی کاپٹر میں سوار ہوی۔

کاش وہ دو گھڑی اس کا سوگ منا سکتی لیکن وہ عام لڑکی نہیں تھی اسے خود پہ قابو رکھنا تھا۔

ہوٹل میں آتے ہی ان سب لوگوں نے فریش ہو کے کھانا کھایا اور واپسی کی تیاری شروع کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک طویل عرصے کے بعد سب اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے۔۔۔ایک عدن ان سب میں ایسی تھی جس کا دل ویران ہو چکا تھا سیف کی گھڑی کو انگلی کے پوروں سے چھوٹی بیڈ پہ لیٹے انکھیں بند کر گئی شاید کچھ خاموش انسو انکھ سے بہنے کے منتظر تھے۔

****

واؤ بہت اچھی خوشبو آرہی ہے تائی امی آج کوئی گیسٹ آرہا ہے گھر؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچن میں داخل ہوتی وہ اپنی تائی سے پوچھنے لگی جو کہی قسم کے ڈیشز بنا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنی بہن کو بولو آ کے کچھ میٹھے میں بنا لے صائم گھر آ رہا ہے عالیہ بیگم جو بریانی بنا رہی تھی مسرور سے انداز میں بیٹی کو ہدایت دیتے ہوئے بولی۔

جب کہ روحا کے ہونٹوں پہ ایک دم مسکراہٹ ائی فائنلی آج اس کی دیو داس بہن پھر سے مسکرانے والی تھی۔

اوکے مائی لیڈیز۔۔۔۔وہ اوپر جوش ہوتے ہوئے بھاگنے کے انداز میں کچن سے نکلی کے سامنے ہی کسی پتھر سے جا ٹکرائی۔

اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی خنان اس کا ہاتھ پکڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دھیان سے۔۔۔اسے سیدھا کھڑا کرتے وہ نرم لہجے میں بولا جب کہ روحا ابھی تک حیران ٹھیک ہے ہوا کیا ہے۔

سوری میں جلدی میں تھی وہ بے اختیار اپنی صفائی پیش کر گئی۔

خنان کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ دور آئی

اوا چھا۔۔۔۔وہ اچھا کو لمبا کرتے ہوئے بولا۔

میں جاؤں اب ؟؟؟اسے اپنے راستے میں جمے کھڑا دیکھ کر روحا نے اجازت چاہی۔۔۔اس اظہار کے بعد وہ کم کم ہی اسے نظر آتی تھی۔

خنان نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔روحا نے ایک نظر غصے سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے فضول انسان ہٹو سامنے سے میں شوال کے کمرے میں جا رہی ہوں۔

اس سے پہلے وہ جانے لگتی خنان اس کی کلائی پکڑ تا اسے روک گیا۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔۔

روحا نے ابرو اچکائی۔۔۔۔

اج صائم آرہا ہے اور اس کے آتے ہی دادو ہماری بات کریں گی میں چاہتا ہوں منگنی کی بجائے ڈائریکٹ نکاح ہو جائے تمہارا کیا خیال ہے؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ کسی بھی قسم کے مزاق یا شوخ پن سے عاری تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کے دل میں شور برپا تھا کیا یہ وہی شخص تھا جسے وہ مذاق میں بھی شوہر تسلیم نہ کرتی لیکن اب وہی خنان عامر ہر طرح سے اس کے دل پہ قابض تھا جس کے بغیر جینا وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔



ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔

اگر نہ چھوڑوں تو؟ خنان اپنے ہاتھ کی گرفت اور مضبوط کر گیا۔

ہنی امیجن کرو ڈنر پہ دادو ہمارے رشتے کی بات کریں اور میں انکار کر دوں۔۔۔روحا کی انکھوں میں ڈھیروں شرارت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بات سنتے ہی خنان اب دو قدم کا فاصلہ بھی ختم کرتے ہوئے اس کے قریب آیا

روحا تم نے کبھی سنا نہیں کہ لوٹ کے بدھو گھر کو ہی اتے ہیں؟؟؟؟

اس کا لہجہ خاصا طنزیہ تھا۔۔۔

روحا مما کدھر ہے؟؟؟اس سے پہلے وہ خنان کی بات کا جواب دیتی پیچھے سے شوال کا آواز آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں کرنٹ کھا کے ایک دوسرے سے دور ہوئے تھے ۔۔۔۔ہاں وہ کچن میں ہے مما

۔۔۔۔روحا فق رنگ سے بولی جب کہ شوال اس کی طرف دھیان دیے بغیر ہی کچن کا رخ کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

****

ہسپتال میں اس وقت ہر طرف گہما گہمی مچی ہوئی تھی۔

حر کارڈیو وارڈ میں تھی۔۔۔۔ آج اس کا دل عجیب پریشان تھا کیونکہ آج اس کی بہت پیاری پیشنٹ کی ڈیتھ ہو گئی تھی۔

ان دو ہفتوں میں وہ چھوٹی سی بچی سے بہت اٹیچ ہو چکی تھی جسے برین ٹیومر تھا اور آج صبح وہ اس دنیا سے چل بسی تھی

اس کا اف ٹائم ہو گیا تھا لیکن آج اس کا گھر جانے کا بالکل بھی ارادہ نہیں تھا وہ ایسے ہی کارڈیو وارڈ میں سب مریضوں کی فائلز چیک کر رہی تھی جب پیون نے اسے طلاع دی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر حرم آپ کو باہر کوئی لینے آئے ہیں۔

حرم نا سمجھی سے اسے دیکھتی فائل وہی چھورتی باہر کی جانب قدم بڑھا گئی۔

سامنے ہی وہ دشمن جان گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا کسی سے فون پہ بات کر رہا تھا۔

وہ کب آیا تھا؟؟؟ حرم کا دل بے قابو ہوا تھا اسے اپنے سامنے دیکھ کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھاگتی ہوئی ہسپتال کی سیڑھیاں اترتی ہر چیز سے بے نیاز ہوتی اس کے سینے سے آ لگی۔

میجر۔۔۔اس کے ہونٹ کپکپائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میجر ہاشم رضا اپنی دیوانی بیوی کا نیا روپ دیکھتا حیران تھا جو بند کمرے میں بھی اس کے سامنے آنے سے شرماتی تھی آج یوں کھلے عام سب کی پرواہ کیے بغیر اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

میجر آپ اگئے (بے یقینی سے بولتی وہ اپنے آنسو ہاشم رضا کے کندھے سے صاف کر گئی(

ہاشم رضا بے اختیار مسکرایا تھا

کیوں کیا تم نے مجھے مراہوا ازیوم کر لیا تھا؟؟؟

اس کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار باندھے وہ محبت سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت شوق ہے نا آپ کو مرنے کا جائیں اور ان لوگوں کی بے بسی دیکھیں جن کے اپنے ان کو چھوڑ کے کہیں دور جا بسے ہیں۔۔۔ایک دم اس سے الگ ہوتی وہ سرخ انکھوں سے بولی۔۔۔

ہاشم کے مسکراہٹے ہونٹ ایک دم سکڑے تھے اس کی بیوی آج کچھ بدلی بدلی سی معلوم ہو رہی تھی۔

تم ٹھیک ہو؟؟؟اپنے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے ہر شیم رضا پریشانی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب میں آپ کو کہیں جانے نہیں دوں گی۔۔۔اس کی بات کا بغیر کوئی جواب دیے وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سنتے ہی ہاشم اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کے اپنے سر کو جھکا گیا

جو حکم ------

حرم کی انکھوں کا سکون تھا وہ شخص اسی کے سنگ بہار تھی حرم کمال کی زندگی میں۔

****

صائم بیٹا تم نے تو کچھ کھایا ہی نہیں کچھ اور لو یہ سب کچھ تمہارے لیے بنایا گیا ہے-----

عالیہ اس کی طرف کو فتے بڑھاتی ہوئی بولی

گھر کے سب لوگ اس وقت ڈنر پہ موجود تھے سوائے شوال کے جو صائم کے آنے کی خبر سن کے اپنے

کمرے سے باہر نہیں آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف صائم جو سب سے زیادہ مس کر رہا تھا اسے دیکھنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی وہ ناراض ہو چکی تھی۔

اس لیے اب وہ بے دلی سے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالے کھانے لگا

تم لوگوں نے پھر کیا سوچا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنان کی انکھوں کا مہفوم سمجھتے ہوئے ہاجرہ بیگم نے بات شروع کی۔

روحا کے چلتے ہاتھ ایک دم رکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اما بچے آپ کے سامنے ہیں اگر یہ راضی ہیں تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ثمینہ بیگم سنجیدگی سے خنان اور روحا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

ارے خنان سے تو میں پوچھ چکی ہوں اسے میری پسند پہ کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ہاجرہ بیگم مسکراتے ہوئے اپنے لاڈلے پوتے کی ساری مشکلیں اسان کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا بچے آپ کیا چاہتی ہیں؟؟؟فیصل صاحب شفقت سے اپنی بیٹی سے مخاطب ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

روحا جو گھبراہٹ کے مارے پانی پی رہی تھی ایک دم اس کے گلے میں پانی پیتے پھندہ لگا۔۔۔سب گھر

والوں کا دھیان اسی کی طرف تھا۔

دھیان سے میرے بچے۔۔۔عالیہ نے اس کی پیٹ سہلائی

روحا نے ایک نظر خنان کو دیکھا جو پہلے سے ہی اسے چیلنجنگ نظروں سے دیکھ رہا تھا(کہ ہاں اب کر

کے بتاؤ انکار۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

)

بیٹا آپ نے جواب نہیں دیا(اسے خاموش دیکھ کر اس دفعہ عامر صاحب بولے

)

Posted On Kitab Nagri

روحا کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا وہ ہمیشہ سے بولڈ اور کانفیڈنٹ لڑکی تھی لیکن اس وقت اپنے منہ سے اقرار کرنا اسے دنیا کا سب سے مشکل کام لگا تھا۔

تایا ابو جیسے دادو چاہیں۔۔۔۔۔

کہتے ہی وہ کرسی سے اٹھتی اندر کی طرف چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنان کھل کے مسکرایا تھا یعنی ہاتھی کے دانت کھانے کے اور تھے اور دکھانے کے اور۔۔۔

ارے بھئی ماشاءاللہ ہماری اولاد بہت نیک ہے ہمارے ہر فیصلے کا مان رکھتے ہیں اللہ انہیں بری نظروں سے بچائے

Posted On Kitab Nagri

-

-----عامر صاحب کا لہجہ فخریہ تھا۔ہاجرہ بیگم کے ہونٹ ایک دم مسکرائے تھے (واقعی ان کے شریف زادے محبت خود کرتے تھے اور آخر میں شریف بن کے دادی کو اگے کرتے تھے

ڈائننگ ٹیبل کا ماحول ایک دم خوشگوار ہو گیا تھا خنان اور صائم ایک دوسرے کے گلے لگے مسکرا رہے تھے ان دونوں بھائیوں کو ان کی خوشی مل چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

ملتان واپس آئے ہوئے اسے پورے 12 دن گزر چکے تھے لیکن اس دوران اس نے ایک بہت واضح تبدیلی رونما ہوئی تھی نہیں کہ اب وہ روزانہ کلب نہیں جاتی تھی۔

وائٹ جینز پہ گرین کراپ ٹاپ پہنے بالوں کو پونی ٹیل میں قید کیے پیروں میں جوگرز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح کوئی چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔

سڑک پہ چلتے ہوئے کبھی اس کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور کبھی تیز یقیناوہ کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب چلتے چلتے اسے اپنی ٹانگوں میں درد محسوس ہونے لگا تو وہ سڑک کے دوسرے طرف موجود پارک نما جگہ میں داخل ہوئی اور بینچ پہ بیٹھ گئی۔

نو بجے پن۔۔۔اس نے گھڑی پہ ٹائم دیکھا ارد گرد پارک میں کافی گہما گہمی تھی لیکن دعا مدثر بھیڑ میں بھی تنہا تھی۔

کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک خوبصورت سا نوجوان لڑکا اس کے قریب آتے ہوئے بیٹھنے کی اجازت مانگ گیا۔

اس کی آواز پہ دعا ایک دم چونکی

Posted On Kitab Nagri

یس شور۔۔۔عام سے انداز میں بولتی وہ اپنی نظریں کسی اور سمت کر گئی۔۔۔لیکن اس سے پہلے وہ لڑکا اس کے ساتھ بیٹھتا کوئی تیسرا بھاری وجود ان دونوں کے درمیان حائل ہوا۔

دعا کی انکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹنے کے قریب تھی۔۔۔بھلا یہ کہاں سے آیا تھا۔

ایکسکیوزمی مسٹر یہ میری جگہ ہے وہ لڑکا جو دعا کی اجازت ملنے پہ خوش ہو کے بیٹھنے والا تھا آدم کو دیکھتے غصے سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم جو کہ ارام سے دعا کے ساتھ لگا بیٹھ چکا تھا اب دعا کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

دعا تم بتاؤ تمہارے ساتھ کس کی جگہ ہے؟؟

دعا ایک دم بین سے اٹھی۔۔۔ آپ دونوں بیٹھ جائیں میری خیر ہے۔۔۔ دانت پیستے ہوئے وہ دوبارہ چلنے لگی۔

آدم بھی اس کے پیچھے فورا بینچ سے اٹھ کر ہوا۔

آدم مجھے فالو کرنا بند کریں اچانک پیچھے پلٹتی وہ اسے وارن کر گئی۔

آدم اس کی بات کو اگنور کرتے عین اس کے برابر آ کھڑا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپس کب ائی؟

Posted On Kitab Nagri

دو ہفتے پہلے۔

تمہاری بیسٹی نے پھر مجھے اپروو کیا کہ نہیں؟؟؟

اب اس کے قدم سے قدم ملا عام انداز میں بولا

دعا جھٹکا کھا کے رکی میری دوست اپکو نہیں جانتی۔۔۔۔۔لہجے میں غرور تھا۔

میں مان ہی نہیں سکتا آدم بھی مسکراتے ہوئے اسے چیلنج کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں خاموشی سے سڑک کے کنارے چلنے لگے

ماما پاپا کیسے ہیں تمہارے؟اس کا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑ تا وہ پیار سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھے ہیں اوروں کے لیے دعا نے گہری سانس لی۔۔۔آج بھی اس نے اپنا ہاتھ نہیں چھڑوایا تھا۔

دعا مان بھی جاؤ وہ منت کرتے ہوئے بولا۔

کیا مان جاؤں؟ وہ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

ضد چھوڑ دو۔۔۔آدم میں آپ کے ساتھ ایڈجسٹ نہیں کر سکوں گی۔

لیکن مجھے لگتا ہے تم میری ٹیڑی پسلی سے بنی ہو صرف میرے لیے۔۔۔اس کے لہجے میں بلا کا یقین تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہا۔۔۔دعا قہقہ لگا کے مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ نے کبھی کسی غدار اور وفادار کو ایک ہوتے دیکھا ہے؟

آدم نفی میں سر ہلا گیا۔

بالکل اسی طرح ایک نمازی اور دوسرا شرابی کبھی بھی ایک نہیں ہو سکتے۔۔۔

وہ ازلی لاپرواہ انداز میں بولی آدم لاجواب ہوا تھا۔

اچھا میں چلتی ہوں پھر ملاقات ہو گی مسکراتے ہوئے وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کروا گئی۔

جب کہ آدم سٹیل کھڑا تھا اس کے پاس کوئی ایسی الفاظ نہیں تھے جس سے دعا مدثر کو بتایا جا سکتا کہ وہ کیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مت جاؤ۔۔۔،۔۔ آدم کیا آواز اس کے قدم روک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں آتی ہی جانے کے لیے ہوں وہ پھیکا سا مسکرائی۔

آدم چلتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا۔

صرف ایک موقع چاہتا ہوں۔

میرے پاس ایک موقع بھی نہیں دینے کو۔

کیوں؟

میں دعا مدثر ہوں۔۔۔۔۔۔

تو؟؟؟ آدم نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے میرے باپ نے ساری عمر کے لیے لاوارثوں کی طرح چھوڑ دیا مجھے ہمیشہ کوئی بھی پروٹیکٹ کر لینا

آیا جب میں مصیبت میں تھی ساری عمر میں نے اپنے لیے خود وہ کام کیے جو ایک لڑکی کو اس کے باپ

اور بھائی کر کے دیتے ہیں۔۔۔اب میں اتنی میچور ہو چکی ہوں کہ میں ان تمام مردوں سے عاجز ہوں

۔

میں آگ تک یہ نہیں جان پائی کہ مان کا ٹوٹ جانا زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے یا اپنے ماں باپ کی محبت کا لا

حاصل ہونا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری زندگی میں پہلا مرد میرا باپ تھا جس کے لیے میں ہمیشہ ترسی ہوں۔میں نے کبھی بھی ایک

نارمل زندگی نہیں گزاری

ان کی بے نیازی نے مجھے تباہ کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ نے کبھی کسی ایسی لڑکی کو دیکھا ہے آدم جو میری عمر میں خوش رہنے کے لیے درد بھولنے کے لیے حرام مشروبات کو اپنے خلق میں انڈیلے۔۔۔

نہیں نہ؟؟؟

وہ آنسوؤں سے تر چہرہ لیے اپنا سوالوں کا خود ہی جواب دینے لگی۔

مجھے دیکھ لیں خالی ہاتھ ہوں میں میرے پاس کچھ بھی نہیں وہ اپنے دونوں ہاتھ آدم کے سامنے کرتے ہوئے چلائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اذیت سے آدم اسے دیکھتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام گیا دعا مدثر کا رونا

اسے تکلیف دیتا تھا۔

اگر تمہارے بابا تمہاری زندگی میں آنے والے پہلے مرد ہیں تو مجھے آخری قرار دے دو۔۔کیا میری

ذات اتنے بھی اعتبار کے قابل نہیں؟؟؟

وہ اس کا جھکا سر اوپر کرتا اس کے آنسو صاف کر گیا۔

۔آدم آپ کو مجھ سے بہت زیادہ بہتر لڑکی ملے گی اس کی انکھوں میں اذیت تھی اپنے سامنے کھڑے

اس شہزادے مرد کو کھونے کی لیکن وہ اپنی بکھڑی ذات کی سزا اسے نہیں دینا چاہتی تھی۔

مجھے صرف دعا مدثر چاہیے آدم کے چہرے کے اعصاب تنے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

ایسا بھی کیا ہے مجھ میں کہا آدم حسین میرا دیوانہ بن گیا ہے؟

وہ انکھوں میں آنسو جبکے چہرے میں شرارت لیے بولی

تمہاری انکھوں کی حیا اور تمہارا کردار۔۔۔

آدم مطمئن سا بولا۔

دعا کا دل زوروں سے دھڑکا تھا آدم حسین ہر دفعہ اسے ایک نئے عہدے پہ فائز کر جاتا تھا۔

آدم اب اس کے بالکل قریب اتا اپنا ماتھا اس کے ماتھے کے ساتھ ٹکا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر میں ہاں سمجھوں؟؟؟؟ اپنی انکھوں کو بند کیے وہ گھمبیر لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

سوچ لیں اس میں آپ کا گھاٹا ہے آدم

میں آپ کے کس کام۔۔۔۔مجھے تو کوئی کام بھی کرنا نہیں آتا۔۔۔وہ لہجے میں افسوس لیے بولی۔

تم ہی تو میرے کام کی ہو آدم کے لب مسکرائے تھے۔

ایک بار پھر سوچ لیں؟؟؟اس کا لہجہ وارننگ دینے والا تھا

تبھی سوچ لیا تھا جب تم پہلی بار میرے سینے سے لگی تھی آدم مسکرایا تھا

دعا ایک دم اپنا ماتھا اس کے ماتھے سے الگ کر گئی۔

آدم میں نے صرف آپ سے ہیلپ مانگی تھی منہ بناتے ہوئے وہ اپنی صفائی دینے لگی۔

اور میں نے ہیلپ کر بھی دی تھی اب میں تم سے ہیلپ مانگ رہا ہوں اور تمہیں بھی چاہیے کہ تم میری

ہیلپ کرو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ محبت سے بولا۔۔۔

دعا نے غور سے اس کی انکھوں میں دیکھا کیا آدم حسین جیا مرد اسے دوبارہ ملنا تھا؟

کسی نے کہا تھا نعمتوں کی ناشکری نہیں کرتے۔

میں جب جب آپ کو اپنے شوہر کی نظر سے دیکھتی ہوں مجھے آپ سے شرم آنے لگتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کنفیوز ہوتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔اس کی بات سنتے ہی آدم کا قہقہ ابھرا

چلو شکر ہے تم مجھے دیکھتی تو ہو۔

دعا سر جھکا گئی۔

ہاں کرنے کے لیے شکریہ۔۔۔۔کچھ دیر کے خاموشی کے بعد آدم کا آواز دعا کے کانوں سے ٹکرائی

میں نے ہاں کب کی ؟؟؟؟اس کے بات سن کے وہ حیرانگی سے اپنا سر اٹھا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے جب شوہر کی نظر سے دیکھنے لگ گئی ہو تو جلد شوہر بھی بنالو گی آدم بھرپور شرارت سے اسے

دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

دعا ایک دم شرمندہ ہوئی تھی اپنے الفاظ پہ واقعی آدم حسین کے سامنے احتیاط سے کام لینا نہایت ضروری تھا۔

چلیں؟؟؟ آدم اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا گیا۔

کہاں؟۔۔۔دعا نے ایک نظر گھڑی پہ دیکھا گیارہ بجنے والے تھے

میرے گھر۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔وہ حیران ہوتے پوچھنے لگی وہ ادھی رات کو آخر اسے کیوں اپنے گھر لے کر جا رہا تھا۔

کیونکہ میری پیاری سی ہونے والی بیگم کو اس وقت کوئی ہوسٹل انٹر ہونے نہیں دے گا اور صبح تمہیں یونی بھی تو جانا ہے نا۔ آدم اس کا ہاتھ تھامتے اہستہ اہستہ چلنے لگا

ایک ٹھنڈی آہ بھرتی اب دعا بھی اس کے ساتھ چلنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ نیا موڑ نہ جانے اس کی زندگی کو کہاں لے کے جانے والا تھا؟

****

گھر میں اس وقت سب سو چکے تھے۔چوروں کی طرح اپنے کمرے سے نکلتا صائم اپنی بیگم کے کمرے کی طرف قدم بڑھا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھتے ہی اسے سخت مایوسی کا سامنا ہوا دروازہ اندر سے لاک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی معصوم بیوی کی چلاکی دیکھ کر صائم کا منہ کھل گیا۔۔یعنی آج مسز صائم پوری تیاری سے میدان میں اتری تھی پہلے اپنا فون اف کر کے اور پھر دروازہ لاک کر کے۔

کچھ سوچ کے وہ ہلکا ہلکا دروازے پہ دینے لگا۔شوال جو کب سے سونے کی کوشش میں انکھیں بند کیے بیڈ پہ الٹی سیدھی لیٹی ہوئی تھی دروازے کی دستک پہ فوراً اٹھ بیٹھی۔

یعنی مسٹر صائم آ چکے تھے اب سچے ہونے۔۔۔اس دفعہ نہیں کھولوں گی دروازہ چاہے جو بھی ہو جائے حگی سے سوچتے ہوئے وہ دروازے کو ایسے گھورنے لگی جیسے اسے صائم نظر آ رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کئی لمحے یوں ہی مسلسل دروازے پہ دستک ہوتی رہی تو وہ تنگ آ کے بیٹھ سے اترتی دروازے تک آئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے صائم میں دروازہ نہیں کھولوں گی وہ دبی دبی آواز میں چلائی تھی۔

دروازے کے دوسرے پار کھڑے صائم کے ہونٹ مسکرائے تھے۔

سوچ لو بیگم میں یہاں سے نہیں جانے والا۔۔کہتے ہی وہ اب مزید تیز آواز کرتا دستک دینے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال ایک دم گھبرائی تھی اس کی حرکت کو دیکھ کے اگر گھر والے اٹھ گئے تو؟

Posted On Kitab Nagri

وہ فورادروازہ کھولتی اسے اندر گھسیٹ گئی۔۔۔۔جبکہ صائم جو اس اچانک کاروائی کے لیے تیار نہیں تھا

ایک دم بوکھلا گیا۔

کیوں آئے ہیں؟؟اپنے دونوں ہاتھوں کو کمر پہ رکھتی وہ لڑاکا انداز میں بولی۔

صائم اب پر سکون سا بیڈ پہ بیٹھا مسکراتے ہوئے اپنی بیوی کو دیکھنے لگا۔۔میں اپنی جان سے ملنے ایا

ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووو۔۔۔اچھا لیکن آپ کی جان تو آپ کی دوسری بیوی ہے اتنے دن اس کے ساتھ رہ کے آپ کا دل

نہیں بھرا؟

Posted On Kitab Nagri

؟؟ صائم کا سکون اسے آگ لگا گیا۔

اس کی بات سنتے ہوئے صائم چلتا ہوا اس کے قریب آیا

وہ دوسری ہے اور تم پہلی تمہاری جگہ وہ کبھی نہیں لے سکتی اس کا لہجہ خاصا سنجیدہ تھا۔

شوال جس کے نقوش اب تک تنے ہوئے تھے ایک دم بھیگی بلی بنی رونے لگی

۔ آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے

صائم۔۔وہ بے یقینی سے سر کو نفی میں ہلانے لگی وہ شادی کر آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم جو کہ مذاق کر رہا تھا اسے یوں پھوٹ پھوٹ کے روتا دیکھ کر ایک دم سیریس ہوا۔۔شوال یار

میں مذاق کر رہا تھا اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اپنے قریب کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایسا مذاق نہیں سننا صائم جس میں آپ کسی اور سے جڑیں غصے سے بولتی وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑا گئی۔

جبکہ صائم زبردستی اپنے سینے سے لگائے اسے چپ کروانے کی کوشش کرنے لگا۔

تمہارا ہوں سارا کا سارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان کیا صائم عامر شوال فیصل کے سوا کسی اور کسی کو دیکھ بھی سکتا ہے ؟؟؟اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے وہ محبت سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے دن کہاں تھے؟اس کے انسو تھمے تھے۔

کام پہ۔۔۔صائم نے یک لفظی جواب دیا۔

ایسا کیا کام کرتے ہیں جو مہینوں گھر سے دور رہتے ہیں؟

اس کی شرٹ کے بٹن کے گرد انگلی گھماتی ہوئے وہ خفگی سے بولی۔

تمہیں پتہ ہے میں جب سے آیا ہوں بھوکا ہوں۔۔۔اس کے بالوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوٹے وہ بات بدل گیا۔

شوال ایک دم اس سے الگ ہوئی۔ آپ نے کھانا کیوں نہیں کھایا؟؟؟ لہجے میں غصہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میری بیگم نے مجھے کھانا نہیں دیا لہجے میں لاڈ تھا۔

اتنے آپ معصوم ابھی گھر سے نکلیں گے اور بھول جائیں گے کہ کون شوال کہاں کی بیگم ۔۔۔وہ اپنا دل جلاتے ہوئے بولی۔

کیا میں بھول سکتا ہوں تمہیں؟ مسکراتے ہوئے صائم اس سے سوال کر گیا۔۔۔

آپ بھول سکتے نہیں آپ مجھے بھول جاتے ہیں چلیں ائیں کچن میں میں آپ کو کھانا دوں اور خبر دار یہ مت سمجھیے گا کہ میں ناراض نہیں ہوں بلکہ انسانیت کے ناطے ایک بھوکے انسان کو کھانا کھلا رہی ہوں ۔۔۔منہ بناتے ہوئے بولتی وہ اس کا ہاتھ پکڑے کچن کی طرف چلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب کہ صائم اس کی ہر بات پہ دل کھول کے مسکرا رہا تھا چلو اس کی معصوم بیوی کو اس کی اتنی فکر تھی

کہ ناراضگی میں بھی کھانا دے دیا کرتی تھی۔

****

برخوردار کیا خیال ہے پھر بلا لوں تمہاری ماں کو لندن سے؟

ہاشم جو لاونج میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کر رہا تھا شفیق صاحب کی بات سنتے ہوئے اس کی چلتی انگلیاں

تھمی تھیں جبکہ ہونٹ مسکرائے تھے۔

آغا جان میری طرف سے آپ کو اجازت ہے لیکن ایک بار اپنی لاڈلی پوتی سے بھی پوچھ لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھلا حرم کو کیا اعتراض ہو گا؟؟؟اس کی بات سن کے آغا جان الجھے تھے یقیناً اب ان دونوں میں ساری غلط فہمیاں ختم ہو چکی تھی۔

ارے میڈم کا نکاح جلد بازی میں ہوا تھا اور آپ کی پوتی راضی بھی نہیں تھی پھر بھی اس نے اپنا ہر شوق پورا کیا تھا اور اس وقت تو صورتحال ہی مختلف ہے یقیناً اب اسے کوئی ایک ڈیڑھ مہینہ چاہیے ہو گا اپنے سارے ارمان پورے کرنے کے لیے۔۔۔ہاشم دل سے مسکرایا تھا حرم کمال کا ذکر اس کے لیے باعث راحت بن چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تم ایک بار پوچھ لو اس سے ویسے بھی تمہاری ماں ہمنہ اور تمہارے تایا چچا کے بچے شادی سے ایک دو ہفتہ پہلے ائیں گے۔۔۔شفیق صاحب نے اسے سلمہ بیگم کی منصوبہ بندی کی اطلاع دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یہ تو بڑی اچھی بات ہے کہ فائق اور ہادیہ بھی کچھ دن پہلے یہاں ائیں گے۔۔۔ہاشم زیادہ تر یہاں ہی رہتا تھا لیکن وہ دو تین دفعہ لندن گیا تھا جس کی وجہ سے اس کی اپنے کزنز کے ساتھ اچھی خاصی دوستی تھی۔

(**********)

آج سنڈے تھا گھر میں الگ ہی گہما گہمی تھی کیونکہ سب افراد گھر پہ موجود تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامر صاحب فیصل صاحب عالیہ اور ثمینہ اور ہاجرہ بیگم تو ناشتہ کرنے کے بعد اب گارڈن میں بیٹھے آنے والے ایونٹس کے لیے منصوبہ بندی کر رہے تھے جبکہ صائم اور خنان ابھی تک سوئے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

یار شوال مجھ سے نہیں کاٹے جاتے پیاز۔۔۔اپنی انکھوں سے آنسو صاف کرتی وہ غصے سے بولتی پیاز اور چھڑی پلیٹ میں پٹخ گئی۔

شوال جو کہ دوپہر کے لنچ کے لیے چکن صاف کر رہی تھی اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔میری پیاری بہنا اب تم چھڑی چھانڈ نہیں ہو کسی کی بہو کسی کی بیوی کے درجے پہ فائز ہونے والی ہو اس لیے بہتر ہے کام کرنے کی عادت ڈال لو۔

شوال کو ترس آرہا تھا روحا ڈان کو اس حالت میں دیکھ کر

کیا مطلب ہے تمہارا ہاں ؟؟ابھی کل ڈنر پہ میں نے اپنے لیے رضامندی دی ہے اور آج مجھے کچن میں زبردستی گھسا دیا اس سے بہتر تو میں سنگل ہی رہتی

۔۔۔۔روحا کو اپنے ساتھ کی جانے والی ناانصافی پہ رونا آرہا تھا

Posted On Kitab Nagri

شوال میرے لیے ناشتہ بنادو۔۔۔ابھی شوال روحا کی بات کا کوئی جواب دیتی کہ صائم کچن میں داخل ہوا شوال نے ایک نظر اسے دیکھا سادہ سیاہ ٹرازر شرٹ پہنے ماتھے پہ بالوں کو بکھیرے اس وقت شوال کو بہت پیارا لگا تھا لیکن فلحال وہ اس سے ناراض تھی اس لیے منہ بناتی اپنا رخ دوسری طرف کر گئی۔

اس کی حرکت دیکھ کے صائم کا منہ کھل گیا ابھی رات کو ہی تو اس نے ناراضگی ختم کر کے اسے کھانا دیا تھا اب پھر کیا ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال میں نے تم سے کچھ کہا ہے سنجیدہ لہجے میں بولتا وہ ڈائننگ کی کرسی کھینچے بیٹھ گیا۔

میرے پاس ٹائم نہیں نسرین بنا دیتی ہے آپ کو ناشتہ۔۔۔شوال نے بھی اسی سنجیدگی سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

صائم بھائی میں آپ کے لیے ناشتہ بنا دیتی ہوں۔۔۔روحا جو کب سے دونوں میاں بیوی کے تیور دیکھ رہی تھی مصلحتا بولی

جب کہ اب صائم شوال کو غصے سے گھورتا خود بھی ناراض ہونے کا ارادہ کر گیا۔

روحا خاموشی سے صائم کے لیے ناشتہ بنانے لگی اور شوال اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئ۔

ارے واہ کیا زبردست ٹائمنگ ہے ایک پراٹھا میرے لیے بھی بنا دو۔۔۔یہ آواز مسٹر خنان کی تھی جو روحا کو چولہے کے پاس کھڑا دیکھ کر خوش ہوتا صائم کے ساتھ بیٹھ گیا۔

کیوں میں تمہاری نوکر ہوں بیلن ہاتھ میں پکڑے روحا غصے سے اسے گھورنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کس کے لیے بنا رہی ہو؟

صائم بھائی کے لیے صرف۔۔۔اس نے صرف پہ زور دیا۔

حنان تمہارے لیے میں بنا دیتی ہوں ناشتہ حنان کا منہ بنتا دیکھ کر شوال فوراً اب حنان کے لیے دوسری سائیڈ پہ توا رکھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کرسی پہ بیٹھے دونوں بھائی ہکے بکے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے کہ بھلا یہ کیا ماجرا ہے؟؟

تیری والی کیوں ناراض ہے؟ حیرت کے مارے حنان صائم سے بولا

گھر سے غائب رہنے پہ۔۔۔۔صائم رازدرانہ انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

اور تیرے والی؟اب صائم اپنا دکھ بھلائے اپنے چھوٹے بھائی سے پوچھنے لگا۔

یہ میڈم مجھ سے راضی کب ہوئی تھی ؟؟؟خنان کا چہرہ دیکھنے لائق تھا۔۔۔اب وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مسکرانے لگے۔

دیکھا پھر پیار کا حسین انجام؟صائم شرارتی لہجے میں بولا

ارے بہت بڑا بدھو تھا میں جو تیرا حال دیکھنے کے بعد بھی باز نہ آیا۔۔۔خنان کیسے پیچھے رہتا اس نے بھی صائم کی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں بھائی قہقہ لگا کے مسکرانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

****

انکھیں بند کیے وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ارد گرد سے بے نیاز اپنے رب سے محو گفتگو تھی جب ہاشم رضا دبے پاؤں اس کے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔ایک دم اس کی انکھوں میں سکون اترا تھا سامنے ہی حرم سفید شفاف چادر اپنے پر کشش چہرے کے گرد لپیٹے سیدھا اس کی انکھوں کو فرحت بخش رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چلتا ہوا اب حرم کی گود میں اپنا سر رکھ دیا حرم جو کہ اس وقت کسی اور ہی جہاں میں تھی اپنے ارد گرد اس کی پرفیوم کی خوشبو محسوس کرتی انکھیں کھول گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میجر ہاشم رضا اس کی گود میں سر رکھے بند انکھوں سے مسکرا رہا تھا۔۔۔اسے دیکھتے ہی حرم کے چہرے پہ بھی خوبصورت سا تبسم بکھرا۔

وہ ہمیشہ سے ہی اتنے چھپکے سے آتا تھا اور اس کے دل میں سما جاتا تھا۔

آپ مسکرائے کیوں؟اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتی مدم لہجے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اس وقت ہمیں جنت میں دیکھ کر ایا ہوں۔۔۔ہاشم نے ہلکے سے اپنی انکھیں کھولے حرم کا پر نور چہرہ دیکھتے ہوئے ملایمت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

اس کے چلتے ہاتھ ایک دم رکے تھے۔۔۔کیا آپ جنت میں بھی میرا ساتھ چاہیں گے؟؟

لہجے میں کمال بے یقینی تھی۔۔۔۔

اگر اللہ نے اس فانی دنیا میں تمہیں میرے لیے بھیجا ہے تو میں اس ابدی زندگی میں بھی تمہیں ہی چنوں

گا ہر بار۔۔۔۔ہاشم اس کی نرم انگلیاں اپنی انگلیوں میں پھنساتا ہوا مدھم لہجے میں بولا

جب کہ حرم فقط خاموشی سے اسے دیکھتی رہی میجر ہاشم رضا سے بہت زیادہ معتبر کر گیا تھا اس دفعہ۔

میں کل ملتان جا رہا ہوں۔۔۔خاموشی کا دورانیہ مزید نہ بڑھاتے ہوئے ہاشم نے بات کی پہل کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس لیے ؟۔۔۔لہجہ بے چین تھا کیا وہ پھر اب کہیں جانے والا تھا اسے ایک طویل انتظار دے کے؟؟

Posted On Kitab Nagri

میرا ایک بہت عزیز ساتھی ہے میرے چھوٹے بھائی کی طرح اس نے ہر موڑ پہ میرا بہت ساتھ دیا ہے

کل اس کی زندگی کا سب سے بڑا دن ہے اس لیے جانا ضروری ہے۔

آدم کو تصور میں لائے ہاشم کی انکھوں میں مسرور پن اترا تھا جبکہ لہجے میں شفقت ہی شفقت تھی واقعی

آدم حسین اس لائق تھا کہ اس کا زکر محبت سے کیا جاتا۔

واپس کب ائیں گے ؟؟وہ تھکے تھکے انداز میں بولی

پرسوں۔۔۔جواب یک لفظی تھا

تم چلو گی؟ہاشم نے اسے ساتھ چلنے کی سہولت دی۔

ایک شرط پہ۔۔۔شاید وہ فورا سے پہلے ہی مان چکی تھی ساتھ چلنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

اچھا کونسی؟

ہم ملتان ٹرین سے جائیں گے پلیز۔۔۔۔

اس کے لہجے میں ڈھکی چھپی ضد تھی جو ہاشم رضا فوراسے پہلے محسوس کر چکا تھا۔

ہاشم نفی میں سر ہلا گیا بھلا ٹرین میں خواری کون کرتا۔۔۔

پلیز میرے لیے صرف آخری بار۔۔۔اس نے پیار سے منت کی تھی۔

ڈاکٹر حرم ہمارے پاس ان فضولیات کا ٹائم نہیں ہے آدم کے نکاح کے بعد فوراماما لوگوں کی فلائٹ ہے

ان فیکٹ ان کے ساتھ چچی ہادیہ اور فائق بھی آرہے ہیں۔۔۔

ہاشم نے اسے پیار سے سمجھانا چاہا تھا اس کی بے تکی ضد پہ

Posted On Kitab Nagri

میجر دیکھ لیں اگر آج آپ نے مجھے انکار کیا تو میں ناراض ہو جاؤں گی اور کیا پتہ رخصتی سے پہلے فرار ہو

جاؤں۔۔۔وہ نہ روٹھے پن سے بولی

ٹھیک ہے صرف پہلی اور اخری بار۔۔۔گویا ہاشم کو اس کی بات کا انکار کرنا مشکل لگا تھا اخر ڈاکٹر حرم

دھمکیوں پہ اتر رہی تھی

Yayyyyyy

وہ خوشی سے چلائی تھی جبکہ ہاشم حیران تھا اسے دیکھ رہا تھا بھلا کسی کو ٹرین پہ سفر کرنے کی اتنی خوشی

بھی ہو سکتی ہے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنیں۔۔۔بہت پیار سے پکارا گیا

جی سنائیں۔۔۔جواب میں بھی اتنا ہی پیار تھا

Posted On Kitab Nagri

پلیز میری گودی سے سر ہٹالیں میری ٹانگیں ٹوٹنے والی ہو گئی ہیں۔۔۔انکھوں کو جھکائے وہ مدھم لہجے میں بولی

ہاشم شرمندہ ہوتا اس کی گود سے سر ہٹا گیا واقعی وہ پچھلے ادھے گھنٹے سے اس کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا کیونکہ یہ اس کا سب سے پسندیدہ فعل تھا۔

اسے ہٹتے دیکھ کر حرم فورا سے پہلے کھڑی ہوئی اور جائے نماز کو طے کرتی سائڈ پہ رکھ گئی۔

ہاشم اب چلتا ہوا صوفے پہ جا بیٹھا۔

میجر اب آپ جاسکتے ہیں گویا اسے ارڈر دیا گیا تھا۔

فی الحال میں ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔۔وہ صوفے پہ مزید پھیلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں میں جاتی ہوں آپ یہیں رکیں کہتے ہی وہ کمرے سے فرار ہوئی۔

شاید یہ اس کا فطری مسئلہ تھا کہ جب بھی اسے ہاشم رضا کی تھوڑی سی اٹینشن ملتی وہ شرمانے لگ جاتی۔

پیچھے ہاشم اب صوفے پہ اپنی ٹانگیں سیدھی کرتا انکھیں بند کر گیا ڈاکٹر حرم کے ساتھ ساتھ اسے اب

اس کمرے سے بھی خاص تھا لگاؤ تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی وہ اس وقت چہرے پہ نائٹ کریم اپلائی کر رہی تھی جب اسے اپنی بالکنی

میں کوئی سایہ نظر آیا۔

ایک دم روحا کے دل میں ڈر اٹھا لیکن اپنا وہم سمجھتی وہ دوبارہ شیشے کی طرف متوجہ ہوئی۔

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی ٹیرس کے دروازے پہ دستک ہوئی۔

کون ہے بے؟؟؟

دل میں ڈر ہونے کے باوجود وہ دبنگ سٹائل میں بولی تاکہ جو کوئی بھی بھوت ہو وہ روحا ڈان سے ڈر کے

چلا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف سے کوئی آواز نہ ائی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر تو روحایو ہی کھڑی بالکنی کے دروازے کی طرف دیکھتی رہی لیکن دوسری طرف سے مسلسل

خاموشی پا کے دل میں اللہ کا نام لیے اب وہ ہاتھ میں ایک واس پکڑے بالکنی کا دروازہ کھول گئی۔

اس سے پہلے کہ وہ واس مار کے سامنے والے کا سر پھاڑ دیتی کسی نے جٹ سے اس کے ہاتھوں کو قابو

کرتے ہوئے اسے حملے سے روکا تھا۔

جنگلی بلی۔۔۔ادھے گھنٹے سے یہاں کھڑا ہوں

میڈم دروازہ کھولنے بھی آئی تو ہاتھ میں ہتھیار لے کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچا تھا میں بلکنی میں آؤں گا اور پھر جیسے فلموں میں ہوتا ہے کے ہیروئن باہر کوئی سایہ دیکھ کے ڈرتے

ڈرتے بالکنی میں اتی ہے پھر ہیرو اسے باہوں میں قید کر کے رومانس کرتا ہے لیکن تم نے مجھے یہاں کھڑا

Posted On Kitab Nagri

کروا کے بس مجھے مچھڑوں سے ملاقات کا شرف بخشا ہے۔۔۔۔خنان منہ کے زاویے بناتا اسے

کندھے سے پکڑ کے سائیڈ پہ کر گیا اور خود بیڈ پہ براجمان ہو گیا۔

جب کہ روحا منہ کھولے ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی کہ ابھی ہوا کیا ہے؟؟

ہنی تم نے اب چھیچھوڑی حرکتیں بھی شروع کر دی ہیں۔۔۔۔بالکنی کا دروازہ بند کرتی وہ غصے سے

چلائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کہ وہ ارام سے سیدھا ہوتا بیڈ پہ لیٹ گیا جیسے روحا فیصل اس کی بجائے کمرے کی دیواروں سے

متوجہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ڈھٹائی کو دیکھتے ہوئے روحا کو مزید تب چڑھی تھی

مسٹر خنان فورا بیڈ سے اٹھو اور نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

اور اگر نہ جاؤں تو؟؟؟اس کا لہجہ اٹل تھا۔

جبکہ روحا کا حیرانگی سے منہ کھل گیا یہ ایسا بیہیو کیوں کر رہا تھا جبکہ ناراض تو وہ تھی۔

ہنی کیا چاہتے ہو تم؟؟روحا ہار مانتے ہوئے بولی۔

اس کی بات سنتے ہی خنان لمحے کی دیری کیے بغیر بیڈ سے اٹھتا اس کے برابر اکھڑا ہوا اس طرح کے ان دونوں کے درمیان محض ایک قدم کا فاصلہ بمشکل روحا نے قائم کیا۔

پاس اؤ۔۔۔ گویا وہ اسے ارڈر کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسے دیکھتے ہوئے روحا مزید دو قدم اس سے دور ہوئی

خنان کی انکھوں میں ناگواری ابھری

اسے بازو سے گھسیٹتا اپنے مد مقابل لاتا چہرے پہ سپاٹ تاثرات سجائے وہ اسے دیکھ رہا تھا جبکہ روحا فورا

اسے بالکل قریب دیکھ کر گھبرائی تھی خنان عامر اتنا چیپ کبھی بھی نہیں ہو سکتا تھا۔

مجھے اگنور کرتے ہوئے تم نے صائم کے لیے ناشتہ بنایا مجھے بالکل اچھا نہیں لگا۔۔۔اس کے چہرے پہ بلا

کی سختی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں صائم کی طرح اتنا دریا دل نہیں ہوں جو شوال کے نخروں پہ اسے مناتا پھرے میں خنان عامر ہوں

جو زونی اور جیری سے جیلس ہوتا ہے جسے بے بی کیٹن سے چڑھ ہوتی ہے کیونکہ تم ان کے ساتھ اٹیچ ہو

۔

میری ایک بات کان کھول کے سن لو روحا فیصل میں اتنا اچھا بالکل بھی نہیں ہوں کہ تمہیں ہر بار ایک

چانس دوں اس لیے اپنی حرکتوں پہ غور کرو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا جو نہ جانے کب سے بے یقین ہوتی اس کی باتیں سن رہی تھی ایک دم اس کی انکھیں برسنے لگی یہ

اس کا ہنی تو بالکل نہیں تھا اس کے سامنے کھڑا شخص تو کوئی اور ہی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہنی تمہارا دل اتنی جلدی بھر گیا مجھ سے تو کیا تم یہ رشتہ توڑ دو گے ؟؟لڑکھڑاتی آواز میں بولتی روحا اسے بازوں سے تھام گئی

بالکل اگر اب تم نے مجھے اگنور کیا یا صائم کو ناشتہ بنا کے دیا تو میں فیصلہ کرنے میں ایک لمحہ نہیں ضائع کروں گا۔

اس کے چہرے کے نقوش ابھی بھی تنے ہوئے تھے۔

جب کہ اس کی ب**** سنتے ہی روحا کا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ فوراً اس کے سینے سے جا لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنی تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ۔۔۔ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں میں تمہاری ساری باتیں مانوں گی ائندہ مجھے چھوڑنے کی بات اپنی زبان پہ نہ لانا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے گرد سختی سے اپنے ہاتھوں کو لپیٹے روحا ہچکیاں لیتے ہوئے بولی۔۔۔۔کتنا ظالم تھا یہ شخص جو ملتے ہی بچھڑنے کی بات کر رہا تھا۔

بس یہی لمحہ تھا جب خنان کا خود پہ قابو پانا مشکل ہوا اور کمرے میں ایک جاندار قہقہ گونجا

ہاہاہاہاہا

اب وہ بھی اپنے دونوں بازو روحا کی کمر کے گرد لپیٹ چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان میں تو بس ایک نائٹ ہگ لینے ایا تھا تم تو سینٹی ہی ہو گئی بھلا میری تو کیا دنیا میں کسی زی روح کی اتنی جرات نہیں کہ مجھے تم سے جدا کر سکے۔

ڈونٹ کرائے۔

Posted On Kitab Nagri

پہلا جملہ شرارت جبکہ آخری جملہ سنجیدگی سے کہتا وہ اس کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتا اسے چپ کروانے لگا

۔

اپنی سرخ انکھوں میں بے یقینی لیے روحا نے پوری شدت سے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔

واٹ یووووووو۔۔۔۔۔۔۔

وہ بے بسی سے چلائی تھی

چیپ انسان۔

ذلیل آدمی نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

اب وہ اسے مسلسل دھکے دے رہی تھی کیونکہ اس کی اتنی سنجیدہ بکواس اسے خوفزدہ کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں جارہاہوں ویسے بھی جس کام کے لیے آیا تھاوہ تو ہو ہی گیا ہے وہ بھی کافی تفصیل سے اب مجھے سکون سے نیند آئے گی اور باقی وہ ایک دم اس کے قریب آیا۔۔۔تمہارے منہ سے نکلی ہوئی گالیاں بھی مجھے لویو ہنی ہی سنائی دیتی ہیں۔۔۔۔

اس کے چہرے کے قریب جھکتاوہ شرارت سے آنکھ دبا گیا۔

ہنی اس سے پہلے تمہارا قتل مجھ پہ واجب ہو جائے چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔اسے کاآخری دھکا دیتی روحا غصے سے دروازہ بند کر گئی جب کہ حنان کے ہونٹوں پہ اب نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بات کا یقین تو اسے ہو چکا تھا کہ روحا فیصل بھی حنان عامر سے دور نہیں ہو سکتی کبھی۔

Posted On Kitab Nagri

****

حرم تمہیں نہیں لگتا ہم لوگ کچھ زیادہ ہی جلدی اسٹیشن پہ پہنچ گئے ہیں؟

ہاشم گھڑی پہ ٹائم دیکھتا ہوا اکتا کے بولا کیونکہ ابھی بس صبح کے پانچ بج رہے تھے۔

حرم جو کہ متلاشی نظروں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی اس کی بات سنتے ہی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

میجر آپ ڈاکٹر حرم کو بے وقوف نہ سمجھیں اگر میں آپ کو ٹرین انے سے پہلے ہی یہاں لے آئی ہوں تو اس کی ایک وجہ ہے۔وہ رسانیت سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اور ایسی کون سی وجہ ہے جس کے لیے حرم کمال اتنا ایکسائٹڈ نظر ارہی ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

----ہاشم کا لہجہ اب بھی بیزار تھا۔

ارے میں نے آپ کو اپنے بوائے فرینڈ سے ملوانا ہے۔۔۔لاپرواہی سے بولتی اب وہ مسافر خانے میں جھانکنے لگی۔

اس کی بات سنتے ہی ہاشم رضا کا پورا کا پورا منہ کھل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا ایک بوائے فرینڈ بھی ہے ؟؟؟اس کے لہجے میں بے یقین ہی بے یقینی تھی جیسے اس نے ابھی اپنے کانوں سے کچھ غلط سن لیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں اور پتہ ہے جب میں آپ سے شادی نہ کرنے کی وجہ سے گھر سے بھاگی تھی تب وہ مجھے پہلی بار ملا

تھا لیکن اج نہ جانے کہاں غائب ہے۔۔۔اس کے لہجے میں مایوسی در ائی

جبکہ میجر ہاشم رضا کو اپنی سماعتوں پہ یقین کرنا مشکل لگ رہا تھا۔

حرم تمہیں میرے نکاح میں ہوتے ہوئے بوائے فرینڈ بنانا معیوب نہیں لگا؟؟اس کا لہجہ محتاط تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

بالکل بھی نہیں۔۔۔۔

ارے دوست ادھر دیکھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

طلحہ طلحہ------

اچانک سے ہی وہ بچہ کہیں سے نمودار ہوا تھا جبکہ اسے دیکھتے ہی حرم زوروں سے اسے آواز دینے لگی

اپنے نام کی پکار سن کے وہ بے ساختہ پلٹا تھا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اسٹیشن پہ موجود بہت سے لوگ بھی اب فرصت سے حرم کمال کو دیکھنے لگے۔

بس یہی وہ لمحہ تھا جب حرم کمال کے بوائے فرینڈ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر میجر ہاشم رضا کی جان میں جان ائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم اپی آپ یہاں؟؟؟؟

طلحہ کے لہجے میں حیرانگی جبکہ چہرے پہ مسکراہٹ تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں میرے دوست ہماری پچھلی تمام ملاقاتیں ادھوری تھی بس آج میں انہیں پورا کرنے کے لیے ائی ہوں۔

وہ چمکتے لہجے میں بولی۔

ان سے ملو میرے شوہر میجر ہاشم رضا۔۔

کیا مان تھا اس کے لہجے میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ہاشم نہ سمجھی سے ساری صورتحال کو دیکھ رہا تھا وہ اس،13,12 سالہ بچے کو کیوں اتنا خوشی سے بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سلام صاحب جی۔۔۔وہ بے ساختہ احترام سے ہاشم رضا کو سلیوٹ کر گیا

ہاشم کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے اس چھوٹے سے لڑکے کی حرکت دیکھ کر۔

میجر ایک منٹ ذرا میرا پرس پکڑیے گا کیا نرمی تھی حرم کی آواز میں۔۔۔

ہاشم خاموشی سے اس کا پرس پکڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر اب آپ میرا ہاتھ پکڑیں۔۔۔ معصومیت سے ارڈر دیا گیا

ہاشم نے نہ سمجھی سے اپنی بیوی کو دیکھا تھا اور پھر فورا اس کی بات پہ عمل کرتے ہوئے اس کا نازک ہاتھ

اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت میں لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

طلحہ دیکھا تم نے؟؟؟؟

چمکتی انکھوں سے اب وہ طلحہ سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

ارے میرا مطلب تم نے دیکھا نہ میجر ہاشم رضا کتنے اچھے ہیں اور پتہ ہے مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

اور میں اپنی لائف میں بہت خوش ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلحہ کو خاموش اور حیران کھڑا دے کر وہ اسے جتا گئی۔

دیکھو اب تم نے میری ذرا برابر بھی فکر نہیں کرنی میں جانتی ہوں ہماری پہلی ملاقاتوں میں میں بہت

دکھی تھی لیکن اب سب کچھ بدل گیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

طلحہ کا ہاتھ تھامتی وہ خوشی سے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہر بار کی طرح آج بھی ہاشم رضا نے حرم کمال کا ایک نیا روپ دیکھا تھا جو ایک چھوٹے سے بچے کو سیٹسفائی کرنا چاہ رہی تھی۔

حرم ٹرین اگئی ہے چلو۔۔۔دور سے آتے ٹرین کے سائرن کی اواز سنتے ہی ہاشم بولا

ٹھیک ہے تم اپنا بہت خیال رکھنا

کہتے ہی حرم چند نوٹ زبردستی اس کی جیب میں گھسا گئی۔۔

خدا حافظ۔۔۔۔طلحہ نے گہری سانس خارج کی چلو کم از کم یہ لڑکی آج خوش تو تھی۔

خدا حافظ میرے دوست۔۔۔کہتے ہی حرم کمال میجر ہاشم رضا کا ہاتھ تھامتی ٹرین کی طرف قدم بڑھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم ایک بات پوچھوں تم سے؟

ٹرین میں بیٹھتے ہی ہاشم نے اپنے دل میں مچلتا سوال کرنا چاہا۔

حرم نے ائی برو اچھکائی۔۔۔

تم اس چھوٹے سے بچے یعنی اپنے بوائے فرینڈ کو اتنی صفائیاں کیوں دے رہی تھی ہمارے رشتے کی؟؟

اس کی بات سنتے ہی حرم مسکرائی تھی۔

پتہ ہے میجر جب میں پہلی بار اس بچے سے ملی تھی تو میں نے اس سے آپ کی بہت برائیاں کی تھیں اور

دوسری بار جب میں ملتان کے لیے اسٹیشن ائی تھی اس مرتبہ میں بہت دکھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر میں آج آپکی امیج کلیئر نہ کرتی تو طلحہ ساری عمر آپ کو برا سمجھتا اور میرے ہاشم کو کوئی برا سمجھے

یہ مجھ سے برداشت نہیں ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی بات ختم کرتی وہ اس کے کندھے پہ اپنا سر ٹکا گئی جب کہ اپنے لفظوں سے وہ اس 30 سالہ خوبرو مرد کا دل دھڑکانا نہیں بھولی تھی۔

کیا واقعی وہ اس سے اتنی محبت کرتی تھی کہ وہ اس کے بارے میں کسی کو برا سوچنے بھی نہیں دے سکتی تھی؟؟؟

کیا واقعی ان دونوں کی راہیں اتنی پر سکون اور اسان تھی یا ابھی ایک اور امتحان سر اٹھائے انہیں دیکھ رہا تھا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

افراتفری میں راہدادی سے گزرتے ہوئے اچانک اس کے قدم رکے تھے۔۔۔سامنے ہی دروازے کے پار تین چار لڑکیوں کے درمیان بیٹھی بیزار سا منہ بنائے وہ مہندی لگوا رہی تھی۔

آدم بے ساختہ مسکرایا تھا بھلا دعا مدثر اس طرح کے مشرقی سنگھار کا شوق تو دور ان سب چیزوں کو شاید جانتی بھی نہیں تھی۔۔۔دو قدم کا فاصلہ طے کرتے اس کے کمرے کے دروازے سے ٹیک لگائے وہ فرصت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

شام کو ان دونوں کا نکاح تھا لیکن سب چیزوں کو بھولے وہ اپنے سامنے بیٹھی اس معصوم پری کو دیکھنے لگا دعا مدثر نے کیا سے کیا بنا دیا تھا آدم حسین کو۔۔۔۔

دعا جو لڑکیوں کو پیروں پہ مہندی لگانے سے منع کر رہی تھی اچانک اس کی نظر سامنے دروازے کی طرف گئی جہاں وہ بہت فرصت سے کھڑا اسے تاڑ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔لمحے میں دعا کے چہرے کے بیزار تاثرات اب شرم وحیا میں بدلے تھے۔

جب کہ اس بار آدم کو سوواٹ کا جھٹکا لگا تھا دعا مدثر کہ اس ری ایکشن کو دیکھ کر۔۔۔۔

کیا وہ واقعی اس سے شرما رہی تھی؟

آدم اب چلتا ہوا ان سب لڑکیوں کے قریب ایا۔۔۔دعا نے چونک کر اسے دیکھا

واقعی یہ زندگی بہت بے یقین تھی۔۔یہ دونوں بے جوڑ انسان آج ہمیشہ کے لیے ایک مضبوط اور پاک

بندھن میں جڑنے والے تھے۔

دعا اسے دیکھتی انکھوں کے اشارے سے اسے جانے کا کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

آدم نے نفی میں سر ہلایا جب کہ پاس بیٹھی لڑکیاں اب ان دونوں کو دیکھتی چپکے چپکے مسکرانے لگی۔

پلیز گو۔۔۔۔دعا کے لب ہلکے سے ہلے تھے۔

اس کی بے بسی کو دیکھتے ہوئے آدم بھی اب مزید پھیلتا اس کے پیروں کی طرف اشارہ کر گیا جسے سمجھتے ہوئے دعا اب اپنے پیر خاموشی سے ہنا ارٹسٹ کے سامنے کر گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ آدم حسین کا سامنا بالکل نہیں کر پا رہی تھی اس کے دل میں ہزاروں وسوسے تھے کیونکہ اس کی زندگی میں آنے والا مرد اس کے ماضی سے واقف تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی میں آنے والے لمحات کو سوچ کر فی الحال وہ بے چین تھی۔

دعا مدثر کو اپنی بات مانتے دیکھ کر اس کی انکھیں مسکرائی تھی اپنے سر کو ہلکا سا خم کرتے اب وہ الٹے پاؤں باہر کو نکل گیا۔

آج اسے وہ لڑکی ملنے والی تھی جسے آدم نے پہلی نظر میں ناپسند کیا۔۔۔اور دوسری نظر میں اس سے نفرت کی

تیسری دفعہ اس کی کردار کشی کی۔۔۔لیکن دعا مدثر کو جاننے کے بعد اسے اپنے کہے اور بولے گئے ہر الفاظ پہ پشیمانی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی بہت معصوم تھی جس نے اپنی زندگی میں سوائے محرومیوں کے کچھ نہیں دیکھا تھا لیکن آدم حسین کو اس کے صبر کا اجر بنا کے بھیجا گیا تھا اس دنیا میں۔

****

وہ الجھا الجھا سا اللہ توکل پین میں سارے مصالحہ جات شامل کرتا اب چکن فرائی کر رہا تھا جب عالیہ بیگم حیران ہوتی اپنے بھتیجے کو دیکھنے لگی۔

صایم بیٹا کیا بنا رہے ہو لاؤ میں کر دیتی ہوں۔۔۔اپنے پیارے سے داماد کو انہوں نے سہولت دینا چاہی

چچی پاستہ بنا رہا ہوں جو کہ الموسٹ ریڈی ہے۔

لیکن بیٹا تمہیں تو پاستہ کچھ خاص پسند نہیں۔۔۔انہوں نے حیرت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

شوال کے لیے بنا رہا ہوں اس کا تو فیورٹ ہے ۔۔بے نیازی سے بولتا وہ عالیہ بیگم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ بکھیر گیا۔

ان کی بڑی بیٹی بہت قسمت والی تھی۔

یہ تو بیٹا تم نے اچھا کیا صبح سے مغرب ہونے والی ہے اب اور وہ ابھی تک کمرے میں بند ہے ۔۔۔میڈیسن بھی تبھی اثر دکھائے گی ناجب پیٹ میں کوئی غذا جائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوال کی طبیعت کا سوچتے ہوئے عالیہ بیگم فکر مندی سے بولتی کچن سے باہر نکل گئی پیچھے صائم اب پاستہ ڈش اوٹ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی لاڈلی بیگم پھر سے اپنے پسندیدہ فعل (ناراضگی) بے مصروف تھی اور اوپر سے آج محترمہ کی

طبیعت بھی ناساز تھی اب تو صایم کا اللہ ہی حافظ تھا شوال فیصل کو منانا ایک کٹھن مرحلہ تھا۔

****

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ ہاتھ بڑھا کر اندھیری نگری کو روشنی میں نہلا گیا۔۔۔

جبکہ شوال میڈم بلینکٹ زمین پہ گرائے بیڈ پہ ٹانگیں سکیڑے لیٹی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفی میں سر ہلاتا اس کے قریب آتے پاستہ کی پلیٹ سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا وہ بلینکٹ زمین سے اٹھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شوال اٹھو کچھ کھالو۔۔۔اس کے قریب بیٹھتے ہوئے وہ پیار سے اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے بولا

۔۔جبکہ صائم کو اس کا ٹمپریچر نارمل فیل ہو رہا تھا۔

شوال مندی مندی انکھیں کھولے کمرے میں جلتی لائٹ کو دیکھنے لگی جو اس کی انکھوں کو چبھ رہی تھی۔

میری جان اٹھ کے بیٹھو میں تمہارے لیے پاستہ بنا کے لایا ہوں۔۔۔اس کا دھیان اپنی طرف کروانے کے لیے صائم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بہت پیار سے بولا۔

شوال اب اپنے بالکل قریب بیٹھے اسے دیکھنے لگی جو انکھوں میں ڈھیروں پیار لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم شوال نے اپنے ڈھیلے نقوش سپاٹ کیے اور وہ اس سے ناراض بھی تو تھی نا۔۔۔

مجھے کچھ نہیں کھانا اور آپ جائیں یہاں سے۔۔۔اس کی موجودگی کو سرے سے اگنور کرتی وہ کروٹ بدل گئی۔

صائم کے ہونٹ ہلکے سے مسکرائے تھے کچھ بھی ہو جائے محترمہ ناراضگی جتانا اپنا اولین فرض سمجھتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا تھوڑا سا کھالو میں چلے جاتا ہوں دیکھو میں اپنے ہاتھوں سے تمہارے لیے پاستہ بنا کے لایا ہوں

۔۔۔معاملہ گرم دیکھ کر صائم نے اپنی لاڈلی منکوحہ سے ریکویسٹ کی تھی جسے شاہد پیار اور رومینس سے

زیادہ ناراض ہونے میں انٹرسٹ تھا۔

میری فکر چھوڑیں اپنی اس ہوتی سوتی کو دیں جس کے لیے آپ گھر نہیں اتے کئی مہینے۔۔۔

رخ موڑے ہی وہ جلے دل سے بولی تھی اخر صائم عامر مذاق میں بھی دوسری بیوی کا نام کیسے لے سکتا تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے بھی تو کل صبح مجھے اگنور کر کے حنان کو ناشتہ بنا کے دیا تھا میں نے بھی تو کچھ نہیں کہا نا۔۔۔اس کی

حرکت کو یاد کرتے ہوئے اب وہ منہ بناتا ہوا شکوہ کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سنتے ہی شوال جھٹکے سے سیدھی ہوئی تھی۔۔۔اچھا اگر یہ بات ہے تو کس نے کہا ہے کہ اتنی دن اپنی اتنی پیاری سی منکوحہ کو چھوڑ کے گھر سے غائب رہیں بلکہ ایک کال تک نہ کریں اب میں بھی نہیں بولوں گی۔

بیڈ گراؤن کے ساتھ ٹیک لگائے وہ اپنے ازلی مسئلے کی طرف آئی تھی۔

میری جان وہ میری جاب کا حصہ ہے میں نے تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہوا کرو ہمارا رابطہ ہو یا نہ ہو تم میرے دل و دماغ بلکہ میری روح پہ نقش ہو میں تم سے غافل نہیں ہو سکتا کبھی بھی ۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ کو پکڑے صائم نے ایک بار پھر بھینس کے اگے بین بجانے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

تو چھوڑ دیں ایسی جاب جو ہم دونوں کو الگ کرے۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولی

جاب چھوڑ دی تو ہم کھائیں گے کہاں سے ؟صائم نے اسے ایک جواز پیش کیا جاب نہ چھوڑنے کا

کیوں ہمارے سارے گھر کا سرکٹ کیا اس جاب سے چلتا ہے ؟اس کی بات سمجھتے ہوئے وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم نے اسے دیکھتے ہوئے زور و شور سے سر ہاں میں ہلایا

پھر تو آپ بہت امیر بندے ہیں صائم

Posted On Kitab Nagri

وہ یک دم خوش ہوئی تھی اسے خوش دیکھ کے وہ بھی مسکرایا تھا واقعی وہ بہت امیر تھا اس کے پاس شوال فیصل کی ساری محبت اور وفا تھی۔

اب ناراضگی ختم نہ؟؟ شوال کا موڈ بحال ہوتا دیکھ کر وہ جھٹ سے بولا تھا

سوچیے گا بھی مت کہ اس دفعہ میں اتنے آسانی سے مان جاؤں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو پھر کیسے مانے گی میری بیگم۔۔۔صائم بھی اب اپنے پیر جوتوں سے آزاد کرتا اس کے برابر بیڈ پہ دراز ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسا کہ آپ اپنی اس لاڈلی نوکری کو بھی نہیں چھوڑنا چاہتے اور اوپر سے کافی امیر بھی ہیں اس لیے اب مجھے آپ سے بہت سارے گفٹس چاہیے۔۔۔اپنے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں کھولتی وہ فرمائشی بیوی بنی

گفٹس تمہیں بہت سارے چاہیے لیکن یہ انگلیاں تو صرف پانچ ہیں۔

وہ دلکشی سے مسکرایا تھا۔

مسٹر صائم آپ مجھے پانچ گفٹ ہی لے لیں اتنا ہی بہت بڑی بات ہو گی۔۔۔وہ طنزیہ مسکرائی تھی

اچھا۔۔۔اس نے اچھا کو لمبا کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر کیا کیا چاہیے میری جان کو؟

Posted On Kitab Nagri

ا ممممم

وہ پر سوچ انداز میں اسے دیکھنے لگی

ابھی تو فی الحال مجھے کچھ یاد نہیں آرہا لیکن مجھے بہت سارے گفٹس چاہیے۔۔۔اس نے بے بسی سے منہ بنایا کیونکہ یہ گولڈن چانس وہ ہر گز مس نہیں کرنا چاہتی تھی۔

چلو کوئی مسئلہ نہیں میں بھی یہی ہوں تم ارام سے سوچو۔۔۔مسلسل اسے اپنی نظروں کے حصار میں رکھے وہ لارڈ سے بولا

پہلا گفٹ کوئی بہت سپیشل ہونا چاہیے۔۔۔اسے دیکھتے ہوئے وہ منہ میں بڑبڑائی تھی جسے وہ بخوبی سن پایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا پہلا گفٹ عمرے کا ٹور وہ بھی آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔یہ میری سب سے پسندیدہ خواہش ہے

دوسرا گفٹ نارتھن ایریاز میں پورے 15 دن کا سٹے جیسے روحا اور حنان گئے تھے ہم دونوں بھی جائیں گے بہت مزہ ائے گا

۔۔۔۔وہ اپنے ائیڈیاز پہ خوش ہوتی چمکتی انکھوں سے اسے دیکھنے لگی جب کہ وہ مسلسل خاموشی سے صرف اسے دیکھ رہا تھا

تیسرا گفٹ یہ کہ میری وارڈروب کلیکشن کو رینوویٹ کریں مجھے اپنی وارڈروب میں ہر رنگ کی اور ہر ڈیزائن کی ساڑھی چاہیے پلیز۔۔۔تیسرے مطالبے کے ساتھ ساتھ ریکویسٹ بھی کی تھی اس نے

Posted On Kitab Nagri

میرا چوتھا گفٹ مجھے دو پیکاک لے دیں جنہیں میں باہر گارڈن میں رکھوں گی اور روز انہیں قریب سے

ان کے پروں کو پھیلتے ہوئے اس حسین نظارے کو دیکھوں گی۔۔۔اس دفعہ وہ حسرت سے بولی

ایک دفعہ پھر وہ سوچنے کے لیے رکی

ابھی تو فی الحال کچھ ذہن میں نہیں آرہا اس لیے پانچوں گفٹ آپ کی مرضی سے لے لوں گی جو آپ

چاہیں۔۔۔کچھ دیر سوچنے کے بعد بھی جب کچھ ذہن میں نہ ایا تو وہ احسان کرتے لہجے میں بولی

جبکہ صائم جو کب سے اپنے معصوم بیوی کی فرمائشیں سن رہا تھا جی بلکہ حیران ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنے آپ لے دیں گے نا مجھے یہ سب ؟؟؟اسے خاموش دیکھ کر شوال روایتی بیویوں کے لہجے میں بولی

اخر اپنا کام بھی تو نکلوانا تھا اس نے

Posted On Kitab Nagri

ارے کیوں نہیں میری جان تم نے کہہ دیا سمجھو ابھی مل جائیں گے تمہیں پانچوں کے پانچوں گفٹ

اس کے چہرے کے قریب جھکتے ہوئے صائم سرگوشیانہ لہجے میں بولا

سچی؟؟شوال خوشی سے بے یقین ہوتی بولی

مچی۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کرتے وہ اہستہ سے اپنے ہونٹ اس کی دائیں گال پہ رکھ دیا

یہ رہا تمہارا پہلا گفٹ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس کی بائیں گال پہ جھکتے ہوئے اسے اپنے ہونٹوں سے چھو گیا

Posted On Kitab Nagri

اور یہ لو دوسرا گفٹ۔۔۔گھمبیر لہجے میں بولتے ہوئے وہ شوال کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں

قید کر گیا

شوال جو کہ اس کی پہلی کاروائی ششدر تھی اب ہوش میں ائی۔۔۔۔اس کا دل اس وقت سو کی سپیڈ

پکڑ چکا تھا۔۔اس کا شوہر پہلی بار اپنا حق استعمال کر رہا تھا وہ بھی محبت سے

اس سے گھبراتی وہ ایک دم اپنی انکھیں بند کر گئی جب کہ وہ محبت سے اب اس کے ماتھے کو چھو رہا تھا

۔۔۔۔تیسرا

ایک لمحے کے لیے وہ رکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس کی بیوی کینچی کی طرح زبان چلا رہی تھی اور اب کبوتر کی طرح انکھیں بند کر

گئی تھی وہ مسکرایا تھا۔

اس کے مزید قریب اتے اب وہ اس کی چھوٹی سی ناک پہ اپنے ہونٹ رکھ گیا

اور یہ چوتھا بھی اس کی انکھوں میں چمک در ائی۔

صائم میں نے بس چار ہی گفٹ مانگے تھے جلدی جلدی سے بولتی اب وہ اپنے ہاتھ اپنے ہونٹوں پہ جما گئی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تم نے پانچ مانگے تھے بلکہ تم نے کہا تھا پانچواں گفٹ میری مرضی سے ہو گا۔۔۔اس کے ہاتھ کو

ہونٹوں سے ہٹاتا وہ شرارت سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شوال فیصل اب اپنی بے وقوفی پہ ماتم کر رہی تھی نہ ہی وہ فضول کی ناراضگی پالتی اور نہ ہی اب صائم

اسے ایسے منا رہا ہوتا۔

لیکن مجھے اب کوئی گفٹ نہیں چاہیے۔۔۔اپنے ہونٹوں پہ زبان پھیرتی وہ خشک ہوتے گلے سے بولی

گفٹ تو اب ملے گا۔۔۔۔اس کی انکھوں میں جھانکتے ہوئے وہ پیار سے بولا

شوال کا دل چاہ رہا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے اپنی سر پہ مصیبت اس نے اپنے ہاتھوں سے

نازل کی تھی۔

صائم پلیز۔۔۔وہ رو دینے کے انداز میں منت کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک مرتبہ پھر صائم اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کر دیا جبکہ شوال چاروں نہ چار اپنی انکھیں بند کر گئ

اس کے قریب اتا وہ ایک انچ کے فاصلے پہ رکا اس کی بند انکھیں دیکھ کر گھنی مونچھوں کے تلے اس کے ہونٹ مسکرائے تھے

وہ اہستہ سے اس کی ٹھوڑی پہ اپنے لب جما گیا۔۔۔۔۔

پانچواں ۔۔۔۔اس کی آواز پہ شوال نے اپنی انکھیں کھولی اور اپنی دھڑکتے دل کو سنبھالنے کی کوشش کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب میری پیاری سی بیگم ناراض نہیں مجھ سے ؟؟؟اس کے چہرے کی زرد رنگت دیکھ کے وہ شرارت

سے بولا تھا۔

جائیں میں نہیں بولتی آپ سے۔۔۔اس کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ آزاد کرواتی وہ غصے سے رخ بدل گئی

مطلب پھر مناؤں میں ؟؟؟ایک بار پھر وہ مسکرایا تھا

ارے نہیں میرا مطلب میں اب پاستہ کھاؤں گی ٹھنڈا ہو گیا ہے۔۔۔۔لڑکھڑاتے لہجے میں بولتی

ہوئی وہ فوراسے پہلے پاسے کی پلیٹ تھام گئی۔

ہاہاہاہاہا

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی ویران چار دیواری میں صائم عامر کا دلکش قہقہ گونجا تھا۔

کوئی اتنا بھی ڈرپوک نہیں ہونا چاہیے شوال فیصل ۔۔۔۔۔اپنے ہاتھوں سے اسے پاستہ کھلائے وہ شرارتی لہجے میں بولا

جب کہ شوال اب مسلسل خود کو کوس رہی تھی کیا بھرم قائم تھا اس کا صائم کے سامنے لیکن یہ رومانس نے بازی پلٹ دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو شاباش اب یہ میڈیسن لو اور ارام کرو۔۔۔۔میں ایک دوست کے نکاح پہ جارہاہوں ہو سکتا ہے

رات دیر واپس اؤں

اسے میڈیسن کھلا تاوہ نرمی سے بولا

شوال خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

کیامیری جان کو کوئی اعتراض ہے میرے جانے پہ ؟ناراض تو نہیں ہو جاؤ گی؟

۔۔۔۔ویسے ناراض بھی ہو جاؤ تو اچھا ہے پانچ گفٹ دے کے منالوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے چپ دیکھ کر وہ اسے تنگ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہ ہی مجھے کوئی اعتراض ہے اور نہ ہی میں ناراض ہوں گی آپ سے جہاں مرضی جائیں آپ بلکہ

جب جی بھر گیا تو گھرانے کی زحمت کیجئے گا ورنہ باہر ہی رہیے گا

فلحال مجھے نیند ارہی ہے سونے دیں۔

۔کہتے ہی وہ بلینکٹ میں چہرہ چھپا گئی کیونکہ اس وقت اسے صائم سے بہت شرم ارہی تھی۔

جبکہ صائم کمبل میں گھسے اس کے سر کو چومتا لائٹ اف کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔چلو کم از کم اب

کچھ دن بارڈر پہ امن رہنے والا تھا۔

* * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

صائم کے فلیٹ کے لاؤنج میں آدم کے نکاح کا سیٹ اپ لگایا گیا تھا کیونکہ آدم کا ابائی گھر لاہور میں تھا ماں باپ تو تھے نہیں جو شرکت کرتے بس چند ایک رشتہ دار تھے جو اس وقت ملتان میں موجود تھے خاص اس کے نکاح کی تقریب میں شرکت کرنے کے لیے

وہ مطمئن سا ائینے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب انے والے تھے جبکہ میجر ہاشم رضا صبح کا آدم سے ملتے ہی اپنے کسی ضروری کام سے نکلا ابھی تک نہیں لوٹا تھا جبکہ صائم اور کیپٹن ذیشان تیار شیار ہوئے سارے ارینجمنٹس دیکھ رہے تھے۔

آدم اندر ہو؟؟ بند دروازے کے پار سے ہاشم رضا کا آواز ابھری

Posted On Kitab Nagri

آدم ہیئر برش چھوڑ تا دروازے کی طرف ایا جہاں ہاشم رضا ہاتھ میں کوئی فائل پکڑے کھڑا تھا۔

سر اندر ائیں۔۔۔۔مودب لہجے میں بولتا وہ ہاشم رضا کے لیے اندر آنے کا راستہ چھوڑ گیا

ہاشم نے ایک نظر اسے دیکھا سفید شلوار قمیض کے اوپر لائیلک کلر کی واسکٹ پہنیں اس وقت وہ بہت پیارا اور نکھرا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔آدم حسین کے نقوش تو شروع سے ہی خوبصورت تھے لیکن آج وہ تمام دنوں سے زیادہ دلکش لگ رہا تھا۔

اچھے لگ رہے ہو۔۔۔اللہ تمہیں خوشیاں نصیب کرے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھے ہاشم اپنائیت سے بولا۔

آدم فقط مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ۔۔۔۔بلیو فائل اس کے اگے کرتے ہاشم اب جیب سے چابیوں کا گچھا نکال رہا تھا۔

آدم نے نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے فائل کو تھاما

سر معذرت لیکن میں اتنا بڑا تحفہ قبول نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔فائل کو بند کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک گھر کے کاغذات تھے جو ہاشم رضا نے آدم کے لیے خریدا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آدم میاں تحفہ چھوٹا بڑا نہیں ہوتا بس دینے والے کا خلوص دیکھنا چاہیے اور یہ گھر تمہارا ہی ہے سمجھے

۔۔۔۔کیا رعب تھا ہاشم رضا کی آواز میں۔

پر سر یہ بہت۔۔۔۔۔۔۔ابھی اس کے الفاظ منہ میں تھے جب ہاشم نے اسے ٹوکا

آدم لے لو یار اگر میرا کوئی چھوٹا بھائی ہوتا تو بالکل تمہارے جیسا ہوتا خوددار وفادار اور پر وقار

۔۔۔۔اس بار میجر ہاشم رضا لہجے میں شفقت لیے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم بے اختیار ہاشم رضا کے گلے لگا۔۔۔۔شکریہ سر آپ نے مجھے بڑا بھائی بن کے دکھایا ہے ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

وہ ممنون تھا جب کہ ہلکی سی نمی انکھوں میں چمکنے لگی

کیونکہ آدم حسین تم نے ہمیشہ چھوٹے بھائی ہونے کا فرض نبھایا ہے اور میں جانتا ہوں دنیا کے کسی بھی حصے میں چلے جاؤں مجھے آدم حسین جیسا ساتھی دوبارہ نہیں ملے گا۔۔۔۔ہاشم نے اس کی کمر تھپتھپائی تھی۔

چلو انہیں سنبھال لو اور باہر آجاؤ مولوی صاحب آگئے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے الگ ہوتا ہاشم رضا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا باہر کو چلا گیا۔

****

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں ایجاب و قبول کے سارے مراحل طے پا چکے تھے۔آج ہمیشہ کے لیے دعا مدثر کی قسمت میں آدم حسین لکھ دیا گیا تھا۔

آدم پر سکون تھا اور اس وقت مطمئن مسکراہٹ چہرے پہ سجائے سب سے گلے ملتا مبارک باد وصول کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسا لگ رہا ہے شوہر کے درجے پہ فائز ہو کے؟

صائم اس کے گلے لگتا شرارت سے بولا

جیسا تجھے لگا تھا بالکل ویسا ہی۔۔۔آدم نے سرسری انداز میں جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا اب تم اپنا مقابلہ میرے اور شوال سے کرو گے؟

صائم ماتھے پر تیوڑی لیے بولا

نہیں تمہارا میرا کوئی مقابلہ ہے ہی نہیں میں تمہاری سوچ سے بھی زیادہ دعا سے محبت کرتا ہوں

۔۔۔ آدم نے اسے چڑایا کیونکہ صائم ہمیشہ اسے اپنے اور شوال کی محبت کے قصے سنا کے جلاتا تھا اور کہتا

تھا اول تو تم کنوارے ہی مرو گے اور اگر خیر سے شادی بھی ہو گئی تو یقینا تمہاری اریخ میرج ہو گی جس

پہ آدم ہمیشہ مسکرا دیتا تھا لیکن قسمت کا کھیل ایسا تھا کہ آج آدم بھی پوری تیاری سے میدان میں اترا تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے شوال میری بچپن کی محبت ہے اور دعا بھا بھی تو تجھے ملی ہی کچھ عرصے پہلے ہیں توں میرے جتنی محبت کر ہی نہیں سکتا۔۔۔ آدم کے ساتھ صوفے پہ براجمان ہوتے صائم متکبر ہوا تھا۔

ارے دیکھ لو۔۔۔۔۔۔ابھی آدم کے الفاظ اس کے منہ میں تھے جب سامنے سے دعا مدثر حرم اور باقی لڑکیوں کے ہمراہ نظریں جھکائے جلدی ہوئی اسی کی سمت آرہی تھی۔

لائلک کلر کا خوبصورت سا گراہ پہنے اس وقت وہ کوئی حسین پری معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔ آدم نے ہمیشہ اسے مغربی لباس میں دیکھا تھا لیکن آج اس مشرقی لباس پہنے دوپٹہ سر پہ اوڑھے وہ آدم کے چاروں شانے چت کر گئی تھی۔

آدم بے اختیار کھڑا ہوا تھا اس کا ہاتھ تھامنے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

ارے سالے بیٹھ جا کچھ تو روعب رکھ سارے ڈیپارٹمنٹ کے لوگ ائے ہوئے ہیں کیوں اتنا اتاولا ہو

رہے ہو۔

اس کے برابر کھڑا ہو تا صائم سرگوشیانہ انداز میں بولا۔

جبکہ آدم اب صائم کو سرے سے اگنور کرتا اگے بڑھتا دعا کا ہاتھ تھام گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسے دیکھتے ہی صائم کا منہ لٹک گیا

کیا بھابھی ملی تھی اسے جس کے سامنے اتے ہی آدم حسین اندھا گونگا اور بہرا بن جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

* * * * * * * * * * * * * *

وہ ہنگامے سے ذرا سائیڈ پہ کھڑا کسی سے فون پہ بات کر رہا تھا جب حرم اس کے پاس اتی اسے پکار گئی۔

میجر۔۔۔۔۔

اپنے کندھے پہ کوئی نرم سا لمس محسوس کر کے ہاشم بے اختیار پلٹا تھا۔

اچھا ماں میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔

جی ڈاکٹر حرم۔۔۔۔۔ہاشم نے اس کے چہرے پہ واضح بیزاری محسوس کی تھی۔

میں تھک گئی ہوں ہیلز میں چل چل کے ہمیں اب نکلنا چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ایسے کیسے ہم رخصتی کروا کے ہی جائیں گے ہاشم اس کا ہاتھ پکڑتا اسے سائیڈ پہ رکھی چیئر پہ بٹھا گیا

لیکن مجھے کچھ اچھا فیل نہیں ہو رہا اپنے کندھے سے ڈوپٹہ درست کرتی وہ بے چین ہوئی تھی۔

کیا بات ہے حرم مجھ سے شیئر کرو۔۔۔۔ہاشم بھی اب کرسی گھسیٹے اس کے برابر آ بیٹھا

یہ جو آپ کا چہیتا دوست ہے نا آدم حسین۔۔۔۔

وہ ایک لمحے کے لیے رکی کشمکش میں مبتلا ہوتے اسے دیکھنے لگی کیا اسے یہ بات ہاشم کو بتانی چاہیے تھی کہ نہیں؟

ہاں کیا ہوا آدم کو؟ ہاشم الجھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ نہیں ہوا لیکن وہ الریڈی انگیجڈ ہے ہاشم اور دعا بیچاری دیکھیں پہلے ہی کتنی خاموش ہے اگر

اسے پتہ چل گیا تو کیا گزرے گی اس نئ میں نویلی دلہن پہ

------ہاشم کے چہرے پہ آدم کے لیے فکر دیکھ کر حرم فورا ناگواری سے بولی۔

تم آڈم کو کیسے جانتی ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سننے کے بعد یہ پہلا خیال تھا جو ہاشم کے دل میں ایا

Posted On Kitab Nagri

جب میں پہلی مرتبہ گھر سے ملتان کے لیے بھاگی تھی یہ لڑکا مجھے ٹرین میں ملا تھا اور میں نے اس سے پوچھا بھی تھا کہ تم سنگل ہو یا منگل ہو اور اس نے کہا تھا میں منگل ہوں۔۔۔۔حرم کا لہجہ شرمندہ ہونے کے ساتھ ساتھ پر یقین تھا۔

ہاہاہاہاہا

اس کی بات سن کے ہاشم بے ساختہ مسکرایا تھا

ڈاکٹر حرم آدم حسین واحد ایسی مخلوق ہے جو شادی سے پہلے لڑکیوں سے کسی اچھوت کی طرح پیچھے رہتا تھا اور خود کو کمیٹڈ بتاتا تھا تاکہ کوئی لڑکی اس کے بارے میں اپنے دل میں کوئی امید نہ پال لے کیونکہ اس کے مطابق اس کی محبت اور وفا کی حقدار صرف وہی لڑکی تھی جو اس کی قسمت میں لکھی تھی اور اسے محرم بن کے ملنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آدم حسین کی تھیری اف لو تھی۔

ہاشم نے اسے آدم حسین کا لاجک سمجھایا

اس کی بات سن کے حرم مدھم سا مسکرائی تھی کتنی خوش قسمت کی دعا مدثر کتنا وفادار مرد ملا تھا اسے۔

اچھا ماں کا فون تھا وہ اپنی فلائٹ ڈیٹیلز بتا رہی تھی تم چلو گی میرے ساتھ انہیں پک کرنے؟

ہاشم نے اسے ساتھ چلنے کی افر کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فی الحال تو میں کہیں بھی جانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔۔۔اس نے بیزار سا منہ بنایا

آج سے تین دن بعد ان کی شادی کے فنکشن شروع ہونے والے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہاری ساری تیاریاں ہو چکی؟

ہاشم کی نظر اس کے پیروں پہ ٹھہر سی گئی جو اس وقت سرخ ہو رہے تھے۔

اس کے بات سن کے حرم کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کتنا ارمان تھا اسے ہاشم رضا کی دلہن بننے کا اور اب وہ دن بالکل قریب ترین آ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

اسے مسلسل خاموش دیکھ کر وہ چہرے پہ سنجیدگی لیے بولا۔

ارے جائیں مجھے اعتراض ہو یا نہ ہو آپ کے دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہوں گے ایک تو اس عمر میں

اتنی حسین لڑکی مل گئی اوپر سے ڈاکٹر

اسے شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ اترائی تھی۔

ہاشم رضا اسودہ سی مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا وہ آج بھی خود کو 18 سال کی اور اسے 35 سال کا

بلکہ سنکی بڈھا تصور کرتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"******

Posted On Kitab Nagri

رخصتی کے بعد آدم اور دعا صائم کے فلیٹ سے موو کر کے سیدھا اپنے نئے گھر میں آئے تھے جو دیکھنے

والے کی نظر کو فرحت بخش رہا تھا۔

ہاشم نے خاص طور پر ان کے بیڈ روم کے ساتھ ساتھ باقی حصہ بھی بہت نفیس ساڈیکور کرا دیا تھا۔ حرم

دعا کو کمرے میں چھوڑنے کے بعد اب بیگ سے اپنا ارام دہ لباس نکالتی ملتان جانے کے لیے تیار کھڑی

تھی جبکہ ہاشم رضا آدم کو ساتھ لیے نہ جانے کہاں غائب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ کے کنارے وہ سمٹی سی ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے تھی کے اب اس کی کمر میں درد ہو رہا تھا کچھ

سوچتے ہوئے وہ اپنا گرارہ سنبھالتی ائینے کے سامنے ائی

Posted On Kitab Nagri

-----کیسے ان چند لمحوں نے اس کی تمام زندگی بدل کے رکھ دی تھی بلکہ یوں کہنا غلط نہیں ہو گا دعا

مدثر کی زندگی بہت تیز چل رہی تھی محض 19 سال کی عمر میں تقریبا دنیا کا ہر رنگ اور ہر حقیقت سے

اشنا ہو چکی تھی۔

اس کا دل بھاری ہو رہا تھا۔۔۔۔

کاش اس کے ماں باپ آج یہاں ہوتے

کاش وہ وقت میں سفر کر سکتی اور اپنی تقدیر بدل دیتی جہاں آدم حسین سے وہ پہلی مرتبہ ٹکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس لڑکی کو ساری زندگی اس کے اپنے پیرنٹس نے اوَن نہیں کیا تھا بھلا وہ آدم حسین سے کیا امید رکھتی خود سے نظریں ہٹائے اب وہ ائینے میں نظر آتے اس خوبصورت کمرے کو دیکھنے لگی جو اج اس کے استقبال میں سجایا گیا تھا۔

اپنے پیروں کو گھسیٹتی وہ ایک دفعہ پھر بیڈ پہ آ بیٹھی اور اپنے دونوں ہاتھوں میں سر پکڑ کے نہ جانے پھر سے کن سوچوں میں غرق ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اسے ایسے بیٹھے کچھ ہی وقت ہوا تھا کہ وہ کسی فیصلے پہ پہنچتے ہوئے ایک مرتبہ پھر چلتے ہوئے اورآئینے کے قریب آئی اور ہاتھ بڑھا کے اپنے جھمکے اتارنے لگی اسی طرح پھر نیکلیس اور مانگ ٹیکا بھی

Posted On Kitab Nagri

ایک دم اس کے چلتے ہاتھ رکھے تھے ابھی آدم نے اسے دیکھنا نہیں تھا۔۔۔ُ

اتنی منفی سوچوں کے درمیان یہ پہلی مثبت سوچ تھی جو اس کے ذہن کے پردوں میں لہرائی

اگر وہ واقعی مجھ سے محبت کرتا ہوا تو مجھے بغیر سجے صبر بھی قبول کرے گا۔

اپنے سوال کا پھر سے منفی جواب اخز کرتی۔۔۔وہ ایک طنزیہ مسکراہٹ ائینے میں نظر آتے ہیں اپنے سراپے پہ اچھال گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند منٹوں کے بعد وہ اپنے چہرے کو تمام جیولری اور میک اپ سے پاک کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مجھے ڈریس بھی چینج کر دینا چاہیے؟؟؟

ایک بار پھر وہ کشمکش بھی مبتلا ہوئی

اس نے گھڑی پہ نظر دوڑائی رات کے سوا گیارہ ہو رہے تھے۔

چہرے پہ ناگوار تاثرات دیے وہ الماری کی طرف ائی جہاں ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت جوڑا

موجود تھا اس کی انکھوں کی ناگواری مزید ابھری بھلا اسے کب انٹرسٹ تھا ان سب میں۔۔۔۔۔۔

اپنی الماری کو بند کرتی اب وہ آدم کی الماری کھول گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے نفاست سے ہینگ کیے ایک ایک کپڑے کو اپنی انگلیوں کے پروں سے چھوتی وہ مسکرائی تھی

۔۔۔شاید آج کے دن یہ پہلی مسکراہٹ تھی جو دعامدثر کے حصے میں ائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے مطلوبہ شرٹ ٹراوزر ملتے ہیں بہت تیزی سے قدم بڑھاتے واش روم کی طرف چلنے لگی۔

تقریبا 15 منٹ کے بعد دعامدثر اپنے پرانے حلیے میں آچکی تھی کوئی بھی اسے دیکھ کے یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ آج کی دلہن ہے سوائے اس کے ہاتھوں پہ لگی مہندی کے۔

کیا آدم کا اتنا بھی حق نہیں تھا کہ اس کے سجے سورہے روپ کو دیکھتا؟اس کے دل میں ٹھیس اٹھی وہ بہت غلط کر رہی تھی لیکن ساری زندگی جو اس کے ساتھ ہوتا چلا تھا اس لحاظ سے اس کا ماضی اسے کوئی بھی خوش فہمی پالنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے کے وسط میں کھڑی اب وہ اپنی انگلیاں چٹخا رہی تھی

اچانک ہی اسے اپنی ناقدری کا احساس کچھ زیادہ ہی محسوس ہونے لگا جبکہ یہ پھولوں سے سجا کمرہ بھی اسے اب کاٹنے کو دوڑ رہا تھا۔

کمرے کا دروازہ کھولتی وہ باہر نکلی اور کسی بھی چیز پہ غلط نگاہ ڈالے بغیر سامنے ہی موجود اوپن کچن میں آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا مدثر کچن کی حالت دیکھتے ہوئے ذرا بھی اندازہ نہیں کر پائی تھی کہ یہ کچن آج پہلی دفعہ استعمال ہو رہا ہے وہ بھی اس کے ہاتھ سے کیونکہ کچن میں ہر ضرورت کا سامان موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پین میں پانی بھرتے اب وہ اپنے لیے کافی بنانے لگی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کا ڈپریشن مزید بڑھ رہا تھا۔

کیا آدم حسین واقعی اسے اگنور کر رہا تھا؟ تھا تو وہ بھی ایک مشرقی مرد ہی جو کبھی بھی کسی بھی لمحے اپنی فطرت بدلتا اور عورت کو کٹہرے میں لا کھڑا کر دیتا۔

وہ اپنی انہی سوچوں میں مگن کافی جلا گئی تھی کہ جب داخلی دروازہ کھولے آدم اندر آیا۔

جبکہ سامنے ہی اپنی بیوی کا حلیہ دیکھ کر وہ غش کھانے کے قریب تھا دعا مدثر واحد ایسی لڑکی تھی جسنے اپنے دولہے کا ایسے استقبال کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کیسے دیکھنا چاہتا تھا اور اسے ملا کیا۔۔۔۔ سنجیدگی سے دروازہ لاک کرتا اب وہ کچن کی طرف ایا

اسی لمحے دونوں کی نظریں ملی جو دعا مدثر لمحے سے پہلے ہی پلٹ چکی تھی وہ ابھی تک اپنے اسی لباس میں تھا ایک لمحے کے لیے وہ شرمندہ ہوئی تھی اپنی حرکت پہ لیکن اگلے ہی لمحے پین کے نیچے سٹوو بند کرتی خاموشی سے کچن سے باہر نکل گئی۔

آدم جو اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا ایک دم اس کے ماتھے پہ بل ائے تھے وہ کمرے میں جانے کی بجائے ٹیرس کی طرف جا رہی تھی۔

ٹیرس پہ آتے ہی اسنے ٹھنڈی آہ بھری یہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ

وہ کیوں اپنے ہر عمل سے اپنے شوہر کو غصہ دلا رہی تھی شاید وہ خود بے بس تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چاہ کے بھی وہ نارمل لڑکیوں کی طرح بیہیو نہیں کر سکتی تھی اس نے سر اٹھا کے آسمان کی طرف دیکھا

جب کہ انکھوں میں ہلکی سی نمی چمکنے لگی

ٹیرس میں کھڑے اسے تقریبا دس منٹ ہونے کو تھے لیکن وہ اس کے پیچھے نہیں آیا تھا نہ چاہتے ہوئے

بھی وہ تو اعقات پال رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کا شدت سے دل چاہا کہ وہ کسی طرح اڑ کے کلب پہنچ جائے اور حرام مشروبات اپنے اندر انڈیا کے

اپنی جلتی روح کو سکون دے سکے۔۔۔۔۔۔۔۔شاید ہی آج کے دن دعا مدثر سے زیادہ کوئی بے بس

ہوتا ہے

کچھ دیر ایسے ہی کھڑے رہنے کے بعد تھک ہار کے اپنی ٹانگوں کو گھسیٹتی اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا

گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آتے ہی اسے وہ نظر آیا تھا جہاں وہ ٹراوزر شرٹ پہنے اپنی انکھوں پہ بازو رکھے بیڈ پہ سیدھا لیٹا ہوا تھا۔

اسے ایسے دیکھ کر دعا کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا خود پہ ضبط کرتی کمرے کی لائٹ اف کرتی سیدھا وہ بیڈ کی طرف ائی اور دوسری جانب تھوڑی سی جگہ لیے کنارے پہ لیٹ گئی۔

دو جاگتے نفوس ہونے کے بعد بھی کمرے میں وحشت ناک خاموشی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا نے ایک نظر اسے دیکھا وہ جاگ رہا تھا لیکن اس کا وجود ساکت تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کو یہ فیصلہ کرنے میں مشکل ہوئی تھی کہ آدم حسین اس کی ناقدری کر رہا تھا یا اس سے اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہا تھا؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انکھوں میں موٹے موٹے انسو لیے وہ مسلسل اسے دیکھ رہی تھی۔

دوسری طرف آدم بند انکھوں سے بھی اس کی نظریں مسلسل خود بھی محسوس کر رہا تھا دعا مدثر کا یہ اجنبیت والا روپ اسے بری طرح پریشان کر گیا تھا صبح ان کی ہونے والی ملاقات میں وہ کافی ریلیکس تھی لیکن اچانک ایسا کیا ہوا تھا کہ وہ اس قدر خود پہ اجنبیت کا ہول چڑھا کے آدم حسین سے اس کے سارے حق چھین چکی تھی۔

آدم ان مردوں میں سے بالکل نہیں تھا جو عورت کی تعریفوں کے بل باندھ کے انہیں خوش کرتا تھا بلکہ وہ اس کی قدر عزت اور اس کا خیال رکھ کے ہی اپنی محبت کا ثبوت دے دیتا تھا اور اس نے ہر قدم

Posted On Kitab Nagri

پہ دعامدثر کو یہ احساس دلایا تھا کہ وہ بہت سپیشل ہے پھر بھی اس نے اپنے اندر کے فتور کو جیتاتے ہوئے آدم کی محبت کو شکست دے دی تھی۔

اپنی انہی سوچوں میں وہ ڈوبا ہوا تھا جب اسے اپنے قریب ہی کسی چیز کی حرکت محسوس ہوئی۔

دعامدثر فاصلہ کم کرتی تھوڑا اس کے قریب آلیٹی تھی آدم پھر بھی ساکت رہا جیسے وہ جانتا ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی کچھ ہی لمحے گزرے تھے کہ ایک بار پھر اسے بیڈ پہ حرکت محسوس ہوئی اب وہ باقاعدہ فاصلہ کام کرتی ہے آدم کے ساتھ ہی لگی پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حرکت دیکھ کے آدم کے ہونٹ ہلکے سے پھیلے تھے یعنی اب دعا مدثر کو آدم حسین کی اٹینشن چاہیے تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ خاموشی سے اسے ابزرو کرتا رہا۔

کمرے میں کچھ دیر یوں ہی ہر چیز بے حس و حرکت رہی جب آدم کو اپنے سینے پہ کچھ بھاری سا محسوس ہوا اس دفعہ آدم نے ششدر ہو کے اپنی انکھوں سے بازو کو ہٹایا وہ فاصلہ جو دعا مدثر نے خود قائم کیا تھا اب وہ اسے خود ہی طے کرتی آدم تک ائی تھی ۔۔۔۔۔دونوں میں کچھ دیر یوں ہی خاموشی حائل رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدم کو نہ جانے کیوں وہ نارمل محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔وہ شدید ڈپریشن میں تھی۔۔۔۔۔اپنا ایک بازو اس کی کمر کے گرد حائل کرتا اب وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کے کھلے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

جو بھی تھا اسے دعا مدثر اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی وہ اسے پر سکون کرنا چاہتا تھا جبکہ اب دعا کے گلے میں انسو کا پھندا اٹکا تھا آدم حسین کا لمس اسے سکون دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کہا تھا نا ایک نمازی اور ایک شرابی کبھی بھی ایک پرفیکٹ کپل نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔۔اس کے سینے پہ اپنی شہادت کی انگلی چلاتے ہوئے وہ بھیگی ہوئی آواز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی خاموشی دعامد ثر نے توڑی تھی۔

اور تمہیں ایسا کیوں لگا کہ تمہاری کہی گئی ہر بات اٹل ہو گی۔۔۔۔۔ آدم کا لہجہ خاصا سنجیدہ تھا جبکہ اس کی چلتی انگلیاں کچھ دھیمی ہوئی تھی۔

تم اج پہلی رات ہی مجھ سے ناراض ہو گئے ہو اسے میں کیا سمجھوں؟؟؟؟؟

اب وہ اپنی انگلی سے بار بار اس کے سینے پہ سوری لکھ رہی تھی جو کہ آدم بھی واضح محسوس کر چکا تھا لیکن وہ لاتعلق بنا رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں میں ناراض ہوں تم سے دعامد ثر تم نے پہلے ہی دن میری اتنی پیاری دلہن کو اپنے دماغی فتور سے مار دیا ہے

Posted On Kitab Nagri

------اسے مزید اپنے ساتھ لگاتا ہوا وہ شکوہ کر گیا۔

دعا کے چلتے ہاتھ تھمے تھے وہ واقعی زیادتی کر چکی تھی اس کے ساتھ۔

میں نے جو بھی کیا وہ تمہارے ایکشنز کا ری ایکشن تھا۔-----اس کا اشارہ آدم کا اسے اکیلا چھوڑ کے چلے جانے والی بات کی طرف تھا۔

آدم نے رخ موڑ کے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ اسے تمام دنوں سے زیادہ خوبصورت اور شفاف لگی تھی ۔----لیکن اس کی الٹی سیدھی حرکتیں اسے زہر بنا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ساری دنیا کو پس پست ڈالتا میں ہر ممکن کوشش کرنے کے باوجود بھی ادھے گھنٹے کے اندر اندر یہاں موجود تھا۔۔تم چاہتی تو میرا انتظار بھی کر سکتی تھی۔

آدم اسے شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اسے حقیقت سے اشنا کروانا بھی ضروری تھا کہ اس بار غلطی دعامدثر کی تھی۔

وہ لاجواب ہوئی تھی واقعی وہ ٹھیک کہہ رہا تھا لیکن اس نے جو بھی کیا تھا یقیناوہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی اس وقت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی کا راج رہا۔

میں نے یہ سب کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔وہ ہلکی سی آواز میں منمنائی

Posted On Kitab Nagri

آدم خاموش رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آدم میں گلٹی ہوں مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا پلیز ناراضگی ختم کرو تم تو سمجھدار بندے ہو نا۔

اپنے ہونٹوں سے ہلکے سے اس کے سینے کو چھوتی وہ مصلحت پے اترائی۔

آدم کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے ہوئے تھے اس کے نرم لمس سے۔۔۔۔۔لیکن وہ دعا مدثر کی حرکت کو چاہ کے بھی فراموش نہیں کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدم کو اسی پوزیشن میں لیٹا دیکھ کر وہ ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے باہر نکلی تھی اور ڈریسنگ روم میں بند ہوئی تھی۔

اس کے ایسے یوں اچانک جاتے ہیں آدم بھی حیران ہوتا بیڈ پہ بیٹھ گیا۔

وہ جو سمجھ رہا تھا کہ دعا مدثرا بھی اسے منالے گی اور بات ختم ہو جائے گی بالکل اس کے الٹ ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریبا دس منٹ کے بعد وہ باہر ائی اور کمرے کی لائٹ آن کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہی آدم حسین بے اختیار اچھل کے بیٹھ سے اترا تھا۔۔۔۔وہ کمرے کے وسط میں اپنے عروسی جوڑے میں کھڑی تھی۔

کیا اتنی خاص تھی آدم حسین کی ناراض کی دعا مدثر کے لیے؟

وہ چلتا ہوا اس کے قریب ایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا آدم حسین اسے میں کیا سمجھوں ؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔میری محبت کا اعلان یا تمہاری اس ناراضگی کا اختتام۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی انکھوں میں چمک تھی جب کہ چہرے پہ خوبصورت سی مسکراہٹ واقعی دعا مدثر کے علاوہ آدم حسین کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔

اس کی بات سنتے ہی دعا چلتے ہوئے دو قدم کا فاصلہ طے کرتی بالکل اس کے قریب آ کھڑی ہوئی۔

جسے آدم حسین مل جائے اس پہ محبت واجب ہو جاتی ہے۔۔۔ُ

اس کی انکھوں میں انکھیں ڈالے وہ پر یقین سی نظر ائی۔۔۔۔یعنی وہ اپنے اندر کی جنگ لڑتی کسی فیصلے پہ اترائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدم حسین میں اپنی ساری کشتیاں جلا کر یہاں تک ائی ہوں آپ کی محبت کا عالم جاننے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

واقعی اتنی نڈر صرف دعامدثر ہی تھی جو دن میں سو بار جیتی تھی اور سو بار مرتی تھی۔

دعامدثر آدم حسین کا لافانی عشق ہے۔۔۔۔۔۔اسے اپنے سینے میں بھیجے او اعتراف گو تھا کہ آج اس کی

محبت کا درجہ ترقی کر تا عشق کے عہدے پہ فائض ہو چکا ہے۔

دعا نے اس کے گرد اپنے بازوں کا حصار قائم کیا۔

کاش وہ اسے پہلے مل جاتا۔

کاش اللہ اسے آدم حسین کے قابل کر دے۔۔۔۔۔اس کے دل نے شدت سے دعا کی تھی۔

لیکن صرف رب کائنات ہی بہتر علم رکھتا ہے کہ انسان کو کب اور کیسے اس کے اجر سے نوازنہ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تھی آدم حسین اور دعا مدثر کی کہانی۔۔۔۔۔دو انجان وجود جن کا ہر عمل اور قول ایک دوسرے کی ذات سے مترادف تھا لیکن ان دونوں کی روحیں ایک دوسرے سے مل چکی تھی ایسے کہ وہ خود بھی چاہ کر ایک دوسرے سے خود کو جدا نہیں کر سکتے تھے۔

آسمان میں چمکتے ستاروں کی ابشار کی طرح اب دعا مدثر بھی گلنار تھی۔

ساری زندگی میں ملے ہوئے آنسو اور اذیتوں کے بعد آدم حسین اس کے نصیب میں لکھی گئی ایک نہایت خوبصورت بہترین اور کامل تحریر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

دھیمی چال چلتے وہ چہرے پہ بھرپور مسکراہٹ لیے اپنے مہندی سے لپٹے ہاتھ اور بازو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔ آج اس کی اور ہاشم کی ڈھولکی اور ہلدی کی رسم ادا ہونی تھی اور کل ان دونوں کی مہندی کے فنکشن کے ساتھ ساتھ روحا اور حنان کا نکاح رکھا گیا تھا اس لیے ملتان والے کل صبح کے ہی اچکے تھے۔

گھر میں الگ ہی خوشیوں کا ماحول تھا ہر کسی کے چہرے پہ مسکراہٹ اور سکون نظر آ رہا تھا۔

داہداری سے گزرتی وہ اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب گیسٹ روم سے انے والی آواز نے اس کے قدم جکڑ لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فائق ہاشم تو میرا تھا بچپن سے میں نے اب تک ستائیس سال اس کا انتظار کیا آج تک کسی غیر مرد کو اتنی دسترس نہ دی کہ وہ میرے بارے میں کوئی خیال دل میں لائے میری محبت پاک تھی پھر کیوں وہ حرم ہم دونوں کی زندگی میں اگئ؟

ہادیہ کیآواز دھیمی ہونے کے باوجود بھی درد بھری تھی۔۔۔۔۔۔۔اپنے جڑواں بھائی فائق کے کندھے پہ سر رکھے وہ کہیں سے بھی لندن کی مشہور 27 سالہ ایڈوکیٹ ہادیہ فاروق نہیں معلوم ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ دروازے کے دوسری اور کھڑا وجود زلزلوں کی زد میں تھا۔

اندر بیٹھی بے بسی سے روتی ہوئی لڑکی ہاشم رضا کے چچازاد تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سنبھالو خود کو ہادیہ جب ہاشم بھائی کا نکاح ہوا تھا میں نے تبھی کہا تھا کہ اپنی یک طرفہ محبت کا گلا گھونٹ دو تم نے تب بھی میری بات نہیں مانی اور اب جب ہاشم بھائی کو ایک طویل عرصے کے بعد خوشیاں ملنے والی ہیں اور تمنے ان کی خوشی میں صف ماتم بچھا ڈالی ہے۔۔۔۔۔فائق نے اسے اپنے ساتھ لگائے سمجھانے کی کوشش کی تھی وہ جانتا تھا ایک نہ ایک دن اس کی بہن اپنی بے وقوفی کو پختہ کرتی اپنی اس یکطرفہ محبت پہ ماتم ضرور کرے گی۔

فائق میں جانتی تھی کہ ہاشم کے نانا نے یہ نکاح کے لیے اسے زبردستی منایا تھا اور حرم اس کی بیوقوفیوں سے سارہ خاندان واقف تھا کوئی کہ سکتا تھا کہ میجر ہاشم رضا جیسا باکمال انسان حرم جیسی لڑکی سے یہ رشتہ نبھا سکے گا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب حرم کو لگا کے مزید اس کی ٹانگیں اسے سہارا نہیں دیکھ سکیں گی۔۔۔۔۔دیوار پہ دونوں ہاتھ جمائے

اب وہ اپنے ٹانگوں کو گھسیٹتے ہوئے کمرے کی طرف قدم بڑھا گئی۔

یہ زندگی اتنی بھی آسان نہیں تھی جتنا وہ تصور کر چکی تھی۔

کمرے میں آتے ہی وہ اوندھے منہ بیڈ پہ گڑی تھی وہ رونا نہیں چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا رو رو کے وہ ہاشم رضا کی محبت مانگتی تھی اپنی دعاؤں میں لیکن پھر بھی وہ مکمل طور پہ کسی اور کے دل

میں بھی قابض تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہادیہ کی تکلیف سمجھتی تھی کیونکہ وہ ان سب سے گزری تھی یہ واحد محبت ہی تو ایسا جذبہ ہے جو نہ سوچ سمجھ کے ہوتی ہے اور نہ ہی زور زبردستی سے ملتی ہے۔

ایک تلخ مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پہ در ائی کیوں ایک مکمل خوشی حرم کمال کے نصیبوں سے کوسوں دور تھی؟؟

-----انکھوں کو دردی سے صاف کرتی وہ انکھیں موند گئی ایک قیامت گزری تھی اس کی سماعتوں پہ حرم کمال کبھی بھی کسی کی دکھ کی وجہ نہیں بن سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روتے روتے ایک دم وہ بیڈ سے اٹھی تھی اور الماری سے کچھ تلاش کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

Start In the name of Allah who created couples in the sky and ـ

completed them on earth

Dr Haram Kamal

Weds

Major Hashim Raza

24_03_2023

We wellcome you all, come and participate in our happiness.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا شادی کا کارڈ ہاتھ میں پکڑے وہ حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے ایک بن ماں کا بچہ

کسی بچے کو اس کی ماں کے ساتھ ہنستے کھیلتے دیکھتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم رضا کے نام پہ انگلی چلاتی اس وقت وہ کوئی دیوانی معلوم ہو رہی تھی شام کے سات بج رہے تھے اور کچھ ہی دیر میں ان دونوں کی رسم ہونی تھی۔

مرے مرے قدموں سے چلتی وہ واپس بیڈ تک ائی تھی اور بے سدھ سی لیٹ گئی اپنی شادی کے کارڈ کو سینے سے لگائے چھت کو ویران نظروں سے دیکھ رہی تھی یہ احساس ہے اس کے لیے جان لیوا تھا کہ کیسے وہ کسی کا دل کچل کے اپنی زندگی کو آباد کر سکتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے یاد تھا کیسے شفیق صاحب نے ہاشم رضا کو راضی کیا تھا وہ تو کبھی بھی حرم کمال کا خواہش مند نہیں رہا تھا اور ان کی نکاح کی رات ہونے والی ملاقات۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی انکھیں اب رونے کی شدت سے جلن کا احساس پیدا کر رہی تھی۔

اس کا ذہن منفی خیالات نے مفلوج کر رکھا تھا وہ بالکل فراموش کر چکی تھی کہ نکاح ہاشم رضا کے ساتھ ساتھ اس کی اپنی بھی مرضی کے خلاف ہوا تھا لیکن بعد میں دونوں کے دلوں میں محبت کے بیجنے اپنی جڑیں کیسے مضبوط کر لی تھی۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ بیڈ سے اٹھی اور آنسو ہاتھ سے رگڑتی ننگے پاؤں کمرے سے باہر نکل گئی ۔۔۔۔۔ایک عرصے بعد وہ دوپٹے سے بے نیاز وجود لیے کسی لٹے ہوئے جواری کی طرح نہ جانے کہاں جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے ایسے دیکھ کے نہ جانے کتنی نظروں نے اسے تنقید میں لپیٹا تھا اخر وہ ہونے والی دلہن تھی۔

لمبے لمبے سانس لیتے وہ کانپتے ہاتھوں سے دروازے پہ دستک دے گئی۔

آجائیں۔۔۔۔۔۔۔۔

نرم لہجے میں اجازت دی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے سامنے بکھری عجیب سی حالت میں حرم کمال کو کھڑا دے کے ہادیہ کو تفشیش ہونے لگے۔

ہادیہ کو دیکھتے ہی حرم مسکرائی تھی لیکن یہ مسکراہٹ کس قدر پر اسرار تھی یہ بس ہادیہ ہی جانتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم تم اندر اؤ۔۔۔۔۔۔

ہادیہ جو رو دھو کے اب شام کے فنکشن کے لیے اپنے کپڑے دیکھ رہی تھی فورا بیڈ سے اٹھتی حرم کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے بیڈ کی طرف لے ائی۔۔۔۔۔

محبت کا کبھی نہ ملنا زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے یا محبت کا مل کے بچھڑ جانا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادیہ کی روئی روئی انکھوں میں جھانکتی وہ سوال کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم ہادیہ کی رنگت زرد ہوئی تھی آخر حرم کمال نے یہ اذیت سے لپٹا سوال اس سے کیوں پوچھا تھا

۔

اب بھی ہادیہ کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھا جبکہ وہ دونوں بیڈ پہ بیٹھی تھی فرق اتنا تھا کہ حرم مسکرا رہی تھی اور ہادیہ چاہ کے بھی مسکرا نہ پائی۔

مجھے کیا پتہ حرم میں نے کون سا کسی سے محبت کی ہے۔۔۔۔۔۔حرم کی انکھوں میں انکھیں ڈالتی ہادیہ پر سکون لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم کی نظریں ساکت ہوئی تھی اس کے روئے روئے حسین چہرے پہ-------کتنا ظرف تھا اس کے سامنے بیٹھی لڑکی میں جو جانے انجانے میں یک طرفہ محبت میں مبتلا تھی وہ ہر اذیت دل یہ سہتی تھی اور پھر اسے سب کے سامنے جھٹلا دیتی تھی۔

جس طرح آپ محبت کے جذبے سے دور ہیں بالکل اسی طرح بہت خود کو سمجھانے کے بعد بھی میں ارینج میرج کے تجربات نہیں کرنا چاہتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے گویا فیصلہ سنایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم یہ کیا بچکانہ حرکت ہے یہ جو گھر میں اتنی بھیڑ جمع ہے نا یہ تمہاری اور ہاشم کی خوشی میں شرکت کرنے کے لیے ہی اپنی مصروفیا چھوڑ کے یہاں آئے ہیں۔

ہادیہ کے نقوش میں نرمی سے سختی در ائی۔

جو بھی ہے نہیں دلچسپی مجھے ہاشم رضا میں آخر وہ ہے ہی کیا؟

خود ہی اپنی روح کو گھائل کرتی وہ مسکرائی تھی۔

ہادیہ نے شاک نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔اس ناقدری عورت کے لیے وہ اپنی محبت قربان کر رہی تھی؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیوں پڑ گئے ہیں دادا جان میرے پیچھے کیا ہاشم رضا کو میرے علاوہ کوئی

اپنی لڑکی نہیں دے گا۔۔۔،۔ہادیہ کو مسلسل خاموش دیکھتے وہ اسے بولنے پہ اکسانے لگی۔

شٹ اپ حرم۔۔۔۔۔یہ کیا بکواس کیے جا رہی ہوں؟

تم جانتی ہی کیا ہو ہاشم کے بارے میں ارے اگر دنیا میں خوش قسمتی کی کوئی صورت ہوتی تو وہ ہاشم رضا

کے ساتھ پانا ہوتی۔۔۔۔۔بہت ضبط کے بعد بھی اس کی انکھیں بھیگنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے ان خوش قسمتوں میں شامل نہیں ہونا اس نے آج تک مجھے دیا ہی کیا ہے اور اوپر سے ہے بھی فوجی

اللہ جانے کب کہاں مر۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ اپنی ساری حدیں پار کرتی ہادیہ کا ہاتھ اٹھا تھا اور

اس کے چہرے پہ اپنی انگلیوں کی چھاپ چھوڑ گیا۔

صحیح کہتے تھے سب تم امپیور لڑکی ہو کم عقل اور احساس تم سے کوسوں دور ہے تم کسی طرح سے بھی

ہاشم کے قابل نہیں ہو۔

ہادیہ دبے دبے لہجے میں چلائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی گال پہ ہاتھ رکھے وہ مسلسل نم انکھوں سے مسکرا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے صحیح کہا میں امپچور ہوں

اور نہ ہی آپ کے کزن سے محبت کرتی ہوں نہ ہی اس کا ساتھ چاہتی ہوں

تو آپ بن جائیں نا ان کے قابل اخر ان کی اچھی دوست بھی۔۔۔۔بولتے ہوئے اس کا لہجہ لڑکھڑایا تھا

یہ احساس ہی اس کے لیے جان لیوا تھا کہ وہ کسی اور کا ہو جائے گا۔

ہر کوئی تمہاری طرح اتنا خوش قسمت نہیں ہوتا حرم صاحبہ۔۔۔۔۔

ایک طنزیہ مسکراہٹ حرم کی طرف اچھالتی ہادیہ کھڑی ہوتی اپنا چہرہ مور گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم بھی ایک جھٹکے سے کھڑی ہوتی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔میں کل پاکستان سے جا رہی ہوں اور میں ان خوش قسمت لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہتی مگر ہاں اگر قسمت آپ کو موقع دے تو ضرور خود کا ان خوش قسمت لوگوں میں شمار کر لیجئے گا۔۔۔۔۔

جو ہاشم رضا کی ذات سے منسوب ہوتے ہیں۔

اپنی بات کہتے ہی وہ اندھی کی طرح کمرے سے باہر نکلی تھی جب کہ پیچھے کھڑا وجود بے یقین نظروں سے دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ائی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کیا ہوا تھا ابھی؟؟؟؟

کیا یہ کوئی نہیں طوفان کی آمد تھی یا ہادیہ کی خوشیوں کا پیغام؟

Posted On Kitab Nagri

* * * * * * * * * * * *

اوئے سونیو کتھے جارے ہو؟

سامنے راہداری سے بلو فراک میں آتی روحا کو دیکھ کر خنان شوخی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری اوقات سے باہر کا جو راستہ ہے نا میں وہاں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔ہلدی کے باؤل کو دونوں ہاتھوں میں تھامے روحا منہ بنا کے بولی کیونکہ وہ خنان کی اس رات والی حرکت سے ابھی تک ناراض تھی

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں اب سے ٹھیک آٹھارہ گھنٹے اور 20 منٹ بعد تمہارا ہر راستہ میری طرف مڑے گا

۔۔۔۔اس کے چاروں طرف چکر لگاتے خنان اس کے کان میں سرگوشی کر گیا

اچھا تو تم اب گھڑی کی سوئیاں کی طرح حساب کتاب رکھنے لگے۔۔۔۔۔چلو ہٹو سامنے سے نیچے ہلدی

کا باؤل دینے جانا ہے۔

روحا نے گزرنا چاہا لیکن خنان اس کا رستہ روک گیا۔۔۔۔ہمارے گھر والے برے ہٹلر ہیں خیر سے

کل ہمارا نکاح ہے اور اصولا ہماری بھی ہلدی کی رسم ہونی چاہیے تھی۔

اسے حقیقتا اس ناانصافی کا صدمہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے لڑکے تم شکر کرو تمہیں کوئی اپنی لڑکی دے رہا ہے بھول جاؤ ان ہلدی مہندی کی رسموں کو

۔۔۔۔وہ اپنی گردن اکڑاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے اگر گھر والوں کو ہمارا خیال نہیں رہا تو کیا ہم اپنی ہلدی کی رسم کر لیں گے کہتے ہی وہ ہلدی کے باؤل کی طرف ہاتھ بڑھا گیا۔

روحا کرنٹ کھا کے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔پاگل ادمی یہ دولہا دلہن کی ہلدی ہے اسے جھوٹا نہیں کرتے۔۔۔۔ماتھے پہ بل ڈالتی ہوئی وہ اس کی عقل پہ ماتم کر رہی تھی۔

یہ تمہاری ٹھوڑی پہ کیا لگا ہے؟؟؟؟

آنکھیں چھوٹی کرتے وہ تھوڑا قریب آتے بولا۔

کیا؟؟؟؟روحا نے نہ سمجھی سے پوچھا

رو کو دیکھنے دو مجھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہی وہ جھکا تھا اور اس کی ٹھوڑی پہ اپنے ہونٹ رکھ گیا۔۔۔

اس سے پہلے کہ غش سے روحا کے ہاتھ سے پیالہ زمین بوس ہوتا خنان پیالہ پکڑے فورا نیچے بھاگا

۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

روحا کے چہرے کا رنگ زرد ہو چکا تھا جب کہ دھڑکنیں منتشر تھی۔۔۔۔

یہ انسان کس قدر بے غیرت تھا جو نکاح سے پہلے ہی ساری فیلنگز لے رہا تھا۔

اپنی ٹھوڑی کو ٹشو سے صاف کرتی وہ منہ بنا کے رہ گئی جب اسے اچانک خیال ایا کہ ان سب میں اس کا اپنا بھی پورا پورا حصہ ہے کیا ضرورت تھی اسے اس دن حنان کو بے احتیاری میں گلے لگانے کی وہ اسے ڈھیل دے چکی تھی یہ تو شکر تھا کل ان کا نکاح تھا بس یہی خیال اس کے چہرے پہ خوبصورت سی مسکراہٹ لے ایا۔

* * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

سلیو لیس بلو لانگ کام دار شرٹ پیک جالی والا خوبصورت دوپٹہ سر پہ ٹکائے کانوں میں پھولوں کی جویلری پہنے میک اپ سے پاک چہرہ لیے وہ ہاشم رضا کے پہلو میں بیٹھی تھی۔

اس کے بازو ہاتھ منہ پیر ہلدی سے ڈھکے ہوئے تھے سادگی میں بھی وہ قیامت ڈھا رہی تھی ۔۔۔۔جبکہ ہاشم بھی بلو کرتے اور سفید ٹراؤزر پہنے آج بہت نکھرا نکھرا نظر آرہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی نظریں ہر چیز سے بے نیاز اپنے پہلو میں بیٹھی حرم کمال کے خوبصورت چہرے کا طواف کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

-----ہاشم نوٹ کر رہا تھا آج نہ ہوا مسکرا رہی تھی نہ ہی کوئی اتنا خاص رسپانس دے رہی تھی بلکہ اس کی نظریں ہاشم رضا کے پیروں پہ ٹکی تھی۔

جبکہ ان کے ارد گرد گول دائرے کی شکل بنائے تمام کزنز ناچ رہے تھے لیکن اس نے کسی بھی چیز پہ نگاہ غلط نہیں ڈالی تھی۔

ہلدی کی رسم ہونے کے بعد اب باقاعدہ کزنز کے تیار شدہ پروگرام سٹارٹ ہو چکے تھے۔۔۔۔ حرم کچھ دیر تو ضبط کرتی سب کچھ برداشت کرتی رہی پھر طبیعت خرابی کا بول کر اوپر کمرے میں چلی گئی جبکہ لاونج میں موجود ہر انسان نے ایک سرسری نظر ضرور اس پہ ڈالی تھی۔

حمنہ بیٹا جاؤ دیکھو حرم کی طبیعت زیادہ نہ بگڑ جائے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی حمنہ نے ڈانس ختم کیا سلمہ بیگم پریشانی سے بولی۔۔۔

ماں کچھ نہیں ہوتا شادی کا ماحول ہے لڑکیاں ایسے موقع پہ تھوڑی حساس ہو جاتی ہیں اور وہ اتنی دیر شاپنگ کرتی رہی ہے اب تھکن تو ہو گی نا آپ ریلیکس کریں حرم بھی کچھ دیر ارام کر کے بہتر فیل کرے گی۔

پیار سے اپنی ماں کو بولتے ہوئے حمنہ دوبارہ ڈانس فلور پہ بھاگی جہاں روحا شوال عدن اور ہادیہ تھی جب کہ آدم اور دعا نکاح کے بعد ہی عمرہ پہ چلے گئے تھے۔۔

کمرے میں آتے ہی وہ کانوں سے جویلری کو نوچنے کی انداز میں اتار گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی پر سکون کیسے ہو سکتی تھی ہادیہ ؟؟؟؟اس کی انکھوں کے سامنے اس کی محبت ہمیشہ کے لیے مرنے والی تھی اور وہ ناچ گا رہی تھی مسکرا رہی تھی۔۔۔آج حرم کو اس لڑکی سے اپنا آپ بہت کم تر محسوس ہوا تھا۔

دروازے کے ساتھ ٹیک لگایئے وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔اخر کیوں اس کی خوشی کو نظر لگ چکی تھی کیوں وہ محبت کو پا لینے پہ قادر نہ تھی؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوپٹے کو اپنے وجود سے علیحدہ کرتی وہ خود بھی زمین پہ بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔اس کی انکھوں میں قبرستان جیسی ویرانی تھی۔۔۔شاید ہی اس سے زیادہ کوئی اذیت ہوتی جو حسین خواب خود انکھوں میں سجائے تھے اب انہیں اپنے پیروں سے کچلنا

۔گھٹنوں میں سر دیے وہ اپنے سر درد کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اسی اثنا میں دروازے کا ہینڈل کسی نے گھمایا۔۔۔اس کے اندر انے سے پہلے ہی اس کے پرفیوم کی خوشبو حرم کو اس کی آمد کا پتہ دے چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیر کی تیزی سے بھاگتی وہ واش روم میں گھسی تھی اور فل سپیڈ میں شاور چلائے کسی جامد مجسمے کی طرح اس کے نیچے جا کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولتے ہی ہاشم کی پہلی نظر زمین کے گرے دشمن جان کے ڈوپٹے پہ ٹھہری تھی جبکہ کمرے میں ویرانی اور شاور سے انے والی آواز سے اسے اندازہ ہو گیا تھا کے وہ شاور لے رہی ہے

۔کچھ دیر یوں ہی وہ بیڈ پہ بیٹھے اس کا انتظار کر رہا تھا پچھلے 15 منٹ سے شاور زور و قطار سے چل رہا تھا

۔اب ہاشم کو تفتیش نے ان گھیر ا۔بیڈ سے اٹھ تھا وہ واش روم تک چلا آیا

اندر کا منظر دیکھ کے ہاشم رضا ششدر رہ گیا۔ہلدی پانی میں گلتی کسی پیلی ندی کی طرح اس کے قدموں میں جمع تھی جب کہ وہ خود بے نیاز ہاشم رضا کو اپنے سامنے کھڑا دیکھتے چہرے پہ مسکراہٹ لے ائی۔ہاشم کو شدت سے کچھ غلط ہونے کا امکان ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔لمحے کی دیر کیے بغیر وہ اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا جب کہ شاور سے بہتے پانی نے اب دونوں کو بھگا دیا تھا۔

۔تم کسی دن میری جان لو گی۔۔۔جب جب مجھے لگتا ہے کہ اب سب ٹھیک ہو گا تب تک تمہاری یہ نظریں مجھے کچھ نیا پیغام دے دیتی ہیں

۔اسے خود میں زور سے بھینچے ہاشم بھیگے ہوئے چہرے سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ کسی بے جان وجود کی طرح ہاشم کے سہارے اس سے لگی ہوئی تھی۔میرے جانے کے بعد اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔اس کے نیلے پڑتے ہونٹ ہلے تھے۔لیکن شاور کی آواز کے شور سے یہ سرگوشی ہاشم رضا کے کانوں تک نہ رسائی کر سکی۔

۔اب ہاشم رضا کے ہونٹ مسلسل حرم کے گیلے بالوں سے مس ہو رہے تھے۔

ڈاکٹر حرم کیا بیمار پڑنے کا ارادہ ہے آپ کا پرسوں رخصتی ہے ہماری۔۔۔اسے کئی لمحے یوں ہی اپنے ساتھ لگے دیکھنے کے بعد ہاشم نرم لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔حرم جو آنکھیں کو بند کیئے اسے محسوس کر رہی تھی ایک دم ہوش میں اتی اس سے الگ ہوئی۔شاور

اب بھی جوں کہ توں چل رہا تھا لیکن اب صرف ہاشم رضا بھیگ رہا تھا۔

اگر میں آپ سے کچھ مانگوں تو کیا مجھے دیں گی سکیں گے ؟حرم کا انداز چیلنجنگ تھا۔

سب تمہارا ہی ہے میرے سمیٹ تمہیں مانگنے کی نہیں بلکہ حکم کرنے کی اجازت ہے۔ہاشم کے لہجے

میں مان ہی مان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم اب دو قدم کا فاصلہ مٹاتی اس کے قریب ائی۔ایک مرتبہ پھر وہ دونوں شاور کے عین نیچے کھڑے

تھے سب سے بے نیاز۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں سے اس کے چہرے کو تھام گئی۔یہ شادی نہیں کرنا چاہتی میں پلیز مجھے رہائی کا پروانہ دے دیں۔

۔۔۔ہلکاتے ہوئے وہ نم انکھوں سے منت کرنے لگی۔جبکہ ہاشم رضا کو لگا کسی نے اس کے پیروں سے زمین کھینچ لی ہو۔حرم کمال زیادتی کر رہی تھی دونوں کے ساتھ۔

وجہ جان سکتا ہوں؟ضبط کرتے ہوئے وہ اپنا ماتھا اس کے ماتھے سے ٹکا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے اختیار حرم سر نفی میں ہلا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا میں اتنا بھی حق نہیں رکھتا؟؟اس کے چہرے پہ بے یقینی بے یقینی تھی۔

اس دفعہ حرم خاموش ہی رہی اسے کیا بتاتی کہ اس کی خوشیوں کو نظر لگ گئی ہے یہاں شاید یہ خوشیاں اس کی تھی بھی نہیں۔

مر جاؤں گا تمہارے بغیر اس کے ماتھے سے ماتھا جدا کرتے ہاشم نم لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا میجر۔۔۔وہ کھوکھلا مسکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم چلی گئی تو مجھے اپنی لڑکی کون دے گا ہاشم اسکی کمر کے گرد بازو ہائل کرتا اپنی زندگی کو خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا

۔اپنے اس پاس دیکھیں آپ کی چاہت کے بہت طلبگار ہیں۔۔اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے وہ پتھر بنی تھی۔

میں انتظار کرلوں گا جب تم کہو گی ہم تب شادی کریں گے چاہے دس سال بعد یا پندرہ سال بعد کبھی بھی اف تک نہیں کروں گا تم سے۔

آج میجر ہاشم رضا بے بسی کی اخری حدوں کو چھو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہی تو بات ہے میں نہ ہی یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہوں اور نہ ہی آپ کو اپنے ساتھ باندھنا چاہتی ہوں انتظار کی موت دے کر۔

اس سے دور ہوتی ہے اب وہ کانپتے ہاتھوں سے شاور بند کر گئی۔

۔کہاں جاؤ گی؟

نہیں معلوم۔۔۔

تم غلط کر رہی ہو اپنے ساتھ۔۔۔ہاشم رضا ہار گیا تھا اس کے آگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔میں چاہتی تھی کہ میرا اچھا ہو جائے خیر میرے چاہنے سے خاک کچھ ہونا تھا۔اب وہ گیلے

کپڑوں سمیت واش روم سے باہر نکلی تھی عین ممکن تھا کہ اس کی طبیعت اب سچ میں بگڑ جاتی۔

اب ہاشم بھی اس کے پیچھے واش روم سے باہر نکلا اور اسے زور سے خود میں بھینچ گیا۔

کمرے میں اب پانی کے قطروں سے فرش بھیگ رہا تھا۔

آج سے ٹھیک 10 مہینے پہلے جب ہمارا نکاح نہیں ہوا تھا میں نے آغا جان سے کہا تھا کہ تم امپچور ہو

میرے ساتھ نہیں چل سکتی یہ رشتہ بغیر کسی جوڑ کے جڑ رہا ہے لیکن آغا جان نے میری ایک نہ سنی

۔۔۔اس کے گیلے بازو سہلاتے وہ چند لمحے رکا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرم سانس روکے اسے سن رہی تھی لیکن وہ چاہ کر بھی انسو نہیں روک پا رہی تھی۔

۔دیکھو آج میری کہی بات سچ ہو گئی۔وہ اذیت سے مسکرایا تھا۔

حرم کمال تم میرے قابل کبھی نہ تھی آج تم نے خود پروف کر دیا۔میری طرف سے تمہیں اجازت ہے۔۔۔۔تم نے میرے ظرف کا امتحان مانگا ہے اور میں امتحان دینا چاہتا ہوں۔۔۔یہ شادی نہیں ہو گی اب کم سے کم تم سے تو ہر گز نہیں۔۔۔۔اس دفعہ وہ سر گوشی کر گیا حرم کے کان کے قریب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔تمہیں اجازت ہے جہاں چاہو چلی جاؤ کوئی تم سے کچھ نہیں پوچھے گا اور جب چاہو گی مجھ سے تمہیں رہائی کا پروانہ مل جائے گا۔۔اس کے کانوں میں سور پھونکتا ہاشم اسے خود سے الگ کر تا زمین پہ

Posted On Kitab Nagri

دھکا دے دیئے اسکے کمرے سے نکلا تھا اس لڑکی نے آج سب خراب کر دیا تھا ہاشم رضا کا دل اور اپنی زندگی صرف اس لیے کہ وہ ہادیہ کی انکھوں سے بہنے والی آنسو کا جواب نہیں دے سکتی تھی۔

وہ منہ کے بل گری تھی۔۔۔۔بکھڑ چکی تھی اس کے ساتھ میجر ہاشم صرف یہ شادی توڑ کے نہیں گیا تھا بلکہ حرم کمال کی ہستی بھی پیروں تلے روند گیا تھا۔شاید اس محبت میں صرف انتظار اور اذیت تھی۔ کل صبح سے وہ یہاں سے جانے والی تھی لیکن وہ ساری زندگی ہاشم رضا کے نام پہ پڑے رہنے کو تیار تھی ۔ہاشم رضا کے نام سے جڑے رہنا اس کے لیے اعزاز تھا۔اب کل کی صبح سب کی زندگی میں نیا طوفان لانے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

****

تین سال بعد

:-گلگ بلتستان:-

پہاڑوں کے بیچ و بیچ واقعہ خوبصورت چھوٹے سے مکان میں ڈاکٹر حرم گدھے گھوڑے خرید کے بے فکری سے سوئی پڑی تھیں جب کہ ہر طرف نئ صبح کی امد ہو چکی تھی. پہاڑوں کے پیچھے سے نکلتا سورج گلگت والوں کو سلام پیش کر رہا تھا جبکہ پرندے گنگنا رہے تھے اس جنت کا مزہ لوٹتے ہوئے اس پاس موجود لمبے لمبے درخت اور ہریالی دیکھنے والی کی انکھ کو نور اور سکون بخش رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

۔بنانے والے نے بھی کیا حسین شاہکار بنا دیا تھا۔یہاں کے بسنے والے مکین بنیادی سہولیات اور مالی حالات چاہے کم تھے لیکن قدرت کہ اس پر کش ٹکڑے پہ رہتے ہوئے ہر کوئی اتنے میں ہی متفق تھا جتنا اسے عطا کیا گیا تھا یہی یہاں کے لوگوں کی خوشحالی کا راز تھا۔یہ علاقہ خاص طور پر پٹھانوں کے حصے میں ایا تھا لیکن اب زندگی کے الجھنوں سے پریشان کچھ پنجابی بھی اپنا گھر بار چھوڑ کر سکون کی خاطر یہاں بسے تھے۔

حرم آٹھ جاؤ نماز تو تم نے چھوڑ ہی دی ہے سستی میں اب ناشتہ کر کے ہسپتال ہی چلی جاؤ۔

ہی تھی شازیم بتیس سالہ خوبصورت لڑکی جس کے شوہر کے انتقال کے بعد وہ اپنی اماں بھائی کے ساتھ یہاں اس علاقے میں قیام کر چکی تھی۔یہ ایک غریب خود دار پنجابی گھرانہ لیکن پٹھانوں میں دس سال سے رہتے ہوئے اب ان کی زبان بھی اثر پکڑ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اپیا اج میری نائٹ شفٹ ہے پلیز مجھے سونے دیں لحاف کے اندر ہی حرم کی منت بھری آواز ائی۔

نہ جانے کس نے تمہیں ڈاکٹر بنا دیا تم تو خود اپنی صحت کی دشمن ہو جو چڑھتے سورج کے ساتھ نہیں اٹھتی۔

۔شازیم کو اپنی بہن پہ افسوس ہوا تین سال کی دن رات محنت سے ہی حرم کمال نے اپنا اس علاقے میں نام منوالیا تھا لیکن اس کی حرکتیں بچوں جیسی تھی اج بھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں کدھر ہیں؟لحاف سے منہ باہر نکالے وہ شازیم سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اماں اور موسی باغ میں گئے ہیں سبزیاں اتارنے۔شازیم اب زبردستی اس کے اوپر سے لحاف کھینچے طے کر رہی کرتے ہوئے بولی۔

انگڑائی لیتے ہی حرم ٹیبل پر رکھا چشمہ اٹھا کے پہن گئی۔اس وقت وہ نائٹ ڈریس پہنے ہوئے تھے آج بھی ویسی ہی حسین تھی بس اب انکھوں پہ نظر کا چشمہ لگ چکا تھا جو اسے مزید کیوٹ سی ڈال بنا دیتا تھا ۔واش روم سے منہ ہاتھ دھوتی اب وہ فریش ہی کمرے سے باہر نکلی تھی

۔بلو جینز پہ بلو ٹاپ اور بلیک ہڈی پہنے وہ انکھوں پر چشمہ لگائے وہ بالکل ہی کوئی چھوٹی سی بچی معلوم ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔شازیم اور حرم نے مل کر سارے گھر کی صفائی کی کہ اتنے میں امنہ اور موسی بھی ہاتھ میں پھولوں اور سبزیوں کی ٹوکوریاں پکڑے گھر میں داخل ہوئے۔ان لوگوں کا ذریعہ آمدن سلائی کڑھائی کے علاوہ اپنے باغیچہ سے اترے سبزیاں اور پھولوں کو بیچنا تھا اور اب حرم بھی بہت اصرار کے بعد امنہ کو اپنی ادھی سیلری لینے پہ امادہ کر چکی تھی۔

یہ گھر آنہ بہت نیک سیرت تھا حرم کو ایک ماں بھائی بہن مل گیا تھا۔جن رشتوں کے لیے وہ ترسی تھی آج انہی میں ہنستی کھیلتی مسکراتی زندگی گزار رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔موسی بیلا مالا کے لیے باجرۂ لے ائے نا؟اپنے 18 سالہ خوبصورت نفوش کے حامل بھائی کو دیکھتے ہوئے حرم نے تصدیق چاہی

Posted On Kitab Nagri

۔موسی نے ایک دم سر پہ ہاتھ مارا۔بھول گیا ابھی لاتا ہوں

سبزی کی ٹوکریوں کو وہی چھوڑے

وہ باہر کی سمت بھاگا تھا کیونکہ وہ اپنی بہن کے منہ سے نکلی ہر بات پوری کرتا تھا۔امنہ اور شازیم اب لکڑیاں جلاتی ناشتہ بنانے لگی۔

۔نومبر کے مہینے میں ہی سردی ہر طرف اپنی آمد کا پتہ دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں میں اور نیلی تھوڑی دیر کے لیے باہر کا چکر لگائیں؟امنہ کے گلے میں بانہیں ڈالیں حرم پیار سے بولی

۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے ناشتہ پھر آوارہ گردی۔۔۔مسلسل آگ جلانے کی کوشش کرتے ہیں امنہ سنجیدہ انداز میں بولی۔۔۔

پلیز اماں ہم ابھی آجائیں گے اور ویسے بھی یہ لکڑیاں ٹھنڈ کی نمی سے گیلی ہو چکی ہیں اتنی جلدی آگ نہیں جلے گی۔حرم انکھوں پر چشمہ درست کرتے اپنے تجربے سے بولی۔

پچھلے تین سال سے وہ یہاں کی ہر چیز کا تجربہ رکھتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔اچھا بابا جاؤ لیکن جلدی انا جب تک تم لوگ پیٹ بھر نہ کھالو مجھے چین نہیں اتا۔۔۔امنہ نے آخر اپنی لاڈلی کو اجازت دی وہ رتبے میں ڈاکٹر تھی اس علاقے کے سارے لوگ اس کی عزت کرتے تھے ۔لیکن امنہ ہمیشہ اس کی سگی ماں کی طرح اسے پیار کیا اور ڈانٹا بھی۔!!yaho

خوشی سے اچھلتے حرم گھر کی پچھلی طرف بھاگی اور مویشی کھانے سے اپنی دلربا نیلی لمبے لمبے بالوں والی سفید گھوڑی جس کی انکھیں نیلی تھیں۔۔۔کو اس کے کلے سے آزاد کرتی باہر لے ائی۔

یہ گھوڑی حرم کو ایک سال پہلے اشتیاق خان اس علاقے کا سربراہ کی جان بچانے کے عوض تحفے میں ملی تھی۔حرم کو جانوروں سے کبھی بھی اتنا لگاؤ نہیں تھا لیکن پھر ایک ایسا وقت ایا جب ان جانوروں نے ہی نیلی شیر و بیلا مالہ سے زندگی کی طرف راغب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

۔اللہ کا نام لیتی وہ نیلی پہ سوار ہوئی تھی اب ہمیشہ کی طرح ان دونوں نے جھیل کنارے جانا تھا جہاں حرم نے پانی میں کنکر پھینکنے تھے اور پانی کے گہرائی جاننی تھی جب کہ نیلی نے مست ہو کے گھاس چرنی تھی۔

***^^^^^^^

اپنی جیپ کو ایک سائیڈ پر روکتا وہ اب اگے کا سفر طے کرنے لگا کیونکہ اگے ڈھلوان تھی۔اس علاقے میں وہ چند دن کے لیے ایا تھا کیونکہ اسے خبر ملی تھی کہ کی اسلاح بنانے والی فیکٹریاں موجود ہیں۔جو پچھلے دس سالوں سے انڈر گراؤنڈ کام کر رہی تھی لیکن اب اپنی جڑے مضبوط کرنے کے بعد confidentially منظر عام پہ آچکی ہیں۔براؤن شلوار قمیض پہنے بازو کو کہنیوں تک موڑے کندھے پہ بلیک چادر ڈالے اور پیروں میں پشاوری چپل پہنے وہ خالص پٹھان معلوم ہو رہا تھا انہی کی طرف نڈر خوبصورت روعب دار۔۔۔اس کی انکھوں میں بلا کے سنجیدگی تھی جبکہ چہرے پہ داڑھی اب کافی

Posted On Kitab Nagri

بڑھی ہوئی تھی۔وہ لمبی داڑھی میں بھی کمال لگتا تھا کیونکہ وہ میجر ہاشم رضا تھا جس کے چہرے پہ نور ہی نور تھا اپنے مضبوط کردار اور اچھے اعمال کی وجہ سے۔ارد گرد کے حسین منظر کو دیکھے اس کی انکھوں میں چھائی سنجیدگی تھوڑی مانند پڑھ رہی تھی یہ جگہ واقعی بہت خوبصورت تھی دیکھنے کے قابل اللہ کی کاریگری کا کمال تھا کہ یہ زمین کا ٹکڑا جنت نظیر تھا

۔مشرق کی طرف پہاڑ اور ندیاں تھی جب کہ مغرب کی طرف پہاڑ ڈھوانے پہاڑوں پہ موجود گھر تالاب کھیت اور جنگل تھا۔یہ علاقہ اس کے لیے اتنا ہی انجان تھا جتنا یہاں کے لوگوں کے لئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مضبوطی سے قدم اٹھائے اب وہ ابادی والے حصے میں داخل ہو رہا تھا کہ اس کی نظر ایک چھوٹی سی پری پہ ٹہری جو لگ بھگ دو سال کی تھی اپنے ننھے قدم اٹھاتی بانہیں کھولیں اپنے باپ کے پیچھے کھکھلاتے ہوئے بھاگ رہی تھی۔

ہاشم رضا کا دل زوروں سے دھڑکا تھا یہ منظر بہت مکمل تھا ایک باپ اور بیٹی کی خالص محبت میں لپٹا۔

تین سال پہلے وہ سب نہ ہوا ہوتا تو آج ہاشم رضا کی بھی ایسی ہی ایک بیٹی ہوتی اس کے جینے کی وجہ جبکہ بیٹی کی ماں فرار ملتے ہی فارن چلی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے ساتھ نہ موبائل لے کر نکلی تھی نہ ہی کوئی اور ڈیوائس کے ہاشم رضا اسے ٹریک نہ کر لے جبکہ دوسری طرف ہاشم بھی اسے اللہ کے حوالے کرتا نہ ہی کبھی اسے ڈھونڈنے نکلا اور نہ ہی کبھی اس رشتے کو ختم کرنا چاہا وہ آج بھی دو کشتیوں کا مسافر تھا۔

حرم کمال کی کمال بے وفائی نے اسے وعدہ قسموں محبت جیسے احساس سے کافی دور کر دیا تھا۔

اب وہ دن رات اپنے ملک کی خدمت میں خود کو وقف کر چکا تھا کیونکہ اس کے گھر پہ حرم کمال نہیں تھی جو ہر روز اس کا انتظار کرتی اور اس کی زندگی میں اپنی محبت کا رنگ بھرتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لمبا سانس لیتے وہ اپنی نگاہیں دوسری طرف موڑ گیا ماضی ایک بلا تھی جس سے جتنا دور بھاگ رہا تھا اور اتنا ہی اس کے پیچھے پڑی رہتی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر یوں ہی علاقے کا سرسری جائزہ لینے کے بعد وہ اپنی قمیض کی جیب سے گلگت کا نقشہ نکال کے زمین پہ بیٹھ گیا۔

اسے اپنے کام کی شروعات کرنی تھی جس کے لیے کوئی سرا تلاش کرنا نہایت اہم تھا۔

تم کون اے؟؟؟ہاشم جو گھاس پہ بیٹھا سر جھکائے اپنے کام میں مگن تھا اپنے قریب کوئی آواز سن کے سر اٹھا گیا سامنے ہی یہ ایک انیس بیس سال کا جوان لڑکا تھا جو ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بے جان ہرن کا بچہ پکڑے ہوئے تھا یقیناوہ اس کا شکار کر کے ایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا نام عبداللہ ہے اور میں اس علاقے میں کاروبار کرنے ایا ہوں۔۔۔نقشے کو فوراطے لگاتا ہاشم اب

زمین سے اٹھتا ہوا بولا

تو توں شہر سے ائی ہے؟؟؟مشکوک نظروں سے دیکھتے اکبر خان نے ایک اور سوال پوچھا تھا

ہاں میں لاہور سے ایا ہوں۔۔۔ایا ہوں پہ زور دیتے ہوئے ہاشم نے اسے جواب دیا تھا۔

میرے گھر چلے گی تو اج میری مورے یہ ہرن پکائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے ہوبرو حسین مرد کو دیکھتے ہوئے اکبر خان نے اسے کھانے کی دعوت پیش کی۔

دعوت دینے کے لیے شکریہ چھوٹے دوست لیکن مجھے کام ہے ابھی میں کہیں نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔دور

سے نظر اتے پہاڑوں کو دیکھتے ہوئے ہاشم سہولت سے انکار کر گیا۔

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔۔اکبر نے بھی کندھے اچکا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہاں سنو چلتے چلتے وہ ایک دم رکا تھا۔۔۔۔وہ سامنے دیکھو اس کھجور کے درخت کے پیچھے والا گھر میرا ہے جب بھی مدد کی ضرورت ہوئی تو بلا جھجک اجانا۔

ہاتھ سے اشارہ کرتے اکبر خان نے اسے اپنے گھر کا پتہ دیا تھا جبکہ ہاشم محض ہاں میں سر ہلاتا متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکا تھا یہاں کے لوگ کافی فراخ دل تھے۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک جینز پہ بلیک ہڈی پہنے انکھوں پہ چشمہ لگائے اور بالوں کو پونی ٹیل میں قید کیے وہ ہسپتال سے واپس آرہی تھی اس وقت تقریبارات کے دو بج رہے تھے لیکن وہ بے دریغ ہاتھ میں سفید کوٹ پکڑے چلتی آرہی تھی کیونکہ ہسپتال سے گھر سے چھ منٹ کے مسافت کا تھا تیزی سے قدم اٹھانے پہ۔

Posted On Kitab Nagri

چلتے چلتے وہ ایک دم رکی تھی جبکہ انکھیں چھوٹی کیہے وہ سامنے کھڑے نفوس کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

رات سونے کے لیے ہوتی ہے کیوں اجاتے ہو میری پہرے داری کرنے؟

اس کے برابراتے ہوئے وہ بیزار سا منہ بنا کے بولی۔

میں تیرے بھائی کی طرح بے غیرت نہیں ہوں جو خود سو جاؤں اور تو ادھی رات کو اکیلے واپس آئے ۔۔۔اس کے چہرے کو دیکھتا اکبر خان غصے سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم بے اختیار مسکرائی تھی

اتنی سی عمر میں اتنی غیرت کہاں لے کر جانی ہے تم نے؟؟

زیادہ باتیں نہ کرو اور جلدی جلدی قدم اٹھاؤ اور ہاں گھر جاتے ہی پہلے کھانا کھانا اور پھر ارام سے سو جانا

۔

کسی سیانے کی طرح وہ ہاتھ میں پکڑا ٹیفن اسے پکڑاتا حرم کا باپ بن رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کیا لائے ہو؟ٹیفن کو ہاتھ میں تھامے وہ تجسس سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہرنی کا بچہ۔۔۔۔ تیرے لیے خاص شکار پہ گیا تھا میں۔۔۔اکبر خان کا لہجہ تھوڑا نرم ہوا تھا۔۔۔قد کاٹ سے وہ چھ فٹ کا تھا لیکن چہرے سے اس کے نقوش اس کی عمر عیاں کر دیتے تھے۔

سفید شفاف چہرے پہ ہلکی سبز رنگ کی انکھیں اور ہلکی ہلکی داڑھی مونچھ تھی۔

اکبر خان تم بہت اچھے انسان ہو تم میرا بہت خیال جو رکھتے ہو۔

حرم انکھوں میں پیار لیے خوشی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو بھی تو اس پورے علاقے کا خیال رکھتی ہے نا اس لیے۔۔۔۔اکبر کی انکھوں میں اپنے سامنے کھڑی لڑکی کے لیے ڈھیروں عزت اور احترام تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چلو میرا گھر تو آگیا اب تم بھی جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔کہتے ہی حرم دروازے کا تالا کھولتے ہیں اندر داخل ہوئی تھی۔

گھر میں اس وقت سب سو رہے تھے کیونکہ یہاں کے لوگ صبح صادق اٹھنے کے عادی تھے اور پھر سارا دن یہ لوگ مشین کی طرح کام کرتے تھے۔

حرم ٹفن سے سالن فرج میں موسی کے لیے رکھتی کپڑے بدل کے بستر پہ گری تھی اس وقت اسے بس نیند کی طلب تھی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازیم اپیا۔۔۔۔شازیم اپیا اٹھ بھی جاؤ۔نائٹ ڈریس پہنے وہ صبح کے پانچ بجے ہی شازیم کی بستر کے سرہانے کھڑی اسے آہستہ آہستہ آواز میں بیدار کر رہی تھی۔میری بہن کیوں پیچھے پڑ گئی ہے۔میرے؟؟

شازیم مندی مندی آنکھیں کھولے منہ بسور کے بولی۔

اپیا پلیز چلو آج بدھ وار ہے۔شیر ومالا اور بیلا کو نہلانا ہے۔

بس کر دو حرم آج بدھ وار ہے اج بکری اور بیچاری مرغیوں کو ٹھنڈ میں نہلائے گی اور سوموار کو نیلی صاحبہ کو لے جائے گی ندی کنارے ارے بے وقوف لڑکی نومبر چل رہا ہے۔کچھ عقل کو ہاتھ مارو کیوں ان بے زبانوں کو ٹھنڈ سے مارو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بستر سے اٹھتی اب شازیم چادر خود پہ لپیٹے بولی کیونکہ جانتی تھی حرم کمال خود کو تو بھول سکتی ہے لیکن ہر ہفتے ان بے زبانوں کی دھلائی کو کبھی نہیں۔

اپیا میں جانتی ہوں موسم بدل رہا ہے لیکن وہ میری دوستیں ہیں۔اور بے زبان بھی ان کی صفائی کا خیال مجھے ہی رکھنا ہے۔اور ہفتے میں ایک بار جسم پہ پانی بہانے سے کچھ نہیں ہوتا۔

اب حرم بھی لکڑی کی الماری سے چادر نکالے خود کو ڈھانپ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب منظر یوں تھا کہ بیلا اور مالا آگے آگے بھاگ رہی تھی خوشی سے شیروں کی رسی حرم کے ہاتھ میں تھی جب کہ سب سے پیچھے شازیم آہستہ آہستہ قدم بڑھائے سردی سے خود میں سمٹے چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ندی اس وقت پر سکون سی بہہ رہی تھی کسی بندے بشر کا وہاں وجود نہیں تھا۔ جبکہ سورج جی کسی بھی لمحے مشرق سے عیاں ہونے والے تھے۔

ندی کے کنارے پہنچتے ہی حرم لمبا سانس کھینچتے مسکراتی ہوئی اپنا ٹراؤزر گھٹنوں تک اوپر کر گئی جبکہ چادر اب وہ طے کرتی گھاس پہ رکھ چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل شیر و ہمت کر اور جا ندی میں۔ ڈرے سہمے کھڑی بکری کو دیکھ کر حرم کمال نے اسے ہمت دلانی چاہی۔

Posted On Kitab Nagri

شازیم اب جوتے سائیڈ پہ رکھتی گھاس پہ ٹانگیں سمیٹ کے بیٹھ گئی اور ڈاکٹر حرم کمال کو دیکھنے لگی۔جو پانی کو ہاتھوں میں بھرے بڑے پیار سے شیروں کو نہلا رہی تھی۔

دو منٹ کے بعد حرم آستین مورتی اب بیلا اور مالا کی طرف ائی جو پانی سے دور بھاگ رہی تھی۔

اب حرم بھی ان کے پیچھے بھاگی اور درخت کے پیچھے غائب ہوئی۔شازیم اکیلی وہاں بیٹھی بہتے شفاف پانی کو دیکھ رہی تھی جب اچانک کوئی بہت آہستہ سے اس کے برابر آ کے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے قلون کی خوشبو کو سونگتے ہی شازیم جان چکی تھی کہ کون ہے۔اکبر خان سیاہ چادر میں لپٹا اس کا شفاف چہرہ کسی حسرت کی طرح دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آس پاس اب سورج طلوع ہو چکا تھا اور چرند پرند بھی لہلہا اور گنگنا رہے تھے۔

تو یہ سب اس ڈھیٹ ڈاکٹرنی کی چال تھی۔۔۔خود کو پر سکون کرتی شازیم زہر ہندہ لہجے میں بولی۔۔

اسے کچھ نہ کہو میں نے ہی اسے راضی کیا تھا کہ تمہیں ندی کنارے لے آئے۔ان دونوں کے درمیان

صرف ایک قدم کا فاصلہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی عمر دیکھو اور اپنی حرکتیں دیکھو۔شازیم نے دانت پیسے

Posted On Kitab Nagri

تین ماہ بعد بیس کا ہو جاؤں گا اور رہی بات حرکتوں کی تو یہ پورا علاقہ میرے کردار اور غیرت کی گواہی دیتا ہے۔اکبر خان کا لہجہ پر سکون تھا۔

ہاں تمہاری غیرت کا مجھے باخوبی اندازہ ہے اکبر خان جو اپنے ہی جگری یار کے گھر میں نقب لگائے بیٹھے ہو وہ بھی خود سے بارہ سال بڑی بیوہ پہ۔

شازیم نے چنانچہ اس کی غیرت پہ انگلی اٹھائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ میری غیرت ہی ہے جو پچھلے دو سال سے تجھے نکاح کا پیغام دے رہا ہوں۔ورنہ اب تک اکبر خان تیری اکڑ توڑنے کے لیے بہت اچھے بندوبست کر چکا ہوتا۔اکبر خان کی نظر اب دور ندی کنارے پر تھی جہاں حرم بیلا اور مالا کو نہلا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان بہتر ہو گا تم یہ عشق کا بھوت اپنے سر سے اتار دو نہ تو میں کبھی دوبارہ شادی کروں گی بالفرض اگر کر بھی لی تو کم سے کم لڑکا نہ ہی مجھ سے 12 سال چھوٹا ہو گا اور نہ ہی کنوارہ اور نہ ہی میرے چھوٹے بھائی کا یار اور نہ ہی کوئی پٹھان۔ سپاٹ لہجے میں بولتی شازیم اب حرم کی طرف قدم بڑھا گئی نہ جانے حرم اتنی بے وقوف کیوں تھی جو حقیقی زندگی کو فلموں والی زندگی سمجھ کر ایک انیس سالہ مرد کو ایک بتیس سالہ بیوہ عورت سے عشق کرنے میں پورا پورا ساتھ دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انجام سے نہ واقف تھی جبکہ شازیم ہر طرح کا تجربہ رکھتی تھی۔

کیا کہہ رہا تھا! اکبر خان؟؟ اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر حرم انجان بنتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کہہ رہا تھا میں اپنی آنکھوں سے ڈاکٹر نی صاحبہ کو تمہارے ہاتھوں پٹتا دیکھنا چاہتا ہوں۔شازیم نے دانت پیسے۔

کیا۔۔۔اس نے یہ کہا؟؟جبکہ وہ تو آج پھر تمہیں نکاح کی پیشکش۔۔۔جلدی جلدی سے بولتی وہ منہ پہ دونوں ہاتھ جما گئی۔

کہ اب شازیم نے اپنا جوتا ہاتھ میں پکڑ لیا۔پھر کیا آگے آگے ڈاکٹر حرم کمال تھی اور پیچھے پیچھے شازیم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں چائے کا پیالہ پکڑے ہاشم رضا لیپ ٹاپ میں ڈیٹا ٹرانسفر کر رہا تھا۔وہ ایک ہفتے کے لیے ہی یہاں ایا تھا۔

صرف اس غیر قالونی فیکٹری کی ڈیٹیلز لینے اگلی کاروائی اسے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر کرنی تھی۔اس دوران اسے ایک چھوٹا سا گھر فری میں ہی رہنے کو مل گیا تھا۔جس میں ایک کچن ایک کمرہ اور ایک باتھ روم تھا۔جب کہ یہ گھر جس جگہ تعمیر تھا یہ گلگت کی تیسری بڑی اونچی پہاڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر خان میں تجھے بتا رہا ہوں باز آجا شازیم باجی کو بھول جا۔اچانک ہاشم کے کان میں کسی کی آواز گونجی تھی۔چائے کا پیالہ ہاتھ میں پکڑے وہ دروازے سے باہر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو پرسوں ہرنی والا لڑکا تھا۔جب کہ اس کے ساتھ بھی اس کا ہی ہم عمر تھا۔دونوں کے ہاتھ میں لکڑی کے گھٹے تھے۔جو یقیناوہ اونچی پہاڑی میں کٹے درختوں سے کاٹ کر لائے تھے۔

اس وقت ایک دوسرے سے کسی بات پہ شدید بحث کر رہے تھے۔

سالے۔۔میرا مطلب سالے جی اس کا بھائی نہیں میرا یار بن کے سوچ تیری بہن کو بہت خوش رکھوں گا۔اکبر کے لہجے میں یقین تھا۔ابھی وہ اس سے پہلے جھگڑنے لگتے اکبر کی نظر ہاشم رضا پہ جا ٹھہری جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

چل آ تجھے کسی سے ملاؤں۔کہتے ہی وہ ہاشم کی طرف قدم بڑھا گیا۔پہچانا مجھے؟؟اکبر کا لہجہ متجسس تھا۔

ہاشم کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے جب وہ سر ہامیں ہلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اجھا شہری بابو اچھی بات ہے تجھے میں یاد ہوں۔اب یہ بتا کیا میرے اندر کوئی خرابی دکھتی تجھے ؟؟لکڑیوں کے گھٹے کو زمین پہ رکھتے اکبر خان اپنے دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکا گیا۔

اس دفعہ میجر ہاشم رضا نے نفی میں سر ہلایا واقعی یہ لڑکا کسی شیر کی طرح نہیں نڈر تھا۔

تو پھر اسے کیوں تکلیف ہوتی ہے۔

اس کی بہن سے شادی رچانا چاہتا ہوں میں لیکن یہ کمبخت کہتا ہے میری بہن کو بھول جا۔پری، خزشتہ اور حسنہ جس کا نام لوں گا یہ اس سے میری شادی رچالے گا لیکن ماڑا محبت کیا کیا جو میں اس کی بہن سے کرتا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان نے شہری بابو کے سامنے اپنا مسئلہ رکھا تھا۔جب کہ موسی اور ہاشم دونوں ہونق بنے اسے دیکھ رہے تھے۔

یہ اکبر خان واقعی بہت ٹیڑھی چیز تھا۔

تو کیا لڑکی راضی ہے؟یہ پہلا سوال تھا جو ہاشم رضا نے صورتحال کو سمجھتے کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دفعہ اکبر خان گردن پہ ہاتھ پھیرتا بالکل خاموش کھڑا رہا جب کہ موسی نے گفتگو میں حصہ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب ہم پنجابی ہیں اور یہ پٹھان میری دو بہنیں ہیں ایک ڈاکٹرنی اور دوسری گھریلو جو دس سال پہلے بیوہ ہو چکی ہے۔اور اب یہ پٹھان اس کا ہاتھ تھام کر ہمیں اشتیاق خان اور اس سارے علاقے کی نظروں میں شرمندہ کرنا چاہتا ہے۔

ٹھر ٹھہر کے بولتا موسی اپنے حالات ہاشم رضا کے گوش گزار کر گیا۔

ہاشم اب خالی پیالہ دروازے پر رکھے ان دونوں کے قریب آیا تھا۔

اور یک دم موسی کو گلے لگا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اچھے لڑکے ہو اتنی سی عمر میں اپنی بہن کا سوچ رہے ہو۔لیکن یاد رکھنا اس کا بھی خوشیوں پہ حق ہے۔اور اگر اکبر خان ہی اسے خوشیاں دینا چاہتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔برادری نہیں ملتی یا

Posted On Kitab Nagri

ذات۔۔۔یہاں بات دل ملنے کی ہے۔ایک دوسرے کی عزت اور محبت کرنے کی۔ہاشم نے بہت پیار سے اس کی کمر سہلاتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا۔

بڑے صاحب میں مان بھی گیا تب بھی میری بڑی بہن نہیں مانے گی۔جب کہ میری چھوٹی بہن تو پہلے دن سے اس ہوشیار اکبر خان کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

موسی بھی نرم پڑتا ہاشم رضا کے گرد اپنے بازوں کا حصار باندھ گیا۔

اکبر خان مسکرایا تھا لڑکی کے بہن بھائی تو مان گئے تھے اب صرف لڑکی بچی تھی۔

تم دونوں اپنی دوستی خراب نہ کرو اور اکبر خان تم لڑکی کے گھر عزت سے رشتہ بھیجو۔موسی سے الگ ہوتے اب ہاشم رضا اکبر خان کی طرف آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شہر بابو تو بہت اچھا ہے۔تو اس دن بھی میرے گھر نہیں آیا تھا۔چل آج چلیں اکبر نے مان سے ہاشم کا ہاتھ تھاما تھا۔کیونکہ ہاشم کی بارعب شخصیت اسے خاص بناتی تھی۔

نہیں بڑے صاحب میرے گھر چلے گئے میرے ساتھ۔موسی نے فورا اکبر کے ہاتھ سے ہاشم کا ہاتھ چھڑایا تھا۔

ٹھیک ہے توں شازیم اور میرے لیے مان گئی ہے۔اس لیے آج یہ شہری بابو تیرے گھر جائے گی اور کل میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر نے گویا احسان کرنے کے انداز میں کہا تھا۔جب کہ ہاشم حیران پریشان کھڑا تھا۔اس نے نہ ہی ان کے گھر جانے کی حامی بڑی تھی اور نہ ہی وہ جاننا چاہتا تھا۔پھر بھی یہ دونوں لڑکے خود ہی فیصلہ کر چکے

Posted On Kitab Nagri

تھے۔اب وہ ان کا دل رکھنے کے لیے موسی کے گھر کی طرف اس کے ساتھ ہی روانہ ہوا۔اسے آج رات ہی کہیں نکلنا تھا۔لیکن وہ ان دونوں کا دل بھی نہیں توڑنا چاہتا تھا۔

****

*****

آج حرم کی ہسپتال میں ڈیوٹی دن کے وقت تھی۔لیکن ہسپتال میں اتنا خاص مریضوں کا رش نہیں تھا۔اس نے گھڑی پہ ٹائم دیکھا چھ بجنے والے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنے کمرے سے باہر نکلتی کہ ایک عورت جو کہ 4540 سال کی معلوم ہو رہی تھی حرم کو ہاتھ کے اشارے سے واپس کرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کر گئی۔ حرم بھی اب واپس بیگ ٹیبل پہ رکھتی کرسی پہ بیٹھ گئی۔اب حرم اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگی جو کہ اپنی چادر بازوں سے ہٹاتے اسے دکھا رہی تھی۔

او گورہ ڈاکٹرنی صاحبہ دا او گورہ لاس سہ چل شوی دے؟

(ڈاکٹرنی صاحبہ یہ میرا بازو دیکھو ان پہ کیا ہو گیا ہے؟)

وہ عورت حالص پشتو میں بولی تھی۔جب کہ حرم پشتو تو نہیں جانتی تھی لیکن اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے چشمہ ٹھیک کرتی اس کے بازو کا معائنہ کرنے لگی۔جن پہ جگہ جگہ سرخ پیچسز بنے ہوئے تھے۔عین ممکن تھا یہ کوئی سکن کی

بیماری ہو۔حرم کو اس عورت سے کلام کرنا مشکل ہو رہا تھا۔کیونکہ نہ وہ اردو جانتی تھی اور نہ حرم پشتو۔

Posted On Kitab Nagri

اب حرم کچھ سوچتی ہوئی موبائل نکال گئی۔

حومرہ مودہ وشوہ؟

(یہ کب سے ہے؟۔)

داتکلیف راتادا پینڈ وورازہ نادے۔

(پچھلے پانچ دن سے)وہ عورت بھی متعمن ہوئی تھی کہ ڈاکٹرنی کو پشتو آتی ہے اب اس کا علاج کر دے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے گردن ہاں میں ہلائی اور اپنے کیبن سے کچھ ٹیوبز نکالتی اس کے حوالے کر گئی اور پرچی پہ کچھ گولیاں لکھ دی اس عورت کے حوالے کر گی۔

Posted On Kitab Nagri

داٹوپ ورزہ کی دوہ پیری پے لاس باندی اولگوہ داا وبونایي لری ساتا او داشپے اودہ کیدونلمخکے دایوہ گولی خورہ۔

(یہ ٹیوب دن میں دوبار بازو پہ لگانا اور پانی سے دور رہنا اور رات کو سونے سے پہلے یہ ایک گولی کھالینا)

اس کا اندازہ نہایت پیشاورانہ تھا۔جب کہ وہ خاتون اب دوائیاں پکڑتی اسے شکریہ بولتی کمرے سے باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ سب ایک جیسے ہیں بس ہر انسان کو سمجھنے کے لیے ایک اچھے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔جو اللہ نے ڈاکٹر حرم کمال کو عطا کر رکھا تھا۔جس نے آج سے تین سال پہلے کسی کی یک طرفہ محبت کی خاطر

Posted On Kitab Nagri

اپنا دل قربان کیا تھا۔اور اب یہاں ان انجان لوگوں میں بستے وہ ہر کسی کا اپنی ذات سے بھلا کرتی تھی۔اور کبھی جتلاتی بھی نہ۔

*****

ارے صاحب آپ تکلیف کر رہے ہیں اپنا ہی گھر سمجھیں وہ لوگ زمین پہ دستر خوان بچھائے کھانا کھا رہے تھے۔جب آمنہ نے ہاشم کی پلیٹ میں سالن ڈالتے ہوئے شفقت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ چاروں موجود تھے وہاں ہاشم موسی شازیم اور آمنہ جب کے ڈاکٹر حرم کسی بھی وقت آنے والی تھی گھر۔

Posted On Kitab Nagri

اماں میرا نام عبداللہ ہے مجھے خوشی ہو گی اگر اپ مجھے میرے نام سے پکار دیں گی۔ہاشم نے ان کے

حلوص کی قدر کی تھی ہاں بچے۔

تم میرے موسی کے دوست ہو مجھے بھی اپنی ماں ہی سمجھو۔یہ آمنہ کی سادگی تھی۔

کہ وہ لوگوں کی پہچان نہیں کر پاتی تھی اور بعد میں اذیت سے دوچار ہوتی تھی۔

کھانا کافی لذیذ بنا ہے۔ٹشو سے منہ صاف کرتا ہاشم ستائشی لہجے میں بولا جب کہ اس کی بات سنتے ہی باقی

تینوں نفوس ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا؟؟ہاشم نے نہ سمجھی سے انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں اصل میں آج میں نے دیسی مرغی بنائی ہے اس لیے لذیذ بنی ہے آمنہ شرمندہ ہوتی

بولی۔کیونکہ وہ مالا کو ذبح کر کے پکا چکی تھی۔حرم کی اجازت کے بغیر۔

عبداللہ بھائی آپ کو پتہ ہے۔یہ مرغی میری دوسری بہن کی سہیلی تھی۔لیکن مالا کا وقت رخصت آگیا

تھا۔اب دیکھو ہمارا کیا بنتا ہے۔

شازیم کو ایک آنکھ دباتا موسی شرارت سے بولا۔

اچھا کہاں ہے تمہاری چھوٹی بہن؟؟ہاشم مسکرا کے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے وہ چھوٹی نہیں ہے مجھ سے سات سال بڑی ہے۔اور ڈاکٹر ہے ابھی ہسپتال میں ہے۔موسی نے

اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھی ہے میری بیٹی ان دونوں سے زیادہ احساس والی اولاد ہے۔وہ میری خیر سے شادی شدہ ہے لیکن بد قسمتی سے شوہر لاپتا ہے اس کا۔میری جھلی بیٹی اتنی کامیاب ہونے کے بعد بھی آج تک اس بھگوڑے کا انتظار کر رہی ہے۔ آمنہ کا حلق ایک دم کڑوا ہوا تھا۔

حرم کے شوہر کا ذکر کرتے ہوئے جبکہ ہاشم خاموشی سے ان کی بات سنتا رہا۔اور ان کی شادی؟؟؟

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد ہاشم سر جھکائے بیٹھی شازیم کی طرف اشارہ کر گیا اصل میں وہ اکبر خان کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے میرے بچے میری تو ہر رگ ہی دکھی ہے اس کا شوہر 10 سال پہلے انتقال کر چکا ہے۔شازیم جو اپنے ذکر پہ فورا برتن سمیٹنے لگی تھی ایک دم اس کے ہاتھ رکے تھے۔

اماں اللہ کے کاموں میں کوئی عمل دخل نہیں کر سکتا لیکن زندگی اسی کا نام ہے۔

آپ کو اپنی بیٹی کا گھر دوبارہ بسانا چاہیے۔موسی کے ہاتھ سے چائے کی پیالی پکڑے ہاشم سنجیدگی سے بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹا کون کرے گا میری بد قسمت بیٹی سے شادی جس پہ عین جوانی میں ہی بیوگی کا داغ لگ چکا ہے۔اور

ہم سفید پوش لوگ لڑکی کو دو جوڑوں کے سوا صرف دعائیں دے سکتے ہیں۔آمنہ کی آنکھ سے ایک

شفاف موتی ٹوٹ کے گرا تھا

وہ ماں تھی چاہتی تھی کہ اس کی بیٹی دوبارہ بس جائے خوش رہے۔

اماں میری نظر میں ایک رشتہ ہے۔آپ اللہ کے بعد میرے پہ اعتبار کر کے اپنی بیٹی کو اس کے سپرد کر

دیں انشاءاللہ شازیم اپنے بخت پہ رشک کرے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کے لہجے میں یقین ہی یقین تھا کیونکہ وہ اکبر خان کی انکھوں میں اس بیوہ کے لیے عزت دیوانگی اور چاہت کی حسرت دیکھ چکا تھا۔

بیتا اگر ایسا ہے تو میں ساری عمر تمہاری احسان مند رہوں گی تم لے اؤ انہیں میرے گھر۔امنہ کے جلتے دل میں اوس گری تھی۔

نہیں اماں پہلے آپ شازین کو راضی کریں کیونکہ میں نہیں چاہتا وہ اپنی نئ زندگی کا فیصلہ کسی مجبوری میں کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم پچھلے دو گھنٹوں سے ان کے ہاں موجود تھا اور اس دوران وہ دو تین مرتبہ شازیم کے چہرے پہ نظر ڈال چکا تھا۔یہ لڑکی بہت معصوم تھی اور محبت کی حقدار بھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اماں میں چلتا ہوں جلدی میں آیا تھا۔اور معزرت میں جلدی میں کچھ لا نہ سکا۔یہ کچھ رقم ہے میری طرف سے کوئی تحفہ لے لیجئے گا۔

ہاشم امنہ کے اگے اپنا سر کر گیا۔اگر امنہ جان جاتی کہ اس وقت وہ کس ہستی کو اپنے گھر بلائے ہوئے ہے تو یقینا میجر ہاشم کا رتبہ جان کے وہ خود پہ رشک کرتی جس کے سر پہ اس نے بہت محبت سے ہاتھ پھیرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

حرم کو گھر اتے تقریبا ساڑھے اٹھ ہو چکے تھے موسی مویشی خانے میں جانوروں کو سونے سے پہلے

اخری نظر دیکھنے گیا تھا جبکہ شازیم رسوئی میں چائے بنا رہی تھی۔

اگئی چلو منہ ہاتھ دھولو میں کھانا لگاتی ہوں۔

حرم کو کچن میں اتے دیکھ کر شازیم بولی۔۔۔۔۔

اماں کدھر ہیں؟؟ حرم کمال جب بھی گھر اتی تھی اس کی کوشش ہوتی کہ امنہ اس کے سامنے ہی ہو۔

اماں نماز پڑھ رہی ہیں۔

آج مرغی کا سالن پکا ہے۔۔۔اپنے خشک ہونٹوں پہ زبان پھیرتی شازیم مدھم لہجے میں بولی۔

ارے واہ آج کوئی خاص دن ہے؟؟؟ انکھوں سے چشمہ اتارتی حرم اب گرنے کے انداز میں کرسی پہ

بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں آج موسی کا دوست ایا تھا اور۔۔۔۔شازیم اب دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مروڑتی اسے دیکھنے لگی یہ

مرحلہ واقعی بہت کٹھن تھا۔

اور؟؟؟؟؟

اسے خاموش ہوتے دیکھ کر حرم نے الجھن سے اسے دیکھا۔

اور اماں نے مالا کو ذبح کر کے مہمان کے لیے روٹی بنالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکھیں بند کرتی وہ ایک ہی سانس میں بولی تھی جب کہ حرم بے یقین ہوتی کرسی سے اچھل کے کھڑی

ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

یقیناایپایہ کوئی گھٹیامذاق ہے نا؟؟؟

شازیم کے پاس اتی ہے وہ اسے کندھوں سے تھامے بولی

ایک نظر افسوس سے اپنی بہن کو دیکھتے ہوئے وہ نفی میں سر ہلا گئی۔

میری مالا۔۔۔اس کے ہونٹ بڑبڑائے تھے جبکہ آنسو تو شاید پہلے ہی بہنے کو تیار تھے۔

کیا ملا تم لوگوں کو میری دوست کا قتل کر کے؟؟؟

کچھ دیر رونے کے بعد وہ ہوش میں ائی تھی اب کبھی وہ شازیم کو دیکھتی اور کبھی چولہے پہ رکھی ہنڈیا کو۔

Posted On Kitab Nagri

حرم غلط بیانی نہ کرو۔۔ ٹھنڈے پانی میں نہلانے کی وجہ سے مالا بیمار ہو گئی تھی اس لیے اسے ذبح کر لیا ہم نے۔

تو یہ امنہ تھی جو اس کے قریب اتی بہت اطمینان سے بولی جانتی تھی حرم پچھلے چھ مہینوں سے مالا اور بیلا کے ساتھ تھی اور آج اس کی ایک دوست بچھڑ گئی تھی۔

آپ اسے مارتی تو نہ کیا پتہ وہ ٹھیک ہو جاتی۔۔۔امنہ کے گلے لگتے ہیں وہ افسوس سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری بچی یہ مویشی بہت نازک مخلوق ہیں انہیں تو ٹھنڈی ہوا بھی بستر مرگ تک لے کے جاتی ہے اس لیے اس سے پہلے وہ خود ہمیں چھوڑ جاتی ہم نے اسے ذبح کر کے جاتے جاتے بھی اسے خود پہ حلال کر لیا۔۔۔امنہ پیار سے اس کی کمر سہلاتی ہوئی بولی۔

اماں ایک اخری دیدار ہی کروا دیتی مالا کا مجھے اب وہ باقاعدہ سوں سوں کر رہی تھی۔۔۔کیا کرتے گھر پہ موسی کا دوست آگیا تھا اور مہمان تو اللہ کی رحمت ہے نا اس لیے مجھے اس وقت جو مناسب لگا میں نے وہ کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں موسی کے دوست نے میری مالا کو مارا ہے وہ کیوں ایا تھا ہمارے گھر۔۔۔حرم کو اب اس غیر انسان پہ غصہ آرہا تھا جو اتے ہی اسے اس کی دوست کو جدا کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے نہیں کہتے اس کے نصیب میں تھی مالا۔۔۔چلو رونا بند کرو زندگی بہت تلخ ہے خود میں ہمت پیدا کرو یہ چھوٹی چھوٹی باتیں زندگی کا حصہ ہیں۔۔۔اس کے انسو صاف کرتی وہ مدہم لہجے میں بولی جب کہ حرم ٹھنڈی اہ بڑھتی اپنے سامنے رکھی کھانے کی پلیٹ کو دیکھنے لگی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ نہ تو اب مالہ کو کھا سکتی تھی اور نہ ہی چھوڑ سکتی تھی

****

معمول کے مطابق ہاتھ میں چھڑی پکڑے وہ گلیوں میں گشت کر رہا تھا جب اسے اپنے قریب گولی چلنے کی آواز آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ میں چھڑی کو مضبوطی سے پکڑے وہ ایک دم چوکنا ہوا

اور ارد گرد دیکھنے لگا جہاں سوائے اندھیرے کے اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

قمیض کی جیب سے چھوٹی سی ٹارچ نکالے اب وہ جنگل کی طرف چلنے لگا یہ آواز یقینا جنگل سے آئی تھی

ورنہ اس علاقے میں اکبر خان کے ہوتے ہوئے کسی کی اتنی جرات نہیں تھی کہ گولی چلا سکے۔

ابھی وہ کچھ ہی اگے گیا تھا کہ اسے کسی کے کراہنے کی آواز ائی وہ بے احتیار پلٹا تھا سامنے ہی عبداللہ

اپنے دونوں ہاتھوں سے زخمی ٹانگ کو پکڑے خون کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اکبر خان بھاگتا ہوا اس تک ایا۔۔۔یہ کیا ہوا تمہارے ساتھ

اکبر نے چاروں اور نظریں گھمائی اور صورتحال سمجھنے کی کوشش کی اخر یہ شہری بابو اس فیکٹری کے

پاس کیا کر رہا تھا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاشم نے ایک نظر اسے دیکھا اس کے چہرے پہ سختی کے ساتھ ساتھ تشویش ہوئی تھی ہاشم رضا کے لیے۔۔۔

میں جنگل سے ہو تا ندی کے کنارے جا رہا تھا۔۔۔ہاشم نے سفید جھوٹ بولا تھا وہ ہر گز اسے اپنی اصلیت نہیں۔

ارے یار تمہارا دماغ ٹھیک ہے ؟؟ندی کو اس گاؤں کے تین راستے لگتے ہیں اور تم نے جنگل والا راستہ ہی کیوں چنا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر خان کو اس کے جواب سے کچھ خاص تسلی نہیں ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم فوراسے کراہ اٹھاوہ اس کا دھیان بھٹکانا چاہتا تھااور اس میں کامیاب بھی ہو چکا تھا۔

چل تجھے ڈاکٹرنی صاحبہ کے گھر لے کے چلوں۔۔۔اپنا ہاتھ اس کے اگے کرتے وہ اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔

نہیں مجھے ہسپتال لے چلو

ہاشم کو مناسب نہیں لگا تھااس وقت کسی کے گھر میں جانا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ڈاکٹرنی صاحبہ اس وقت ہسپتال سے گھر اچکی ہوں گی اور ٹینشن نہ لو وہ موسی کی بہن ہے اس لیے اپنا ہی گھر سمجھو۔۔۔۔

اکبر خان نے اس کی جھجک کو محسوس کرتے ہوئے اسے پر سکون رہنے کا اشارہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کچھ دیر سوچنے کے بعد اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو تھام گیا اور اپنی اگلی منزل کی طرف چلنے لگا

جبکہ انے والے لمحات اس کی پوری زندگی کو بدل کے رکھنے والے تھے۔

تقریبا گیارہ منٹ کے بعد وہ دونوں امنہ کے دروازے پہ کھڑے تھے۔

دستک دینے کے بعد انہیں زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا کیونکہ شازیم اس وقت کچن میں پانی پینے کی نیت سے

ائی تھی جب دروازے پہ ہوتی دستک سن کے وہ فورا دروازہ کھول گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے کا منظر وحشت ناک تھا۔۔۔۔اکبر خان کے سہارے کھڑا وہ خون سے لپٹی ٹانگ لیے اس کے

در پہ ایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے تم تو سائیڈ پہ ہٹو اور جاؤ جا کے ڈاکٹر نی صاحبہ کو اٹھاؤ۔۔۔اس مسلسل یوں ہی دروازے پہ جمے

دیکھ کر اکبر خان اسے ہاتھ کے اشارے سے سائیڈ پہ کر گیا اور ہاشم کو صحن میں رکھی چارپائی پہ لیٹا گیا۔

اسی اثنا میں امنہ بھی انکھیں ملتی ہوئی صحن میں ائی تھی اور اس شیر جیسے نوجوان کی حالت دیکھ کے

گھبرائی تھی۔

ارے کس کمبخت نے میرے بیٹے پہ بری نگاہ ڈالی۔۔۔

اماں مجھے کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں۔۔۔اور کسی نے مجھے جان بوجھ کے نقصان نہیں پہنچایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم امنہ کا ہاتھ پکڑتا اسے مطمئن کرنے لگا کہ اسی لمحے اس کی دھڑکن ساکت ہوئی تھی اور ہاتھ میں پکڑا امنہ کا ہاتھ چھوٹا تھا۔۔۔۔نائٹ ڈریس پہنے انکھوں پہ نظر کا چشمہ لگائے جوتے سے بے نیاز وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کے جمائیاں روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ ابھی تک اس کی آمد سے بے خبر اسی کی طرف چلتی آ رہی تھی۔

ہاشم کی انکھوں میں خون اترا ایک دم اسے اپنے حلق میں کانٹے چبھتے محسوس ہوئے کاش اس کی ٹانگ پہ لگنے والی گولی اس کے سینے میں جا لگتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو بے نیاز سی نیند میں جلدی سے اس کی طرف آ رہی تھی ایک دم اس کے چلتے قدم بھاری ہونے لگے سامنے کا منظر نا قابل یقین تھا کوئی سراب تھا یا اس کا وہم۔۔۔۔۔وہ جو تقریبا صحن میں آ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب اس میں اتنی ہمت بھی باقی نہ تھی کہ اس کی چارپائی تک آجاتی وہ یک تک اسے دیکھ رہی تھی جب کہ ہاشم نے اپنی نظروں کا زاویہ اسے دیکھتے ہی ناگواری سے بدل دیا۔

حرم رک کیوں گئی جلدی چلو اس کا خون دیکھو کیسے تیزی سے بہہ رہا ہے۔۔۔شازیم جو حرم کے پیچھے اس کا فرسٹ ایڈ باکس پکڑے آرہی تھی اسے یوں اچانک رکتے دیکھ کے اسے کندھے سے جھنجوڑتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس یہی لمحہ تھا جب وہ ہوش میں ائی وہ واقعی کوئی خواب نہیں دیکھ رہی تھی قدرت نے ہاشم رضا کو تین سال بعد اس کے روبرو کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے زخمی دل کو سنبھالتی وہ شازیم کا سہارا لیے چارپائی تک ائی تھی۔۔۔۔اس وقت ہر چہرے پہ ہاشم رضا کے لیے فکر تھی اس لیے کوئی بھی حرم کی بگڑتی ہوئی حالت کو محسوس نہ کر سکا۔

حرم بیٹی جلدی بیٹھو یہاں اور دیکھو زخم گہرا تو نہیں نہ جانے کس کمبخت نے کون سا بدلہ لیا ہے ہم سے ۔۔۔۔۔امنہ اسے بازوں سے کھینچتی چارپائی کے ایک طرف بٹھا گئی تھی۔

ہاشم کا رخ ابھی بھی دوسری طرف تھا ٹانگ میں لگے زخم سے زیادہ اس وقت اسے اپنے دل میں ہوتی تکلیف کا درد برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

کپکپاتے ہاتھوں اور بھیگی انکھوں کو لیے وہ اس کی زخمی ٹانگ کو چھونے لگی۔۔۔۔۔زخم گہرا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیا اس زخم سے بھی زیادہ جو اسے وہ تین سال پہلے لے کر ائی تھی؟

اس کا لمس پاتے ہی ہاشم نے بے دردی سے اپنی زخمی ٹانگ کو سائیڈ پہ کرنے کی کوشش کی لیکن تکلیف کی شدت کے باعث وہ اسے ہلا نہیں پایا تھا۔

حرم کمال اب پہلے جیسی نادان لڑکی نہیں رہی تھی وہ میجر ہاشم رضا کی ایک ایک حرکت کو سمجھ رہی تھی۔

ان دونوں کی کہانی میں وہ دونوں ہی مظلوم تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمت کرتی وہ ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس پکڑ گئی اور پھر اہستہ اہستہ سپرٹ سے اس کا زخم صاف کرنے لگی۔

تقریبا20منٹ کے بعد وہ اس کی ٹانگ سے گولی نکالتے اس پہ مرہم لگا چکی تھی۔

تمہارا بہت بہت شکریہ اب میں اسے اپنے گھر لے جاتا ہوں۔۔۔۔۔حرم کو کام سے فارغ ہوتے دیکھ کر

اکبر خان نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے اکبر خان سوچنا بھی مت کہ اس حالت میں میں اسے تمہارے ساتھ بھیج دوں گی جب تک

میرے بیٹے کا زخم ٹھیک نہیں ہو گا وہ یہاں میرے گھر ہی رہے گا۔

اس کی بات سنتے ہی امنہ فورا بولی تھی آخر وہ اتنی بے مروت تو نہیں تھی کہ ادھی رات کو اس پر دیسی کو

اپنے گھر سے زخمی حالت میں نکال دیتی۔

حرم جو اکبر کی بات سن کے خوفزدہ ہوئی تھی کہ وہ دوبارہ اس سے دور چلا جائے گا امنہ کی بات سنتے ہی

اس نے سکون کا سانس لیا وہ کبھی بھی ہاشم رضا کو اس حالت میں اپنی نظروں سے دور نہیں کرنا چاہتی

تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس تمام عرصے میں ہاشم رضا خاموش رہا تھا بلکہ حرم کمال کو دیکھنے کے بعد اس کے الفاظ احساس اور جذبات ہر چیز دم توڑ چکی تھی۔

امنہ کی بات سن کے موسی اور اکبر خان نے اسے سہارا دیتے ہوئے حرم کے کمرے میں چھوڑ آئے تھے کیونکہ اس گھر میں مہمانوں کو رکھنے کے قابل صرف وہی ایک اچھا کمرہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

بستر پہ لیٹی وہ مسلسل کروٹیں بدل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حرم ایک جگہ ٹک جاؤ پہلے ہی چارپائی چھوٹی سی ہے۔اس کے ساتھ لیٹی شازیم بیزاری سے بولی تھی

کیونکہ حرم مسلسل اس کی نیند خراب کر رہی تھی۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ چارپائی سے اٹھی تھی۔

کہاں جا رہی ہو اس وقت؟

اسے اٹھتا دیکھ کر شازیم بندہ انکھوں سے ہی اس سے پوچھنے لگی۔

مجھے مالا کی یاد ارہی ہے میں مصلے پہ بیٹھ کے اس کی مغفرت کی دعا مانگنے جا رہی ہوں۔سانس روکے وہ

ڈوبتے دل کے ساتھ جو منہ میں ایا بول گئی۔۔۔جب کہ شازیم کچھ نہ بولتی خاموشی سے کروٹ بدل

گئی کیونکہ اس وقت اسے شدید نیند ارہی تھی۔

چپل ہاتھ میں پکڑے وہ خاموشی سے آمنہ اور موسی کی چارپائی سے گزری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمت جمع کرتی ہوں وہ دروازے کے باہر کھڑی اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی ہاشم رضا بستر پہ زخمی پڑا تھا لیکن تکلیف اسے ہو رہی تھی۔

کچھ دیر یوں ہی وہ دروازے پہ کھڑے اپنے کمرے کا دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی۔

کمرے میں جلتے لیمپ کی روشنی سے بستر پہ لیٹا وجود نظر ایا ہوا تھا لیکن اس کے چہرے کے تاثرات دھندلے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کانپتے ہاتھوں سے وہ اپنا چشمہ ناک سے اوپر کھسکا گئی۔

شرمندگی ایسی تھی کہ خود کلامی کی ہمت نہیں رکھتی تھی اور بے چینی ایسی تھی کہ اپنے انجام کی پرواہ کیے بغیر وہ کسی مجرم کی طرح اس کی عدالت میں حاضر کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کا ایک بازو اس کی انکھوں پہ تھا شاید وہ سو رہا تھا۔

ڈاکٹر حرم۔۔۔۔۔۔۔

یوں ہی نہ جانے وہ کب سے دروازے سے لگی بت بنی کھڑی تھی جب ہاشم نے اسے پکارا تھا۔

ایک دم حرم کا دل سینے سے اچھل کے حلق میں ایا تھا اسے شدت سے احساس ہوا تھا کہ وہ یہاں آ کے بہت بڑی غلطی کر چکی ہے لیکن اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں تھا۔

اپنی بے جان ٹانگوں کو گھسیٹتی وہ بیڈ کی جانب قدم اٹھانے لگے۔

ہاشم نے اپنی انکھوں سے بازو ہٹایا سامنے ہی وہ انکھوں پہ چشمہ لگائے سر جھکا کے کھڑی تھی۔

کیا ٹائم ہو رہا ہے؟ جب وہ بولا تو لہجہ سنجیدہ تھا جبکہ انکھیں سپاٹ۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بجنے والا ہے۔۔۔۔۔۔

جواب اتنا اہستہ تھا کہ ہاشم رضا بامشکل سن پایا۔۔۔

اور تمہاری اماں کتنے بجے اٹھتی ہیں؟

صبح ساڑھے پانچ۔۔۔۔۔

اب ہاشم خاموشی سے اسے دیکھتا بیڈ پہ اپنا بازو پھیلا گیا جبکہ اس کی زخمی ٹانگ اور دوسرا ہاتھ لحاف میں تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے اشارے کو سمجھتی حرم دھڑکتے دل سے جوتی اتارتی بیڈ پہ دراز ہوتی اپنا سر اس کے بازو پہ رکھ

کئ جبکہ ہاشم اب اپنا دوسرا بازو لحاف سے نکالتا اس کے وجود کو بھی ڈھانپ گیا۔

کمرے میں معنی خیز خاموشی تھی جبکہ ایک درمیانے سائز بیڈ پہ پڑے دو دنفوس ایک دوسرے کے

بالکل قریب لیٹے چھت کو گھور رہے تھے۔

گھر میں سب کیسے ہیں؟؟؟؟اپنے آنسوؤں کے طوفان کا گلا گھونٹے وہ ہر ممکن کوشش سے نارمل لہجے

میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سے گھر؟؟؟ہاشم انجان بنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حرم کے پاس شاید ہی کچھ بچا تھا بولنے کو وہ اس ادمی سے کبھی بھی جیت نہیں سکتی تھی۔

شوال کیسی ہے ؟؟؟ایک مرتبہ پھر اپنے اندر ہمت جمع کرتی بولی تھی کیونکہ تین سال سے وہ ان

رشتوں کے لیے تڑپ رہی تھی اور آج تین سال بعد اپنے پرانے اشنا کو دیکھ کے اسے ہر چیز ہر رشتہ

شدت سے یاد ایا تھا۔

ٹھیک ہے وہ ماشاءاللہ صائم جڑواں بچوں کا باپ بن گیا ہے۔۔۔اس کا لہجہ کافی خشک تھا۔

اور روحا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بھی شادی ہو گئی اور ایک سال کا بیٹا ہے ان دونوں کا بہت پیارا سا۔

میرے جانے کے بعد۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے جانے کے بعد کسی کو بھی تمہاری کمی محسوس نہیں ہوئی بلکہ تمہارا جانا ان لوگوں کے حق میں فائدہ مند ثابت ہوا۔۔۔اگلے ہی دن روحا اور حنان کی نکاح کے ساتھ ساتھ رخصتی بھی ہو گئی تھی اور صائم۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رکا تھا شاید وہ ماضی کی گہرائیوں میں الجھا تھا۔

صائم اور شوال پھر دولہا دلہن بنے تھے اسی دن جس دن ہاشم رضا اور حرم کمال نے بننا تھا۔

حرم کی بات کو درمیان میں کاٹتے وہ اتنے پر سکون لہجے میں بول رہا تھا کہ حرم کو اپنی ذات بہت بے ضرر محسوس ہوئی کاش وہ پہلے ہی وہاں سے چلی اتی چلو کسی کا تو بھلا ہوتا۔

اور آپ کی وا۔۔۔وائف۔۔۔۔اس کی زبان ہکلائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی ٹھیک ہے بلکہ بہت اچھی ہے جہاں بھی جاتی ہے دل جیت لیتی ہے۔

اس کی بات سنتے ہی حرم کی جان پہ بنی تھی یعنی وہ ہادیہ کو اپنا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شراکت داری کی تکلیف اس کی روح کو چھلنی کر رہی تھی۔

تم کیسی ہو؟؟؟ہاشم نے ہلکا سا رخ موڑ کے اسے دیکھا تھا۔

یہ میری زندگی کے بہت ساز گار سال تھے میں نے ہر وہ چیز حاصل کر لی جس کی مجھے حسرت تھی۔

مجھے اماں مل گئی۔۔۔شازیم اور موسی جیسے بہن بھائی مل گئے۔۔۔ڈاکٹری کا بہترین تجربہ حاصل کر لیا

۔۔۔۔۔وہ نم انکھوں سے مسکرائی تھی آخر یہ سب اس نے خود چنا تھا۔

زیادہ تکلیف تو نہیں؟؟؟کچھ دیر کی خاموشی کے بعد حرم اس کی طرف رخ موڑتی بولی جب کہ ہاشم کی

نظریں ابھی بھی اس کے چہرے پہ تھی۔

کہاں؟؟؟جواب میں سوال عیاں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹا۔۔۔ٹانگ میں۔۔۔وہ زیادہ دیر اس کی انکھوں میں نہیں دیکھ پائی تھی نہ جانے کیوں آج ہاشم رضا کی نگاہوں میں حرم کمال کے لیے اجنبیت تھی۔

گولی مارنے والا غیر تھا۔۔۔زخم دیتے دیتے بھی خیال کر گیا کہ زندہ بچ جاؤں۔

فلحال تکلیف تو ہے لیکن یہ بھی معلوم ہے کہ چند دن میں زخم بھر جائے گا۔

ہاں جب کوئی اپنا مارتا ہے تو سیدھا دل پہ وار کرتا ہے یونو 50\50 زخم بھی ایسا نہ کبھی برھتا ہے نہ کبھی رستا بس وقت کے ساتھ ساتھ جینا سکھا دیتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس سے کوئی شکوہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن وہ خود کو باز نہیں رکھ پایا تھا اور اپنے ساتھ پرے ستم گر کو دیکھ کے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں کیوں آئے تھے ؟؟؟حرم نے شدت سے نوٹ کیا تھا کہ ہاشم رضانہ ہی اسے چھو رہا تھانہ

زیادہ دیکھ رہا تھابس اس کا بازو حرم کے سر کے نیچے تھا۔

میرا تو کام ہی یہی ہے کبھی یہاں تو کبھی وہاں۔۔۔۔۔خیر تم یہاں کیسے ؟؟

میں تو سمجھا تھا تم فاڑن موو کر چکی ہو۔

اس نے ایک لمبا سانس کھینچا تھا یہ حیات بھی کتنی ظالم تھی اس کے پہلو میں اس کی محبت تھی لیکن نہ

جانے اسے کچھ محسوس کیوں نہیں ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس اپنا ملک چھوڑنے کو دل نہیں کیا۔۔۔ہاتھ بڑھاتے حرم چشمے کے نیچے سے انکھیں صاف کیے نم

لہجے میں بولی۔

ڈاکٹر حرم کمال ایک نیا انکشاف کر رہی ہیں کہ ان کے سینے میں دل ہے۔

وہ طنزیہ مسکرایا تھا۔

ایک بار پھر وہ لاجواب ہوئی تھی جب کہ اس کا شدت سے دل چاہا وہ چیخ چیخ کے روئے۔

اب وہ ہاتھ بڑھاتا اس کا چشمہ اتار گیا۔۔۔

سو جاؤ۔۔۔گویا وہ اسے حکم دے رہا تھا۔

اماں اٹھ جائیں گی۔۔۔کھلے دروازے کے پار دیکھتی وہ بے بسی سے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان کے اٹھنے میں دو گھنٹے باقی ہیں۔۔۔گویا ابھی تین بجنے والے تھے۔وہ حساب کا پکا تھا۔

آپ نہیں سوئیں گے ؟؟؟اسے جوں کی توں پڑے دیکھ حرم نے گردن اٹھا کے اسے دیکھا۔۔۔

جب مرد کی بے وفا بیوی اپنی خصلت بدل کے اس کے پہلو میں لیٹ جائے تو مرد کی نیند حرام ہو جاتی ہے۔

اس کے چہرے پہ چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔۔

یہ وہی تھی جو تین سال پہلے اس کے سچے جذبوں کی توہین کرتے ہیں اور اس کی محبت کو لات مارتی اپنا فیصلہ سنا کے یہاں چلی ائی تھی اور آج کھلے دروازے کی پرواہ کیے بغیر سب بھولے وہ اس سے لپٹی نہ جانے کس گماں میں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے کہے گئے الفاظ حرم کا دل چیڑ رہے تھے۔۔۔وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کے گرد سے اپنا بازو ہٹا سکے۔۔

کئی خاموش آنسو کو اپنے اندر اتارتی وہ انکھیں موند گئی جب کہ ہاشم رضا خاموشی سے اسے دیکھتا رہا اور اس کے گہری نیند میں جاتے ہی وہاں سے چلا ایا۔

****

آج شازیم اور اکبر خان کا نکاح تھا اس واقع کو گزرے تین دن ہو گئے تھے اور حرم ان تین دن میں ہسپتال بھی نہ جا سکی اس رات کے بعد ہاشم رضا نہیں ایا تھا نہ جانے اس کا زخم کیسا تھا وہ خود کیسا تھا یہاں پہ تھا وہ یا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔یہ سب سوچیں حرم کے دماغ میں مسلسل گردش کر رہی ٹھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور سب سے بڑھ کے اس رات وہ خاموشی سے اس کے پہلو سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔

شام کو نکاح تھا شازیم کا جو کہ چند لوگوں کی موجودگی میں ہی طے پانا تھا

اکبر خان کے ماں باپ اشتیاق خان اور مہر مہ دونوں کو ہی اس رشتے سے اعتراض تھا آخر وہ پٹھان تھے پٹھانوں میں ہی بیٹے کی شادی کرنا چاہتے تھے لیکن آکلوتی اولاد کے نڈر پن اور ہاشم حرم کے بے جا اصرار کے بعد وہ بھی رضامندی دے چکے تھے۔

دوسری طرف امنہ اکبر خان کے لیے شازیم کا ہاتھ دینے کو تیار نہ تھی

ظاہر تھا ذات اور نسل کے ساتھ ساتھ زبان بھی اور تھی اور ان دونوں کا جوڑ بھی نہیں تھا لیکن اکبر خان آمنہ کے پیروں میں بیٹھا اور اس سے وعدہ کر گیا تھا کہ ساری زندگی تمہاری بیٹی کا فرمانبردار

Posted On Kitab Nagri

رہوں گا جب کہ شازیم کے لیے اکبر خان کی محبت دیکھ کر امنہ نہ چاہتے ہوئے بھی مان گئی کیونکہ اکبر

خان کے ووٹ میں موسی حرم اور ہاشم تھے۔

موسی ادھر آؤ۔۔۔۔وہ رسوئی میں کھیر بنا رہی تھی جب موسی مٹھائی کی ٹوکریاں لے کے رسوئی میں

داخل ہوا۔

کیا ہوا؟؟؟

تمہارا دوست آئے گا شادی پہ؟؟اس کی رگ رگ میں بے چینی دوڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کونسے والا؟موسی نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا

وہی جو شہر سے ایا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہاں عبداللہ بھائی وہ تو اپنے کسی کام میں مصروف ہیں انہوں نے معذرت کرلی ہے اکبر خان سے۔

اور اس کی ٹانگ کا زخم ؟؟؟ کتنی بے بس تھی وہ جو اپنے شوہر کے بارے میں بھی کسی سے سوال نہیں کر سکتی تھی۔

پہلے سے کافی افاقہ ہے تکلیف میں بس چال میں تھوڑا فرق آرہا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمممم۔۔۔وہ محض اتنا ہی کہہ سکی

Posted On Kitab Nagri

ویسے اپیا اگر تم کہو تو عبداللہ بھائی ایک دم فرسٹ کلاس ہو سکتے ہیں۔۔۔۔انکھوں میں شرارت لیے

وہ رازدارانہ انداز میں بولا۔

اچھا وہ کیسے ؟؟وہ فورا بے چینی سے نسخہ پوچھنے لگی۔

اگر تمہاری بیلا کا سوپ دو دن انہیں پلا دیا جائے تو۔۔۔۔ذلیل میں تمہاری جان لے لوں گی اگر بیلا کو

بری نظر سے دیکھا بھی۔

ابھی موسی کے الفاظ اس کے منہ میں تھے جب حرم بھوکی شیرنی کی طرح اس پہ جھپٹی تھی پر موسی اپنی

بتیسی دکھائے باہر بھاگا تھا۔

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

شازیم اپیا آج تو اکبر خان پکا گیا۔۔۔۔۔۔اس کے سر پہ دوپٹہ سیٹ کرتے حرم شرارت سے بولی تھی

کیونکہ شازیم پہ ٹوٹ کے روپ ایا تھا۔۔۔۔۔مہرون کلر کی ویلوٹ کی فراک پہنے آج وہ بھی کوئی

معصوم سی پٹھانی لگ رہی تھی۔

شازیم تیار ہوتی بیڈ پہ بیٹھ گئی اور حرم کو دیکھنے لگی جو اب ڈریسنگ ٹیبل سے میک اپ کی چیزیں سمیٹ

رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں کہیں مجھ میں اکبر ہاں تو نہیں نظر ارہا؟؟؟اسے مسلسل اپنی طرف دیکھتا

پا کے حرم شرارت سے اپنی انکھ دباتی بولی

حرم یہ بچپنا چھوڑ دو ہر وقت کا مذاق اچھا نہیں ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آؤ۔۔۔۔۔ سنجیدگی سے بولتی وہ حرم کو بھی سنجیدہ ہونے پہ مجبور کر گئی تھی۔

حرم بھی اب خاموشی سے بیڈ پہ اس کے برابر بیٹھتی اس کا ہاتھ تھام گئی۔

ان تین سالوں میں ہم دونوں نے بہت کچھ سہا خوشی کے دن بھی دیکھے اور تنگی کے بھی

۔۔۔۔شازیم نے اہستہ اہستہ بولنا شروع کیا جب کہ انکھوں میں بے قاعدہ نمی تیرنے لگی

۔۔۔۔۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تم میری ماں کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوئی میں نے تمہیں دل

سے اپنی چھوٹی بہن مانا تھا دیکھا جائے تو کہیں نہ کہیں ہم دونوں کا دکھ بھی ایک جیسا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جب مجھے نئی خوشیاں ملنے جا رہی ہیں تو میرا دل میری بہن کی تکلیف میں مبتلا ہو رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دفعہ خود کو ائینے میں دیکھو جو تمہیں ایک بار دیکھ لے اپنی نظریں نہیں ہٹا پاتا۔۔۔اس نے پیار سے اپنی مہندی میں چھپے ہاتھوں سے اس کے چہرے کو تھاما۔۔۔۔اور اکبر خان بھی کبھی اس جگہ نہ پہنچتا اگر تم اس کا ساتھ نہ دیتی۔

میں چاہتی ہوں تمہیں بھی بہت خوشیاں ملے۔۔۔۔مت کرو اس کا انتظار وہ تمہیں بھولے اپنی زندگی میں اگے بڑھ چکا ہے۔

حرم اذیت سے مسکرائی تھی

اپیا میں نے اسے دیکھا تھا۔۔۔

کہاں؟؟؟شازیم بے یقینی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ میں آپ کو نہیں بتا سکتی لیکن میں ایک بار اس سے ضرور پوچھوں گی اگر میں اس کی زندگی میں کہیں

پیچھے رہ گئی ہوں

-------بولتے بولتے اس کی انکھیں ابشار کی طرح بہنے لگی۔

تم کیوں رو رہی ہو اصل گدھا تو وہ ہے جس نے ہماری حرم جیسی لڑکی کو چھوڑ دیا۔

پلیز اپیا اسے کچھ نہ کہیں میری ہی کچھ غلطیاں ہیں جو مجھے سر اٹھا کے بات نہیں کرنے دیتی

----ہچکیوں سے روتی وہ اس کا ہاتھ تھام گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن تم نے بتایا تھا یہ تمہاری محبت کی شادی تھی اگر وہ واقعی تم سے محبت کرتا ہے تو تمہاری غلطیاں بھی

معاف کر دے گا اور تمہیں اپنا لے گا۔----شازیم نے اسے اپنے گلے لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب وہ دونوں یوں ہی ایک دوسرے کے گلے لگے اپنے دلوں کو ہلکا کرتی رہی

واقعی رشتے خونی نہیں ہوتے بلکہ انسان کا خون سفید نہ ہوا ہو تو وہ کوئی بھی رشتہ نبھا سکتا ہے۔

کچھ دیر میں بارات آنے کا شور اٹھا۔سب سے اگے اکبر خان چل رہا تھا جو سفید شلوار قمیض پہ ائس بلو

کلر کی واسکٹ پہنے سر پہ پشاوری ٹوپی اور پیروں میں پشاوری جوتی پہنے ایک الگ ہی شانے بے نیازی

سے چل رہا تھا۔۔۔جبکہ چہرے پہ خوشی اور چمک تھی محبت بے فتح پانے کی۔

نکاح کے مراحل طے ہونے کے بعد مہمانوں کو کھانا دیا گیا تھا۔۔حرم اور موسی بھاگ بھاگ کر مہمان

نوازی کر رہے تھے اخر یہ لوگ ان کی پیاری سی بہن کے سسرالی تھے۔۔۔کچھ ہی دیر میں چندر سومات

کے بعد رخصتی کا وقت آن پہنچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازیم کے سر پہ چادر اوڑھ کے اسے کمرے سے باہر لایا گیا اور قران کے سائے میں رخصت کر دیا گیا

۔اس پورے عرصے میں اکبر خان نے شازیم کی ایک جھلک بھی نہیں دیکھی تھی کیونکہ ان کے ہاں

دلہن کو کمرے سے باہر براتیوں کے سامنے لانے کا رواج نہیں تھا اور رخصتی کے وقت لمبی چادر سے

اس کا چہرہ ڈھانپ دیا جاتا ہے۔

حرم چہرے پہ افسردہ مگر مطمئن سی مسکراہٹ سجائے موسی اور امنہ کو گلے لگائے شازیم کو جاتے دیکھ

رہی تھی۔۔۔جب کہ امنہ کی انکھوں میں خوشی کے آنسو تھے دس سال کے طویل عرصے کے بعد

اس کی بیٹی دوبارہ بسنے جا رہی تھی پورا علاقہ اس انوکھے مگر خوبصورت جوڑے کی خوشیوں کے لیے دعا

گو تھا۔

Posted On Kitab Nagri

* * * * * * * * * * * *

کچن سمیٹ کر وہ کمرے میں اتی الماری سے ارام دہ شرٹ ٹراوزر نکال کے پہن گئی۔۔۔ آئینے میں خود کو دیکھتے اسے شازیم کی کہی بات یاد ائی (جس کے پاس حرم کمال جیسی بیوی ہو اسے بھلا کیا چاہیے) اس کے ہونٹ ہلکے سے مسکرائے تھے تین سال بعد بھی وہی تھی جہاں تین سال پہلے تھی اس نے ہادیہ کی محبت میں اپنی محبت چھوڑ دی تھی اور آج ہادیہ خوش تھی ہاشم کے ساتھ لیکن حرم کی خوشی کا کیا ہوا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں سے نکلتے ہوئے وہ ہر چیز وہیں چھوڑ ائی تھی کہ ہاشم رضا اس کا پتہ کروا کے اسے طلاق نہ دے دے۔

Posted On Kitab Nagri

انکھوں میں چشمہ لگاتی ہے وہ خود پہ چادر اوڑ گئی۔۔۔گھڑی پہ اس وقت نو بج رہے تھے کچھ سوچتے ہوئے وہ اماں اور موسی کے کمرے میں آئی جہاں موسی چارپائی پہ بیٹھا بڑے مزے سے اس کی بنائی کھیر کھا رہا تھا۔

اچھی بنی ہے؟؟؟اس کے پاس چارپائی پہ بیٹھتی حرم تصدیق کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھی نہیں بہت لذیذ۔۔۔چمچ میں کھیر کو بھر تا وہ حرم کے منہ میں ڈال گیا۔

اچھا موسی تمہیں پتہ ہے تمہارا دوست کہاں رہتا ہے؟دھیمے لہجے میں بولتے ہوئے وہ ہکلائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ اونچی پہاڑی پہ جہاں غفور خان رہتا تھا عبداللہ بھائی ادھر رہ رہے ہیں۔

موسی نے شاید اس کی بات پہ زیادہ دھیان نہیں دیا تھا کہ وہ اس سے کسی غیر مرد کا پتہ پوچھ رہی تھی۔

ارے اپیا کہاں جا رہی ہو؟ اسے چارپائی سے اٹھتا دیکھ کر موسی حیرانگی سے پوچھنے لگا۔

تم کھیر کھاؤ میں مویشی خانے جا رہی ہوں جانوروں کو دیکھنے کیونکہ آسمان دیکھ کے لگتا ہے باہر بہت تیز بارش ہونے والی ہے کہتے ہی وہ تیزی سے باہر کی جانب قدم بڑھا گئی۔

نیلی تمہیں پتہ ہے ہم کدھر جا رہے ہیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

نیلی کی لگام کو ہاتھ میں پکڑے وہ پر جوش دکھائی دینے لگے۔

یہ نومبر کی شام تھی ٹھنڈی یخ۔۔۔سردی اس قدر تھی کہ اس علاقے کے لوگ مغرب کے بعد بہت کم گھروں سے نکلتے تھے اس لیے یہ علاقہ سنسان تھا اس وقت۔

پہاڑی راستے پہ اس کے قدموں سے قدم ملاتی نیلی ایک دم نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔وہ بھی متجسس تھی کہ رات کے اس پہر کو کہاں جا رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے جیجو سے ملنے۔۔۔وہ مسکرائی تھی۔

نیلی کیا تمہارا جیجو صلح کر لے گا مجھ سے؟؟؟گھبراہٹ سے اسے اپنی ٹانگیں سن ہوتی محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اصولا اسے مان جانا چاہیے ایک تو میں نے اس پہ اپنی مالا قربان کر دی اور دوسرا اس قدر سردی میں میں

اس سے ملنے جا رہی ہوں۔

اب وہ خود سے ہی باتیں کر رہی تھی۔

وہ رہا غفور خان کا گھر۔۔۔انگلی کے اشارے سے وہ اونچی پہاڑی وہ دیکھتی بولی آخر اس ٹھنڈ میں اس

سے چلنا دوبھر ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمت کرتی اب وہ پہاڑی سے نکلتی اس گھر کی سڑک پہ چلنے لگی۔۔۔۔نیلی تم یہی رکو میں ابھی ائی

۔۔۔۔۔اسے دروازے کی دوسری طرف باندھ کے اب وہ اپنی گرم چادر نیلی کے وجود میں پھیلا گئی۔

آسمان میں بادل گرجنا شروع ہو رہے تھے جب کہ تارے کہیں کالی گھٹا کے پیچھے چھپ چکے تھے یقینا

بارش کسی بھی وقت اسکتی تھی۔

اپنے گرم بستر پہ لیٹا وہ فیکٹری کی پریزنٹیشن بنا رہا تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی اس نے چونک کر

ٹائم دیکھا ساڑھے دس ہو رہے تھے ان چار دنوں میں اس وقت یہاں کوئی بھی نہیں ایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنا گرم لحاف چھوڑے وہ دروازہ کھول گیا سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کے اس پہ حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے۔۔۔اس وقت وہاں کیوں ائی تھی اتنی سردی میں وہ بھی کوئی بھی گرم چیز پہنے بغیر یقیناوہ مرنے کاارادہ رکھتی تھی۔

اسے اس جگہ کا پتہ کس نے دیا تھا؟؟

بیک وقت اس کے ذہن میں بے شمار سوالوں نے سر اٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم ایک نظر اسے دیکھتی بغیر اس کی اجازت کے اندر داخل ہوئی کیونکہ اگر وہ مزید دو منٹ باہر رک جاتی تو اس کی کلفی جم جانی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاشم اب دروازہ بند کرتا اسے دیکھنے لگا جو خود ہی سنگل بیڈ پہ بیٹھی خود پہ لحاف اوڑھ چکی تھی

۔۔۔۔واقعی جرات اور ہمت تو حرم کمال میں شروع سے ہی بہت تھی۔

پانچ منٹ کے بعد وہ ہاتھ میں چائے کا پیالہ پکڑے کمرے میں داخل ہوا جہاں وہ بہت مگن سی لیپ ٹاپ کی سکرین کو دیکھ رہی تھی جس پہ کچھ دیر پہلے ہاشم کام کر رہا تھا۔

اس کے قریب چائے کا پیالہ رکھتا ہاشم اس کے ہاتھ سے لیپ ٹاپ پکڑ تا زمین پہ بچی چٹائی پہ بیٹھ گیا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم کو اس کی سرد مہری زہر لگی تھی اس کے عورتوں سے بھی زیادہ نخرے تھے۔اسے کچھ دیر غصے سے دیکھنے کے بعد وہ خاموشی سے چائے کا پیالہ پکڑے چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھرنے لگی۔

کیوں ائی ہو؟لیپ ٹاپ کی سکرین پہ نظریں جمائے وہ سفاکیت سے بولا۔

اگر یہی سوال میں آپ سے پوچھوں کہ آپ کیوں نہیں ائے؟؟؟اس کے لہجے میں غصے کے ساتھ ساتھ شکوہ بھی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا انداز خالصتا بیویوں والا ہے۔۔۔گویا طنز کیا گیا

میں آپ کی بیوی ہی ہوں۔۔۔گویا یاد دلایا گیا

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں مانتا۔۔۔کمال بے نیازی تھی۔۔۔اس کے لہجے پہ حرم کمال کے طوے اڑے تھے نہ ہی

آج ہاشم رضا مذاق کر رہا تھا اور نہ ہی اس کا انداز ایسا تھا۔

اگر نہیں مانتے تو اس رات کیوں مجھے اپنے پاس بلایا تھا؟؟؟

وہ بے یقین تھی اس کی اجنبیت پہ۔

او پلیز ڈاکٹر حرم بی پریکٹیکل۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ایک ڈاکٹر ہیں اور آپ کی ڈیوٹی ہے اپنے پیشنٹس کو کمفرٹ دینا اور وہ بھی صرف ایک ڈاکٹر کا

اپنے پیشنٹ کو دیا گیا کمفرٹ تھا۔۔۔۔۔سرد مہری سے بولتا وہ اس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم حرم نے لحاف کو کھینچ کے خود سے دور کیا تھا اسے محسوس ہوا جیسے اس کے سارے جسم میں کوئی گرم کیل گھسا رہا ہو۔

آپ اپنی لمٹس بھول رہے ہیں ہمارے درمیان جتنی بھی رنجشیں ہیں لیکن آپ میرے بارے میں اتنی گھٹیا بات کیسے کہہ سکتے ہیں؟؟؟ کمال ضبط کے بعد بھی وہ اپنے آنسو نہ روک پائی۔

میں اپنی لمٹس میں ہی ہوں ڈاکٹر حرم آپ اوورری ایکٹ کر رہی ہیں اگر آپ یاد کریں تو اپنی مرضی سے ائی تھی آپ میرے پاس میں نے تو آپ کو ہاتھ لگانا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔لیپ ٹاپ کو بند کرتا وہ بے حسی کی انتہا پہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک دم باہر سے بارش کی بوندیں برسنے کی آواز انے لگی یہاں پہ بارش کا مطلب برف باری کی آمد تھی

----یہ چیز تو یقینی تھی اج بارش ہو گی اور کل سے یہاں کی ہر چیز برف سے ڈھک جائے گی

اب حرم اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے زار و قطار رونے لگی۔

ہاشم رضا نے اسے چپ کروانے کی بالکل ضرورت محسوس نہیں کی تھی۔

ہا----ہاشم---کیا ہم---سب بھ---بھول نہیں سکتے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ انکھوں میں امید لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر حرم میں بھول گیا ہوں سب۔۔۔تم بھی بھول جاؤ۔۔۔اس کی چائے پینے سے پہلے ہی ٹھنڈی ہو چکی تھی۔

مجھے لگتا تھا ہاشم رضا میرا ہے لیکن اس وقت میرے سامنے بیٹھا انسان نہیں پتھر ہے اگر اتنی ہی نفرت ہے مجھ سے تو طلاق کیوں نہیں دے دی۔۔۔انسو کو بے دردی سے پونچھتی وہ اس پہ چلائی تھی۔

اپنی آواز نیچی رکھو لڑکی اور ٹھیک کہا تم نے تین سال پہلے والا ہاشم رضا واقعی تمہارا تھا لیکن یہ تمہاری ہی عنایتیں ہمیں اس موڑ پہ لے ائی اور رہی بات رہائی کی تو تمہارے علاوہ بھی میری زندگی میں بہت کچھ تھا اگر تمہاری یادوں میں مجنوں بنا رہتا تو ضرور کسی فیصلے پہ اتر اتا۔۔۔لیکن بے فکر ہو اب کی بار فیصلہ کر کے جاؤں گا۔۔۔تم جا سکتی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

غصے کو ضبط کرتے وہ دوسرے کمرے میں غائب ہوا اور ٹھیک دو منٹ بعد ہاتھ میں ایک لیدر کی بلیک جیکٹ اور ایک چھتری پکڑے بیڈ پہ پھینکتا دوبارہ کمرے میں بند ہوتا دروازہ لاک کر گیا۔

حرم اتنی بے رخی کے بعد اپنی بکھڑی ذات کو سمیٹتی اس کی جیکٹ اور چھتری پکڑے باہر نکل گئے۔

شاید واقعی لوگ درست کہتے ہیں ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے اور وقت گزرنے کے بعد ہر چیز اپنی وقعت کھو دیتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

شازیم کا خان فیملی میں بہت شاندار طریقے سے استقبال کیا گیا.

یہ گھر اس کے گھر سے دس گنا بڑا اور خوبصورت تھا۔اندر آتے ہی اسے اکبر خان کے ساتھ صوفے پہ بٹھایا گیا چند رسومات کرنے کے لیے۔۔۔۔جبکہ اس کے ساتھ بیٹھا اکبر خان بے چینی سے اپنی دلہن کے دیدار کا انتظار کر رہا تھا جس کا چہرہ ابھی تک چادر بھی چھپا ہوا تھا۔

کچھ دیر یونہی انتظار کرنے کے بعد

اکبر خان تنگ اتے اپنی ماں کے کان میں سرگوشیاں کرنے لگا شاید وہ وہاں سے اجازت مانگ رہا تھا کمرے میں جانے کی۔۔۔۔مہر ماہ کا جواب سنتے ہیں اس نے نہ اؤ دیکھا نہ تاؤ شازیم کو اپنے بازوں میں اٹھائے کمرے کی طرف قدم بڑھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو نظریں نیچی کیے سمٹی سی بیٹھی تھی اس کی ایک دم حرکت پہ کانپ گئی۔

کیا وہ اسے سب کے سامنے سے اٹھالایا تھا؟ گھونگھٹ کے نیچے سے وہ کشمکش میں سوچتی رہی لیکن اس نے ہاتھ بڑھا کے اکبر خان کو نہیں تھاما تھا بلکہ غصے اور حیا سے اس کا برا حال ہو رہا تھا۔

کمرے میں آتے ہی اکبر خان نے جوتی کی نوک سے دروازہ بند کیا اور اسے کسی قیمتی متاع کی طرح بیڈ پہ بٹھا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج اس نے پہلی بار شازیم کو چھوا تھا وہ بھی حق سے۔۔ان۔دو سالوں میں وہ دن رات اس کے ساتھ کے خواب سجاتا تھا اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا تھا لیکن کبھی بھی اس نے اپنی حدود کو پار نہیں کیا تھا

۔

کمرے میں چاروں طرف سے گلاب کی مہک اٹھ رہی تھی جبکہ کھڑکی سے پار ہوتی تیز بارش فضا میں ایک عجیب سا شور پیدا کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر خان اب دروازہ لاک کرتا اپنی واسکٹ اتار رہا تھا جب وہ غصے سے اپنی چادر چہرے سے ہٹاتی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان کوئی اتنا بے شرم کیسے ہو سکتا ہے؟؟

میک اپ سے سجا اس کا حسین چہرہ اس وقت غصے سے دہک رہا تھا۔

اکبر خان واسکٹ صوفے پہ پھینکتا اب بیڈ کی طرف اتا اس پہ جھکنے لگا۔۔۔اسے اپنی طرف اتا دیکھ کے وہ بے ساختہ پیچھے ہوئی تھی۔

اس کے دونوں اطراف بازو کا حصار باندھے اپنا چہرہ عین اس کے چہرے کے سامنے لائے اسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازیم جو کچھ دیر پہلے نڈر بنے غصے سے اسے گھور رہی تھی اس کے اتنے قریب آجانے پہ کبوتر کی طرح

انکھیں بند کر گئی۔

کینسل۔۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کرتا وہ اس کے چہرے پہ پھونک مار گیا۔

شاریم انکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی کہ کیا کینسل؟

تمہاری رونمائی کا تحفہ۔۔۔اس کا چہرہ سنجیدہ تھا جبکہ شازیم کو حقیقتا افسوس ہو رہا تھا اپنے سے بارہ سال

چھوٹے مرد سے نکاح کر کے جو چھچھوڑی حرکتیں کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب اکبر خان ہاتھ بڑھاتا اس کا مہندی سے ڈھکا خوبصورت ہاتھ تھام گیا۔۔۔۔مجھے یقین نہیں ہو رہا

اپنے بخت پہ کہ شازیم افریدی کے ہاتھ پہ میرے نام کی مہندی لگی ہے۔

وہ مسکرایا تھا تشکر سے۔۔۔۔

حرم نے زبردستی لگوائی تھی۔۔۔ نظر جھکائے وہ اپنی صفائی پیش کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے اتاروں گا اس ڈاکٹرنی کے احسان اس نے اکبر خان کو خرید لیا۔۔۔اکبر خان کی انکھیں بھیگنے لگی

آخر شازیم آج حرم کی وجہ سے ہی اکبر خان کے نکاح میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شازیم نے دیکھا وہ اب سینٹی ہو رہا تھا۔۔۔۔جبکہ تھکاوٹ کی وجہ سے اب اسے ایسے بیٹھنا مشکل محسوس ہو رہا تھا اس لیے ٹانگیں سمیٹتی بیڈ گراؤن سے ٹیک لگا گئی۔

اگر یہ رشتہ نہ چل سکا تو؟؟

بیڈ کے چاروں طرف لگی گلاب کی لڑیوں کو دیکھتی وہ مدھم لہجے میں اس سے سوال کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر تم مہندی سے میرا نام بھی لکھواتی تو مجھے اچھا لگتا۔۔۔۔ایک بار پھر اس کا ہاتھ تھام تھا وہ کھوئے کھوئے انداز میں بولا جبکہ شازیم کو اب اس کی حرکتوں پہ غصہ آ رہا تھا وہ کیا کہہ رہی تھی اور وہ کیوں دھیان نہیں دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

غصے سے اٹھتی اب وہ چینجگ روم میں چلی گئی پیچھے اکبر خان بیڈ پہ سیدھا ہوتا سنجیدہ نظروں سے بند دروازے کو دیکھنے لگا۔۔۔تقریبا دس منٹ بعد وہ ایک سادہ مگر ارام دہ لباس پہنے باہر ائی۔

ایک نظر بیڈ پہ بیٹھے اکبر خان کو دیکھتی ہے وہ اس کی دوسری سائیڈ پہ اپنی تھوڑی سی جگہ بناتی دراز ہوئی

ناجانے کیوں اس کا ذہن بار بار اکبر خان کے بارے میں سوچنے پہ اسے مجبور کر رہا تھا

اس نے چور نظروں سے اپنے سے کچھ فاصلے پہ لیٹے اکبر خان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا کیا کچھ نہیں تھا اس کی انکھوں میں شازیم افریدی کے لیے۔۔۔۔۔۔

تاریخ بہ گواہ وی چہ چرتہ یو اکبر

Posted On Kitab Nagri

وو۔۔۔اویو شازیم۔

یو پختون اویو پنجابی۔۔۔چہ کلہ ھنہ راوولس کالوو ونو ھفہ داموسی حور لیدلی وا۔اوھفی نہ یس ھفہ دابل چہ مخ دالید وپاجی نہ شو۔ھم ھفہ بی ذہن کی پانی شو۔

اس کے چہرے کو اپنی انکھوں میں حفظ کر تا وہ اپنی زبان میں کچھ بولا تھا جبکہ شازیم کا منہ دیکھنے لائق تھا وہ کیا کہہ رہا تھا اس سے تو پشتو نہیں اتی تھی۔۔۔اور آج ہی پٹھان اور پنجابی کی شادی کا پہلا نقصان اسے نظر آرہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی لمبی تقریر کی ہے اکبر خان تو اب اس کا مطلب بھی بتادو۔۔۔اس کی طرف رخ موڑتی وہ چہرے پہ الجھن لیے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان بھی اب اس کی طرف کروٹ لیے لیٹ گیا۔۔۔اگر تمہیں مطلب بتانا ہوتا تو میں پشتو کیوں بولتا؟؟؟وہ کھل کے مسکرایا تھا اور اس کی ہنسی اس کے چہرے پہ سجے نقوش کو اور زیادہ دلکش بنا رہی تھی۔

دیکھو نا مجھے تمہاری تقریر میں دلچسپی ہے اور نہ ہی تم میں۔۔۔میں تو اس لیے پوچھا کیونکہ تم نے موسی یعنی میرے بھائی کا نام بھی لیا تھا پشتو بولتے ہوئے۔۔۔شازیم کو سمجھ نہ ایا کہ وہ کیسے جانے اخر وہ کہہ کیا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شازیم بی بی موسی صرف تمہارا بھائی نہیں میرا دوست بھی ہے۔۔۔اپنے دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھے

وہ اسے جتا رہا تھا۔

اکبر خان تم نے اس لیے مجھ سے شادی کی تھی کہ پشتو بول بول کے مجھے گالیاں دو اور میرا مذاق بناؤ

مجھے کون سی سمجھ ائے گی؟؟

اس کا لہجہ روہانسہ ہو رہا تھا واقعی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس شادی کا ہونا ٹھیک بھی ہے یا نہیں

مطلب جاننا چاہتی ہوں؟سوال پوچھا گیا

وہ بے ساختہ سر ہاں میں ہلا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا پھر ادھر آؤ اکبر خان نے اسے تھوڑا قریب انے کو بولا اور وہ بے ساختہ اپنی جگہ سے تھوڑا کھسک

ائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور قریب۔۔۔کسی روبوٹ کی طرح وہ تھوڑااور قریب ہوئی

ارے تھوڑااور اؤنا۔۔۔اکبر نے اس کے اور اپنے درمیان کافاصلہ دے کے بیزار سامنہ بنایا

جب کہ اس وقت وہ عین بیڈ کے درمیان میں لیٹی ہوئی تھی جب کہ اس کی انکھیں صاف اس بات کا

اعلان کر رہی تھی وہ اس سے اگے نہیں آئے گی۔۔۔اس بار اکبر خان اپنی جگہ سے کھسکتا اس تک ایا

تھااور دونوں کے درمیان انچ کافاصلہ بھی مٹا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازیم کا دل زوروں دھڑکتا حلق میں اچھلا تھا اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کے لیکن وہ جاننا چاہتی تھی

آخر اس نے پشتو میں کیا کہا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

اب بتاؤ۔۔۔گویا بے صبری کا اظہار کیا گیا

اکبر خان اب اپنا بازو اس کے سر کے نیچے رکھتا اسے اپنے ساتھ لگا گیا۔

اگر نہ بتاؤں تو؟اس کے ہونٹ جان بوجھ کے بار بار شازیم کے بالوں سے مس ہو رہے تھے

ٹھیک ہے تمہاری مرضی نہ بولو آج کے بعد میری نظر میں تم دھوکے باز بھی ہو جاؤ گے۔۔۔شازیم کو حقیقتا افسوس ہو رہا تھا وہ کیوں اس کی بات پہ یقین کرتی ہے اگے ائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاریخ لکھے گی ایک اکبر تھا اور ایک شازیم۔۔۔ایک پٹھان اور ایک پنجابی۔۔۔سترہ سال کی عمر میں

اس نے موسی کی بہن کو دیکھا تھا اور پھر وہ دنیا میں کوئی اور چہرہ دیکھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔

اس کے ماتھے کو محبت سے چومتے وہ اہستہ اہستہ بول رہا تھا جبکہ اس کی زبان سے نکلنے والا ہر لفظ شازیم

کے رونگٹے کھڑا کر رہا تھا۔۔۔

کیا واقعی اکبر خان اس بیوہ کو اس حد تک چاہتا تھا؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تک تمہیں مطلب نہیں پتہ تھا تب تک تم نے میرا سر کھایا تھا اب تمہاری اتنی لمبی زبان کو کیوں

چپ لگ گیا ہے؟اسے ساکت پڑے دے کے اکبر خان نے اسے کندھے سے جھنجوڑا۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان تم بہت بد تمیز شوہر ہو بھلا اپنی بیوی سے کوئی ایسے بات کرتا ہے؟شازیم نے منہ بناتے ہوئے اس کے کندھے پہ مکا جڑ دیا۔

میں بد تمیز شوہر اور تم بے وقوف بیوی۔۔۔اکبر خان نے اس کے مکے والے ہاتھ کو فورا اپنے ہاتھ قید کر کیا۔

اچھا وہ کیسے ؟؟

وہ ایسے کہ میں تمہیں اس کمرے میں اپنی باہوں میں اٹھا کے لایا تھا تمہیں چاہیے تھا کہ تم میرے سینے سے لگتی ہو میرے کندھے کو تھام لیتی لیکن تم نے کمرے میں آتے ہی غصے سے اپنا گھونگھٹ اتار دیا اور اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی رونمائی کا تحفہ بھی مار گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لمحے کے لیے رکا شازیم بہت غور سے سن رہے تھی۔۔۔اسے خاموش ہوتے دیکھ کے وہ اکبر خان کو کہنی مار گئی یقینا اشارہ دیا گیا بات جاری رکھنے کا۔

اور جب میں نے تمہارا مہندی والا ہاتھ تھاما تو پتہ ہے کسی نے بڑی مہارت سے تمہاری ہتھیلی پہ شازیم کی جان اکبر خان لکھا ہوا تھا۔۔۔میں جانتا تھا یقینا تمہاری نظر اس تک نہیں پہنچی لیکن میرے دل میں ڈھیروں سکون اترا تھا تمہارے حوالے سے جانا جانے کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس سے پہلے کہ میں خوشی سے تمہارا ماتھا چومتا تم غصے سے اپنی چھوٹی سی ناک پھلائے چینجگ روم میں چلے گئی۔۔۔اکبر خان نے اس کے ماتھے پہ ہلکی سی چپت لگائی۔۔۔اسکی بات ختم ہوتے ہی شازیم کے ہونٹ مسکرائے تھے اس کا ابھی ابھی بننے والا شوہر ٹھیک کہہ رہا تھا۔

نہ فاندی ھم؟(تم ہنستی بھی ہو)

اسے مسکراتا دیکھ کر اکبر خان شاق سے بولا

دیکھو اکبر خان ایسے نہیں چلے گا اگر اب تم نے پشتو بولی تو میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔اس دفعہ وہ چڑ کے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔کمرے میں اکبر خان کا جاندار قہقہ ابھرا

Posted On Kitab Nagri

اس بار تمہیں مطلب نہیں جاننا؟اکبر خان نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا

وہ فورا نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔کیونکہ اکبر ہاتھ بہت چالاک بندہ تھا مطلب بتانے کے عوض یقینا اپنی کوئی

اور ڈیمانڈ رکھ دیتا۔

سقاسوروح۔۔۔۔

اسے خاموش دیکھ کے وہ ایک بار پھر پشتو بولا لیکن وہ اس بار بھی چپ رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زی تاسامیناخم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر خان سو جاؤ کہتے ہی اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھ گئی۔۔۔اکبر خان نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہونٹوں سے چھوا

تمہیں لگتا ہے اج مجھے نیند آئے گی؟؟اسے خود میں زوروں سے بھیجے وہ بڑبڑایا تھا۔

یہ خالصتا تمہارا مسئلہ ہے اکبر خان مجھے تو نیند آرہی ہے۔۔۔وہ مصنوعی انگڑائی لیتے ہوئے بولی

بہت جلد میرے مسئلے تمہارے مسئلے بھی بن جائیں گے۔۔۔اب وہ جھکتا باری باری اس کے دونوں گال چوم گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سو جاؤ کہتے ہی وہ اسے اپنے ساتھ لگا گیا جبکہ شازیم بھی سکون سی انکھیں موند گئی۔

Posted On Kitab Nagri

فلحال یہ سب کچھ بہت بھلا بھلا سا لگ رہا تھا کسی حسین خواب کی طرح اکبر خان نے واقعی ثابت کیا تھا

ایک اچھا مرد اور عورت کا محافظ بننے کے لیے عمر کا کوئی پہرا نہیں ہوتا یقیناً۔ انکی اگلی زندگی بہت

خوبصورت گزرنے والی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

شازیم افریدی کے در پہ خوشیوں نے دستک دے دی تھی۔

* * * * * * * * * * * *

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ امنہ کے کمرے میں ائی تھی جہاں امنہ صندوق سے کچھ گرم چادریں اور اونی کپڑے نکال رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں یہ کس لیے۔۔۔ماں کے برابر زمین پہ بیٹھتی وہ پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یہ گرم کپڑے مویشیوں کے لیے نکال رہی ہوں کل بارش ہونے کی وجہ سے آج پورا گلگت برف کی

لپیٹ میں آچکا ہے۔۔۔اللہ ہی اب رحم کرے ہم پہ

امنہ پریشان دکھائی دی کیونکہ ٹھنڈ اس قدر بڑھ گئی تھی کہ وہ بے زبان جانور ٹھنڈ سے مر سکتے تھے۔

ہممممم۔۔۔حرم بس یہی بولی

کچھ کہنا ہے کیا؟؟امنہ نے غور سے اسے دیکھا جو وہاں موجود ہو کے بھی وہاں نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں کہنا ہی پڑے گا کیوں کہ اب کہے بغیر گزارا نہیں۔۔۔اس نے ایک لمبا سانس خارج کیا

Posted On Kitab Nagri

کیوں پریشان کر رہی ہو لڑکی۔۔۔۔۔اسے خاموش سر جھکائے دے کر امنہ صندوق بند کرتی اس کی

طرف متوجہ ہوئی

اماں میرا شوہر مل گیا ہے۔۔۔۔۔جھکا سر مزید جھکا تھا

امنہ کی انکھیں بے یقینی سے پھیلی تھی۔۔۔۔کہاں ہے وہ اور اتنے عرصے سے کہاں تھا؟

بے چینی سے بولتی وہ حرم کا ہاتھ تھام گئی۔

اماں اج آپ کو سب کچھ سچ بتانا چاہتی ہوں میں۔۔۔ُ۔اسے اپنے حلق میں کانٹے چبھتے محسوس ہوئے

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تین سال پہلے میرے شوہر نے نہیں بلکہ میں نے انہیں چھوڑا تھا اور بغیر بتائے یہاں آ گئی تھی

۔۔۔۔ایک انسو اس کی انکھ سے ٹوٹ کے گرا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں پندرہ سال کی تھی جب میرے ماں باپ کی پلین کریش میں ڈیتھ ہو گئی۔۔۔اس کے بعد مجھے میرے دادا نے پالا اور پڑھایا ڈاکٹری کروائی اور پھر میری پھوپھی کے اکلوتے بیٹے سے میرا رشتہ کر دیا

۔

امنہ نے محسوس کیا اس کی بیٹی کے ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہو رہے ہیں۔۔۔۔

میں نے ساری زندگی اپنے مطابق گزاری تھی ہمیشہ۔۔۔ہاشم رضا سے میری شادی زبردستی ہوئی تھی بلکہ اس کے ساتھ بھی زبردستی کی گئی تھی وہ میجر ہے پاک فوج کا غرور اس نے کبھی بھی اپنے لیے میرے جیسی لڑکی نہیں مانگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم دونوں نے گھر والوں کی خوشی کے لیے مجبوراہاں کر دی اور پھر ہمارا نکاح ہو گیا۔۔۔۔پہلے پہل تو یہ رشتہ ہم دونوں کے لیے بہت مشکل ثابت ہوا لیکن پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے اس سے

Posted On Kitab Nagri

محبت ہو گئی۔۔۔وہ جب بھی اپنے مشن پہ جاتا میں مہینوں اس کا انتظار کرتی ہوں اس کے لیے دعائیں کرتی اور چاہتی کہ اسے بھی محبت ہو جائے۔۔۔۔میری خوش بختی تھی کہ اسے بھی مجھ سے محبت ہو گئی۔۔۔اور میری بد بختی یہ کہ میں اسے سنبھال نہ پائی

اب آنسو لڑھیوں کی صورت میں اس کی انکھوں سے بہہ رہے تھے جبکہ امنہ خاموشی سے سن رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔پھر ہماری زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہونے لگا تھا کہ میں رخصتی سے ایک دن پہلے کسی اور کا دل اجاڑنے سے پہلے ہی خود اپنی زندگی تباہ کرتی سب کچھ پیچھے چھوڑے یہاں چلی ائی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب جب وہ تین سال بعد مجھے ملا ہے تو میرا دل مجھ سے بیغاوت کر چکا ہے بہت محبت کرتی ہوں اس سے نہیں رہ سکوں گی اس کے بغیر میں کیا کروں کہ وہ مجھے اپنی زندگی میں تھوڑا سا حصہ دے دے۔

دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔

کون ہے وہ؟؟امنہ جواب جانتی تھی لیکن پھر بھی بیٹی کے منہ سے سننا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موسی کا دوست۔۔۔۔اس کا لہجہ لھڑ کھڑایا تھا

Posted On Kitab Nagri

امنہ نے ٹھنڈی آہ بھری سمجھ تو وہ اسی دن ہی گئی تھی جس رات وہ زخمی ہو کے ان کے گھر پناہ لینے ایا تھا

لیکن وہ خاموش رہی کہ شاید یہ اس کی نظروں کا دھوکا ہو۔

تم شادی سے کیوں بھاگی؟ کیا جانتی نہیں ہو جو عورت ایک دفعہ اگے کو قدم اٹھالے پھر یہ معاشرہ اسے

کبھی بھی پیچھے پلٹنے نہیں دیتا۔

اماں ایک لڑکی تھی جو میرے نکاح سے ایک رات پہلے بے بسی سے روتے اپنے بھائی کو بتا رہی تھی کہ

اپنی زندگی کے 27 سال ہاشم رضا کی محبت اور انتظار میں گزار چکی ہے

اب اگر وہ حرم کمال کو مل جائے گا تو یہ خدا کی میرے ساتھ ناانصافی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا درد ناک لہجہ میرا دل چیڑ گیا تھا۔

حرم کو وہ دن یاد ایا جب وہ خوشی خوشی اس کے کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی اور پھر اس ایک آواز نے اس کی ساری دنیا بدل دی۔

تو کیا پھر تمہارے شوہر نے کرلی اس سے شادی؟ امنہ کو حقیقتا اپنی بیٹی بے وقوف معلوم ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔۔کرلی۔۔۔۔اس دفعہ زبان نے ساتھ نہیں دیا تھا۔

اب تم کیا چاہتی ہو؟ امنہ اس بار بھی اس کا جواب جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں ساری زندگی غلطیاں کرتی رہی کیونکہ میرے پاس ماں نہیں تھی جو مجھے سمجھاتی میری غلطیوں پہ پردہ ڈالتی لیکن آج میرے پاس میری ماں موجود ہے۔۔۔میں چاہتی ہوں یا تو وہ مجھے سمجھا دے کہ میں اسے بھول جاؤں یا پھر میری خطا کو فراموش کر کے میرے لیے ہاشم رضا کو لے آئے۔

امنہ کے دونوں ہاتھ تھامے وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بھول نہیں سکتی اسے؟

حرم نے بے ساختہ سر نفی میں ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر دوسری بیوی بن جاؤ اس کی۔۔۔۔ آمنہ خاصی پر سکون دکھائی دینے لگی

حرم نے بے یقینی سے اپنی ماں کو دیکھا بھلا وہ کیسے اپنے شوہر کو کسی اور سے بانٹ لیتی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تین سال پہلے تم نے کسی انجان لڑکی کی یک طرفہ محبت کے لیے اپنی اور اپنے شوہر کی محبت کو پیروں تلے روندا تھا اور آج وہ لڑکی اتنا ظرف نہیں دکھا سکتی کہ تمہیں تمہارا حق لوٹا دے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا واقعی میرا ہاشم مجھے مل جائے گا؟؟ ویران انکھوں میں امید کے جگنو پھر سے چمک اٹھے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تمہاری محبت سچی ہے تو ضرور۔۔۔۔۔جاؤ منالو اسے موسی بتا رہا تھا وہ آج یہاں سے جانے والا ہے۔

اس کے آنسو پونچھتی امنہ اسے اپنے ساتھ لگا گئی۔

امنہ سے الگ ہوتی ہے وہ کمرے میں ائی اور لانگ کوٹ پہنتی بھاگنے کے انداز میں گھر سے نکل گئی پیچھے

امنہ کا روم روم اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے دعا کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بڑی بیٹی تو بس چکی تھی آج اگر دوسری بیٹی بھی اپنی محبت کا پا لیتی تو یقینا امنہ کی زندگی کا ہر غم

مٹ جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

****

برف پہ تیز تیز مگر مضبوط قدم رکھتی ہو مسلسل اپنے آنسو صاف کر رہی تھی۔

دل تھا کہ کسی بھی لمحہ پسلیاں توڑے باہر نکلنے کو بے قرار تھا۔۔۔۔۔ہاشم رضا کا گھر مزید پانچ منٹ کی دوری پہ تھا یا تو آج اسے سب مل جانا تھا یہاں پھر نعمت کی بے قدری کرنے پہ ساری عمر کا پچھتانا تھا اس نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا کیس آج ہاشم رضا کی عدالت میں جانا تھا جہاں پہ وکیل بھی وہی تھا اور جج بھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ لمحہ بھی آگیا جب وہ اس کے گھر کے باہر کھڑی اپنا سانس بحال کرنے لگی۔

اس کے پیر سردی کی شدت سے سرخ ہو رہے تھے جلد بازی میں وہ شوز پہنے بغیر ہی چپل میں اپنے ناراض مجنوں کو منانے کے لیے بے چین لیلہ بنی گھر سے نکل آئی تھی۔

دل میں اللہ کا نام لیتی وہ ایک نظر آسمان کو دیکھ گئی جیسے کہہ رہی ہو اللہ آج مجھے رسوا نہ کرنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کانپتے ہاتھوں سے وہ دروازے پہ دستک دینے لگی جو کہ چند لمحے بعد ہی کھول دیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی نظروں کا زبردست تصادم ہوا کل رات کا منظر ہاشم کی انکھوں میں لہرایا اتنی توہین کے بعد بھی وہ آج پھر اس کے در پہ کھڑی تھی۔

اس سے پہلے حرم اندر داخل ہوتی یا اس سے کچھ کہتی ہاشم اس کے منہ پہ ہی دروازہ بند کر گیا۔

بس یہی لمحہ تھا جب حرم کمال کے اندر کوئی چیز چھن سے ٹوٹی تھی کیا ان کا رشتہ اس موڑ پہ آ چکا تھا کہ ہاشم رضا اس کی شکل دیکھنے کا بھی روادار نہیں تھا؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھولیں ۔۔۔ دروازے کے ساتھ لگی وہ لڑکھڑاتی زبان اور مسلسل کانپتے ہاتھوں سے دستک دینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

چلی جاؤ۔۔۔۔دوسرے سمت ہاشم رضا بے سی سے دروازے سے ٹیک لگا گیا تھا۔

آج نہیں۔۔۔آج میں جانے کے لیے نہیں ائی۔۔۔۔بہتی انکھوں سے وہ مسلسل دروازہ پیٹنے لگی۔

اس در سے تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔۔۔۔۔ہاشم کو وہ دن یاد ایا جب اس نے رو رو کے منت کی تھی اس کی لیکن وہ سب کشتیاں جلاتی اسے ٹھوکر مارے یہاں اگئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کچھ نہیں چاہیے مجھے صرف ہاشم رضا چاہیے ادھا ادھورا جتنا بھی مجھے بس میرا ہاشم چاہیے ۔۔۔۔وہ بھی بس تکلیف سے چلائی تھی آج وہ ہاشم رضا کی ازیت جان چکی تھی کہ کتنی دردناک گھڑی ہوتی ہے جب ایک کے دل میں محبت ہو اور دوسرے کے دل میں بے حسی۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے کچھ مانگوں گی تو کیا مجھے دے پائیں گے ؟)

تین سال پہلے کہے گئے اس کے الفاظ ہاشم کے ذہن میں سوئیوں کی طرح جگنے لگے جب وہ اس سے رہائی مانگ گئی تھی۔

ڈاکٹر حرم یاد کرو تین سال پہلے تم نے مجھے ایک ہی بار میں ایسی جگہ مار کے پھینکا تھا جہاں میں مرتا رہا تڑپتا رہا نہ ہی کوئی میری مسیحائی کے لیے تھا اور نہ ہی کوئی میرے درد سے اشنا تھا۔۔۔۔۔اس کی انکھیں ضبط کی شدت سے سرخ ہو رہی تھی جبکہ آج وہ اپنی ہر تکلیف کا حساب بے باک کرنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میجر میں اپنی ہر غلطی کا ازالہ کروں گی ہر تکلیف اور ہر اس پل کا جو ہم نے ایک دوسرے کے بغیر گزارے۔۔۔۔۔بے بسی سے روتے ہوئے دروازے کے ساتھ لگی زمین پہ بیٹھتی چلی گئی۔

دروازہ کھول دے مر جاؤں گی آپ کے بغیر۔۔۔۔۔اپنے خشک ہونٹوں کو تر کرتی وہ گر گرا رہی تھی۔

کسی نے کہا تھا کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا۔۔۔کھوکھلی ہنسی ہنستے ہوئے ہاشم نے اسی کے الفاظ اس کو لٹائے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم اب دیوانی بنی دل کی تکلیف کو سہتی زور زور سے اپنے ہاتھ زمین پہ مارتی خود کو زخمی کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ میاں آج میں اس کھلے اسمان تلے ہاشم رضا سے دستبردار ہوتی ہے بدلے میں میں تجھ سے رہائی مانگتی ہوں مجھے سکون دے دے ۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے موت دے ۔۔۔۔میں زندہ نہیں رہنا چاہتی ۔۔۔۔۔۔جل رہی ہوں میں۔۔۔۔۔۔۔قطرہ قطرہ مر رہی ہوں۔۔۔۔۔

دیوانہ وار چلاتے ہوئے وہ خود کو زخمی کر چکی تھی خون کی لکیریں ہاتھ سے بہتے برف میں جذب ہونے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازے کے پار کھڑے ہاشم رضا کے دل میں شدید درد کی لہر اٹھی تھی حرم کی باتیں اس کی روح کو جھنجوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ اپنا سبق سیکھ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فوراسے پہلے دروازہ کھولتاوہ اسے تھام گیا۔

تم دنیا کی بے وقوف ترین عورت ہو کاش تم میری زندگی میں نہ اتی کاش مجھے تم سے محبت نہ ہوتی۔

اس کے زخمی ہاتھوں کو تھامتے وہ زور سے چلاتا اسے ہوش کی دنیا میں لے ایا۔

ہاشم مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔انکھوں میں ندامت کے آنسو لیے وہ دونوں ہاتھ اس کے اگے جوڑ گئی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کی انکھوں میں بھی انسو تھے جی اس عورت نے اپنی چھوٹی سی بیوقوف ہے میں ان دونوں کی

زندگی کے تین حسین سال برباد کر دیے تھے آج وہ سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی تھی۔

اس کے جڑے ہوئے ہاتھوں کو تھام تھا وہ اس اندر لے ایا۔

نہ جانے کس احمق نے تمہیں ڈاکٹر بنا دیا تمہیں تو مدر ٹیرساں ہونا چاہیے تھا جو اپنے علاوہ سب کا سوچتی

تھی اور آخر میں اپنا ہی نقصان کر دیتی۔۔۔۔۔۔اسے بیڈ پہ بٹھاتا وہ گھٹنوں کے بل بیٹھے اس کے زخمی

ہاتھوں پہ مرہم لگا رہا تھا

۔۔۔۔۔جبکہ وہ سوجھی ہوئی سرخ انکھوں سے مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ہادیہ کی جگہ نہیں لینا چاہتی لیکن آپ کی دوسری بیوی کی حیثیت سے بھی ساری زندگی ہنسی خوشی گزارلوں گی پلیز مجھے خود سے علیحدہ نہ کریں۔۔۔۔۔

اس کا ہاتھ تھامتے وہ روتے ہوئے التجا کر رہی تھی ہاشم کے ہونٹوں پہ مدھم سے مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی اس لڑکی کا کوئی علاج نہیں تھا۔

اس کی اکلوتی بیوی گڑگڑا کے روتے ہوئے اس کی دوسری بیوی بننے کی منت کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یعنی اسے واقعی لگتا تھا اس کی سوکالڈ قربانی سے ہادیہ ہاشم ایک ہو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو بہت مہان ہونا لیکن ہادیہ اتنی مہان نہیں ہے کہ اپنے کزن اور اپنے خیالی محبوب کے لیے پہلی بیوی برداشت کرلے اور اب دوسری بھی۔۔۔۔تضحیک سے بولتا وہ بیڈ پہ اس کے برابر آ بیٹھا

حرم نے بے یقینی سے اسے دیکھا تو کیا اس نے شادی نہیں کی تھی؟۔۔۔۔۔۔۔

غور سے دیکھو میری طرف تم نے مجھے چھوڑا ہی کس حال میں تھا جو میں دوبارہ کسی عورت کو اپنی زندگی میں لے اتا۔۔۔۔۔اس کا ہاتھ اپنے چہرے پہ رکھتا وہ بے بسی سے مسکرایا تھا۔۔۔۔آخر کسی کو کتنا خلوص دل سے چاہا جائے کہ وہ کبھی آپ کو جدائی کا تحفہ نہ دے پائے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

تم میرا غرور تھی میری اکلوتی چاہت۔۔۔۔تمہاری بے وفائی کے بعد میں کبھی یہ اپنی شانے چوڑے

کر کے نہیں چل سکا تھا۔

میجر ہاشم رضا کو ایک عورت توڑ کے رکھ گئی۔۔۔۔۔زندگی کے ہر موڑ پہ کامیاب ہونے والا میجر ہاشم

رضا اپنی محبت کو پروف کرنے کے وقت اپنا سب کچھ ہار گیا تھا۔

ایک آنسو اس کی انکھ سے بہتا داڑھی میں جذب ہوا تھا۔۔۔بیڈ سے اٹھتا وہ کھڑکی کی طرف رخ کر گیا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرم تڑپی تھی اس کی حالت دیکھ کر واقعی وہ جانے انجانے میں دونوں کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر چکی تھی۔

جو بھی ہوا ہماری محبت کا صدقہ سمجھ کر بھول جائے۔۔۔۔وہ اس کے کندھے سے سر ٹکائے بکھرے ہوئے لہجے میں بولی

everything happens for a reason

ہر سفر ہمیں بہتر بناتا ہے ان تین سالوں نے مجھے بہت کچھ دیا میں نے سیکھا کیسے روکھی سوکھی کھانے کے بعد بھی ہم مسکراتے ہیں کھل کے جیتے ہیں اور اس خدا کی ذات کا شکر ادا کرتے ہیں۔

کیسے کم وسائل میں ایک پر سکون زندگی جی جاتی ہے۔۔۔۔گزرے برس میں میں نے ہر لمحے کے ساتھ آپ کے لیے اپنے دل محبت بڑھتی محسوس کی۔

اس جدائی نے مجھے آپ کی محبت کا قدر دان بنایا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک ماں مل گئی۔۔۔میری دو ستیں نیلی شیر ومالا بیلا اور سب سے بڑھ کر اگر میں یہاں نہ اتی تو اکبر خان اور شازیم کیسے مل پاتے۔۔۔۔۔وہ مسکرا رہی تھی۔۔۔۔جب کہ جلتی انکھوں میں سکون محسوس کرنے کے لیے وہ انہیں موند گئی۔

میں نے آپ کے لیے اپنی مالا بھی قربان کر دی۔۔۔۔اس نے ہلکا سا شکوہ کیا

اس بار ہاشم رضا کے ہونٹ بھی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔۔۔وہ چپ چاپ اس کے گرد اپنے بازوؤں کا مضبوط حصار باندھے کئی لمحے یوں ہی کھڑا رہا۔

کیا مالا بہت عزیز تھی تمہیں؟

ایک دم جیسے ہاشم رضا کو کچھ یاد ایا تھا۔

اپنی سہیلی کسے عزیز نہیں ہوتی؟؟مجھے تو آپ مل گئے لیکن اب بیلا کا لیلی رہ جائے گی۔۔۔۔۔محبوب کی باہوں میں قید ہوئے بھی اسے صرف اپنی سہیلیوں کا دکھ ستا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس ایک ائیڈیا ہے بیلا اور مالا کو ملانے کا۔۔۔۔۔اسے خود سے الگ کرتا وہ چہرے پہ سنجیدگی طاری کیے بولا۔

اگر ہم ہمارے ری یونین کی خوشی میں بیلا کی تکا پارٹی کر دیں تو۔۔۔۔۔

ہماری بھی عیش ہو جائے گی اور مالا بیلا بھی مل جائیں گی۔

اپنی دائیں انکھ دباتا وہ جان بچانے کی خاطر کمرے سے بھاگا تھا جبکہ حرم جو پہلے تو نہ سمجھی سے اسے دیکھتی رہی اور پھر بات سمجھ

آنے پہ غصے اور غم سے چلاتی اس کے پیچھے بھاگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاہور ریلوے اسٹیشن سے شروع ہونے والی کہانی گلگت کے پہاڑوں میں آج اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔

وہ ساری زندگی ایک ہی مرد سے چھٹکارا پانے کے لیے در در بھاگتی رہی یہ جانے بغیر کے وہی مرد اس کا نصیب تھا۔۔۔اس کی زندگی کا حاصل۔۔۔اور اس کے دل کا سکون۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595